عہدنامجات

معہ اقرارنامجات وعطایاے سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورئیساے اندرونی وبیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بی سی ایس سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد ششم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ اضلاع پریزیڈنسی بمبئی یعنی ستارہ وکلہاپور و

ساونت واری وکلابہ وجنجیرہ وسورت وسچین وبانسدہ وجوار ومان دیوی وباروچ وکمبئی وگیکوار

وکاٹھیاوار وکچھ وپچاکن پور وماہی کانٹھا وریوا کانٹھا وغیرہ

حسب الایماء جناب منشی نولکشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا پنڈت کنھیا لال صاحب منصرم عملہ راجہ لال مادہو سنگہ بہادر

رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم سنہ ۱۸۴۷ عیسوی

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۶۹ع

فہرست جلد ششم عہدنامجات واقرارنامجات متعلق پریزیڈنسی بمبئی

دیباچہ

خواہش مولف جلد ہذا کی یہ ہے کہ وہ شکر گذاری صاحب سکرٹری گورنمنٹ بمبئی کی اور
لفٹنٹ کرنیل کننگ ڈی سی پولیٹکل ایجنٹ کٹھیاوار اور کپتان برٹن پولیٹکل ایجنٹ ریواکانت
اور میجر کلاک پولیٹکل ایجنٹ ماہی کانت کی بابت اطلاعدہی امور ضروری سے کرے
اور نیز پنڈت لچھمی ناتھ راو ملازم دفتر گورنری فورٹن ڈپارٹ منٹ کی کرے جسنے مدد
مولف کی بیچ ترجمہ کرنے چند اقرارنامجات مندرجہ حصہ سوم جلد چہارم کی کی تھی مگر سہواً
اونکا نام جلد مذکور کے دیباچہ مین مذکور ہونے سے رہ گیا تھا۔
مولف نہایت شکر گزار مسٹر آر ہیو طامس کا بھی ہے جنکی توجہ سے اوسکو اکثر کواغذ متعلق
ممالک غربی ہندوستان جو صاحب موصوف نے فراہم کیے تھے اور نیز کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی
جو صاحب موصوف نے ترتیب دیے تھے دستیاب ہوئے۔

مقام کلکتہ

تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع۔
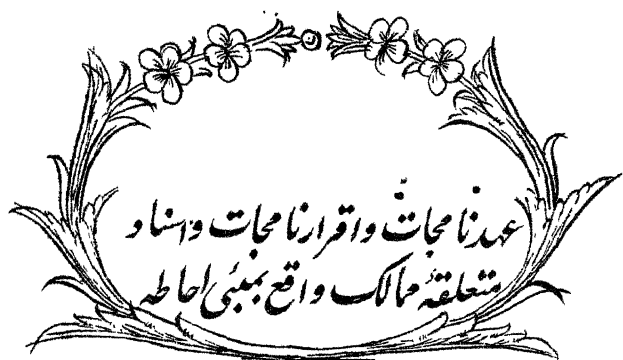
ستارا

بعد ازانکہ ساہوجی پوتا سیواجی کا قید سے رہا ہوکر ریاست حکومت مرہٹا پر جو اوسکا حق تھا اور جسکا ذکر جلد سوم کے شروع مین درج ہے دوبارہ قائم ہوا تو اوسنے ہر امر ریاست کو کلیۃ اختیار اپنے وزیر بالاجی بشوناتھ کے کردیا قبل از وفات کے اوسنے رام راجہ نبیرہ اپنی خالا تارابائی کولاپور والی کو جو فرع کوچک خاندان سیواجی سے تھا متبنی کیا اور ایک سند پیشوا کو اس مضمون کی دی کہ وہ مالک کل امور ریاست مرہٹا کا رہیگا بشرطیکہ وہ مرتبہ اور شان وشوکت خاندان سیواجی کو جس سے مراد رام راجہ اور اوسکی اولاد سے تھی قائم رکھے اوسوقت سے راجگان ستارا مثل نعبت یا کھلونا اور یا مانند قیدیان پیشوا اوسوقت تک رہے جبتک ۱۸۱۸ع مین حکومت پیشوا کی تباہ ہوگئی بعد انعقاد عہدنامہ ۱۷۵۶ع کے جو ساتھ پیشوا کے ہوا تھا اور جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ایک عہدنامۂ تجارت نمبر ۱ ساتھ رام راجہ کے منعقد ہوا۔

ہنگام شروع جنگ ۱۸۱۷ع پرتاب سنگہ راجہ ستارا کا تھا اور بجاے اپنے والد ساہوجی ثانی کے جسکو رام راجہ نے متبنی کیا تھا گدی نشین ریاست ہوا تھا پرتاب سنگہ کو باجی راؤ پیشوا نے

قید کر کے بحکم دیا تھا کہ راجہ اور اوسکے خاندان کو قتل کر یا بستر ان ہی جر کہ وہ انگریزونکے ہاتھہ اور قابو مین آجائین بیچ اشتہار مجریہ الفنسٹن صاحب مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ء کے جسکا ذکر جلد پنجم مین درج ہے یہ تجویز مشتہر کی گئی کہ راجہ ستارا کو ایک اور ریاست اوسقدر دیجا یگی جس سے شان و شوکت خاندان راجہ قائم اور جاری رہے گی اور بعد جنگ آستا واقع ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۹ء کے راجہ قید سے رہا کیا گیا اور بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر عہدنامہ نمبر ۲ اوسکے ساتہ منعقد ہوا جسکے روسے حدود اوسکی ریاست کی اور شرائط جنکے مطابق وہ حکمرانی کرتا تعین ہوئی از روے شرط ششم عہدنامہ انتظام ریاست گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۲۲ء تک اپنے اختیار مین رکھا اور سنہ مذکور مین سپرد راجہ کے کیا مگر راجہ پر واجب تھا کہ وہ موافق صلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو وہ درباب بہبودی ریاست اور قیام امنیت عامہ ریاست کے دیتے کاربند ہوتا۔

بیچ ۱۸۲۹ء کے راجہ نے بموجب عہدنامہ نمبر ۳ کے اراضی واقع کوہستان مہابلیشیر واسطے ہوا خوری کے مع راستہ طول طویل بلامزاحمت انگریزون کو بالعوض موضع کاندلا کے جو گورنمنٹ انگریزی نے سیندھیا سے اس باعث ضبط کیا تھا کہ وہ اندر حدود ریاست ستارا کے جو راجہ کو دیے گئے تھے واقع تھا کہ جب ریاست ستارا کی بنا کی گئی تھی تو اوسوقت مین وہ قبضہ سیندھیا پر تھا۔

۱۸۳۹ء مین پرتاب سنگہ خارج از ریاست کیا گیا اوسنے اپنے شرائط عہدنامہ کے خلاف بہت سے امور سنگین کیے تھے خصوصاً برعکس منشاء شرط پنجم عہدنامہ ۱۸۱۹ء اوسنے کئی سال تک کتابت ناجائز ساتہہ حاکمان گوا کے رکھی تھی اور آپا صاحب راجہ معزول ناگپور کے ساتہ تحریر جرم آمیز جاری رکھی تھی اور افسران ہندوستانی جنبٹ ۲۳ پیادگان بمبئی کو ترغیب مجرمانہ دی تھی تاہم گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ یہ سب قصور اوسکے معاف کرتے اگر وہ چند شرائط دیگر دستخط کر کے شامل عہدنامہ ۱۸۱۹ عیسوی کے کرتا

× شرائط جو راجہ ستارا کو پیش کی گئی تھین۔

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو اس امر کی اطلاع پہونچی ہے کہ آپ نے بصلاح زبون صلاح کاران بد کردار بخلاف منشاء عہدنامہ جسکے روسے آپ گدی نشین کیے گئے تھے تحریرات خلاف گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا اوسکی تحقیقات لازم

مگر اِس سے اوسنے انکار کیا لہذا اوسکو بمقام بنارس بھیجدیا اور دس ہزار روپیہ ماہواری
اوس کے واسطے مقرر کیا سنہ ۱۸۴۴ء مین اوسنے بمقام مذکور وفات پائی اور کوئی اولاد ذکور
اوس سے موجود نتھا مگر مشہور ہے کہ اوسنے چند سال قبل اپنی وفات کے اپنے ہمشیرزادہ
بالا صاحب سیناپتی کو متبنی کیا تھا بعد خارج ہونے پرتاب سنگہ کے اوسکا بھائی ساجی معروف آپا صاحب کو حکومت عطا ہوئی

اور ضرور ہوئی اور تحقیقات سے ثابت ہوا کہ آپ نے اتفاق و حمایت موعودہ کا استحقاق گم کیا تاہم ازراہ ترحم
جو نسبت تمہارے اور تمہارے خاندان کے گورنمنٹ کے دل مین ہے اونہون نے ارادہ کیا ہے کہ وہ
اون سب سے چشم پوشی درحالت شرائط ذیل کے کرینگے —

اوّل یہ کہ اب آپ وعدہ کرین کہ آپ بلا تفاوت و با دیانتداری تعمیل حرفاً حرفاً عہدنامہ منعقدہ ۲۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۹ء
کے ہر شرط کی اور خصوصاً شرط دوم عہدنامہ مذکور کی جو ذیل مین نقل ہوتی ہے کرین گے یعنی
راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اپنے قبضہ مین باتفاق
اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے اور ہر امر مین بموجب صلاح صاحب اجنٹ کے جو دربار مین
رہتے ہین کاربند ہونگے —

دوم یہ کہ تم وعدہ کرو کہ تم اپنے برادر آپا صاحب مہاراج کو اوسقدر دیا کرو کے جو وہ ابتک پاتے ہین اور
اونکی تمام جایداد خانگی پر اونکا قبضہ کرا دو گے اور اگر اِس امر مین کچھ تکرار فیما بین پیدا ہو تو وہ سپرد صاحب
رزیڈنٹ واسطے فیصلہ کے کیجاے اور آپا صاحب مہاراج کو یہ بھی اجازت ہو کہ جہان وہ پسند کرین وہان
زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی رہا کرین —

سوم یہ کہ بلونت راو خطوط نویس آپ کی صحبت سے خارج کیا جاے اور اوسکو حکم ہو کہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی
کسی مقام واقع ملک راجہ مین نرہے —

چہارم یہ کہ چونکہ اون لوگون کو جنکے نام فہرست علحدہ مین درج ہین گورنمنٹ انگریزی نے اونکے جان اور مال اور
دیگر حقوق جو وہ تا ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء اپنے قبضہ مین رکھتے تھے عطا کیے وہ عطایات آپ پر بھی واجب الادا
اور جو التماسات بنام اونکے ہون وہ سپرد صاحب رزیڈنٹ کے کیے جاوین اور اگر آیندہ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب
معلوم ہو کہ وہ نام انکا اوس فہرست مین شامل ہون تو اوسی قسم کی عطایات نسبت اونکے بھی مرعی رہینگے
اور ان سب کی تعمیل آپکو ایمانداری اوسطرح سے کرنی ہوگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی چاہینگے اور التماسات

اور ایک عہدنامہ جدید نمبر ۴۴ اوسکے ساتھہ بتاریخ ۴- ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء منعقد ہوا بعد گدی نشینی کے ساہ جی نے حکم مانعت ستی اور موقوفی محاصل راہداری ملک ستارا مین جاری کیا یہہ حاکم بہت عقیل اور ہردل عزیز تھا ساہ جی نے بتاریخ ۵- ماہ اپریل ۱۸۴۸ء وفات پائی اثنار بیماری مین اوسنے اپنے بعیدی رشتہ دار ونکاجے راجے جو خاندان سیواجی بانی ریاست مرہٹا تھا متبنی کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکی تبنیت کو منظور نہین کیا اور یہ حکم صادر کیا کہ بباعث نہونے وارث کے ریاست ستارا اوب ریاست کو ملنی چاہیے رانیون نے عذر نسبت ضبطی ریاست کے پیش کیا اور جو تنخواہ اونکے واسطے مقرر ہوئی تھی اوسکے لینے سے انکار کیا مگر آخرکار اونھون نے اوس انتظام کو منظور کیا جو ہوا تھا یعنی جو اراضی اور جایداد راجہ کے وقت مین اونکے اور پسر متبنی کے قبضہ مین تھی وہ اون کے پاس رہے گی اور تنخواہ معقول تاحین حیات گورنمنٹ انگریزی اونکو دیا کرینگے۔

نمبر ۱

شرائط اقرارنامہ منعقدہ فیما بین ولیم انڈروپر ابس صاحب چیف مقام فورٹ وکٹوریا منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشتملہ اور مسمیان وتل راؤ واسونت راؤ وبھگونت راؤ کاسینس اور پوٹینس مہاراجہ ساہو راجہ۔

اونکے نام کے بھی سپرد صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے واسطے تصفیہ کے ہونگی۔

شرائط مذکورۂ بالا آپ کو منظور کرنی ہونگی اور شرائط مذکورہ بطور تتمہ عہدنامہ منعقدۂ تاریخ ۲۵- ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء کے ہونگے اور اس ہئیت مین اونپر آپ کو مہر اور دستخط کرنے ہون گے اور جب یہ آپکو اطلاع دی گئی کہ ان شرائط کی ترمیم نہوگی لہذا بنظر خیرخواہی آپ کے گورنمنٹ انگریزی کو امید ہے کہ آپ اوسکے ضعیف ہونے پر اور اون کے موافق کاربند ہونے پر نظر تعمق کرین گے اور یہ بھی امید ہے کہ آپ ترحم گورنمنٹ انگریزی جو نسبت بچانے اور قائم رکھنے آپ کے راج کے ہے بخوبی سمجھین گے اور حالات ملک سے یہ تصور کرسکتے ہین اور جن سے آپکو یقین ہے کہ ترغیب بھی اس امر کی پیدا ہو کہ آپ آئندہ مراسم اتفاق و دوستی ساتھ تعمیل کرنے مضمون اور منشار عہدنامہ کے قائم اور برقرار رکھین گے۔

شرط اول

جو سود اگر نمک بمقام پار لیجاینگے اونسے کمپنی بابت محصول نبکوٹ کے سواے محصول سدہی جوکی واقع ابہت کے مبلغ ۲؎ فی آنہ اور واسطے اور اشیا کے مبلغ ۲؎ فیصدی تحصیل کرینگے —

شرط دوم

اسباب جو درمیان نبکوٹ اور دسکام کے خرید و فروخت ہون اور درمیان کسی علاقہ ملک بہگونت راؤ مین گذر کرین اوپر وہی شرح محصول لیا جایگا جو اسباب پر جو درمیان کورکام اور راجہ پور کے گذر کرتے ہین لیا جاتا ہے —

شرط سوم

جو نمک دسکام سے اوپر کے علاقہ مین جایگا اوسپر محصول بھگونت راؤ بمقام پار بشرح مبلغ عہ؎ فی دس شاخ نرگاؤ لین گے (اور دس شاخ نرگاؤ کے بابت صرف آٹھ شاخ کا محصول لیا جاوے گا)

شرط چہارم

نمک اسطرح فروخت ہوا کریگا اگر نمک بمقام پار پڑا ہے تو انگریز جبتک وہ سب فروخت نہو جایگا اور نمک فروخت نہین کرینگے مگر اونکو اختیار ہے کہ نمک باقیماندہ مین سے جسقدر وہ چاہین فروخت کرین جبتک اور نمک کا بوجھ بمقام پار نہ آئے اور بعد آنے اس بار کے پھر قاعدہ مذکورہ بالا عمل مین آئے گا اور برعکس اسکے درباب مقام دسکام کے —

شرط پنجم

انگریز قیمت نمک کی بمقام دسکام قرار دینگے اور گورنمنٹ پار اجازت بمقام [illegible] [illegible] سے بحساب [illegible] اندی کا ڈی کے فروخت کرینگے

شرط ششم

تمام [illegible] کمپنی آٹھ آنہ فی [illegible] دیا کرینگے

شرط ہفتم

اگر سوداگر اپنا اسباب بمقام دسکام اوتارین اور بعد ازان اونکی مرضی ہو کہ اوسکو بمقام پار لیجائین تو انگریز محصول بحساب مبلغ ۱۲ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴ فیصدی اوپر اور اسباب کے لین گے ۔

شرط ہشتم

محصول بمقام سدی چوکی اوپر اسباب کے جو بمقام پار جایگا حسب معمول لیا جایگا یعنی مبلغ ۴ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴ فیصدی اوپر اور اسباب کے ۔

شرط نہم

فیل و اسپ و شتر و غلام جو انگریز بمقام دسکام فروخت کرینگے اور وہ ملک بھگونت راو سے گذر ینگے تو وہ جوب معمولی سرکار کو دین گے ۔

شرط دہم

چاول و غلہ وغیرہ جو ملک بھگونت راؤ سے بمقام پار آوے اور جو مقام مذکور سے ملک بھگونت راؤ مین جاوے اوسیطرح جسطرح عہدنامہ تاتا مین جو بمقام پونا سات انگریزون کے ہوا تھا ہو گا مگر درحالیکہ کوئی سوداگر کچہ مال رعایاے گورنمنٹ پار سے خرید کرے اگر وہ دسکام سے براہ تری یا خشکی گذر کریگا تو محصول لشرح مبلغ ۴ فیصدی لیا جایگا ۔

شرط یازدہم

شہتیر و کڑی وغیرہ جو ملک بھگونت راؤ مین جاوے یا وہان سے آوے اوسپر مبلغ ۴ فیصدی اوپر قیمت کے ماسواے محصول چوکی بابت لیا جایگا ۔

شرط دوازدہم

[illegible] پاس انگریزون کے اوسیطرح رہیگی جسطرح تا [illegible]

رعایائے انگریزی اور سرکار ناناکے مرعی رہین گے

شرط چہاردہم

جو غلام یا ملازم مفرور ہوکر انگریزون کے پاس آئین گے وہ واپس حوالہ کردیے جائینگے اور اسیطرح سرکار پار بھی جو اونکے پاس آئین گے اونکو واپس حوالہ کردینگے۔

شرط پانزدہم

چوکی وزدراہ برخاست ہو اور بھگونت راوکوئی اور چوکی اوپر کنارہ دریا کے قائم نہین کرینگے

شرط شانزدہم

کشتی مسافرون کی واسطے بمقام وسکام انگریزون کی رہیگی اور بھگونت راو کوئی کشتی مسافرونکے واسطے دریا مین سوائے مقام پار کے نہین رکھین گے۔

شرط ہفتدہم

انگریز حفاظت دریا کی اوسیطرح کرینگے جسطرح بمقام پونا قرار پایا ہے۔

شرط ہیزدہم

اسباب ہنوربل کمپنی کا قیمتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ بموجب قرارداد مقام پونا گذر کریگا جب بھگونت راؤ کے نام ایک سند یا حکم پونا سے آئے گا۔

یہ شرائط بلاتفاوت منجانب طرفین محفوظ رہین گے اور یہ ثبوت اسکے اوس نقل پر جو بھگونت راؤ کے پاس رہے گی ہین نے مہر آنریبل کمپنی کی بمقام وسکام تاریخ ۱۵- ماہ اپریل ۱۷۵۹ع کرادی اور دوسری نقل پر جو آنریبل کمپنی کے پاس رہیگی بھگونت راؤ نے اپنی مہر بتاریخ و ماہ مذکور مطابق ۲۷- ماہ چیت ۱۶۷۹ گارتو یا ۲۵- رجب ۱۱۷۲ھ لگادی

مہر

دستخط ولیم اے پہ ابس

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی تباریخ ۳- ماہ مئی ۱۷۵۹ع

نمبر ۲

عہدنامہ دوستی واتفاق ودوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ پرتاب شاہ وو ارثان وجانشینان مہاراجہ پرتاب سنگہ ستارا تاریخ ۲۵- ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی معرفت

کپتان جیمس گرانٹ ڈپولیٹکل اجنٹ منجانب ایسٹ انڈیاکمپنی اورتل نیٹ فرا ویس منجانب راجہ
باعتبار اختیارات جواونکو اپنی اپنی سرکار سے عطا ہوئے ہین۔
چونکہ گورنمنٹ نے بلحاظ قدامت خاندان مہاراجہ ستارا تجویزکی ہے کہ مہاراجہ کو
وہ حکومت دیجاوے جو کافی واسطے قائم رکھنے اونکے خاندان کے آسایش وشوکت ہو
لہذا شرائط ذیل فیمابین گورنمنٹ ممدوح ومہاراجہ قرار پائین۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت وولایت راجۂ ستارا اور اونکے ورثا اور
جانشینان کو بیچ اضلاع مندرجۂ فہرست منسلکہ کے دینگے۔

شرط دوم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ علاقجات کو
باطاعت اور اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضہ مین رکھینگے اور ہر امر مین بصلاح
صاحب اجنٹ انگریزی جو اونکے دربار مین رہینگے کاربند ہونگے۔

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ داری حفاظت ملک راجہ کی کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ
حفاظت مہاراجہ کی تمام ایذا رسانی وزیادتی غیر سے کرینگے راجہ منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خرید رسد وغیرہ فوج مین جو اونکے ملک مین
رہیگی اور یا اونکے ملک مین گذر کریگی سہولت اور آسانی کردینگے اور جو زمین واسطے چرائی
کے فوج کے پاس ہے وہ اونکو واسطے دوام کے دیجائیگی اور راجہ منجانب اپنے اور اپنے
ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر اونکی قدرت مین ہوگی اوسقدر مدد
گورنمنٹ انگریزی کی بیچ جنگ وجدل کے جسمین وہ مصروف ہونگے کرینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بغیر اطلاع
واستر ضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج مین کمی بیشی نہین کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی طرح کی کتابت ساتھ حاکمان غیر اور جمیع سرداران و جاگیرداران و رئیسان و دیوانان و دیگر اشخاص ہر قسم کے جو از روے شرط بالا مطیع اوسکے نہین ہین نہین کرین گے اور ایسے لوگون راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق یا کتابت نہین رکھین گے اور جو امر اون لوگون سے مہاراجہ کا ہوگا وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کی طے پاوے گا اگر بمقدمات شادی یا وغیرہ خاندان راجہ کے راجہ کو موقع تحریر کا ایسے لوگون کے ساتھ پڑے جو از روے عہدنامہ کے اوسکے مطیع نہین ہین تو وہ تحریر بالکل معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی —

یہ شرط مستحکم تر شرائط عہدنامہ ہذا کی ہے اگر راجہ کسی امر مین اس سے خلاف ورزی کرینگے تو وہ باعث اتلاف استحقاق فوائد مشروط عہدنامہ ہذا کا ہوگا —

شرط ششم

راجہ کو بعد ازین کل انتظام اوس ملک کا دیا جاے گا جو اب اوسکو عطا ہوا ہے مگر چونکہ آ باعث فسادات گذشتہ یہ ضرور ہے کہ اول مین اوسکی حکومت ساتھ ہوشیاری اور احتیاط کے کیجاے بالفعل انتظام ملک باختیار صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی کے رہیگا اور صاحب موصوف حکومت ملک بنام راجہ کرینگے اور بصلاح راجہ اور جسقدر راجہ اور اونکے اہلکاران تجربہ اور لیاقت حکومت کرنے ملک کی ظاہر کرینگے اوسیطرح گورنمنٹ انگریزی تبدریج کل ملک کا انتظام اونکے سپرد کر دینگے اور راجہ ہمیشہ جیسا اوپر مشروط ہوا ہے موافق صلاح اور مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی جو وہ درباب بہبودی ملک اور قیام نیت عامہ راجہ کو دینگے کاربند ہونگے —

شرط ہفتم

قبضہ جاگیرات جاگیرداران اندر ملک راجہ بمنظوری گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اجازت اون خدمات کی دینگے جو وہ حسب رواج مستمرہ

راجہ کے کرتے ہین ۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان جرائم قتل وجرم خلاف سرکار و دزدی و دیگر جرائم سنگین جو علاقہ کمپنی سے مفرور ہوکر ملک راجہ مین آئینگے وہ حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردیے جائین گے اور اسیطرح تمام مجرمان جرائم مذکورۂ بالا جو مفرور ہوکر ملک گورنمنٹ انگریزی مین آئین گے وہ حوالۂ راجہ کے کردیے جائینگے اور بنظر بہتر طریق عدالت گستری و انسداد جرائم کے راجہ اسپر راضی ہین کہ اہلکاران گورنمنٹ انگریزی تعاقب مجرمان اونکے ملک مین کرکے اونکو گرفتار کرین ۔

شرط نہم

گھاٹ کوہ سرحد عام ملک راجہ کی بجانب کونکان کے ہونگی اور جہان خاص اشتہار علاقہ نہین ہوا ہے وہان کوہستان مذکور اندر حدود ملک راجہ شمار کیے جائینگے ۔

پیمایش سروی جب فرصت اجازت دیگی فوراً اون مقامات کے واسطے خط کشی حدود عمل مین آئے گی جہان کوہستان زمین مسطح یعنی میدان مین آگئے ہین اور گورنمنٹ انگریزی استحقاق اس امر کا اسپنے تعلق رکھتے ہین کہ جہان جزو کوہستان مذکور ایسے موقع پر ہین کہ انکا رکھنا بنظر درستی سرحد مناسب اور ضرور ہے یا کسی اور امر ضروری کے واسطے درکار ہونگے تو وہ اونکو اسپنے قبضہ مین رکھین گے ۔

اور گورنمنٹ اسکا بھی اختیار اسپنے تعلق رکھتے ہین کہ وہ بجانب مغرب گھاٹ لکڑی کاٹین گے اور محاصل جو راستہاے گھاٹ پر لیا جایگا وہ سرکار کمپنی تحصیل کرینگے اور اوسکا معاوضہ مساوی راجہ کو دیا جاییگا ۔

شرط دہم

ہنوربل کمپنی اور راجہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا وقت ممکن ہوگا فوراً ایک عہدنامہ بحالت باہم انعقاد کرینگے اور اسی اثنا مین راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے منجانب اسپنے اور اسپنے ورثا اور جانشینیان کے کہ وہ وہی طریق محصول کا اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے اسپنے

علاقہ ملحقہ ملک راجہ مین اختیار کیا ہوگا —

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آج کی تاریخ قرار پاکر منعقد ہوا بمقام ستارا معرفت کپتان جیمس گرانٹ اور وتل نیت فرناویس کے کپتان گرانٹ صاحب نے ایک نقل اسکی مہاراجہ پرتاب شیو کو انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پرتاب شیو نے کپتان جیمس گرانٹ صاحب کو ایک نقل انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور کپتان جیمس گرانٹ صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی بلا توقف بہ تصدیق ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس آف ہیسٹنگ کے جی اور اوپر ہز پرنسپل مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کے جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے اور جو کمانڈر انچیف افواج شاہی اور ہنوربل کمپنی کے ہین مہاراجہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملے گی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرتاب شیو کے ہوگا اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی —

دستخط ہیسٹنگ

مہر خرد گورنر جنرل	دستخط جیمس سٹوارٹ	مہر دیفر کمپنی

دستخط جین اڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۷ - ماہ نومبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی متکف

سکریٹری گورنمنٹ

فہرست علاقجات و محاصل ... راجہ ستارا کو از روے شرط اول عہدنامہ منعقدہ بمقام ستارا تاریخ ۲۵ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی جنکی ... فہرست ... دی گئی —

حدود علاقہ بجانب جنوب استیاد وارتاسی تہرا فوپا تک بجانب شمال اور گھاٹ مغربی یعنی کوہستان سیاوذی جانب مغرب سے تا بہ اضلاع بندر پور وبیجاپور بجانب مشرق باستثناء جاگیرات وغیرہ ہین یعنی

اول ـ وہ جزو پٹہ تہری کا جو بونا برانت مین واقع ہے اور وہ حصہ سیرول کا جو بجانب جنوب دریاے نروا واقع ہے ـ

دوم ـ تمام وائی برانت جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین ـ

۱	حویلی	۵	تسارا
۲	دگھولی	۶	میندھی
۳	تیمت	۷	پرلی
۴	کورگام	۸	کودال
		۹	وندال

سوم ـ متعلقہ طرف روہیر کھودی برانت اول

۱ موضع کنوری ۲ محل مع موضع ہت نوس

چہارم ـ تمام صوبہ جولی اوس خط سے جہان گھاٹ شامل زمین میدان بیچ کوکان کے ہوتا ہے اور جسمین نو طرف ذیل شامل ہین ـ

۱	براموری	۶	ہلواک
۲	سونات مولسی	۷	ہبولی
۳	تانب	۸	کاندات لکوری
۴	اتی گام	۹	جوکھوری مع قلعہ پرتاب گدھ
۵	کدنب		

مگر قلعجات وسوتا وبھیرون گدہ وبروہت گدہ مین فوج گورنمنٹ انگریزی جبتک اونکی مرضی ہوگی رہیگی الا اراضی محدہ اونکے اور اراضی واقع چہاونی مذکور قبضہ راجہ مین رہیگی

پنجم ـ پہانت کرار جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین

۱	طرف حویلی مع بادی	۵	تارولی
۲	ادمیر	۶	مرلی
۳	تارگانو	۷	پاتن
۴	تالی گھول	۸	وارون
		۹	کولی

۱۰ قریات اوند

ششم ـ متعلقہ کونکان جنوبی مع آٹھ مواضع

اول طرف سادردی

۱	موضع واگھری	۵	موضع ناتو
۲	موضع پاتھرپونج	۶	موضع گواری
۳	موضع ملا	۷	موضع دانگنی
۴	موضع کولن	۸	موضع ولون

دوم ایک موضع واقع طرف چپلون

امری گھاٹ ماتھا

ہفتم ـ تمام کھنادپرانت مع قلعہ بھوشن گڈہ وطرف ہاے ذیل یعنی

۱	پرگنہ کھتاو	۳	قریات مائنی
۲	قریات نمسور	۴	قریات لنگون

ہشتم ـ پرانت ماندیس جسمین طرف ہاے ذیل شامل ہین یعنی

۱	قریات لونری	۶	پرگنہ ویلاپور
۲	پرگنہ سنلوڑہ	۷	قریات [illegible]
۳	پرگنہ [illegible] اپیڑی	۸	منجملہ قریات اتپڑی للہ مواضع
۴	پرگنہ آکلوج	۹	قریات دہی گانو
۵	پرگنہ بہالونی	۱۰	قصبہ دہرم پوری

	۱۱	پرگنہ تازمی	
	۱۲	پرگنہ خاص گاؤں	

نہم دیہات ذیل وعمل پھولٹن پرگنہ

	موضع گیری	۲	قصبہ تورا دیہات عمل
۱	موضع تروف	۵	موضع دنولی
۲	موضع دہولی	۶	موضع ویکھی
۳	موضع اوپلائی	۷	اراضی سرحدی معروف ونع سنگا
۴	موضع وگھوشی		

دہم۔ دیہات طرفہاے ذیل واقع برانت بیجاپور یعنی

اول دیہات حصص ذیل واقع حویلی بیجاپور

دیہات

۱	قصبۂ بیجاپور	۱۲	مواضع انباپور رسول پور
۲	موضع سردار	۱۳	موضع کھاناپور
۳	موضع کیتجاپور	۱۴	موضع گوگلدیری
۴	موضع کنوخیال	۱۵	ہنچال
۵	موضع جومنال	۱۶	موضع بارنگا
۶	مواضع ریباپور انگاپور	۱۷	موضع آتنگی ہال
۷	بورناپور	۱۸	موضع جالگری
۸	کلکن [illegible]	۱۹	موضع [illegible]
۹	جیندا پور	۲۰	موضع بھتونال
۱۰	الاپور	۲۱	موضع شنزوال
۱۱	[illegible]	۲۲	موضع گلنال

۲۳	موضع بانادی

نصف دیہات

۱	موضع تروی نورس پور	۳	موضع اوتنال
۲	موضع ہتین ہلی	۴	موضع فتحپور

دوم - دیہات وحصص واقع پرگنہ مولوار

دیہات

۱	قصبہ مولوار	۴	موضع تیلواری
۲	موضع لگمان	۵	موضع سادنہلی
۳	موضع نشال	۶	موضع مسوتی

۷ موضع کلگوری

نصف دیہات

۱ موضع گورگی

سوم چھہ موضع واقع پرگنہ کوہار دیس

۱	قصبہ کوہار	۴	موضع رونہال
۲	موضع ہلدجنور	۵	موضع چنیک گرسنگی
۳	موضع ہیری گرسنگی	۶	موضع موتلدیلی

چہارم پرگنہ بلوتی

پنجم چھہ دیہات واقع پرگنہ سبدہ ناتھ

۱	قصبہ سبدہ ناتھ	۴	موضع ترنگی
۲	موضع ہدی ارولی	۵	موضع تلجی
۳	موضع سولکیر	۶	موضع جیرلدنی
	ششم نصف موضع پرگنہ جیلجی		
۱	موضع کونگا		

ہفتم

ہفتم دیہات و حصص واقع پرگنہ ہوستی

دیہات

۱	قصبہ ہوستی	۱۱	موضع بومن ہلی
۲	موضع کورلوگی	۱۲	موضع بنال
۳	موضع دوسنال	۱۳	موضع ساول سنگ
۴	موضع کپنال	۱۴	موضع ہلگونگی
۵	موضع ملنا پور	۱۵	موضع گوندوان
۶	بودلاد	۱۶	موضع سونکن ہلی
۷	ہرل سنگ	۱۷	موضع کورگی
۸	نمبل بزرگ	۱۸	موضع مووسنال
۹	نمبل خرد	۱۹	موضع دیگی نال
۱۰	کنال	۲۰	موضع گونگی

۲۰ موضع اگسنال

نصف دیہات

۱ موضع ترگونڈی

عمل

۱	موضع کپ نیم بیرجی	۲	موضع کوتنال

ہشتم دیہات و حصص واقع پرگنہ ہلسنگی

۱	قصبہ ہلسنگی	۶	موضع بوری ہل
۲	موضع بلچی	۷	موضع کرور
۳	موضع تدی وداری	۸	موضع چنی گانو
۴	موضع ارجونال	۹	موضع اجوت جی
۵	موضع بیرنگی	۱۰	موضع تینور

۱۱	موضع بونور	۱۷	موضع ہنگنی
۱۲	موضع چوبجی	۱۸	موضع نارگندی
۱۳	موضع شنگلی	۱۹	موضع ایرسنگ
۱۴	موضع باین ہلی	۲۰	موضع منی لار
۱۵	موضع مرگور	۲۱	موضع شنرگر
۱۶	موضع چودہال	۲۲	موضع انچی
		۲۳	موضع نندرال
		۲۴	موضع شیرہال

۲۵ موضع لونی خورد

نصف دیہات

۱ موضع دہول کھیر

عمل

۱	لچام	۳	موضع زلکی
۲	بولی	۴	موضع لونی

نہم پندرہ دیہات پرگنہ محداپور

۱	قصبہ محداپور	۸	موضع سگنسی
۲	موضع بلمبی	۹	موضع دیواپور
۳	موضع سوگندی	۱۰	موضع ارجن جی
۴	موضع دیارجنور	۱۱	موضع کاترہال
۵	موضع بدگونکی	۱۲	موضع [illegible] گندی
۶	موضع دہپہال	۱۳	موضع ہلگنی
۷	موضع باجگی	۱۴	موضع [illegible]

۱۵ موضع کھمباکی

دہم - چھ دیہات واقع پرگنہ گوتی

۱	موضع ببلیشور	۴	موضع دنجال
۲	موضع ندونی	۵	موضع ناگرہال
۳	موضع واشال	۶	موضع کوتھی

یازدہم واقعۂ پرگنہ دنڈی

۱ عمل بیچ موضع سیرگورکے

دوازدہم واقع پرگنہ اوکلی

۱ موضع ہوتجی

سیزدہم دس دیہات واقع پرگنہ جت وکرج جی

پرگنہ جت

۱	موضع جنچالی	۲	موضع نرال
۳	موضع پار		

پرگنہ کرج جی

۱	موضع گھرسودی	۴	موضع دیکسل
۲	موضع بھونسی	۵	موضع ہنجیرجی
۳	موضع ریر	۶	موضع وانکی
۷	موضع پدراد		

چہاردہم واقع پرگنہ سنگل دیدہا

۱ موضع کھوپ سنگی

پانزدہم — طرفہاے دیہات اور دیہات سیرج یعنی

۱	قریات بہالونی	۳	قریات ٹھاپیور
۲	قریات ایت	۴	دیہات جو سرداقع قریات انجنی
۵	واقع قریات عیساپور عندہ دیہات ذیل یعنی		

۱	موضع اسنی	۳	موضع نمبلک
۲	موضع اندھلی	۴	موضع نیمب

۵ موضع سیر گانو

۶	واقع قریات بیلونی		
۱	موضع دودہاری	۲	موضع دہیاری

عمل بیچ دیہات ذیل کے

۱	موضع تویاری	۴	موضع دودہوندی
۲	موضع بمبودی	۵	موضع تکاری
۳	موضع گہ گانو	۶	گمرال
۷	قریات کوئی صاتکاں		

۱ موضع تمنی

عمل

۱	موضع کولاپور	۳	موضع شیر گانو
۲	موضع مدگونکی	۴	موضع ناگانو متصل تمنی

۵ موضع کوٹی

۹	قریات اشتی

۱	موضع تادولواری	۵	موضع اتیکری
۲	موضع کنڈرال واری	۶	موضع ماوری
۳	موضع دہولی	۷	عمل بیچ موضع یوکہرنی
۴	موضع سکہرالی		
۹	واقع قریات لنگانا		
	۱ عمل بیچ موضع بسور کے		
۱۰	حویلی میرج		

عمل بیچ دیہات ذیل کے

۱	موضع بھنی	۶	موضع کیتاؤ
۲	موضع نیلجی	۷	موضع ساولی
۳	موضع تانگ	۸	مولا ومہو متعلق قصبہ کوبون
۴	موضع تانکلی	۹	موضع ساولواری
۵	موضع بلوار		
۱۱	قریات تاس گانو		
۱	موضع پوڈای	۳	موضع پاسی
۲	موضع ہیچنی	۴	موضع منگرول
۱۲	واقع قریات ساوردی		
۱	قصبہ ساوردی	۲	موضع مودہی

۳ عمل بیچ دورلی کے

۱۳ قریات ویشنگ

۱ موضع کرہ ول

دوازدہم — طرف باو دیہات ذیل واقع بیانت پنالا

۱	قریات وانگی	۲	طرف والوی
	۳ قریات بیر		
۱	موضع باوچی	۲	قصبہ پنشمہ
	۳ عمل بیچ کوٹی پیران		
۴	من قریات درگانو		
۱	موضع شی گانو	۲	موضع کوری گانو
۵	من قریات کودولی		
۱	موضع کرنجودی	۲	اٹھوری خورد

۳ عمل بیچ موضع پھیکوردھی

۶ من طرف حویلی متعلقہ کولہاپور

۱ موضع کورلب

۷ من قریات تلبیر

۱	قصبۂ تلبیر	۴	موضع سوندھی
۲	موضع چرگانو	۵	موضع اداول
۳	موضع کرولی	۶	عمل بیچ موضع ویپل

۸ قریات کاسی گانو

دیہات

۱	قصبۂ کاسی گانو	۴	موضع شنولی
۲	موضع بدی	۵	موضع رتری ہرناکس
۳	موضع تامبوی		

عمل

۱	موضع مالکھر	۲	موضع نرسم پور

۹ من قریات سانوی

عمل بیچ موضع ماگی

۱۰ پرگنۂ شیرالا

۱۱ عمل بیچ قصبۂ کالی دھون

سنیر دہم دیہات ذیل واقع قصبۂ رائی باغ

۱ قریات بندوری

عمل

۱	موضع کھوچی گانو	۳	موضع مورالی
۲	موضع ہتنولی	۴	موضع بندری

٥ موضع باناپور

۲ عمل بیچ موضع ورلی

چہاردہم — دیہات ذیل واقع برانت کاگل

آ من قریات دنگرر

١ موضع دنگررسوفی

عمل

موضع برگانو	۲	قصبۂ دنگرر	١
		عمل بیچ موضع راجاپور کے	۲
		قریات بالجری	۳

١ عمل بیچ موضع آکلی

پانزدہم — دیہات ذیل واقع پرگنۂ ہوکیری

آ قریات دودگانو

١ قصبہ دودگانو

عمل

موضع بھرکھی	۲	موضع بورگانو دوپت	١
		قصبۂ ساولز	۲
		قریات جوگول	۳

١ عمل بیچ موضع منگاوتی

علاقجات مقبوضۂ راجہ اکلکوٹ پنت سچیوپنت پرتھی ندہی جاگیرات وغیرہ واقع پرگنۂ جت جاگیرجان راؤ نایک نمبالکر واقع پرگنۂ پہلٹس اور جاگیر شیخ میروقر —

وو دیہات اور عمل جو متعلق ہنوادہون کے اندر حدود کسی پرگنۂ مذکورۂ بالا کے واقع ہون وہ اون سب کے قبضہ مین جاری رہین گے مگر اونکا تبادلہ حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی ساتھ اونکے ہوگا جبکو گورنمنٹ مناسب متصور کریگی اور اسیطرح وہ دیہات اور عمل

جو تعلق راجہ سے رکھتے ہین اور جو آیندہ پرگنہ جات یا طرف کے جو متعلق گورنمنٹ انگریزی
کے یا تپوز دہرن کے ہون واقع ہونگے وہ بھی حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی جسمین استانتر
فریقین کی ملحوظ رہیگی تبدیل ہوا کرینگے۔
راجہ کو بھی اختیار حاصل رہے گا کہ وہ اس قسم کا تبادلہ ساتھ راجہ اکلکوٹ کے اور پنت پیشنے
اور جاگیرداران ماتحت اپنے کے باسترضا فریقین رکھے اس غرض سے کہ ہر ایک کے
علاقہ مقبوضہ کا استحکام ہو جاوے بشرطیکہ یہ تبادلہ حسب استرضا صاحب جنٹ گورنمنٹ
انگریزی بروے کار لیا ہو۔

یہ فہرست [illegible] ع مین بجاے اصل فہرست کے منسلکہ عہدنامہ کے رکھی گئی

نمبر ۳

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ راجہ ستارا فریق ثانی در باب
دینے بعض اراضی و موضع بوار واقع کوہ مہابلیشر [illegible] باولی جو مہاراجہ نے بعوض
موضع کیا [illegible] ضلع وائی کے گورنمنٹ انگریزی کو مرقومہ [illegible] مئی ۱۸۲۹ء

شرط اول

چونکہ [illegible] کمپنی کے گورنمنٹ نے اس امر کو ایک [illegible] کے شفاخانہ بمقام
مالگوم تبہہ یعنی بازار مالگوم جو اوپر پہاڑ [illegible] موضع مہابلیشر ضلع جاولی
کے واقع ہے تعمیر کیا جاوے اور یہ امر ضرور ہوا کہ ایک قطعہ زمین اس امر کے واسطے
دو سبب سے [illegible] ایک تو بلحاظ مصارف جو گورنمنٹ انگریزی کا [illegible] بنانے
ایسی تعمیر کے ہوگا اور [illegible] بسبب ترغیب دہی دیگران بنا بر مصارف ایسی تعمیرات کے
جنسے فائدہ موسم ہر ایک شخص کو حاصل ہو جو اوس سے مستفید ہونا چاہتا ہے [illegible]
اور انتظام تمام آبادی مذکور کے راجہ ستارا بذریعہ اس تحریر کے حکومت کلی [illegible]
ملحقہ اوس تبہہ یعنی بازار کے جسکو مالگوم تبہہ کہتے ہین اور جو اندر خط سرخ نقشہ [illegible]
پیمایش اور دیگر حالات کی تصریح بیچ فہرست کے [illegible] دونون کا [illegible]

[illegible] واضح ہو کہ چونکہ اس فہرست مین صرف پیمایش حدود اوس قطع زمین کی [illegible] ہوئی۔

درج ہے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور ان دونون مین سے پچھلے کاغذ کا نام نقشۂ پیمایش حدود اوس قطعہ اراضی کے جو ملحق مالگوم تپہ کے اور شفاخانہ بالاے کوہ مہابلیشر کے ہے مشہور ہے اور جس قطعہ زمین کی تعداد تین میل مربع اور دس فرلونگ مربع اور گرد اوسکا قریب پندرہ میل کے ہے۔

شرط دوم

سواے اسکے راجہ اوسی امر کے واسطے اور نیز بنا بر رفع تعلق و تکرار فیما بین اہلکاران راجہ و آنریبل کمپنی کے وہ بازار اور زمین متعلقۂ موضع پار باستثناء قطعۂ پرتاپ گڈہ اور اراضی متعلقہ دیتے ہین اور نیز اوسقدر راستہ جو حدود اراضی سے جو دی گئی ہے اور جسکا ذکر شرط بالا مین درج ہے تا بہ قلعۂ کوہ پار جو اندر حدود موضع پار کے واقع نہو دیتے ہین اور اوسکے دونون جانب دو سوگز انگریزی اراضی عطا کرتے ہین۔

شرط سوم

واسطے بہتر حد بست اراضی مذکور اور نیز اوس قطعہ دو سوگز دونون جانب راستہ کے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے اور جو اب راجہ نے آنریبل کمپنی کو دیا ہے ڈہوئی وغیرہ علامات بعد ازین باستر ضاے فریقین قائم ہونگی

شرط چہارم

بالعوض اراضیات مذکورۂ بالا جو اب دی گئی ہین اور بنظر اسکے کہ راجہ اوس راستہ کو جو ہتھانہ یا رتنک بنا گئے ہین ختم کرین آنریبل کمپنی بذریعۂ اس تحریر کے کل حکومت اور واسطے دوام کے راجہ ستارا کو موضع کنندید واقع دامن گہاٹ کاتکی ضلع وائی مع کل اراضی ملحقہ و مالگذاری و حقوق جو اب ہنوربل کمپنی اونمین رکھتے ہین دیتے ہین۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ محصول اوپر فروخت یا لیجانے مال تجارت کر اوس راستہ سے تا دو سوگز علاقہ سے جو اب دیا گیا ہے وصول نہین کرینگے مگر محصول بازار جو بازار یا موضع پار مین لیا جاتا ہے اور اب بھی تحصیل ہوتا ہے تحصیل کرین گے

اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی چوکی تحصیل مالگذاری جو قلعہ گھاٹہ پار پر واقع ہے برخاست کرکے اوسکو ایسے مقام یا مقامات پر قائم کرینگے جو اوسکے علاقہ مین جواب اوسکو دیا گیا ہے واقع اور مناسب ہونگے ۔

دستخط جان مالکوم

دستخط طامس براڈفورڈ

دستخط جان رومر

دستخط ولیم نیونہیم

المرقوم مقام مالگوم تپہ تاریخ ۱۶- ماہ مئی سنہ ۱۸۲۹ع

منظور اور قبول کیا گورنمنٹ بمبئی سے تاریخ ۹- ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع

نمبر ۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سری من مہاراج ساہ جی راجہ چھترپتی راجہ ستارا منعقدہ مقام ستارا تاریخ ۴- ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۹ع معرفت لفٹنٹ کرنیل اوڈونس رزیڈنٹ ستارا منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت اسونت راؤ مبک منجانب ساہ جی راجہ چھترپتی باعتبار اختیارات کلی جو اونکو اپنے مالکان سے حاصل ہوا ہے ۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ ستارا مرقومہ ۲۵- ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۹ع جنکی تنسیخ یا ترمیم بذریعہ عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی ۔

شرط دوم

یہ امر بذریعہ اس تحریر کے بوضاحت بیان ہوتا ہے کہ راجہ کا کچھ استحقاق یا دعوی حال یا آئندہ نسبت اوس علاقہ کے جو بیرون حدود ریاست ستارا مندرجہ فہرست مرقومہ ۲۹

ماہ مارچ ۲۶ سنہ ۱۸۲ع منسلکۂ عہدنامہ مذکورۂ بالاجسکا مضمون ذیل مین ثبت ہوتا ہے واقع ہین باقی نہین رہا۔

سرحد بجانب جنوب کرشنا اور دریاسی ترا دیا تک بجانب شمال اور کہاسی مغربی یعنی کوہستان ساوری جانب مغرب سے میانہ اضلاع بندپورہ وبیجاپورہ بجانب مشرق

شرط سوم

ترمیم شرط ہفتم عہدنامہ مذکورۂ بالا او بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے جاگیرداران مندرجہ ذیل یعنی

۱	راجہ اکلکوت	۴	دفی
۲	پنت سچیو	۵	نمبلکار
۳	پنت پرتھی ندہی	۶	شیخ میر وقار

زیر حکومت اور احکام گورنمنٹ انگریزی کے رکھے گئے مگر اونکی سپاہ کمنجت وحقوق مطابق اوس شرح کے جو عہد کپتان کرایٹ صاحب مین مقرر ہوئے ہین باختیار راجہ رہینگے ــــ

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کے روپیہ اون سالیانہ کا جو گورنمنٹ انگریزی واسطے پرورش اور پرداخت اوسکے بھائی مہاراجہ پرتاب شیوجی اور راجۂ سابق اور اوسکے خاندان کے مناسب تصور کرکے مقرر کرینگے مالگذاری ستارا سے ادا کرتے رہین گے۔

یہ تتمہ عہدنامہ چار شرائط کا قائم ہوکر بتاریخ امروزہ چہارم ماہ ستمبر ۱۸۳۹ع بمقام ستارا منعقد ہوا اور جب اسکی تصدیق رایٹ آنریبل لارڈ آکلنڈ صاحب گورنر جنرل بہادر فرماوینگے تو یہ فرض اور واجب التعمیل متصور ہوگا ــ

دستخط سی اون

رزیڈنٹ ستارا

تصدیق اور منظور کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے بمقام شملہ تباریخ ۲۴-ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ عیسوی۔

دستخط اکلینڈ

جاگیرداران ستارا

ازروی کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۱۴ حالات جدید

ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ستارا ۱۸۱۹ع کے علاقجات جاگیرداران ملک راجہ کو گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ جو خدمت جاگیرداران مذکور راجہ کی کرتے تھے وہ بدستور کرتے رہینگے جاگیرداران منظور شدہ بہی راجہ اکلکوٹ اوندت پیچیو اور پنت پرتہی ندہی اور دقیہ اور نمبالکر اور سیح میر وقار تاریخ اسناد ان رئیسون کی اوسوقت سے قرار پائی جسوقت سے اونکے اقرارنامہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے تھے اور اوسوقت تاریخ مین جبسے راجگان ستارا نے جاگیر عطا کی تہی بیچ ۱۸۳۹ع جب ساہ جی گدی نشین ریاست ہوئے تو جاگیرداران مذکور زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہوگئے مگر اونکی فوج اور تنخواہ اوسی شرح پر جو ۱۸۱۹ع مین قرار پائی تہی باختیار راجہ رہی اونکو اختیار سوت اور حیات کا نہین تھا تمام جرائم سنگین جنکی سزا قصاص اور جلاوطنی ہوتی تہی وہ عدالت مین فیصلہ ہوتے تھے جس عدالت مین ایک انگریزی افسر شریک ہوتا تھا اور وہ جاگیردار بہی شریک ہوتا تھا جس علاقہ مین جرم مذکور سرزد ہوا اور منظوری گورنمنٹ انگریزی قبل از صدور تعمیل حکم سزا ضروری تہی —

۱۸۶۲ع مین تمام جاگیرداران کو باستثناء وقار سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے روسے استحقاق تبنیت اونکو دیاگیا —

اکلکوٹ ۱۷۰۷ع مین جب ساہ جی پوتا سیواجی کا جنگ تارابائی مین واسطے حاصل کرنے اپنے حقوق کے مصروف تھا ایک عورت نے جسکا شوہر جنگ مذکور مین قتل ہوا تھا اپنے پسر خردسال کو روبروی راجہ کے ڈالدیا اور کہا کہ اسکو مین تمہاری

خدمت مین چھوڑتی ہون ساہ جی نے اوسکو لیا اور اوسکی پرورش کرائی اور نام اوسکا فتح سنگہ بھونسلا اپنی فتح کی یادگاری مین رکھا جب پسر مذکور عمر بلوغیت کو پہونچا اوسکو خطاب راجگی کا اور جاگیر اکلکوٹ کی عطا ہوئی یہ جاگیر اس خاندان مین جاری ہے فتح سنگہ کے بعد اوسکا پسر ساہ جی نامے جاگیردار ہوا اور اسکے بعد فتح سنگہ ثانی اور یہ فتح سنگہ جاگیردار تھا جب سنہ ۱۸۲۰ عیسوی مین اقرارنامہ نمبر ۶ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا اُسکے بعد اوسکا فرزند بابوجی راو اور بعد وفات اسکے سنہ ۱۸۲۹ عیسوی مین ساہ جی جاگیردار حال گدی نشین ہوا۔

یہ جاگیردار ۔۔ نفر سوار دیا کرتا ہے اور آمدنی تخمیناً ۔۔ روپیہ کی ہے اور آبادی ۔۔ نفری اور رقبہ ۔۔ میل مربع ہے۔

پنت سچیو — پنت سچیو ایک منجملہ آٹھ وزراے موروثی سلطنت مرہٹا کے ہے جمناجی سچیو جسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۷ گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا اونمین کا ایک تھا جنھون نے اول بعد اجراے اشتہار مرقومہ ۱۱ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ع رفاقت بیجا باجی کی ترک کی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۸ بابت تبادلہ علاقہ ساتہ پنت سچیو کے سنہ ۱۸۳۰ع مین منعقد ہوا۔

جاگیردار حال جمناجی رگھوناتھ کو اوسکے عموی رگھوناتھ راو نے سنہ ۱۸۳۷ عیسوی مین وقت نزاع متبنی کیا تھا سنہ ۱۸۳۹ع مین عہدنامہ جدید نمبر ۹ اوسکے ساتہ منعقد ہوا بروقت اوسکے متبنی ہونے کے اوسکو حکم ہوا کہ مبلغ ۔۔ راجہ ستارا کو اور مبلغ ۔۔ گورنمنٹ انگریزی کو نذر دیا کرے اس خاندان کو چھ روپیہ فیصدی اوپر مالگذاری اکثر اضلاع دکن وخاندیس سے ملتا ہے اور ایک جاگیر کلان بجانب جنوب ومغرب پونا کے اوسکے قبضہ مین ہے۔

پنت سچیو مبلغ ۔۔ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اوسکی آمدنی مبلغ ۔۔ ہے رقبہ اوسکی جاگیر کا قریب پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی ۔۔ نفری۔

پنت پرتھی ندہی — وہ رئیس جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے اول عہدنامہ نمبر ۱۰ کیا تھا پیسرام پنت تھا جسکا ۔۔ پرتھی ندہی کا ۔۔ متصل پاس شاہ راجہ ہے اوسوقت مین

راجہ رام نے منظور کیا تھا جب باعث وفات سیواجی کے بدلہی لاحق حال ہوئی اور
اونسے ایک دربار بمقام گنجی حسب نقشۂ دربار والد مرحوم ترتیب دیا تھا یہ خطاب زیادہ پیشوا
سے ہے پرسرام پنڈت کے پاس یہ جاگیر چالیس برس سے زیادہ عرصہ تک رہی تھی
جب باجی راؤ پیشوا نے شکست کھائی ۱۸۱۸ء مین اونسے سری پورنس پرسرام کو متبنی
کیا اب ایک نذرانہ مبلغ [illegible] روپیہ کا قرار پایا کہ راجہ ستارا کو دیا کرے —

سری پورنس پرسرام جاگیردار حال کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا مگر پت پچیو
ے فیصدی یا مبلغ [illegible] بابت محاصل چند دیہات کے پاتا ہے جمع حال اس جاگیر کی
صرف قریب [illegible] روپیہ کے ہے اور آبادی [illegible] نفری رقبہ اس جاگیر کا جسمین اکثر
علاقجات متفرقہ شامل ہین قریب [illegible] میل مربع ہے —

دفلی — اس خاندان کا نام موضع دفلاپور واقع پرگنہ جت سی ہے عہدنامہ نمبر ۱۱ گورنمنٹ
انگریزی نے ۱۸۲۰ء مین ساتہ انوکی بائی بیوہ کنوجی دفلی کے کیا تھا یہ ریاست بعد وفات
انوکی بائی کے اوسکے بیوہ ثانی سلو بائی نامے کے منتقل ہوئی اور بعد وفات اس بائی کے
۱۸۲۳ء مین مسمے رام راؤ دفلی جو فرع اس خاندان کا رئیس تھا گدی نشین اس ریاست کا
ہوا ۱۸۴۱ء مین راجہ ستارا نے یہ جاگیر بنابر ادا ے قرضۂ جاگیردار قرق کرلی بعد ادای قرضہ
۱۸۴۲ء مین یہ جاگیر مسماۃ بھاگیرتھی بائی بیوہ رام راؤ کو واپس ملی گورنمنٹ انگریزی کو کئی مرتبہ
بنظر تصفیہ و انتظام امور بائی اس جاگیر مین مداخلت کرنا پڑی —

جاگیردار حال کا نام امرت راؤ دفلی ہے یہ جاگیردار پچاس سوار سے خدمت رئیس کی کرتا ہے
اور سرکار گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] بطور خراج اور مبلغ [illegible] بابتہ بعض حقوق کے جو اونکو
راجگان ستارا سے ملے ہین ادا کرتے ہین سواے اسکے وہ مبلغ [illegible] بابتہ آمدنی بعض
دیہات کے پنت پرتھی ندہی کو دیتا ہے آبادی جاگیر دفلی کی [illegible] نفری ہے اور آمدنی
[illegible] روپیہ اور رقبہ قریب سات سو [illegible] میل مربع ہے —

نمبالکر — یہ نہایت قدیم خاندان ہے اور اونکے قبضہ مین عہد بادشاہان اہل اسلام
بیجاپور سی ضلع پھلتون رہا ہے مسمے جان راو جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۲۰ء مین

عہدنامۂ نمبر ۱۲ کیا تھا عمر دراز کرکے فوت ہوا رئیس حال موواجی نانک کو جانشین جان راؤ نے ۱۸۴۱ء مین متبنی کیا تھا اور اوسوقت نذرانہ مبلغ [illegible] راجہ ستارا کو دیا گیا تھا یہہ جاگیردار [illegible] نفر سوار سے خدمت کرتا ہے آمدنی اسکی [illegible] روپیہ ہے اور رقبہ چارسو میل مربع اور آبادی [illegible] نفری ہے ۔

وقر شیخ میر ساکن دلی ایک افسر سپاہ پیادگان راجہ ستارا کا تھا بروقت رہا ہوکر واپس آنے ساہوجی کے شیخ میر اوسکا جانبدار رہا اجلدوے اسکے اوسکو موضع پسرنی معاف ملا اور مبلغ [illegible] روپیہ ماہواری بطور پنشن اوسکا مقرر ہوا اور سرداری ساٹھہ سواروںکی اوسکو عنایت ہوئی اور بابت تنخواہ ان سواران کے اوسکو مبلغ [illegible] روپیہ مجرا ملتا تھا پنشن نقدی جو مقرر ہوئی تھی وہ بعد وفات اون شیخ میر کے موقوف ہوگئی اور رقم مجرائی سواران کم ہوکر مبلغ [illegible] باقی رہے یہ رقم مجرائی اور موضع پسرنی اتبک حسب فحواے عہدنامۂ نمبر ۱۳ منعقدہ ۱۸۳۹ء قبضۂ خاندان مذکور مین ہے ۔

رئیس حال اس خاندان کا شیخ جان محمد نامی ہے یہ شخص نہایت مقروض ہے آمدنی اوسکی جاگیر کی قریب [illegible] ہے یہ سب روپیہ باستثناء ایک رقم جزوے کے جو واسطے پرورش کے رئیس کو ملتی ہے قرضخواہان کو دیا جاتا ہے ۔

نمبر ۵

نقل سند جو راجہ اکلکوٹ کو بتاریخ ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی ۔

چونکہ جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اتبک اپنے ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوام اور استدام رہے اور حیثیت اور شان وشوکت اونکے خاندان کی قایم اور جاری رہے بتعمیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمہاری طمانیت کیجاتی ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اجازت دیگی اوس جانشین کی تبنیت کو جو تم یا کوئی اور رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے حسب احکام و بہرحم شاستر و رواج خاندان کریگا منظور کرینگے ۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جواب تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے تا وقتیکہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی رہے گا تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کی جسکی ایفا گورنمنٹ انگریزی کو بھی واجب ہے کرتے رہینگے۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد بنیت پرتھی بدہی وبنیت بھیو ونمبالکر ودفی کو بھی عطا ہوتین

نمبر ۶

اقرارنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ اکلکوٹ مرقومہ ۳- ماہ جولائی ۱۸۲۰ع

مہر کپتان جیمس گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب منجانب آنریبل کمپنی واسطے راؤ صاحب مہربان فتح سنگہ راجہ بہونسلی اکلکوٹ گڈہ۔

جاگیروغیرہ جو تمہارے پاس ہین وہ ایک مرتبہ قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ باقی ملک کے آگئی تھین مگر بنظر قدامت وقابل ادب ہونے تمہارے خاندان کے جوکچہ تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھا باستثناء مغلائی عمل کے جواب متعلق تمہارے دیہات کی نہین ہے گورنمنٹ نے براہ عنایت تمکو دیا اور چونکہ جاگیروغیرہ تمہاری حدود ممالک مہاراجہ راجہ چھترپتی ستارا کے ہین بموجب عہدنامہ کے آگئی ہین اور تم بطور جاگیردار مہاراجہ [illegible] اور سمجہے جاؤگے لہذا شرائط ذیل فیمابین تمہارے اور گورنمنٹ انگریزی کے منظور ہوئی

شرط اول

پرگنہ اکلکوٹ اور دیگر اضلاع اور عمل جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھے باستثناے مغلائی عمل کے جواب تعلق تمہارے دیہات سے [illegible] تمہین [illegible] دوبارہ دیے جاتے ہیں اور [illegible] میں اول ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے تمکو ایک [illegible] سواران [illegible] تھا مگر چونکہ تمسے مغلائی عمل چھین گیا اور علاقہ جاگیر خراب حال ہین ہے اور چونکہ تمکو اپنے

اخراجات کے واسطے اور اخراجات سواران جو تمکو ہر وقت تیار اور آمادہ واسطے خدمتگذاری کے رکھنے ہونگے گورنمنٹ تعداد سواران سابق موقوف کرکے تعداد سو سوار کی اب مقرر کرتے ہین اسقدر سوار تمکو ہر وقت بیچ خدمت مہاراجہ کے رکھنے ہونگے

شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہارے کنٹنجنٹ سواران کے اچھے ہونے چاہیئے قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیئے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا تو اونکی حاضری لیجائیگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جاینگے تو اس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیئے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط موجود ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولیس بکار آسکیگی اوسقدر روانہ کرنے ہونگے

شرط پنجم

[illegible] وغیرہ بہنگام جنگ اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ جات

مہاراجہ کے تمہارے پاس تھے وہ سب باستثناے مغلائی عمل کے جواب تمہارے
دیہات سے تعلق نہین رکھتے تمہارے پاس رہین گے اور جو جو رقم مالگذاری یافتنی
دربار مہاراجہ جاگیر مین ہین وہ سب ادا ہوتی رہین گی تمام وہ مالا دیہات واراضی اور
درشاسن اور دہرم داؤ اور دیوستہان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک وغیرہ
اور جاگیر اور کارکنی جو در کذارون کے نام تمہارے محالات مین ہین وہ سب اوسیطرح
بحال اور برقرار رہین گے جسطرح وہ ابتک قائم اور موجود ہین اور عطایات جو از روے
عطانامجات گورنمنٹ ہین وہ بہی بدستور جاری رہینگی باوجودیکہ اونکے بارہ مین کچہ انسداد
اور مداخلت جزوی ہوئی ہے مگر خبرداری اس امر مین رکھنی چاہیے کہ کوئی نالش ایسے
معاملہ کی پیش نہو درحالیکہ کوئی شخص جسکے تعلق حقوق مذکورہ بالا ہون بدوضعی کرے
اور یالاولد فوت کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی
اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہواہین بابت دربار مہاراجہ کو
تحریر کرینگے بعد ازان دربار مہاراجہ اوسکے مطابق تدبیر ضروری بروے کار لائینگے
اگر کوئی زمیندار خلاف تمہارے کچہ فساد برپا کرے اور بخلاف امنیت ملک کے کوئی امر
ظہور مین لائے اور یا کوئی لاوارث فوت کرے تو تم اوسکا وطن حسب ضرورت ضبط کرو
اور اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دوگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی احکام جاری کرینگے جنکی تعمیل ہوا کریگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور خوشی ہونی چاہیے اور ایک
اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان
قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئیگا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو نقصان
[illegible] صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ
[illegible] اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور
ملک مین [illegible] ہوگی [illegible] اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہون گے

تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

تکرار خانگی درباب حصص جایداد جو فیمابین تمہارے اور لوجاجی راجہ بھونسلا کے تہی اور عہد باجی راؤ مین تصفیہ پذیر ہوچکی ہے اور فیصل نامہ ہر ایک فریق نے داخل کیا ہے اوسی مطابق گورنمنٹ انگریزی نے انتظام کیا ہے لہذا تم دونون کو اوسکے مطابق کام کرنا چاہیے۔

شرط ہشتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاے گا۔

شرط نہم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصون کے ساتہ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجاے گی۔

شرط دہم

تمام شخص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوے ہون وہ حوالہ تمہارے کردیے جاینگے بعد ازانکہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی ہو اور صاحب نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہو تحریر کیا ہو اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو تم گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرادوگے اور جو لوگ ان سرکارون

طرف ہونے کے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جاوینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط یازدہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہے گی اس امر کے گورنمنٹ انگریزی تمہارے پاس ضامن ہوتے ہین۔

شرط دوازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نسبت دربار مہاراجہ قائم اور جاری رکھین گے ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہوگی وہ منظور کیجاوے گی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ مبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرائط سیزدہ گانہ مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے۔

المرقوم ۳۰ ماہ جولائی ۱۸۶۲ء مطابق ۱۲ ماہ رمضان سنہ

دستخط جیمس گرانٹ

مہر

عہدنامہ متعلقہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۶۲ء راجہ بستار یا راجہ کانکیر

مہر کلان
مہاراجہ
راجہ بستار

عہدنامہ منجانب مہاراجہ راجہ ستارا در بارہ فتح سنگہ بہونسلا اکلکوٹ والہ جس کے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

کل جاگیرات وغیرہ جو تمہارے پاس تہین ساتھہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئین مگر چونکہ گورنمنٹ مذکور براہ مہربانی بنظر قدامت تمہارے خاندان کے جو دیہات تمہارے پاس تا ہنگام خنگ تھے (مع اون دیہات کے جواب تمہارے پاس بیچ ملک نظام کے ہین) باستثنار مغلائی عمل کے بموجب یادداشت تیرہ دفعہ کے جو کپتان جیمس گرانٹ صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے تمکو لکھدی وہ سب تمکو دیے اور چونکہ مہاراجہ نے اپنا ملک بموجب عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی سے پایا اور تمہاری اراضی بہی اسمین شامل ہے لہذا مہاراجہ یادداشت مذکور کو جو تمکو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے تمہارے علاقہ کے شرائط ذیل قائم کرتے ہین یعنی

شرط اول

پرگنۂ اکلکوٹ و دیگر محالات و عمل جو تمہارے پاس تا ہنگام خنگ تھے (مع دیہات واقع ملک نظام جو اب تمہارے قبضہ مین ہین) باستثنار مغلائی عمل بذریعہ اس تحریر کے جاری رہ کر تمہارے نام منظور ہوتے ہین سابق تمکو کنٹنجنٹ سواران واسطے خدمت دربار پیشوا کے رکھنے پڑتے تھے مگر چونکہ تمسے عمل واقع ملک نظام نکال لیے گئے اور محالات مین بہی تمہارا نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ اس نظر سے کہ تم اپنی بسر اوقات کر سکو اور گھوڑے اور سواران کنٹنجنٹ کو اچہی صورت سے تمام سال رکھو تعداد کنٹنجنٹ مذکور کی سو سوار تک مقرر کرتے ہین پس یہ سو سوار تمکو واسطے خدمت دربار ستارا کے رکھنے ہونگے۔

شرط دوم

یہ کنٹنجنٹ بہتر ہیئت کی ہو اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار وردی وغیرہ سامان سے آراستہ و پیراستہ ہونگے اور ہمیشہ آمادہ و مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے رہینگے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکو حاضری دینی ہوگی

اور جہان جانے کا حکم ہوگا وہان بلا توقف و تکرار جاینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہو
کہ کچھ سوار تعداد معینہ سے کم ہین تو مہاراجہ بصلاح و اتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر
انگریزی تمسے تاریخ کمی سے بحساب مبلغ تین سو روپیہ سالیانہ فی اسپ بابتہ ایام عدم موجودگی
بموجب اقرارنامہ منعقدہ کے لین گے —

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی بھیجین
تو معاوضہ زخمیانہ یا مردانی یعنی معاوضہ مجروح و مقتول ندیا جایگا کیونکہ یہ سب نقصانی و اتلاف و
نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین —

شرط چہارم

تمکو خرچہ عملہ دیہات اور نیز کنٹنجنٹ کا دینا ہوگا اگر کوئی تکرار یا نزاع اضلاع مہاراجہ یا
ملک گورنمنٹ انگریزی مین پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ اور سرکار کے جہان فساد
ہوگا تمکو اعانت اور شرکت مع اپنی سپاہ پولس کے کرنی ہوگی —

شرط پنجم

دیہات اور انعام اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تمہارے قبضہ مین تا ہنگام جنگ
تھے مع عمل و دیہات واقع ملک نظام جو اب تمہارے پاس ہین تمہارے قبضہ مین رہینگی
اور نیز سرکار اپنے عمل بھی تمہارے علاقہ مین قائم رکھین گے تمام دیہات و وہالا و اراضی
و ورشاش و دہرماؤ و دیوستہان و زمیداران و خیرات و نمنوک و نیز جاگیرات درگداران
و کارکنی وغیرہ اون لوگون کے پاس بلا عذر قائم رہین گے جنکے قبضہ مین وہ ابتک ہین
اور نیز وہ اراضی جو بذریعہ سند کسی کے قبضہ مین ہو گو وہ کسیوجہ سے قرق ہوگئی ہو
اور کوئی شخص مذکورہ بالا مین سے بدوضعی اختیار کریگا یا لاولد فوت ہوگا تم اوسکی کیفیت
اپس سرکار مین ارسال کرو گے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ
بہادر انگریزی جو حکم سزاے مجرم یا ضبطی جایداد کا جیسا مناسب ہوگا نافذ
کرین گے اگر کوئی زمیندار سرکشی یا فساد تمہارے علاقہ مین کرے گا

یا تمہاری حکومت کا معترف نہوگا اور یا لاولد فوت کریگا تم اوسکے وطن کو ضبط کرکے کیفیت اوسکی گورنمنٹ مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی حکم ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی تعمیل کرنی ہوگی ۔

شرط ششم

تمکو کوشش کرکے اپنی رعایا کو خوش رکھنا چاہیے اور بغیر پاسداری کے دادرسی لوگونکی کرنی چاہیے اور وہ تدابیر بروے کار لانی چاہئین جنسے انسداد دزدی و قتل و دیگر جرائم کا ہو اگر تمسے عمل مین نہین آئے گا اور عدالت گستری براستی نہوگی اور اس سرکار مین نالشات دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی تحقیقات نالشات مذکورہ کی کرینگے اور حکم مناسب صادر کرینگے اوس حکم کی تمکو تعمیل کرنی ہوگی مگر در صورتیکہ تم ایسا نکروگے اور ملک مین بدنظمی جاری رہیگی اور جرائم اکثر وقوع مین آئین گے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی وہ تدابیر انسداد بدنظمی مذکور عمل مین لائینگے جو مناسب وقت متصور ہونگی ۔

شرط ہفتم

بیچ عہد حکومت باجی راو رگھوناتہ کے جو ایک تکرار فیما بین تمہارے اور تولجاجی بھونسلا کے درباب تقسیم جایداد پیدا ہوئی تھی اور اوسکا فیصلہ ہوکر فارغخطی تم دونون نے داخل کی تھی اور وہ منظور ہوکر تصدیق اوسکی اس سرکار سے کردی تھی تم دونون کو اب اوسکے مطابق کاربند ہونا چاہیے ۔

شرط ہشتم

بغیر اطلاع اس گورنمنٹ کے تم فوج جدید ملازم نہین رکھوگے اور نہ کسی شخص پر فوجکشی کروگے اگر احیانا کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق وغیرہ لینے دینے کے پیدا ہوگی تو تم بلاوقت اوسکو اس سرکار مین رجوع کروگے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام ضروری مقدمہ مذکور مین صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل تمکو کرنی ہوگی ۔

شرط نہم

باشندار رعایا اس سرکار کے تم گفتگو یا کتابت ساتھ باجی راو رگھوناتھ یا کسی اور راجہ یا رئیس کے نکروگے اگر تم خلاف اسکے کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوجاے گا۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے ملک سے مفرور ہو کر بیچ علاقۂ مہاراجہ کے پناہ گیر ہوگا تم اوکی کیفیت اس سرکار مین بھیجوگے بعد ازان تدابیر اوسکے گرفتاری کی عمل مین آئینگی اور وہ حوالہ تمہارے کردیا جایگا اور اسیطرح مجرمان ممالک مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے محالات مین پناہ گیر ہونگے تم اونکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کی کروگے جسکا مجرم وہ ہوگا سواے اسکے تمکو مدد اور اعانت اوس افسر سرکار مین کی کرنی ہوگی جو تمہارے علاقہ مین بتعاقب مجرمان داخل ہوگا۔

شرط یازدہم

جبتک تم ایماندار رہوگے اور خدمتگذاری بوفاداری کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہارے محالات وغیرہ بلا تفاوت اس سرکار سے تمہارے پاس قائم رہینگے اس امر کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہے اور مہاراجہ نے بھی یہ منظور کرلیا ہے۔

شرط دوازدہم

تمام القاب اور مراسم توقیر جو ابتک تمہارے ہین وہ مرعی رہینگے تم اپنے تمام امور کی کیفیت اس سرکار مین بھیجا کرو اونمین سے جو درخواست واجبی ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو واجبی نہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ ملک مہاراجہ ملحق تمہارے علاقہ کے ہے تو آئندہ ضرورت اسکی ہوگی کہ کچھ تبادلہ علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی بنظر بہتری ملک یا بغرض نکالنے حدود دونون سرکارون کے واقع ہو تو اسحالت مین نظر اسپر رہیگی کہ تمہارا نقصان نہو

پس تمکو یہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

شرط چہاردہم

تمکو ہر سال بخدمت مہاراجہ اوپر دسہرہ کے تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور نیز دیگر ایام مین بہی جب تمہارے موجودگی کی ضرورت ہوگی یا جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جائین تو بہی تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

امور مندرجہ شرائط چہاردہ گانۂ مذکورۂ بالا منظور ہوئی۔

مہر خورد
راجہ ستارا

المرقوم ۲۹ - ماہ رمضان سنہ مطابق ۱۱ - ماہ جولائی ۱۸۲۰ء

نمبر ۷

اقرارنامہ نپت سپچیو مرقومہ ۲۲ - ماہ اپریل ۱۸۲۰ء

مہر کپتان
گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر ساتہہ راؤصاحب مشفق مہربان چمناجی پنڈت سپچیو۔

علاقہ مقبوضۂ نپت سپچیو زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ساتہ باقی ملک کے آگئے تہے مگر بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلا تحریک احدے عطا کرکے تمام علاقہ جو اوسکے پاس تا ہنگام جنگ تہا باستثناء اوسکے علاقہ مقبوضہ واقع ملک نظام حوالہ کردیا مگر علاقہ نپت جو بیچ حدود علاقہ کے جو ازروے عہدنامہ کے مہاراجہ ستارا کو ملا ہے واقع ہے لہذا نپت کو بہی زیر حکم دربار مہاراجہ رکھا گیا گورنمنٹ انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین۔

اول۔ حفاظت باشندگان ملک زیر حکم نپت سپچیو کے کیجاے اور عدالت گستری براستی کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان و سارقان قائم کیا جاے مگر

درحالیکہ یہ عمل مین نہ آئے اور لوگون کو بمجبوری بسبب عدم موجودگی پولس و نصف مہی
موقع نالش کا نملے تو اس صورت مین جو کچھ احکام اس بارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ناقذ کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

دوم ۔ ایک پولس مضبوط ملک نپت پچیو مین جو کافی واسطے انسداد وساکنان ملک
بیچ ارتکاب دزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے
اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک نپت کے لگایا جاوے یا دزدان ثابت ہون
تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہو اوسکو حوالہ کیے جائین اور جب سرکار کا افسر
بیچ تعاقب مجرمان بیجا جاوے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی
یا پہلو تہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

سوم ۔ باستثنار اونکے جو زیر حکم مہاراجہ ہین اور کسی رئیس سے مثل باجی راؤ صاحب و
دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت
ہے کہ اونمین سے کسیکی مدد کے واسطے فوج بھیجی جاوے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرار نامہ ہے
اگر اس سے انحراف ہوا یا اِس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام قواعد جو باعتبار اقرار
مہانپت کو ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جائینگے۔

چہارم ۔ بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتھ
جنگ کیجاوے گی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی مثل رشتہ مندی ومن ذالک رجوع اسلحہ
سے نکرنی چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاوے اور صاحب
موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کرکے جو فیصلہ کردینگے اوسکی تعمیل بوقت لازم ہوگی

پنجم ۔ درصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری جو متعلق نپت پچیو کے ہے کسی تہور دین غیر
سے ہے واقع ہو تو اطلاع اسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاویگی بعد ازان
انتظام واجبی عمل مین آوے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ کبھی اس بارہ مین نہوگی۔

ششم ۔ چونکہ ملک نپت پچیو کا علاقہ بابت گورنمنٹ انگریزی او مہاراجہ سے

محصور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا بر قائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو
کہ تبادلہ بعض زمین ظہور مین آوے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئے گا بشرطیکہ
کوئی نقصان پنت کا اوس سے متصور نہو۔

ہفتم۔ ایک سالانہ رقم دس ہزار روپیہ کی پنت سچیو دربار پیشوا کو واسطے اخراجات فیلخانہ
کے دیتے تہے مگر موضع سونا پور جو دربار پیشوا نے لے لیا جواب قبضۂ گورنمنٹ انگریزی
مین ہے لہذا ایک ہزار روپیہ کی کمی دی گئی اور نو ہزار روپیہ سالیانہ مہاراجہ کے واسطے
اسطور پر مقرر ہوا یعنی

ایک رقم دو ہزار روپیہ کی جو نیت پر تہی نذر ہی پنت سچیو کو دی تہی اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی	الـــہ
رقم انعام ادائے حضور معاملہ کرار جو پنت کو دی جاتی تہی اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی	الـــہ
نقد سالیانہ پنت مہاراجہ کو دیگا اور رقوم مالگذاری یا مواضع دربار مہاراجہ کو اسقدر روپیہ کے دیے جائینگے جیسا انتظام صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے	ســہ
کل	نعــہ

ہشتم۔ تمام دومالا اور دہرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستہان اور روزینہ دار
اور نمنوک اور ورک اور دیگر عطایات اس قسم کے جواب ملک پنت مین جاری اور موجود ہین
وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہین گے اور اس امر مین کوئی نالش پیش نہوئی چاہیے
نہم۔ چونکہ ملک پنت کے گرد ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ ہے لہذا
چاہیے کہ درحالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرح کی مدد اوس سرکار کے معاملہ دار کی
جسکی طرف سے [illegible] جائے [illegible] پہونچے۔

دہم۔ [illegible] پنت سچیو [illegible] مہاراجہ کے دربار [illegible]
[illegible] اور [illegible] پنت سچیو کی [illegible] ہے وہ آئندہ [illegible] ہوگی [illegible]

جنسے انحراف نہونا چاہیے المرقوم ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۱۹ عیسوی مطابق ۵ ماہ رجب ۱۲۳۴ ہجری مقام ستارا۔

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی ۱۸۱۹ء جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نے ساتھ پنت پچیو کے منعقد کیا۔

مہر کلان مہاراجہ
صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نسبت راجیشوری چمناجی پنت پچیو جنکے نام یہہ احکام جاری ہوئے۔
جو ملک پہلے تمہارے پاس تھا وہ تمکو براہ دریا دلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تجویز کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو بروے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررۂ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنابر قائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کین یعنی

شرط اول

اگر کچھ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقۂ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی جاتی ہوگی وہ حسب درخواست معاملہ دار اوس سرکار کے جہان فساد ہوا ہوگا بھیجنی ہوگی۔

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو اتبک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہین گے اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین باقی ہین وہ آیندہ مین بھی اونکو دیجاینگی تمام دیہات وہ الاداراضی ورشاشن دہرم داؤ و دیو ستھان ورونیہ داران وخیرات ونمنوک وونک دتمام دیگر رقوم جو آب تک

تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بے کم و کاست دیجایئگی اور اگر اب کوئی
تحقیقات درباب حقوق و قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف
ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیا جائیگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص
مذکورہ کے پاس رقوم مذکورۂ بالا از روے وراثت کے آئی ہون کچہ فساد برپا کرین یا کوئی
جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی
تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان
دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی جو حکم مناسب صادر فرماوینگے
اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلا پاسداری دیا جاے
اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی و سرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا
اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی و سرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ
لوگونکو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب ایجنٹ
گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاے گی اور نہ کسی کے ساتھ
جنگ کیجاے گی بیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ مندی و من ؤ لک کے رجوع باسلحہ
نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجائیگی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ
انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیا جائیگا۔

شرط پنجم

باستثناء اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راو صاحب
یا دیگر راجگان و رئیسان و کیدارنان وغیرہ سے گفتگو اور خط کتابت جائز نہین ہے
اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کسیکے ہونا جائز متصور ہوگا یہ شرط

یا واقرار نامہ ہذا ہے اگرچہ اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہاری علاقہ
مقبوضہ تمہارے پاس نرہین گے ۔

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کر دی
جاینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک مین
آینگے وہ بہی گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کیے جاینگے جنکے وہ مجرم ہونگے اور
تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین تعاقب مجرمان آئینگی
اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی ۔

شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہ کر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک
تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ
انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بہی اسکو قبول اور منظور کرتی ہین ۔

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستون پر
لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ
نامنظور ہوگی ۔

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حد بندی
صحیحہ انتظام پولس یا بالغرض تصفیہ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاوے تو ایسا
تبادلہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آوے گا بشرطیکہ تمہارے
حق مین نقصان دہندہ اور مضر نہوگا ۔

شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور ہر موقع تیوہارہائے دیگر و موقع مبارکبادی بہی

جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جائین تو اوسوقت بہی تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

شرط یازدہم

دش ہزار روپیہ سالیانہ تم بابت مصارف فیلخانہ مہاراجہ کو دیتے تھے مگر جب سے موضع سوناپور قبضۂ مہاراجہ مین آگیا اوسوقت سے ایک ہزار روپیہ کمی تمکو دی گئی ہے پس اب رقم ادائی تمہاری اسطور پر ہے یعنی

رقم ادائی پرسرام پرتہی ندہی والہ جواب دربار مہاراجہ کے نام منتقل ہوگئی ہے .... مبلغ [illegible]

رقم ادائی جو سابق حضور معاملۂ برانت کرا کر تمکو دیتے تھے اور وہ اب منتقل بنام مہاراجہ ہوگئی ہے .... مبلغ [illegible]

رقم سالیانہ جو تم نقد دربار مہاراجہ کو دوگے یا مالگذاری اراضی یا مواضع مین محسوب کروگے جیسا صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی انتظام مناسب کرین .... مبلغ [illegible]

کل .... مبلغ [illegible]

المرقوم ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر خود مہاراجہ
صاحب راجۂ ستارا

نمبر ۸

اقرارنامہ مشعر اوپر تبادلۂ علاقہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت پچیو ستارا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء مع فہرست منسلکہ۔

شرط اول

چونکہ تبادلہ علاقہ باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پنت پچیو کے موجب جمعبندی سنہ [illegible]

مطابق ۱۸۲۶ء بعد مجرا دینے رقوم پیہار او اطلاق (عطایات و پنشن وغیرہ) اور طوطاچہ کے (وہ رقم جو ناممکن الوصول ہو) قرار پایا ہے اور اسکا عمل درآمد یکم ماہ مئی ۱۸۲۹ء سے ہوگا اور بتاریخ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء ایک یادداشت اوس علاقہ کی جو تبدیل کیا جاے گا تیار ہوئی تھی مگر اوسمین چند رقوم فیصلہ طلب رہی تھین لہذا بندوبست ذیل قرار پایا۔

رقم مالگذاری علاقہ جو گورنمنٹ انگریزی پنت سچیو کو دینگے بموجب یادداشت مرقومہ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء — [illegible] ۲ر۳

مجرا—

پیداوار جنگل راہی پار متعلقہ دیہات ذیل جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین۔

	تعداد رائی
موضع والگنی	۱
موضع سوکیلی	۱
موضع رات گانو	۲
موضع واس گانو	۳
موضع بگونڈی	۱
جمع مبلغ [illegible]	۸

نکس محیلی تام واہو واقع اندر حدود موضع تام سوتی طرف نگوتنا جسکو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ رقم غلطی سے شامل مواظ فا مالی پالی کے ہوگئی تھی - مبلغ [illegible]

تخمیناً آمدنی شہد جو مواضع رائی مذکورہ بالا مین پیدا ہوتا ہے مبلغ [illegible]

محصول راہداری و نمک او پڑناکہ ادمر کھنڈ کے جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور جو غلطی سے شامل یادداشت سابق کے ہوگیا - مبلغ [illegible]

[illegible]

۲ ر ۹۶

رقم جو بیچ رسیدات زمیداران طرف اسامی زیادہ لی گئی ہے — ۲ ر ۹۰

۲ ر ۷۶

کل جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی ———— [illegible] ار ۹

مالگذاری متعلق جاگیر نپت مبلغ [illegible] ۳ ر ۴۰

رقم جو سہوترا اور موکاسا سے وصول ہوگی

سہوترا [illegible] ار

موکاسا [illegible] ار ۴۸

———— [illegible] ار ۶۶

———— [illegible] ار ۹

تیورج

رقم جو آنریبل کمپنی نے نپت سچیو کو دی ———— [illegible] ۹

ایضاً جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی ———— [illegible] ار ۹

رقم جو نپت سچیو کو ہر سال نقد دیجاے گی ———— [illegible]

شرط دوم

علاقہ جسکی پیداوار رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] ۹ ہے اسطرح آنریبل کمپنی نے باختیار و حکومت کُل نپت سچیو کو بالعوض رقم آمدنی رئیس مذکور تعدادی رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] ار ۹ دی اور چار سو روپیہ جو زیادہ ہے وہ ہر سال نقد نپت کو دیا جایگا۔

اقرار پایا منجانب آنریبل کمپنی معرفت ایل آر ریڈ صاحب پرنسپل کلکٹر و مجسٹریٹ کونکان اور منجانب نپت معرفت اونکے وکلا راگھو اپاجی مقدم اور پنڈورنگ گنگادھر گینبولی اور دستخط ہوا بتاریخ ۱۸۔ ماہ شوال مطابق ۵ چیت بدی شاکے ۱۷۵۲ (۱۲۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ع)

دستخط ایل آر ریڈ پرنسپل کلکٹر

دستخط

دستخط راگھو آپاجی مقدم

دستخط پنڈت ورنگ گنگادھر گنبولی

کاغذ جسمین تفصیل علاقہ منتقلہ مذکورہ شرط اول اقرارنامہ بالا درج ہے۔

فہرست دیہات طرف پالی دستی محال جسمین حقوق آنریبل کمپنی کے جسقدر تھے نیت سچیو کے نام باختیار وحکومت کل منتقل ہوگئے۔

محال پالی

۱ قصبہ یا شہر پالی

طرف حویلی

۲	موضع اودہر	۷	موضع وادی
۳	موضع تارگانو	۸	موضع راہل
۴	موضع پرسری	۹	موضع امبولی
۵	موضع کھانڈپولی	۱۰	موضع واپوری
۶	موضع بہمو	۱۱	موضع واگھوسی
	طرف اسری ادہارنی		
۱۲	موضع گھوتمور	۱۶	موضع مان گانوخورد
۱۳	موضع داوی	۱۷	مزرعہ ساوی
۱۴	موضع داسونڈی	۱۸	موضع بہلیوٗ
۱۵	موضع مان گانوبزرگ	۱۹	موضع پہلیان
	طرف انتونی		
۲۰	موضع چیامپ	۲۱	موضع والولی
		۲۲	موضع پورنبالی

طرف شی محال

طرف اسری ادہارلی

نمبر	نام	نمبر	نام
۱	موضع کندگانو	۱۴	مزرعہ ہدنولی
۲	موضع ابھی گانو	۱۵	موضع ورار
۳	موضع وامروسی	۱۶	موضع کرچوندی
۴	موضع مزرعہ بنوگڈہ	۱۷	موضع بنوسی
۵	موضع کانہولی	۱۸	موضع برگھولی
۶	موضع تیوری	۱۹	موضع امنوری
۷	موضع پرنلی	۲۰	موضع وہی گانو
۸	کانسل	۲۱	موضع گونداؤ
۹	قصبۂ اسری	۲۲	موضع چندرگانو
۱۰	موضع مولشی	۲۳	موضع ہتوند
۱۱	موضع کلمب	۲۴	مہاگانو
۱۲	موضع ہرپیری	۲۵	پپرلی (انعام)
۱۳	موضع کستوار	۲۶	دہوکشیت

۲۷ مزرعہ دوندیولی

طرف استولی

نمبر	نام	نمبر	نام
۲۸	موضع کریساٹلی	۳۶	موضع چیچاولی
۲۹	موضع نالی	۳۷	موضع کاندولی
۳۰	موضع پیلولی	۳۸	موضع گوندولی
۳۱	موضع ناگوری	۳۹	موضع گوکولوارہ
۳۲	موضع ناگشیت	۴۰	موضع نندگانو
۳۳	قصبۂ استولی	۴۱	گوباسی
۳۴	موضع کلمبوسی	۴۲	پچھلج خرد
۳۵	موضع بگی	۴۳	پچھلج بزرگ

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۴۴	ادونسی	۴۸	موضع سدہیش خرد
۴۵	موضع بارجی (انعام)	۴۹	موضع سدہیش بزرگ
۴۶	امبنولی	۵۰	موضع یوئی
۴۷	است نوبی	۵۱	موضع کھندسنی

۵۲ موضع مارسور

طرف حویلی

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۵۳	موضع اوسالی	۵۹	موضع کھویلی
۵۴	موضع چاپیو	۶۰	موضع وافیگڈہ
۵۵	مزرعہ چمپوبارا	۶۱	موضع ورسنی
۵۶	مزرعہ بہلپارا	۶۲	کرنج گڈہ
۵۷	موضع اوندہی	۶۳	موضع کھوبی (انعام)
۵۸	موضع کبہارگڈہ	۶۴	موضع مرہالی

تیورج

مالی پالی ——— [illegible] م

طرف شی محال ——— [illegible] م

[illegible] م

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ع

فہرست مواضع مالی پالی اور طرف شی محال جو انریبل کمپنی نے اپنے قبضہ میں رکھے۔

طرف حویلی مالی پالی

۱	موضع سلوسی	۵	موضع اوسیری بزرگ
۲	موضع راب گانو	۶	موضع اوسیری خورد
۳	موضع بلہاپ	۷	موضع پٹوسری
۴	موضع جگل گانو	۸	موضع کومبارشیت (انعام)

طرف اسری ادہارنی

۹	موضع اومری	۱۱	موضع توکسنی
۱۰	موضع چپاونی	۱۲	موضع دورشیت

۱۳ موضع نیری

طرف شش محال

طرف حویلی

۱	موضع ڈراونی	۲	موضع بمپ پولی

طرف اسری ادہارنی

۳	موضع شیبنی	۶	موضع ادہارنی
۴	موضع ورانی	۷	موضع ہتونی
۵	موضع نانی گانو	۸	موضع تلمیری

۹ موضع ورنولی

طرف استولی

۱۰	موضع ایرل	۱۱	مزرعہ کامتھی
	۱۲ موضع وہگرواری		
	تیوج		

تالی بالی ——— سـم

طرف شش محال ——— سـم

——— سـم

دستخط

جنوبی کونکان ｝ دستخط ایل آر ریڈ
دفتر کلکٹری ｝ کلکٹر
تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

تفصیل رقم مالگذاری جو باہم فیمابین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو کے منتقل ہوئی اور
جو بموجب حسابات ۲۷-۱۸۲۶ء سعد سن ثمانیہ عشرین میاۃ والف آنریبل کمپنی نے پنت سچیو کو

بحکومت کلی مال پالی مین دیے	مبلغ	[illegible] ۱/ ۳۵
حصہ کمپنی بیچ طرف شی محال	مبلغ	[illegible] ۳/ ۸۹
آمدنی زمین جمعی محصول راہداری و نمک مواضع مذکورۂ بالا شامل ہے	مبلغ	[illegible] ۱/ ۱۹
	مبلغ	[illegible] ۲/ ۸۳

رقم جو پنت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی

حصہ پنت بیچ مالگذاری طرف نگوتنا		[illegible] ۲/ ۵۲
ایضاً بیچ طرف اشٹی		[illegible] ۲/ ۲۲
ایضاً بیچ طرف شی محال		[illegible] ۲/ ۶۸
	مبلغ	[illegible] ۴۲
فاضل جو گورنمنٹ انگریزی کو ملنا چاہیے	مبلغ	[illegible] ۱/ ۴۱

جنوبی کونکان ｝ دستخط ایل آر ریڈ
دفتر کلکٹری ｝ کلکٹر
تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

نمبر ۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو مرقومہ ۳ ماہ فروری ۱۸۳۹ عیسوی
پنت سچیو رگھوناتھ راؤ مرحوم نے ہنگام وفات اپنے برادر حقیقی بطنی رام جی آپا کے فرزند
کو متبنٰی کرکے اپنا وارث قرار دیا تھا اور اس تبنیت کو بعد غور کامل رایٹ آنریبل گورنر جنرل

منظور کیا اور احکام ضروری اس امر مین بنام انریبل گورنر ان کونسل بمبئی کے صادر ہوئے
اور یہ بھی حکم ہوا کہ چونکہ چمناجی رگھوناتھ ابھی صغیر سن ہے لہذا ایک کارباری واسطے اجرا ے
وانتظام امور جاگیر نامزد کیا جاے اوران احکام کی اطلاع بھوری کو دی گئی برطبق اس
اطلاعیابی کے دامودہر مورشوار دنکاجی رگھو ناتھ اورسداشیو کنڈی راو بخدمت صاحب
رزیڈنٹ بہادر باختیارات کل درباب انتظام مجوزہ گورنمنٹ بھیجے گئے لہذا شرائط ذیل
بذریعہ اس تحریر کے اشخاص مزبور ز جنکے دستخط اخیر عہدنامہ ہذا پر ہین منجانب چمناجی رگھوناتھ
پنت سچیو قبول اور منظور ہوئے —

شرط اول

ازروے شرط اول و دوم عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو مرقومہ ۲۲ —
ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء کے پنت پر واجب آیا کہ وہ خرچہ پولس اپنی جاگیر کا دیگا اور نیز جو مال
مسروقہ پنت کے علاقہ مین حسب نشاندہی ثابت ہوگا یا سراغ دزدان لگایا جاے گا
تو سرکار طلب کریگی اوسکے حوالہ مال و مجرم کر دیگا اور جو کوئی افسر یا افسران تعاقب
دزدان و مجرمان بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی بہ تشریح اس شرط کے یہ اب اقرار
ہوتا ہے کہ پنت کو اعتراف ہوگا کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ وہ اپنے افسر تعاقب
مجرمان اور سراغ رسانی مال مسروقہ مین اوسکے علاقہ مین بھیجین اور وہ اون افسران کی
اعانت بیچ سرانجام اس کام کے حتی الامکان کرینگے اور اسطرح کے مجرم اور مال کو وہ
بلاتکرار حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اور تمام گواہان وغیرہ جنکی ضرورت بیچ تحقیقات
جرائم روبروے عدالت انگریزی متعلقہ جرائم موقوعہ علاقہ پنت ہونگے حسب نشاندہی حکام
انگریزی فوراً بھیجدیے جائینگے —

شرط دوم

بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی سچیو پنت منظور کرتے ہین کہ کل حکومت دیوانی و فوجداری
وغیرہ موضع بابت ضلع پونا اور قصبہ نگھور ضلع احمدنگر گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے
کیونکہ یہ دونون مواضع علاقہ کمپنی سے محصور اور پنت کے علاقہ سے بفاصلہ دور ہیں

اور بعد ازین انتظام اونکا بموجب قواعد و آئین مجریہ علاقہ انگریزی کے ہوگا —

شرط سوم

چونکہ بنظر ترقی تجارت و سوداگری کے گورنمنٹ انگریزی نے تمام محاصل راہداری موقوف کر دیے ہین پنت سچیو بھی اسی غرض سے اپنی رضامندی درباب موقوفی تحصیل محاصل مذکور اپنے علاقہ مین ظاہر کرتے ہین اور پنت بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ درباب معاوضہ اون لوگون کے جو ان محاصل مین کچھ حقوق رکھتے ہین وہ بھی وہی طریق اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نسبت حقوق ایسے شخصون کے درصورت موقوفی محاصل حسب منشاء شرط مذکور اختیار کرے —

شرط چہارم

یہ بھی مفہوم ہو کر وعدہ ہوتا ہے کہ جو بندوبست رگھوناتھ راؤ پنت سچیو مرحوم نے درباب قرضہ ریاست کے ساتھ مہاجنان کے کیا ہے اوسکی مطابقت کیجائیگی اور آئندہ کچھ قرضہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین لیا جائیگا —

شرط پنجم

یہ بھی مفہوم ہو کر وعدہ ہوتا ہے کہ سالیانہ تنخواہ راد ہا بائی اور بھوانی بائی جدہ و والدہ پنت سچیو مرحوم کی اوسیطرح ادا ہوا کریگی جسطرح حین حیات رگھوناتھ راؤ مین دیجاتی تھی

شرط ششم

اور یہ بھی بیان ہو کر منظور پنت سچیو ہوا ہے کہ سکہ کمپنی اوسکے علاقہ مین بھی اوسیطرح جاری ہوگا جسطرح ممالک کمپنی مین جاری ہوا ہے —

شرط ہفتم

چونکہ گنگا بائی سچیو نے اون اشخاص [illegible] سے کیے ہین بطور کارپرداز واسطے انتظام [illegible] کے [illegible] اقرار کرتی ہین [illegible] اشخاص [illegible] گورنمنٹ انگریزی [illegible] اور [illegible] حساب آمدنی وخرچ

جاگیر سالیانہ داخل ہوا کریگا اور یہ بھی بخوبی سمجھنا چاہیے کہ کار باری کی تبدیلی یا برطرفی منحصر اوپر گورنمنٹ کے رہیگی یعنی جیسا اونکو ضروری مناسب متصور ہوگا اوسطرح درباب تبدیلی یا برطرفی کار باری کے عمل مین لائین گے۔

شرط ہشتم

آخر مین یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ اقرار نامۂ بالا متعلق اوس علاقہ ڈینت پیچیو کے تصور ہوگا جو اندر حکومت انگریزی کے واقع ہے۔

یہ سب آٹھہ شرائط حسب مذکورۂ بالا قبول اور منظور ہوئین۔

المرقوم ۱۷- ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق ۳- ماہ فروری سنہ ۱۸۳۹ء

دستخط وامودہر سورشر کاندیکر بقلم خود

دستخط ونکاجی رنگ ناتہ بقلم خود

دستخط سداشیو کھانڈے راؤ بقلم خود

منظور اور تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۶- ماہ فروری سنہ ۱۸۲۹ء اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۸- ماہ اپریل سنہ الیہ

نمبر ۱۰

اقرار نامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت پرتہی ندہی ستارا والہ مرقومہ ۲۲- ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۹ عیسوی۔

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مجوزۂ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بنا بر راؤ صاحب مشفق مہربان پرسرام پنڈت پرتہی ندہی۔

علاقہ مقبوضہ پنت پرتہی ندہی قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ساتہ باقی ملک کے آگئے تھے مگر بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلا تحریک احدے تمام اوس علاقہ کو جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تہا دوبارہ حوالہ کر دیا گیونکہ بہت سا علاقہ

پنت پرتہی ندہی کا اندر حدود اوس علاقہ کے واقع ہے جو ازروے عہدنامہ کی مہاراجہ ستارا کو عطا ہوا ہے لہذا پنت پرتہی ندہی کو بہی زیر حکم دربار مہاراجہ رکہا گیا گورنمنٹ انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین۔

شرط اول

حفاظت باشندگان ملک زیر حکم پرتہی ندہی کے کیجاے اور عدالت گستری بہتی کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان وستارقان قائم کیا جاے مگر درحالیکہ یہ عمل مین نہ آئے اور لوگون کو بمجبوری بسبب عدم موجودگی پولس و نصفت ادہی موقع نالش کا ملے تو اس صورت مین جو کچہ حکام اس بارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط دوم

ایک پولس مضبوط علاقہ پرتہی ندہی مین جو کافی واسطے انسداد ساکنان علاقہ بیچ ارتکاب دزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک پرتہی ندہی کے صاحب مجسٹریٹ لگائین اور یا دزدان کا ہونا ثابت کرین تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہون اوسکو حوالہ کیے جائینگے اور جس سرکار کا افسر بیچ تعاقب مجرمان بہیجا جاے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی یا پہلوتہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی تعمیل ہوگی۔

شرط سوم

باستثناء اونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین اور کسی رئیس سے مثل باجی راو صاحب و دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کی گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت ہے کہ اونمین سے کسیکے مدد کے واسطے فوج بہیجی جاے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے اگر اس سے انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام فوائد جو باعتبار اقرارنامہ ہذا ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جائینگے۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتہ جنگ کیجاوٕگی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی کے مثل رشتہ بندی و من ذالک رجوع رستخیز سی نکرنی چاہیئے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاوے اور صاحب موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کر جو فیصلہ کر دینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی —

شرط پنجم

درصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری کے جو متعلق پرتہی ندہی کے بیچ علاقہ تپور دین وغیرہ کے سے واقع ہو تو اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاویگی بعد ازان انتظام واجبی عمل مین آویگا مگر کوئی تحریر جداگانہ اس بارہ مین نہوگی —

شرط ششم

چونکہ علاقہ پرتہی ندہی کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے محصور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا برقائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو کہ تبادلہ بعض زمین ظہور مین آوے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئیگا بشرطیکہ کوئی نقصان نپہنچیگا اوس سے متصور ہو

شرط ہفتم

رقم دو ہزار روپیہ کی جو پرتہی ندہی سابق ... کو دیتی تہی وہ منجانب ... تمام ... راجہ ہوگئی بعد ... رقم سالیانہ دربار کو ادا ہونی چاہیئے —

شرط ہشتم

تمام ... اور انعام اور ... اور دیوستہان اور روزینہ دار اور ... اور دیگر ... پرتہی ندہی مین جاری اور موجود ہین ... کے پاس جاری رہین گے اور اس امر مین کوئی ...

شرط نہم

چونکہ علاقہ پرتہی ندہی کا ... گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ سے لہذا ...

چاہیے کہ در حالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرح کی مدد اون سرکار کے معاملہ دار کی ہو جسکی طرف سے درخواست استعانت کی ہو —

شرط دہم

بایام دسہرہ پنت پرتھی ندہی کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور تمام خطاب اور توقیر جو پنت کی ابتک ہے وہ قائم رہیگی —

یہ سب دس شرائط ہین جنکا لحاظ رکھنا چاہیے —

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۸ ماہ رجب سنہ سبعین عشرین و میاتین والف یا سنہ ۱۲۳۰ھ

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نے ساتھ پنت پرتھی ندہی کے منعقد کیا —

مہر مہاراجہ صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نسبت راجسری پرسرام پنڈت پرتھی ندہی جنکے نام یہ احکام جاری ہوئے —

جو ملک پہلے تمہارے پاس تھا وہ تمکو براہ دریا دلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تحریر کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو براے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنا بر قائم کرنے تمہارے بیچ ... کے شرائط ذیل قائم کین

شرط اول

اگر کچھ فساد ... مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی ... ہمارے ... ہو ... اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی ... ہوگی ... جسکے ... فساد ہوا ہو تمکو بھیجنی ہوگی —

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو ابتک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہینگی اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین پاتے ہین وہ آیندہ بھی اونکو دیے جائینگے تمام دیہات دوما لادار اضی و ورشاسن ودہرم داؤ و دیوستہان و روزینہ داران وخیرات و منوک و درک و تمام دیگر رقوم جو ابتک تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بلاکم و کاست دیجاینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق او رقبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیا جایگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جسکے پاس رقوم مذکورہ بالا از روی وراثت کے آئی ہون کچہ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرماینگے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلا پاسداری دیا جاے اور پولس مناسب واسطے انسداد وزدی وسرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاےگا یا وزدی وسرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگون کو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاےگی اور نہ کسیکے ساتھ جنگ کیجائیگی اور تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ سندی و من ذالک کو رجوع بالسلحہ نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجاےگی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیے جاینگے۔

شرط پنجم

باستثنا اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب یا دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے گفتگو اور خط کتابت جائز نہین ہے اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کیسکے ہونا جائز متصور نہوگا یہ شرط بنیاد اقرارنامہ ہذا ہے اگر اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہارا علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہیگا —

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیے جائینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک میں آئینگے وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ اوس سرکار کے کیے جائینگے جسکے وہ مجرم ہون گے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین بہ تعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی —

شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہ کر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بھی اسکو قبول اور منظور کرتے ہین —

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستون پر لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور کیجاوے گی —

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور بعض ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حدبندی صحیحہ یا انتظام پولس یا تصفیہ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاوے تو ایسا تبادلہ

بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آویگا بشرطیکہ تمہارے حق میں نقصان دہندہ اور مضر نہو گا۔

شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ مین ہرسال خود آنا ہو گا اور ہر موقع پیو بار ایسے ویگر اور موقع شادی کتخدائی مین بھی جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہو گا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جائین اوسوقت تمکو ہمراہ رہنا ہو گا۔

شرط یازدہم

پنت ہجیو کو جسے مبلغ دوہزار روپیہ سالیانہ ملتا تھا اب وہ مہاراجہ کو واسطے مصارف فیلخانہ کے وعدہ دینے کا ہو گیا ہے بموجب اسکے تم مہاراجہ کے دربار مین وہ روپیہ سالیانہ داخل کیا کروگے۔

نمبر ۱۱

اقرارنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دفلیکر مرقومہ ۲۳ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر واسطے عصمت پناہ رینو کابائی دفلی دشموک جت وکرزجی جسکے روسے پرگنہ جات جت و کرزجی اونکو دیے گئے۔

یہ اضلاع سابق بطور جاگیر ذاتی وسپاہ کے تھے اور چونکہ قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ باقی ملک کے آگئے تھے اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے بلاتحریک احدے اوسیطرح یعنی بطور جاگیر ذاتی وسپاہ دوبارہ دیے گئے مگر چونکہ یہ اضلاع اندر حدود علاقہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا بموجب عہدنامہ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے آگئے لہذا رینو کابائی دفلی جاگیردار دربار مہاراجہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی کیجانب سے تصدیق ہوکر شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی ورینو کابائی دفلی کے مشروط ہوئین۔

شرط اول

شرط اول

چونکہ اضلاع جت وکرنجی تا ہنگام رجسٹر بطور جاگیر قبضہ مین تھے اب وہ بلا تحریک احدے دوبارہ دیے جاتے ہین ہنگام تسلط پیشوا یہ اضلاع بنابر تنخواہ چار سو چالیس سوار ماتحت رستیا کے دیے گئے تھے بعد ازان تعداد نفری سواران تین سو قرار پائی اور چونکہ ملک شگفتہ وشاداب حالت مین نتھا اسلیے اوسقدر نفری کی خدمت نہین لیجاتی تھی آخر کار نفری سواران کم ہوکر دو سو ہوئی جو رنیو کا بائی اچھی طرح اور باسایش رہی اور نیز اس نظر سے کہ جسقدر نفری کنٹنجنٹ کی وہ رکھے وہ سب آراستہ وپیراستہ ہو گورنمنٹ نے تین ربع نفری کم کرکے اب نفری سواران پچاس قرار دی بس یہ سوار ہمیشہ بیچ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کے حاضر رہین گے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو تک کی ہوگی اور ہر وقت خدمت مہاراجہ مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجاوگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جاوینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ شرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا اگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون گے اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دین گے تمام نقصانی و اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم مین ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اورچونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اوربشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی وقت اعانت کے دی جاوے گی —

شرط پنجم

جسقدر دیہات وطن وغیرہ ابتک رنیو کا بائی ٹوفلی کے اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کے ہونگے وہ سب جاری رہین گے اورجسقدر رقوم مالگذاری متعلق دربار مہاراجہ بیچ اضلاع جاگیر کے ہونگے وہ بہی ادا ہوتے رہین گے تمام دیہات دومالا وارانعام ودرشاسن ودہرم داو ودیوستہان وروزینہ داران وخیرات ونمنوک ودرک وتنخواہات اس قسم کی جو جاگیر مین ہین وہ سب اوسیطرح بحال رہین گی جسطرح ابتک رہے ہین اور تمام اشخاص جو ازروے اسناد گورنمنٹ قابض ہین اونسے مزاحمت نہوگی اور وہ تخلل یا روک جو بباعث امور جزوی ہنگام سپردگی منجانب گورنمنٹ انگریزی موجود ہون اونکی تحقیقات ہوکر فیصلہ ازروے انصاف کے کیا جاوے —

اِس امر مین خبرداری رکھنی چاہیے کہ اِس بارہ مین کوئی نالش صحیح دائر نہو درصورتیکہ کوئی شخص جسکو یہ سب حقوق ازروے وراثت یا عطیہ کے ملے ہون بدوضعی کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاوے اور صاحب موصوف باتفاق راے دربار مہاراجہ ہدایت کرینگے کہ کیا کارروائی درباب ضبطی یا سزادہی کے عمل مین لانی چاہیے اگر اشخاص جنکے تعلق یہ حقوق ہین کچہ فساد برپا کرین اوریا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اون سے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاوارث فوت کرین توتم ایسے معاملہ کی تحقیقات قرار واقعی کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہوگی تحریر کروگے بعدازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب

صادر کرینگے اوسکی مطابقت لازم آویگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی وراستی دینا اور ایک پولس بہتر واسطے انسداد دزدی وڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادہ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح واعانت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اوس معاملہ کو بخوبی سمجھکر جو کچھ فیصلہ کر دینگے اوسکی تعمیل ہوگی اور سوائے ازین اگر اونکے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی اور دزدی اور دیگر جرائم بکثرت واقع ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگی اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ ویساہی انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ ساتھ کسی شخص کے جمع کیجاویگی بیچ مقدمات تکرار خانگی کے مثل رشتہ مندی وسن ذالک رجوع باسلحہ لانے کی اجازت نہین ہے بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکھین گے بعد ازان جو کچھ فیصلہ ہوگا اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگونکے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت ایسے شخصونکے ساتھ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان وکمیدانان وغیرہ کی نہوگی اور نہ مدد واعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجاویگی یہ شرط گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر منشاء مذکورہ بالا سے انحراف ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ رینو کا بائی دفلی کے بروقت اطلاع یابی
صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کیے جائینگے اور یہ اطلاع صاحب موصوف گورنمنٹ
انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو بذریعۂ اپنی تحریر کے دینگے جیسا موقع مناسب ہوگا اور یا سیطرح
تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ کو رینو کا بائی دفلی حوالہ کر دینگی اور
جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت ہوگی

شرط دہم

جبتک رینو کا بائی اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے
کرینگے اوسوقت تک اونکی جاگیر بلا مزاحمت دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر
مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب و توقیر جو ابتک رینو کا بائی دفلی کی ہوتی آئی ہے وہ جاری
اور قائم رہیگی ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور صحیح ہوگی وہ منظور کیجائیگی
مگر جو برعکس اسکے ہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہے اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم
مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس
کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ
جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی۔

کل بارہ شرائط مذکورۂ بالا کا لحاظ رہے گا۔

المرقوم ۲۲۔ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء عیسوی مطابق ۸۔ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۵ھ عشرین و مایتین والف
یا سنہ ۱۲۳۵ھ مقام ستارا۔

مہر کپتان
جی گرانٹ

اقرارنامہ فیمابین راجہ ستارا و دفلیکر ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر مہاراجہ صاحب
راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا درباب رینوکا بائی دفلی وش موک پرگنہ جات جت وکرزجی جسکے نامہ یہ احکام جاری ہوئے۔

پرگنہ جات جت وکرزجی مدت سے جو تمہاری جاگیر مین تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ دریادلی پھر تمکو عطا کرکے بموجب شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب اونکے جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے تھے حوالہ کیے۔

جو علاقہ جاگیر اندر حدود ممالک مہاراجہ جو بموجب عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی اونکو ملی تھی آگیا ہے اسی سبب سے ایک عہدنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی تیار ہوکر تمکو دیا گیا اور اوسکو حضور نے منظور کیا لہذا بنظر اس کے کہ تمکو جاگیر مذکور مین قائم کرین سرکار نے تجویز ذیل کی ہے۔

شرط اول

پرگنہ جات جت وکرزجی تمکو بطور جاگیر ذاتی وسپاہ اس شرط پر دیے گئے کہ تم پچاس سوار آراستہ وپیراستہ ہمیشہ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا مین موجود رکھوگے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونگے اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار ہمیشہ آمادہ و مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے رہینگے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکی حاضری ہوا کرے گی اور بلا توقف اور تامل جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان جاینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہو کہ کچھ سوار تعداد معینہ سے کم ہین تو معاوضہ اس کمی کا بحساب فی گھوڑا تین سو روپیہ تاریخ اول حاضری سے دیا جائیگا مگر قبل کرنے اس مطالبہ کے دربار مہاراجہ اس حال کی کیفیت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو لکھکر اونکی منظوری حاصل کرینگے۔

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین حسب درخواست صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی مصروف ہونگے اور اگر کوئی سوار یا گھوڑا اس سبب سے مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ دربار مہاراجہ کچھ معاوضہ اوسکا نہین دینگے سب نقصان اور اتلاف ہر قسم کا اور نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین —

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر ادا کرنا ہوگا اور کچھ ذکر خرچہ سواران کنٹنجنٹ کا نہین ہے یعنی یہ تو لازمی ہے مالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جو نزدیک علاقہ جاگیر کے ہے درحالیکہ کچھ تکرار یا فساد پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ دار سرکار جسکی بیان فساد ہوگا مدد بشرکت ذات خاص مع سپاہ پولس جاگیر جو خالی ہوگی کرنی ہوگی —

شرط پنجم

جو وطن و دیگر تنخواہ وغیرہ اتبک اندر ملک مہاراجہ کے تمہاری ہین وہ جاری رہینگے اور تمام رقوم مالگذاری متعلق مہاراجہ جو تمہارے اضلاع مین ہونگی وہ بہی آیندہ دینی ہونگی درمیان علاقہ جاگیر کے تمام [illegible] و مالا و اراضی و درشاسن و دہرم داؤ و دیوستھان و روزینہ دار و خیرات و ممنوک و درک و دیگر تنخواہات اس قسم کی اوسیطرح جاری رہینگی جسطرح اتبک ہین اور تمام اشخاص جو بذریعہ اسناد گورنمنٹ قابض ہین اون سے مزاحمت نہوگی اور وہ ہرج جو جبری سبب سے بروقت تمہارے سپرد ہونے جاگیر کے (بذریعہ گورنمنٹ) عارض ہوئے ہون اونکی تحقیقات کرکے دعاوی کا فیصلہ واجبی ہوگا تمکو ہوشیاری رکھنی ہوگی کہ کوئی وجہ درست اس امر مین واسطے نالش کے پیدا نہو — درحالیکہ کوئی قابض بذریعہ وراثت یا تنخواہ کے بدوضعی اختیار کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی کیفیت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ارسال کرنی ہوگی اور صاحب باتفاق رائے دربار مہاراجہ ہدایت اوس طریق کی کرینگے جو درباب سزادہی یا ضبطی کے مناسب متصور ہوگی اگر کوئی شخص جسکے پاس یہ تنخواہ یا ورثہ ہو کچھ فساد برپا کرے یا کوئی جرم خلاف

امنیت عامہ اوس سے سرزد ہو یا لاولد فوت کرے تو تم تحقیقات کماحقہ اوسکی کروگے
اور جو تمہاری راے مین انصاف معلوم ہوگا اوس سے اطلاع دوگے بعد ازان دربار
مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل ہوگی

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی وراستی دینا ہوگا
اور نیز پولس واسطے انسداد وزدی وڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین
انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادۂ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اس معاملہ کو بخوبی سمجہ کر جو کچہ فیصلہ کردینگے اوسکی تعمیل ہوگی
اور سواے ازین اگر ایسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی
اور دزدی و دیگر جرائم بکثرت پیدا ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ
گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگے اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ
ویسا ہی انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ کے ساتہ کسی شخص کے
جمع کیجاے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی مثل رشتہ بندی و من بعد ملک رجوع باسلحہ
لانے کی اجازت نہوگی بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکہین گے بعد ازان جو کچہ فیصلہ ہوگا
اوسکی تعمیل لازم ہوگی۔

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت کسی
شخص کے ساتہ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے
نہین ہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجاویگی یہ شرط
گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر منشاء مذکورۂ بالاسے انحراف ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ تمہارے حوالہ کیے جاوینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ اونکے حوالہ کردیے جاوینگے اور جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جاوینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ سپاہ ایمانداری اور دیانتداری اور وفاداری کی کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت سرکار جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین اور دربار مہاراجہ اوسے منظور کرتے ہین۔

شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور توقیر جو تمہاری جبتک ہوتی تھی وہ جاری اور قائم رہیگی اور تمام درخواست تمہاری جو واجبی اور حسب [illegible] وہ منظور [illegible] مگر [illegible] اوسکے ہونگی وہ منظور ہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبادلہ قطعات اراضی یا رقوم مالگذاری بغرض [illegible] کے واسطے انتظام [illegible] کے ہونا چاہیے تو بروقت پیدا ہونے ایسے امر کے [illegible] دربار مہاراجہ صاحب [illegible] گورنمنٹ انگریزی ایسے تبادلہ کو [illegible] مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ [illegible] نقصان دہندہ تمہارا نہوگا۔

شرط سیزدہم

[illegible] ایام [illegible] ہوگا [illegible] مہاراجہ [illegible] جب [illegible] مہاراجہ [illegible] جانے [illegible] ہوگا اور سب ملازمان مہاراجہ کسی سفر [illegible] [illegible] ہوگا

نمبر ۱۲

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و دیشموک مقام پھلٹن معروف نمبالکر مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی —

مہر کپتان جی گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی باتبداء صاحب
مہربان جان راؤ نایک نمبالکر دیشموک علاقہ پھلٹن جسکے روسے پرگنہ پھلٹن اوسکے
سپرد ہوا کیونکہ اوسکے قبضہ مین سابق بطور جاگیر ذاتی وسپاہ کے تھا —
یہ ضلع ساتھ باقی ملک کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آگیا اور بلا تحریک احد سے بطور
جاگیر فوج بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے تمکو دیا گیا مگر چونکہ بموجب
شرائط عہدنامہ جو ساتھ راجہ ستارا کے منعقد ہوا یہ جاگیر اندر حدود اونکے علاقہ کے آگئی
لہذا جان راؤ نایک نمبالکر آپکو جاگیردار دربار راجہ صاحب موصوف جانکر جاگیر عطیہ
گورنمنٹ انگریزی تصور کرے —

شرائط ذیل منجانب جان راؤ نایک اور گورنمنٹ انگریزی قرار پائین —

شرط اول

پرگنہ پھلٹن جو تا ہنگام جنگ بطور جاگیر ذاتی و فوج کے تمہارے پاس تھا اوسیطرح
دوبارہ تمکو دیا جاتا ہے اور منظوری اوسکی ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے ایک
دستہ سواران کنٹنجنٹ تعدادی ساڑھے تین سو نفری کا اقرار دینے کا تمسے ہوا تھا
مگر بباعث اسکے کہ تمہارا علاقہ اچھا آباد نہ تھا اوسقدر نفری کی خدمت تمسے نہین لیجاتی تھی
گورنمنٹ نے اس نظر سے کہ جان راؤ نایک بآسایش و آرام بسر کرے اور سواران
کنٹنجنٹ کو آراستہ اور آمادہ رکھین تعداد نفری کم کرکے نو نفری قرار دی منجملہ
اونکے معہ نفری خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا مین رہینگی اور باقی ... نفری ہمراہ
نایک کے رہین گی —

شرط دوم

شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمھاری کنٹنجنٹ سوالان کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی
تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیئے اور ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر
رہینگے اور بلا توقف او تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا
اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجائیگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم جائینگے
تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا
مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ
گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی —

شرط سوم

در صورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران [illegible] کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو [illegible] لازم ہے کہ سرکار مہاراجہ
کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور [illegible] خرچ [illegible] جنگ
شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے —

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہیئین اور چونکہ ممالک
گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ در صورت
پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار
اون فریق کے جہان فساد ہو جمعیت سپاہ پولس وغیرہ کیپرل [illegible] اوسقدر واسطے
اعانت کے فوراً دیجاے گی —

شرط پنجم

جسقدر دیہات [illegible] جو اب تک نایک کے قبضہ مین بیچ علاقہ مہاراجہ کے
[illegible] ہے اور جسقدر رقم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع
[illegible] اور [illegible] دیہات [illegible] شناسن و جملہ داو

و دیوستہان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک و درک و دیگر قوم اِس قسم کی واقع
علاقۂ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گی اور تمام اشخاص جنکے
پاس قبضہ ازروے عطانامہ عطیۂ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیقدر
خفیف سے کچہ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمسے گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ
پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسوقت اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ
واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش
جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو —
درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا
ملے ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور
کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہو اپنی
راے باتفاق راے مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر
کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف رعیت ملک برپا کرے بالاولد
فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکی مقدمات کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو
بیان کروگے اسکے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب
صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی —

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا
پولس واسطے انسداد دزدی و جرائم قتل و فساد و انگریزی و انسداد گروہ قزاقان قائم ہونا
چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آویگا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع
نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات
مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی
تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور وارداتِ دزدی اور وقوع جرائم کثرت سے
ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ

گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی و دربارِ رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جایگا ۔

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتہ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان اور رئیسان اور کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجاے گی یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین ہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ جان راؤ نایک نمبالکر کے کیے جائین گے بعد ازان وسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجایگی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو جان راؤ نایک گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے اور جو لوگ انھین سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جاینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی ۔

شرط دہم

جبتک جان راؤ نایک اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتہ ایمانداری اور دیانتداری اور وفاداری کے کرینگے اوسوقت تک اوسکی جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ

جاری اور قائم رہیگی اِس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین ۔

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو اب تک جان راؤ نایک کا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہیگا اور تمام درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجائینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی ۔

شرط دوازدہم

چونکہ ضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بوقت بیان اِس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہو کا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان رسان جاگیردار نہو گا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی ۔

تمام بارہ شرائط مذکورۂ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے ۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۲۰ عیسوی (۸ ماہ رجب سنہ عشرین میاتین والف یا ۱۲۳۵ھ)

دستخط جیمس گرانٹ

عہدنامہ منعقدہ ماہ جولائی ۱۸۲۰ء منجانب مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا بنام بابا نمبالکر ۔

مہر کلان مہاراجہ راجۂ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا در بارۂ راجیشر جان راؤ نایک نمبالکر وشموک پرگنہ پھولٹن جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے ۔

جو پرگنہ پھولٹن مدت سے تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر فوائی پاتا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہ ارزاہ دریا دلی بلا تحریک احدے پرگنہ مذکور تمکو بموجب شرائط مقررۂ و مجوزہ

کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب گورنمنٹ انگریزی عطا کیا اور دوبارہ دیا او چونکہ
علاقۂ جاگیر مذکور از روے عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا ہے اندر حدود ملک
حضور آگیا ہے لہذا وہ ماتحت اوسکے کرد دیا گیا اور ایک اقرارنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی
تحریر ہوکر تمکو دیا گیا اور اوسکو سرکار نے بھی منظور کیا ہے اور بنا بر قائم کرنے تمہارے
بیچ علاقۂ جاگیر مذکور کے حضور نے شرائط ذیل تجویز کی ہین۔

شرط اول

پرگنہ پھلتن تمکو بطور جاگیر ذاتی و سپاہ اس شرط پر دیا گیا ہے کہ تم نوے نفر سوار دیا کرو
منجملہ اوسکے پچہتر سوار خوب آراستہ و پیراستہ جنکے گھوڑے بھی اچھے ہونگے ہمیشہ خدمت
حضور مین حاضر رہین گے اور باقی پندرہ تمہارے ساتھ رہین گے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو
سے چارسو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہروقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے
اور بلا توقف و تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا
اونکی حاضری لیجائیگی اور اگر حاضری مین تعداد مقررہ کم پائی جائیگی تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ
بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑہ تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ
مذکور کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی
ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب خواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکورہ کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور
معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم و نیز سر انجام سامان جنگ شامل اوس
رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ امر قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر ملسکیگی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً دیجائیگی۔

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو ابتک نایک کے قبضہ مین ہین وہ سب علاقہ مہاراجہ مین اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع نایک کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دیجاینگی اور تمام دومالا دیہات اور ورشاسن اور دیرم داو اور دیوستھان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور درک اور دیگر رقوم اس قسم کی واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گے اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامہ عطیۂ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمنی گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ بیچ کی بلاتقرر مینی اور بوجہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا ملی ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بابمین خواہ بابت سزا دہی یا ضبطی اپنی راے باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کاروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف حیثیت ملک پیدا کرے یا لاولد فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ

بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حقرسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آسکے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی در باب رشتہ داری یا کسی اور اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ مفرض اور واجب شمار کیا جائیگا۔

شرط ہشتم

باشندگان [illegible] مہاراجہ کے بیچ کسی طرح کی کفالت ایسے شخصون کو ساتھ [illegible] صاحب [illegible] اچکان ورئیسان وکمیدانان وغیرہ مین نہوگی اور [illegible] ساتھ [illegible] فوج کے ساتھ اون کے [illegible] شرط عہدنامہ [illegible] تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی [illegible] پیش ہوگی

شرط نہم

[illegible] جنون [illegible] علاقۂ جاگیر کے کیا ہو ور [illegible] گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمھارے کیے جاینگے بعد ازان اوسکے
کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاویگی اور صاحب موصوف
نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کیا ہوگا اور
اسیطرح تمام مجرمان گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جان راؤ نایک گرفتار کرکے
حوالہ اونکے کرونگا اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان
کے بھیجے جاینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانتداری اور وفاداری
کے کروگے اوسوقت تک تمھاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قایم
رہیگی اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور سرکار اونکی ضمانت کو منظور کرتی ہے

شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو اسوقت تمھارا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہیگا اور تمام درخواست
منجانب تمھارے جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجاینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب
ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر متعلق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رسوم
مالگذاری یا تعلقات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے
بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا
انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ بشرط نقصان رسیدہ تمھارا نہوگا اور
اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرط سیزدہم

تمکو بذات خود ہر سال ایام دسہرہ مین حاضر ہونا ہوگا اور دوسرے دنون مین جب تمکو
طلب بروقت ادائے کسی رسم بزرگ یا موقع مبارکباد ہوگی تب تمکو حاضر ہونا ہوگا اور

مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین مع ہمراہی اپنے جائین گے تو تمکو بھی ہمراہ جانا ہوگا۔

مہر خورد مہاراجہ
صاحب راجۂ ستارا

المرقوم ــــ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۳۳

اقرارنامہ جو ساتھ شیخ میر و قمر کے قرار پایا المرقوم ۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر کپتان
جی گرانٹ

شرائط مقررۂ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی برائے شیخ میر و قمر جسکے روسے جاگیر وغیرہ (باستثناء پرگنۂ دریاپور و ویرانت وراد و موضع بھولی وپرگنہ شرالی و موضع پلسی و ہرانت وئی) اوسکو عطا ہوئی۔

یہ جاگیر وغیرہ جو سابق تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تھا مگر جو ساتھ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئے وہ اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے تمکو دیا گیا کہ مثل سابق بطور جاگیر ذاتی اور سپاہ تمہارے پاس رہے مگر چونکہ یہ جاگیر وغیرہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتھ مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا کی منعقد ہوا اندر حدود علاقۂ مہاراجہ کے آگئے لہذا شیخ میر و قمر بطور جاگیردار ماتحت دربار مہاراجہ مگر بتوسط گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا اور شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور شیخ میر و قمر قرار پائین۔

شرط اول

پرگنہ پندول وپانتہ خاندیش وپرگنہ جات واقع سرحدیش یعنی (علاقۂ پیشوا) بعد تقرری کلکٹری یعنی خراج عطاء ہوئی تھی سابق تمکو ۔۔ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے تھے مگر چونکہ پرگنہ دیا وپیٹھ قریب قریب تھی اور ملک ابھی آبادی کے حال مین تھا اوسقدر سواروں کی خدمت نہین لیجاتی تھی اب اس نظر سے کہ شیخ میر و قمر آسایش اور آرام

اور فراغت سے بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ حال کو آراستہ اور آمادہ رکھے گورنمنٹ
نے تعداد نفری کنٹنجنٹ حال دش سوار پر حصر کیا یہ دش سوا ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت
مہاراجہ صاحب راجہ تارا کے حاضر رہنے چاہئیں۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین سو
سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمتین حاضر رہین گے
اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب
حکم ہوگا اونکی حاضری لیجاے گی اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے کم پائے جائنگے
تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے
دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ
بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ
شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونی چاہئین اور چونکہ ممالک
گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت
پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ ... اگر
فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ بوس جاگیر ملسکیگی اوسقدر ... بطور اعانت گورنمنٹ ...

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ پاتنک میر وقر کے قبضہ مین بیچ علاقہ گورنمنٹ انگریزی

[illegible] ہین وہ سب بدستور اونکے پاس رہینگے اور جسقدر رقوم مالگذاری
مہاراجہ اندر اس جاگیر کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دی جائینگی اور تمام دومالا دیہات
اور ورشاشن اور دہرم داؤ اور دیوستہان اور وزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور
ورک اور دیگر رقوم اس قسم کے واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور
برقرار رہینگی اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامہ عطیہ گورنمنٹ کے ہین
اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی اونمین
ہوئی ہوگی اور جب گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ بالا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی
تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور
خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو پیش نہو درحالیکہ
کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا کو
ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی
ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہو اپنی راے
باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر
کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لااولد
فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکے مقدمہ کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو
بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب
صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل کرنی ہوگی —

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک
اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وگروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا طور مین نہوگا
اور ملک مین امنیت و بھی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ
بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اون
فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی

اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اگر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ـ

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی ورباب رشتہ داری یا ایسی اور امر ہی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا مگر مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاویگا ـ

شرط ہشتم

باستثنار اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصون کے ساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان اور کمیدانان وغیرہ مین ہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجاوے گی ـ

یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر بنام نہین رہے گی ـ

شرط نہم

تمام اشخاص جنھون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ شیخ صاحب موقر کے کیے جاوینگے بعد ازانکہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاوے گی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو شیخ صاحب موقر گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرینگے اور جو لوگ سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جاوینگے ... مدد انکی ہوگی ـ

شرط دہم

جبتک تم شیخ سیر و قرابنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتہ ایمانداری اور دیانتداری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین —

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے جاری رہیگا اور تمام درخواست جو منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی وہ منظور کیجائینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی —

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی

تمام بارہ شرائط مذکورۂ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے —

المرقوم ۳ - ماہ جولائی ۱۸۲۰ء مطابق ۱۲ - ماہ رمضان -

دستخط جیمس گرانٹ

مہر جورد

ترجمہ یادداشت مجوزۂ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا و رمارۂ شیخ ... ست شعار ... ر قرجہ کے نام یہ احکام جاری ہوئے —

[illegible]

پرانت وراد اور موضع جھولی اور پرگنہ شرالی اور موضع پلسی اور پرانت دیے گئے
اور یہ دیہات تمکو بذریعۂ یادداشت متضمن بارہ شرائط کے مجوزۂ کپتان جمیس گرانٹ
صاحب بہادر رزیڈنٹ انگریزی دیے گیے اِنکے تم جاگیردار تا خوشنودی گورنمنٹ
انگریزی قرار دیے گئے لہذا تمکو لازم ہے کہ مثل دیگر جاگیرداران مذکورۂ عہدنامہ
نسبت گورنمنٹ کے عمل رہو اور جو یادداشت گورنمنٹ انگریزی نے تمکو دی ہے
اوسکو ہم منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے اِن دیہات کے پاس تمہارے
حسب ذیل قرار دیتے ہین۔

شرط اول

پرگنۂ ہیندول و پرانت خاندیش و دیگر علاقۂ مقبوضہ واقع دکھن بذریعۂ اِس تحریر کے
تمہارے نام جاری اور منظور ہوئے سابق تمکو ــــــــ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے
تھے مگر چونکہ پرگنۂ دریاپور وغیرہ اب قرق ہوگئے اور دیگر عمل ہین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے
لہذا مہاراجہ نے نبظر اِسکے کہ تم آسایش اور آرام بسر کرو اور سواران کنٹنجنٹ حال کو
آراستہ اور آمادہ سال بھر رکھو تعداد نفری کنٹنجنٹ کم کرکے دس نفر سوار قائم رکھے اِن
دس سواران کو تم ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت راجہ ستارا حاضر رکھو۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اِس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین
سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر
رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب
حکم ہوگا اونکو واسطے حاضری دینے کے حاضر ہونا ہوگا اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے
کم پائے جاینگے تو اوس کمی کا معاوضہ بشرح تین سو روپیہ سالانہ فی گھوڑا واسطے ایام
غیرحاضری بموجب شرائط اقرارنامہ جو تمہارے ساتھ ہوا ہے دینا ہوگا۔

شرط سوم

درصورت نااتفاقی راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی و سرداران [illegible]

کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو کچھ معاوضہ
بابتہ مجروح و مقتول کے نہین دیا جائیگا بلکہ تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام
سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تم تمام اخراجات عملہ مالی و ملکی اور نیز مصارف سبنبندی ادا کروگے اگر کوئی تکرار یا فساد
بیچ اضلاع مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی واقع ہو تو تم بشرط ہونے درخواست منجانب معاملہ دار
ہر ایک سرکار کے [illegible] اعانت اور مدد ساتھ اپنی فوج پولس اضلاع کے کروگے۔

شرط پنجم

دیہات اور عمل اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تھے وہ
بدستور تمہارے پاس رہینگے اور سرکار مہاراجہ بھی اپنے عمل جو تمہارے علاقہ مین ہونگے
اپنے قبضہ مین رکھینگے تمام دوسالا دیہات واراضی و ورشاسن و دہرم داؤ و دیوستھان
و روزینہ داران وخیرات ومشوک وغیرہ و نیز حقوق ور کدار جس صورت پر آج تک ہین وہ
بدستور قبضہ قابضان مین بحال رہینگے اور نیز اراضی سندی یعنی جو اراضی ازروے سند
مل ہوگئی ہیں اراضی کسیوجہ خفیف سے ضبط ہوگئی ہو درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورہ بالا
بدوضعی اختیار کرے یا لاوارث فوت ہو تو تم اوسکی کیفیت دربار مین ارسال کروگے
اور مہاراجہ باتفاق راے گورنمنٹ انگریزی سزا دہی مجرم عمل مین لائینگے یا حکم ضبطی
صادر کرینگے جیسا موقع وقت ہوگا اگر کوئی جمعدار سرکشی کرے یا تمہارے ملک مین بلوہ
کا مرتکب ہو یا [illegible] اور اگر کوئی زمیندار لاوارث فوت ہو تو تم وطن مذکور ضبط
کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھوگے اور مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ
انگریزی [illegible] تصفیہ کرینگے۔

[illegible]

ملک مین نصفت دہی نہوگی اور نالشات دربار مین دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق رای صاحب
رزیڈنٹ انگریزی تحقیقات نالشات کی کرکے احکام ضروری صادر کرینگے ایسے احکام
کی مطابقت تمکو کرنی ہوگی اور اگر تم ایسا نکروگے اور ملک اوسی حالت بدنظمی مین رہیگا
اورجرائم بھی اکثر واقع ہونگے تو مہاراجہ باتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ انگریزی ایسی تدابیر
ضروری تجویز کرینگے جنسے انسداد اونکا متصور ہو۔

شرط ہفتم

تمکو نچاہیے کہ بغیر اطلاع گورنمنٹ کی فوج جدید بھرتی کرو اور کسی شخص سے ساتھ جنگ کرو اگر
کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق پہونچا پیدا ہو تو تم بلا شور وشر اوس مقدمہ کو
سپرد دربار کروگے اور مہاراجہ باتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام
مناسبہ صادر کرینگے اونکی تعمیل تمکو کرنی ہوگی۔

شرط ہشتم

باستثنا رعایاے دربار ہذا تم کسی اور شخص سے تحریر نکروگے اور نہ کتابت ساتھ باجی راؤ
رگہوناتہ یا کسی اور راجہ یا رئیس وغیرہ کے کروگے اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوگا

شرط نہم

تمام مجرمان تمہارے علاقہ کے اگر علاقۂ مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تو تم اوسکی اطلاع
دربار کو دوگے بعدہٗ تدابیر عمل مین آئین گی کہ وہ گرفتار ہوکر تمہارے حوالہ کیے جائین
اور اسیطرح مجرمان علاقۂ مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہونگے
اونکو تم گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کروگے جسکے وہ مجرم ہونگے سواے ازین
تمکو لازم ہوگا کہ تم رعایت اون اہلکاران سرکارین کی کروگے جو تعاقب مجرمان مین
بیچ تمہارے علاقہ کے آئین گے۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری
جاگیر بلا مزاحمت منجانب ہر دو سرکار جاری اور قائم رہے گی اور اس امر کے ضامن

گورنمنٹ انگریزی ہین اور اونکی ضمانت کو مہاراجہ بھی منظور کرتے ہین ۔

شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے وہ جاری رہیگا اور تم اپنے تمام امور سپرد گورنمنٹ ہذا کے کروگے اون مین جو واجبی ہونگے وہ منظور کیے جاوینگے اور جو غیر واجبی ہونگے وہ منظور نہونگے ۔

شرط دوازدہم

چونکہ علاقہ مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی تمہاری جاگیر کے ملحق ہین اگر آیندہ کسیوقت کچھ تبدیلی علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ انگریزی بنابر بہتری یا بہبودی ملک یا واسطے نشان کرنے حدبست سرکارین کے ضروری متصور ہو تو ایسی حالت مین یہ امر ملحوظ رہیگا کہ اوس سے تمہارا کچھ نقصان نہو لہذا تمکو وہ انتظام منظور کرنا ہوگا ۔

شرط سیزدہم

تمکو دربار مہاراجہ مین بایام دسہرہ یا جب مہاراجہ کو ضرورت ہوگی حاضر ہونا ہوگا اور جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جاوینگے تو تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا ۔

مراتب متذکرۂ دفعات سیزدہ گانہ مذکورۂ بالا منظور ہوئے ۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۱۲ - ماہ رمضان مطابق ۳ - ماہ جولائی
۱۸۳۰ عیسوی ۔

دستخط

مہر

کولھاپور

کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۸ کواغذ مرتبۂ جدیدہ —

راجگان کولھاپور فرع خورد خاندان سیواجی سے ہین اور راجگان ستارا فرع کلان سے بعد وفات راجہ رام پسر خورد سیواجی جو رئیس قوم مرہٹا ہنگام مقید ہونے ساہوجی اپنے برادر زادہ کے تھا بیوہ متوفے مرحوم تارابائی نامے نے اپنے فرزند سیواجی کو گدی نشین کیا یہ بہی سنہ ۱۷۱۲ع مین فوت ہوا اور مسمی سمبھاجی پسر بیوۂ دویمی راجہ رام اوسکا جانشین ریاست ہوا خاندان کولھاپور کا معاون راجیند رنیت اماتیا تھا اور سرجی راؤ گھانگے رئیس کاگل اور دیگر رئیسان کلان نے مدت تک جنگ وجدل واسطے برتری اوپر قوم مرہٹا کے کیا مگر اونھون نے مجبور ہوکر ساہوجی کو رئیس قوم مذکور منظور کیا اور ساہوجی نے ازروے نامہ ۱۷۳۱ع کولھاپور کو ریاست جداگانہ وآزاد یعنی غیر مطیع دیگر رؤسا قرار دیا بعد وفات سمبھاجی کے سنہ ۱۷۶۰ع مین اولاد نسلی سیواجی

عہدنامۂ مشترکہ ستارا مرقومۂ ۲۶ ماہ اپریل ۱۷۳۱ع

شرط اول

عہدنامہ ذیل مجوزہ مہاراجہ آپا صاحب (ساہو راجہ) اور سمبھاجی راجہ حسب تفصیل ذیل منظور سمبھاجی کے

شرط دوم

مین منظور کرتا ہون کہ مین اوس علاقہ کو اپنے حصہ کا علاقہ شمار کرونگا جو بجانب جنوب و شرق دریاے کرشنا کے تا مقام اشتمال دریاے مذکور ساتھ ورنا کے واقع ہے مع تمام قلعجات و دیگر مقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور اور تمام دعاوی متعلقہ علاقہ مذکور —

شرط سوم

تمام علاقہ واقع جنوب مقام اشتمال ہر دو دریاہاے مذکورۂ بالا تا مقام اشتمال دریاے تمبھدرا و کرشنا مع قلعجات و مقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور —

شرط چہارم

تمام قطعہ علاقہ واقع جنوب قلعہ ورنیا دروگ —

معدوم ہوئی اور ایک شخص کو خاندان بھونسلا سے متبنٰی اور وارث قرار دیا گیا اور انتظام ملک تا سن بلوغ متبنٰی مذکور باختیار بیوہ سمبھاجی رہا اُسکے عہد انتظام مین نہایت بدنظمی دونون خشکی اور تری کی طرف سی پیدا ہوئی۔

غلبۂ وزدی دریائی نے گورنمنٹ انگریزی کو مجبوراً آمادۂ فوج کشی بمقابلہ کولہاپور ۱۷۶۵ء مین کیا نتیجہ اسکا یہ نکلا کہ عہدنامہ نمبر ۱۴ منعقد ہوا مگر اس عہدنامہ کی شرائط پر کچھ لحاظ نرہا جو خرچ مہم کولہاپور نے دینے کا وعدہ کیا تھا وہ نہین دیا اور نہ غلبۂ وزدی دریا کم ہوا سنہ ۱۷۹۲ء مین پھر تیاری فوج کشی کی ہوئی اب راجہ نے عہدنامہ نمبر ۱۵ منعقد کرکے

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین قلعۂ رتناگری دونگا اور اوسکے عوض قلعہ گوپال لونگا اور حسب قرارداد مقام مستحکم ورکام کو مسمار کردونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقامات مستحکم واقع ضلع مچ ونبا پور جو ابتک میرے قبضہ مین ہین چھوڑ دونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون اور منظور کرتا ہون کہ مین نصف اوس ملک کا لونگا جو درمیان دریاے تمبدرا ور شیر کے بعد ازین فتح ہون گے۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ جو ریاست حملہ آور اوپر ستارا کے ہوگی اوسپر مین حملہ کرونگا اور راجۂ ستارا بھی وعدہ کرتا ہے کہ جو ریاست اس خاندان پر فوج کشی کرے گی اوس سے وہ بھی جنگ آور ہونگے۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے [illegible] خارج خدمت راجہ ستارا کیا جاے گا ملازم نہین رکھونگا اور نہ راجۂ ستارا [illegible] رکھیں گے۔

[illegible] سے کچھ جو گذشتہ ہوئی ہین معذو میری جانب سے کوئی امر ادنیٰ کا [illegible] ہوگا۔

منظور کیا جسقدر نقصان سوداگران کا ۱۷۸۵ع سے ہوا ہے وہ راجہ دیگا اور اجازت
دی کہ کارخانجات مقامات مالون اور کولھاپور مین قائم کیے جائین ـ
رانی نے ۱۷۷۲ع مین وفات پائی بعد وفات رانی کے راجہ جدید مدت تک ساتھ
رؤساء مرہٹا کے جنگ مین مصروف رہا خصوصاً ساتھ خاندان پٹوردہن ساونتواری
اور پیانیکر کے اور بباعث فسادات باہمی اوسکی حکومت مین ضعف آگیا تھا اکثر اوقات
ان فسادات مین گورنمنٹ انگریزی نے انکار مداخلت سے کیا مگر ۱۸۱۱ع مین جب جنگ فیمابین
پیانیکر اور کولھاپور کے ہو رہی تھی اور صاحب رزیڈنٹ انگریزی پونا انتظام جنوبی ریاست
مرہٹا مین مصروف تھے صلح فیمابین متخاصمین کے ظہور مین آئی اور راجہ کولھاپور نے
عہدنامہ نمبر ۲ گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ منعقد کیا جسکے رو سے بالعوض چند قلعجات کے
جو اوسنے دیے اوسکو اطمینان نسبت دست اندازی و زیادتی رؤساء غیر کے دی گئی اور اوسنے
بھی وعدہ کیا کہ وہ کسی ریاست سے دشمنی نہین کریگا اور جو تکرار کسی ریاست سے پیدا ہوگی
اوسکو واسطے تصفیہ کے سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا ـ
سیواجی نے بعد حکومت ترپن سال کے وفات پائی اور دو فرزند اوسکے باقی
رہے سمبھو یا آپا صاحب اور ساہو جی یا بابا صاحب اور انہین سے پسر کلان یعنے
آپا صاحب جانشین والد ہوا ۱۸۱۷ع مین جب پیشوا سے جنگ ہوئی تو آپا صاحب
نے بدل جانبداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور بالعوض خدمات کے اوسکو
اضلاع چکوری اور منولی جو سابق پیانیکر نے کولھاپور سے زبردستی چھین لیے تھے
عطا ہوئے ۱۸۲۱ع مین آپا صاحب قتل ہوئے اور اوسکا پسر صغر سن دوسرے
سال فوت ہوا لہذا گدی نشینی بابا صاحب کو پہونچی مگر یہ ظالم اور فضول خرچ تھا
مابین ۱۸۲۲ع اور ۱۸۲۹ع کے تین مرتبہ گورنمنٹ انگریزی کو بھیجنی فوج بباعث زیادتی بابا صاحب
نسبت دو رئیسان کے فوج کشی کی ضرورت پیش ہوئی اور اوسکی زیادتی اور تظلم کے
رو برو کچھ لحاظ علاقہ انگریزی کا بھی نہین رہا تھا اور اپنے جاگیرداران کی جاگیر وہ ضبط
رکھتا تھا اسی سبب سے وہ لوگ سرکشی اوٹھاتے تھے ـ

منعقد ہوا ازروے اِس عہدنامہ کے راجہ پر فرض ہوا کہ امور عظیم مین حسب استصواب
گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہو راجہ کو اختیارات متبنی کرنے کے ازروے سند نمبر ۱۵ کے
عطا ہوے اوسنے انتظام قسم اول کا کیا اوسکو اختیارات تجویز مقدمات سنگین کے
بلا اجازت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے سواے اون مقدمات کے جنمین مجرم رعایاے
انگریزی ہون حاصل ہین۔

بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے راجہ ہمراہ گورنمنٹ انگریزی کے رہا مگر اوسکا برادر خورد
چمنا صاحب شریک بلوہ ہوا یہ شخص اب مقید ہے رقبہ کولہاپور کا تین ہزار ایک سو
چوراسی میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکھ چھیالیس ہزار ایکسو چھپن نفری آمدنی دس لاکھ
روپیہ ہے منجملہ اوسکے قریب چار لاکھ روپیہ جاگیرداران ماتحت کو ملتا ہے سابق مین حکومت
اور انتظام کولہاپور مانند بندوبست سیواجی کے تھا چھہ جاگیرات کلان واقع کولہاپور
ابتک اون اہلکاران کلان کے اولاد کے قبضہ مین ہے جنکو سابق ملا تھا تفصیل اونکی یہ ہے

پنت پرتہی ندہی وسال گڈہ والہ خراج گذار کولہاپور	سہ ۱۵ ۱ روپیہ ۵ ر ۱ پائی
رئیس پورا پنت اماتیا	عہ ۱ سا روپیہ ۱۳ ر ۲ پائی
رئیس کاپسی ساتیچی	۱۵ روپیہ ۵ ر ۳ پائی
رئیس اچل کرنجی (خاندان گورپدی)	سہ ۱۱
رئیس کاگل (خاندان گھاٹجی) لاخراج	
رئیس توری گل خدمت دو سوار اور بیس پیدل سے کرتا ہے۔	

نمبر ۱۴۱

شرائط عہدنامہ جو مہاراجہ جیاجی بائی کے ساتھ بمقام فورٹ آگسٹس کے بتاریخ
۱۴ ماہ فروری ۱۸۶۶ء قرار پایا۔

شرط اول

صلح دوامی اور دوستی مستحکم فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی اور اونکے
ورثا اور جانشینان کے ہمیشہ قائم ہوگی اور بغیر احتیاط تعمیل شرائط مذکورہ بالا مہاراجہ

جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک شخص کو بھی رتبہ بطور اول ہاونکے عیال و اطفال سے داخل کرینگے کہ وہ بمقام بمبئی رہا کرے اور سب خرچہ اوسکا یہانسے یعنی راج سے دیا جائیگا —

شرط دوم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو مبلغ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ بطور معاوضہ اخراجات جو اونکا بیچ فسادات باہمی اور بیچ قائم کرنے فوج بمقام قلعہ فورٹ آگسٹس اور دیگر مقامات ماتحت کے ہوا ہے دینگی منجملہ اسکے مبلغ تین لاکھ ساٹھہ ہزار بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۶۶ع کے اور باقی تین لاکھ نوے ہزار بیچ عرصہ چار سال کے تاریخ ہذا سے ادا کرینگی یعنی ایک ایک لاکھ اول تین سال مین اور نوے ہزار چہارم سال مین اور بنابر تعمیل اس شرط کے مہاراجہ جیاجی رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ دو قطعہ ضمانت کافی جنکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی منظور کرینگے داخل کرینگی اور وہ یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ وہ چنا فیصدی تین لاکھ ساٹھہ ہزار پر دینگی اور یہ روپیہ قبل از حوالہ ہونے قلعہ کے ادا ہوگا اور روپیہ سکہ جات ذیل مین دیا جائیگا یعنی سکہ ہوکاری اور پرچانی او آرگوٹی اور ہرنسی اور اورنگ شاہی او رباقی برابر قیمت روپیہ سکہ بمبئی کے کیا جاے گا —

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر ایفاے عہود شرط بالا منجانب مہاراجہ جیاجی بائی رانی وعدہ کرتی ہین کہ جب اول قسط یعنی مبلغ تین لاکھ ساٹھہ ہزار روپیہ ادا ہو جائیگا تو وہ اوسکو یعنی مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو قلعہ آگسٹس جو سابق بنام سندا دروگ کی مشہور تھا مع قلعجات راجہ کوٹ وسرجاکوٹ و پدرم دروگ حوالہ کر دینگے اور تمام حقوق موافق اراضی متعلقہ قلعہ جات مذکور چھوڑ دین گے —

شرط چہارم

آنریبل کمپنی تمام اتواب اور پیٹی اور غبارہ اور چھرہ او رسیل اور بارود اور دیگر سامان جنگ جس قسم وہ یہان لائینگے واپس لیجائینگے اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو وہ اتواب اور پیٹی غیرہ

سپرد کردینگے جو متعلق قلعۂ فورٹ آگسٹس کے اور نیز قلعجات راجہ کوٹ اور سرجا کوٹ اور پدرم درو گ کے ہونگے —

شرط پنجم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل کمپنی کو اجازت دینگے کہ وہ کارخانجات مع گودام وغیرہ بمقام راجہ کوٹ یا ایسے مقامات مین جو مناسب ہون یا کسی جگہ اونکے علاقہ مین جو متصل کنارہ دریاے شور کے ہونگے طیار کرین اور اونکے جھنڈے وہان لہراتے رہین گے اور اونکو اجازت ہوگی کہ وہ اوسقدر ملازم اور نیز کشتیان وغیرہ وہان موجود رکھین جسقدر رواسطے کارروائی کارخانجات کے ضروری متصور ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص رعایاے رانی مقروض انگریزون کا ہوگا تو اونکو یعنی آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل رہے گا کہ وہ اوسکو قید کرین اور اوسکی جایداد گرفتار کرکے اوسقدر فروخت کرین جسقدر واسطے روپیہ قرضہ کے مکتفی ہوگا —

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے رانی کو اختیار حاصل ہوگا کہ بلامزاحمت اور روک ٹوک کے باہم خرید و فروخت کرین —

شرط ہفتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی صریحًا یا خفیۃً کسیطرح کا انسداد یا مزاحمت ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جسپر جھنڈا یا رونہ انگریزی ہوگا یا ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جو زیر حمایت انگریزی سفر کرتا ہوگا نکرینگے اور اسیطرح انگریزبھی کسی جہاز یا کشتی مہاراجہ جیاجی بائی رانی یا اونکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے —

شرط ہشتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل انگریزی کمپنی کو استحقاق کلی تیار کرنے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ ولایتی اور اشیاء شیشہ اور آہن اور فولاد اور بانبہ اور دیگر ولایتی چیزون کے عطا کرتی ہین اور اونکو اپنے علاقہ مین لیجانے کا اختیار دیتی ہین —

شرط نہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی تمام تجاران اور بنجاران کو اجازت دینگے کہ اونکے علاقہ مین کارخانجات انگریزی مقام مالوہ متصل راجہ کوٹ سے یا جسجگہ انگریزی اپنے کارخانجات بنائین اوس مقام سے مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت یا بار اور گاڑی و دیگر بار برداری کی آمد و رفت کرین اونسے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جو دستور مقامات کھیریا یا راجہ پور کی ہے اور اوس سے سوائے کسی حیلہ سے نہین لیا جائیگا اور جو اسباب کارخانجات انگریزی مین رکھا جائیگا اوسپر محصول نہین لیا جائیگا مگر جب تجاران اسباب مذکور کو کارخانجات مذکور سے باہر لیجاوینگے اوسوقت محصول معمولی مذکورۂ بالا اوسپر لیا جائیگا —

شرط دہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسی شخص کو جو تعلق انگریزی سے رکھتا ہو خواہ وہ یورپ زاہو یا نہو اپنی ملازمی مین نہین رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ اپنے اہلکاران کو حکم محکم دینگے کہ ایسے شخص اگر کہین دستیاب ہوان تو اونکو گرفتار کرین اور کسی مفرور علاقۂ انگریزی کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے ندین بلکہ اوسکو واپس پاس صاحب رزیڈنٹ کارخانجات انگریزی بامید معافی قصور بھیجدین خواہ صاحب موصوف ایسے مفرورین کو اونسے طلب کرین یا نکرین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے رانی کے مرعی رکھین گے اور غلام علاقۂ ہر طرف سے واپس کیے جاوینگے —

شرط یازدہم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی رعایا اور دوست انگریزی کسیوقت بباعث طوفان علاقۂ رانی مین کہین کنارے سے آلگے یا طوفانی ہوکر شکست ہوجاے تو رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مدد ممکن واسطے حفاظت کشتی و اسباب وغیرہ محمولہ کشتی کے دینگے اور جو کچھ اسطرح بچایا جاے گا اوسکے جلدوے مین سواے مزدوری مزدوران اور کچھ معاوضہ نہین لیا جاے گا اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی قاعدہ نسبت رعایا اور کشتیہاے رانی مرعی رکھین گے —

شرط دوازدہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسیطرح زجر و توبیخ سے صریحاً یا خفیۃً ساکنان وغیرہ کو جو عہد عملداری انگریزی بمقام اگسٹس یا مقامات ماتحت مین اونکے ملازم یا زیر حفاظت تھے نہین لوٹین گے اور نہ اونسے مزاحمت کرینگے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ بامن و امان اپنے اپنے مکانات اور اراضی اور دیگر قسم کے مقبوضات پر قابض اور متصرف اوسیطرح رہین جسطرح عہد انگریزی مین تھے ۔

شرط سیزدہم

آنریبل کمپنی بھی فوراً جب قلعہ فورٹ آگسٹس مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو دینگے وہ قیدی بھی اونکے حوالہ کر دینگے جو انگریزون نے بمقام سندا درو گ وقت فتحیابی مقام مذکور گرفتار کیا تھا اور وہ لوگ اب بمبئی مین مقید تھے ۔

شرط چہاردہم

مہاراجہ جیاجی رانی اقرار کرتی ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوا اور اونکو ضرورت اعانت کی ہو تو رانی اونکو جسقدر مدد درکار ہوگی دینگی اور کمپنی کو صرف اونکی خوراک وغیرہ ضروریات دینی ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اگر ممکن ہوگا تو وہ بھی رانی کی اعانت کیا کرینگے

نمبر ۱۵

لفٹنٹ ولیم طامس سندلیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ اکرومبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی اور بالاجی رام کمیدان سواران سیواجی راجہ کولہاپور کو جو اختیارات کل واسطے انعقاد عہود بابتہ تصفیۂ قرضۂ ذگی راجہ صاحب موصوف یا فتنی آنریبل کمپنی اور نیز بنا بر رضامندی تجاران محفوظ پریسیڈنسی بمبئی بابت نقصانی جو اونکی فوج کشتی مالوہ مین ۱۷۸۵ع سے ہوئی تھی حاصل ہوئی تھی اونھون نے شرائط ذیل باہم قرار دیئے ۔

شرط اول

ذہ دوستی جو سابق فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ کولہاپور جاری تھی بذریعہ اس تحریر کے

اوسکی تجدید و منظوری مجدد ادا ہوتی ہے اور جو فسادات باہمی فیما بین دونون سرکار کو
کے تھے اوسکا انسداد اور دفعیہ ہوگا جب شرائط ذیل قرار پاکر تعمیل ہونگی۔

شرط دوم

راجہ کولہاپور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ اونکے ذمہ ہے وہ
آنریبل کمپنی کو موافق اقرار کے جو مسٹر برووم صاحب کے ساتھ ہوئے تھے تین اقساط
مین ادا کرینگے اول قسط یکم ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ع مین ادا ہوگی اور باقی دو اقساط بھی
یکم ماہ جنوری سالہاے آیندہ کو ادا ہونگی جب تک کل روپیہ ادا ہوجاے اور یہ سب روپیہ
یکم ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۵ع تک ادا ہوجایگا۔

شرط سوم

قرضہ مذکورۂ بالا ذمگی راجہ کولہاپور بابتہ آنریبل کمپنی جو کئی سال کا سود ایزاد ہوگیا تھا
اور بباعث سالہا سال کی بربادی ریاست کولہاپور راجہ استطاعت اوسکی ادا کرنیکی
نہین رکھتا تھا اسواسطے اونسے ترحم آنریبل کمپنی پر تکیہ کرکے درخواست کی کہ اوسقدر
روپیہ یعنی روپیہ سود جو اوس سے ادا نہین ہوسکتا معاف ہوجاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے
کہ اگر دیگر عہود عہدنامہ کی تعمیل کی منجانب راجہ عمل مین آئیگی تو طلب روپیہ سود کی نہوگی

شرط چہارم

راجہ کولہاپور بنا بر رضامندی تجاران بابتہ نقصانی جو اونکی بباعث فوج کشی سنہ ۱۷۸۵ع
سے ہوئی تھی اور جسکا حساب مع سود لغایت ۳۱۔ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ع عیسوی آنریبل میجر
جنرل رابرٹ ابرکرومبے صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی نے تیار کرکے راجہ کو دیا تھا
یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً مبلغ بیس ہزار روپیہ ادا کرینگے (اور اونھون نے اسلیے
بالاجی رام کے معرفت روپیہ طلب کیا ہے) اور وعدہ کرتے ہین کہ باقی تینتیس ہزار روپیہ
چار اقساط مین ادا کردینگے اور اول قسط یکم ماہ مارچ کو دیجاے گی اور باقی اقساط ہر ماہ
مارچ کی یکم کو ادا ہوتی رہینگی جبتک تمام روپیہ موعودہ ادا نہو اور اسقدر روپیہ معاوضہ کافی
بابت نقصانی تجاران تصور کیا گیا۔

شرط پنجم

شرط پنجم

بطور ضمانت بابت اداے رقوم مذکورۂ بالا اور نیز بنابر اطمینان آنریبل کمپنی کہ آیندہ راجہ کے جہاز کسیطرح مزاحم ساتہ کشتیہاے دیگران جنکے پاس رونہ انگریزی ہون نہوںگے راجۂ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ایک کارخانہ اوپر جزیرۂ ملوان کے قائم ہو اور وہان جھنڈہ انگریزی اوسوقت تک قائم رہے جبتک دیگر دعاوی تصفیہ ہو جائین یا اگر مرضی آنریبل کمپنی کی ہوگی تو واسطے دوام جھنڈہ قائم رہیگا۔

شرط ششم

بالاجی رام کو جو اختیارات کلی اوسکے مالک راجہ کولھاپور سے حاصل ہوئے کہ یہ عہدنامہ منعقد کرے اور اپنے دستخط اور مُہر سرکاری جو راجہ نے اوسکو دی تہی کرے تو یہ عہدنامہ راجہ پر بہی اوسوقت واجب اور فرض ہوگا جب بالاجی رام اوسکو دستخط اور مہر کردین اور منجانب آنریبل کمپنی بہی یہ عہدنامہ واجب آئیگا جب رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ہند اوسکو منظور کرینگے اور اونکو بہی اس غرض سے اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہوئے تہے کہ وہ مہر اور دستخط اوسپر کرین۔

بمقام بمبئی منظور کیا لفٹنٹ ولیم طامس سنڈیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبرکرومبی پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی ایک فریق نے اور بالاجی رام کمیدان سواران راجۂ کولھاپور فریق ثانی نے بتاریخ ۲۵ - ماہ نومبر ۱۷۹۲ء

اصل عہدنامہ پر جو زبان مرہٹا مین لکھا گیا تھا دستخط ہوئے۔

بالاجی رام سرلاسکہ

حسب الحکم اپنے مالک راجۂ کولھاپور کے

مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء -

نمبر ۱۶

عہدنامۂ راجۂ کولہاپور مرقوم یکم ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ء

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیما بین راجۂ کولہاپور و آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن رزیڈنٹ پونا منجانب گورنمنٹ انگریزی جسکو راجۂ کولہاپور نے بتاریخ یکم ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ء منظور کیا۔

شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیمابین سرکارین متفقۂ آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا ایک فریق اور مہاراجہ راجۂ کولہاپور فریق ثانی قائم ہوگی۔

شرط دوم

راجۂ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعۂ اس تحریر کے تمام اپنے حقوق اور دعاوی جو نسبت اضلاع چکوری اور منولی مع تحقیقات جو اب تک شامل اضلاع مذکور کے ہین ترک کرتے ہین اضلاع مذکورۂ بالا آیندہ زیر حکم قطعی راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے رہین گے۔

شرط سوم

تمام قلعہ جات اور علاقہ جو ہنگام جنگ بباعث نزاع نسبت دعاوی چکوری و منولی راجۂ کولہاپور سے بیچ عرصۂ چار سال گذشتہ یعنی ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۸ء سے چھن گئے ہین اور اب قبضۂ فوج راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر مین ہین فوراً راجۂ کولہاپور کو پھیر دیے جائینگے۔

شرط چہارم

راجۂ کولہاپور بذریعۂ اس تحریر کے اپنے تمام دعاوی ہر قسم نسبت راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر کے اور اونکے علاقہ کے ماورائے علاقجات مقبوضۂ جدید مذکورۂ شرط سوم ترک کرتے ہین اور مہاراجہ بھی اسیطرح اپنے تمام دعاوی نسبت علاقہ جناب کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ راجۂ کولہاپور اپنے دعاوی ہر قسم نسبت جمیع رعایای پیشوا خواہ کسی درجۂ اعلی کے ہون ترک کرتے ہین۔

شرط پنجم

بنا بر حفاظت تجارت انگریزی اور اس غرض سے کہ وہ غارتگری جو سابق رعایاے راجۂ کولہاپور کرتے تھے دوبارہ نہو راجہ کولہاپور بذریعۂ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے حکومت کلی لنگرگاہ ملوان کی یعنی قلعہ اور جزیرۂ سندا درگ معروف ملوان اور قلعجات پدم گڈہ اور راجہ کوٹ اور سرجاکوٹ مع اراضی ملحقہ قلعجات مذکور کے دینگے اور فوج انگریزی کو فوراً قبضۂ قلعجات اور اراضی مذکور کا دیدینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ راجۂ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی جہاز مسلح اون لنگرگاہون مین نہ بھیجین گے اور نہ کسی جہاز کو مسلح کرکے روانہ کرینگے کہ اونمین جائین جو اب راجہ کے قبضہ مین بعد دینے مقامات مذکورۂ بالا کے رہین گے اور یا جو اونکو بعد ازین ملین گے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جہازہاے آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ تلاشی اون جہازون کی لیا کرین جو اونکے لنگرگاہ مین داخل ہون اور یا اونکے لنگرگاہ سے روانہ ہون اور اگر تلاشی مین کچھ اسلحہ اون جہازون مین برآمد ہون تو وہ جہاز جسمین اسلحہ برآمد ہوئے ہون وہ مال آنریبل کمپنی کا ہوجاے گا اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام لنگرگاہان علاقہ اپنے مین جنٹ یعنی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی رکھین گے اور جو علاقہ اونکو بعد ازین ملے گا اوسمین بھی اجازت رہنے کی اجنٹ ملازم کمپنی کو دینگے تاکہ وہ نگران حالات جہاز جو لنگرگاہان مذکور مین رہین اور اونکی تلاشی لیا کرین۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز جسپر جھنڈہ انگریزی ہو یا جسمین روانہ انگریزی ہو یا جو کسی رفیق گورنمنٹ انگریزی کا ہو اور بعد ازین کسی لنگرگاہ علاقہ راجۂ کولہاپور مین فروکش ہو یا باعث طوفان یا کسی اور وجہ سے وہان آگیا ہو تو راجۂ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان

اقرار کرتے ہین کہ ایسے جہازون کو جو مدد ممکن ہوگی پہونچاوینگے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی جہاز کسی قوم کا طوفانی ہو کر اوسکے علاقہ کے بندرگاہ مین آیگا تو اوسکی نسبت کچھ دعوے راجہ کا یا اوسکی رعایا کا نہوگا۔

شرط ہشتم

بنظر ملنے لنگر گاہ ملوان کے اور بشرط موقوف ہونے دزدی سمندر کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک راجہ کولھاپور کے قبضہ مین باقی رہیگا اوسکی حفاظت بمقابلہ حکومتہاے وریاستہاے غیر کے وہ کیا کرینگے۔

شرط نہم

بنظر تعمیل کی عہود مندرجہ شرط بالا راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی فعل دشمنی یا جنگ بمقابلہ ریاستہاے غیر کے بلا استرضاے آنریبل کمپنی نہین کرینگے اور اگر کچھ اختلاف فیما بین راجہ یا اوسکے ورثا اور جانشینان کے اور کسی ریاست غیر کے پیدا ہوگا تو آنریبل کمپنی اوسکی تصفیہ کے واسطے براہ نصفت اور راست بازی کے مصروف ہونگے اور راجہ کولھاپور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو تصفیہ ایسی تکرار او راختلاف کا آنریبل کمپنی کردینگے اوسکو راجہ منظور کرکے اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت کسی ریاست غیر کے جو تاریخ عہدنامہ ہذا سے بیشتر کا ہوگا پیش نہین کرینگے اگر شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا منجانب راجہ عمل مین نہین آئین تو شرط ہشتم مسترد اور بیکار تصور ہوگی۔

شرط دہم

اور چونکہ مطالبہ بکثرت آنریبل کمپنی کے ذمہ راجہ کولھاپور بباعث غارتگری جو تجارت آنریبل کمپنی اور اونکی رعایا پر ہوئی تھی ہین اور آنریبل کمپنی کو بے استطاعتی راجہ کی نسبت اداکرنے اونکے ظاہر اور یہ بھی یقین ہے کہ راجہ کی نیت خاص یہ ہے کہ آیندہ وہ غارتگری نہو لہذا آنریبل کمپنی اپنے تمام دعاوی روپیہ جو ذمہ راجہ کولھاپور کو ہے ترک کردینگے

چنانچہ وہ کل شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوا
المرقوم بمقام کرویر تاریخ ۲۴ رمضان

مہر کمپنی — مہر خورد گورنر جنرل

دستخط منٹو

دستخط ایچ ٹی کول بروک

دستخط اِن بی ایڈمنسٹن

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ
تاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۱۲ء۔

دستخط جے مونکٹن

سکریٹری فارسی گورنمنٹ

نمبر ۱۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین شاجی چترپتی مہاراج کرویر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کولہاپور بتاریخ
یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بعض اختلافات رائے بعد ازان اوسمین
پیدا ہوئے ہین لہذا بنظر رفع کرنے اون اختلافات کے اور استحکام قدیم دوستی کی شرائط
ذیل فیمابین سرکارین قبول اور منظور ہوئین —

شرط اول

وہ اجزا و مضامین عہدنامہ منعقدہ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء جنپر عہدنامہ ہذا اثر پذیر نہیں ہے
وہ بدستور قائم اور جاری رہین گے اور فریقین معاہدہ پر تعمیل اونکی فرض اور واجب

شرط دوم

راجہ کولہاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی
اوس مقدار فوج بھرتی نکرین گے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشہ اذیت علاقہ راجہ یا بیرون

عہدہ و علاقہ راجہ متصور ہین اوتحقیقا استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اونکے حاصل نہوگی
راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو صلاح گورنمنٹ انگریزی نسبت امور ہئیت عامہ دینگے اوسکی
مطابقت راجہ کرینگے مگر یہ شرط کسیطرح راجہ کی حیثیت اور آزادی مین مخل نہوگی۔

شرط سوم

راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی مزاحمت ساتہ ہندوراو گھاٹگی کاگل کاریانزاین او
گھورپڑی اچل کرنجیکر کے بیچ اونکے قبضہ و استحقاق اراضی بیچ حسب دستور قدیم
نہین کرینگے۔

شرط چہارم

اضلاع جکوری و ستولی راجہ کولہاپور کو بذریعہ سند دستخطی میجر جنرل سر طامس منرو بارٹ
کے سی بی عطا ہوئے مگر کسی عہدنامہ مین اونکی منظوری درج نہین ہے آنریبل ایسٹ
انڈیا کمپنی منظور کرتے ہین کہ اضلاع مذکورہ بالا راجہ کولہاپور کو باختیارات کل دیے گئی
اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق و مراتب زمیندار ان و انعامداران و وطن داران
وغیرہ اضلاع مذکور کا رکھینگے۔

شرط پنجم

مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور بذریعہ اس تحریر کے اوس عطیہ گورنمنٹ انگریزی کی شکرگذاری
ادا کرتے ہین جو نسبت نصف عمل علاقہ ساونت واری کے ۱۸۲۲ع مین کی گئی ہے اور
وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق ریاست داری جو اونکو عطا ہوا ہے رکھینگے اور
راجہ اسپر بھی راضی ہین کہ اونکو اراضی مساوی الجمع ایسے مقامات کلکٹری کرناٹک مین
دیجاے جو حکام مقامی انگریزی مناسب دینی تصور کرین۔

شرط ششم

راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز پناہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی یا مفسدین کو
نہین دینگے اور راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی چور یا بدوضع اونکے علاقہ سے
جاکر علاقہ گورنمنٹ انگریزی یا کسی اور رباست مین چوری یا کوئی اور جرم کریگا تو راجہ اوسکو

گرفتار

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردینگے اور راجہ اسپر بہی راضی ہین کہ اگر وہ کلیہ اسکا انسداد
نکرے تو گورنمنٹ انگریزی اطلاع جرم کی راجہ کو دینگے اور بعد اطلاع دہی اونکو اختیار رہے
کہ اپنی فوج یا اہالیان پولس علاقہٗ راجہ مین واسطے گرفتاری ایسے مجرم کے بہیجین اور
راجہ اِس موقع پر اعانت قرارواقعی فوج یا اہالیان پولس کی بیچ برآمد کرنے یا گرفتار کرنے
مجرم مذکور کے کرینگے اگر کوئی شخص مصدر جرم علاقہٗ راجہ مین ہوکر علاقہٗ کمپنی مین پناہ گیر
ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ تدابیر نسبت مجرم مذکور کے برروے کار
لائینگے جو از روے انصاف و راستبازی کے ضروری متصور ہونگی اور یہ بہی ایسے موقع پر
اونکو ملحوظ رہیگا کہ وہ تدابیر پیش نظر ہین جنسے کسیطرح کا نقصان علاقہٗ راجہ کا نہو

شرط ہفتم

راجۂ کولہاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی اراضی اور حقوق جو بموجب
فہرست منسلکہ جاری اور قائم رکھین گے۔

ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت قائم رہنے اراضی اور حقوق مذکورہٗ بالا صرف مادام حیات
اشخاص مذکورہٗ بالا تصور کیجائیگی مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورہٗ بالا جو موافق سند یا رواج کے
ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا۔

شرط ہشتم

جو راجہ نے اپنی رضامندی جبریہ نسبت مطالبہ کے جو بابت نقصانی ایسے اشخاص کے
جنکے حقوق اور مقبوضات پر جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے دست اندازی راجہ کی
ہوئی تہی دی ہے لہذا اب وہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ جو رقوم بعد تحقیقات
کامل واجبی ثابت ہون اونکو وہ ادا کرینگے اور اگر اونکے ادا کرنے مین بیچ عرصہ ۶۰ روز
کے بعد تاریخ تصفیہٗ رقوم مذکور توقف واقع ہو تو وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر حصہ پرگنہ
جکوری اور متولی اور اوسقدر میعاد تک دینگے جو کافی واسطے تحصیل زر مطالبہ متصورہ ہو
اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل اجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب
تمام وکمال زر تحصیل شدہ کا اور اخراجات انتظام اوسوقت تک کا دینگے جبتک پرگنہ

مذکور اوسکے انتظام مین رہینگے —

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور تاریخ ۳۰ - ماہ دسمبر ۱۸۲۵ء عیسوی فیمابین ٹی ایچ بابر صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک فریق اور کرشنا راوگردی اور جوار راؤ جدا وا جوالدار فریق ثانی کے بہ بعض امور ترمیم شدہ منجانب گورنر ان کونسل مقام بمبئی تاریخ ۲۴ - ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منظور ہوا اور فریقین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اگر گورنر جنرل ان کونسل اسکو نامنظور نہ فرماوین —

دستخط ایچ الفنسٹن

دستخط جے وارڈن

دستخط آر ایف گوڈو

دستخط جے جے سپرو

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۰ - ماہ مارچ ۱۸۲۶ء

مہر گورنر جنرل

دستخط امہرسٹ

دستخط جے ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۸

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ ساہ چہترپتی کرویر کر راجہ کولہاپور اور گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح اور دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ کولہاپور بتاریخ ۲۴ - ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائی ہیں

شرائط ذیل واسطے منسوخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط
عہدنامہ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدیدکے سرکارین نے منظور کین

شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامہ مذکور کے مہاراجہ جیتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی
فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور جمع
کرینگے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقہ راج یا بیرون حدود علاقہ راج متصور ہو
تاوقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل ہوئی ہو باوجود اسکے
مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی
کے بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاے اور
مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سواے چار سو سوار (مع خاص باڈی گارڈ
سرانجامی شتندی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سواے اسکے
تھوڑی تھوڑی فوج اپنے قلعجات مین حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ رکھین گے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری ومنولی مہاراجہ کو
مع کل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق ومراقق زمینداران وانعام داران
ووطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے
کیا تھا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیمابین سرکارین جاری رہیگا مگر
بجاے اسکے مہاراجہ نے کلیتہً کچھ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی
اور بانفساخ شرائط بالا اکثر استرداد حقوق انعام داران ووطن داران تعلقہ جات
مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسی حالت مین مہاراجہ سے واپس
لیے جائین جسحالت مین اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین

شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق ومقبوضات بھاؤ مہاراج

وبابا مہاراج اونکے جین حیات قائم رہینگے (مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورہ بالا جو نوز سند اور رواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا) پس چونکہ مہاراجہ چیرتپی صاحب کبھی اشخاص مذکورہ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے سے ساتہ قبضہ کرلینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہتے لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بھی قائم رہے اور مہاراجہ اسیوجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نہین کرینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ چیرتپی صاحب نے اوپر وفات وسواس راؤ گھانگی کے تمام آٹھ دیہات اور نصف اونکے بجز دو دیہات واقع تعلقہ کاگل کے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی اونمین نہین کرینگے

شرط پنجم

بباعث کثرت واردات وزدی جو سرانجام داران و دیگر اشخاص زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماوای وزدان ہین یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ جمعی دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین۔

شرط ششم

مہاراجہ چیرتپی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامہ مذکورہ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاے لہذا باطمینان نیک روشی آیندہ یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعہ کولہاپور اور قلعہ پنالاگڈھ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ جات مذکور مہاراجہ ادا کیا کرینگے۔

شرط ہفتم

جو مہاراجہ چیرتپی صاحب نے اب تک قوض سی گوبند راؤ صاحب تبو دہم اور آپا جی راؤ ستولی

اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کے بابتہ نقصانی کے جو اونکی ۱۸۶۲ء مین ہوئی تھی
حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتھ صاحب پولیٹکل اجنٹ بابہ صاحب کی کیا تھا
نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونھون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر
رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے اقرار
کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد منسلکہ ایک لاکھ سنتالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے
یہ رقم دعاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے ازروے تحقیقات کامل
پائے گئے اور مہاراجہ یہ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے ادا ے قرضۂ مذکور کے علاقہ
جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کر دینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل اجنٹ اپنی طرف
سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحہ آمدنی و اخراجات انتظام علاقۂ مذکور جبتک علاقہ
اونکے سپرد رہے گا دینگے ۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری متصور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے آیندہ
انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاسے مہاراجہ جترپتی صاحب بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے
ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے کاربند ہونگے اور گورنمنٹ
انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف کرنیکا جیسا مناسب ہو حاصل رہے ۔

٭ فرد نہایت طول طویل تھی اور چندان کارآمد نتھی اسواسطے یہان طبع نہین ہوئی مگر رقوم مجملاً یہ ہین ۔

بقایا دعاوی سابقہ	[illegible] ۱۰ر۳ پائی
چیچن کر	[illegible] ۱۰ر۳ پائی
انچل کرونجیکر	[illegible] ۷ر۶ پائی
بھاؤ مہاراج	[illegible] ۳ر۹ پائی
متفرق	[illegible] ۲ر
کاگل کر	[illegible]
کل	[illegible] ۱۰ر۶ پائی

شرط نہم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ کی منعقدہ ۲۴ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع کے جو اثرپذیر دفعات عہدنامۂ ہذا سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہین کی اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور بتاریخ ۲۳ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ع فیمابین جو سوانسبت صاحب پولیٹیکل اجنٹ ایک فریق اور راجہ چترپتی ساہ راجہ کولہاپور فریق ثانی قرار پایا اور آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ع اسکو منظور کیا بس وہ اب کلیۃً تصدیق ہوا

نمبر ۱۹

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیمابین راجہ ساہ چترپتی کردیر کر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجۂ کولہاپور تاریخ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائے تھے لہذا ایک عہدنامۂ تمہیدی واسطے تنسیخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامۂ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدیدہ کے بمقام کولہاپور بتاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ع فیمابین راجہ ساہ چترپتی مہاراج راجہ کولہاپور ایک فریق اور جو سوانسبت صاحب پولیٹیکل اجنٹ فریق ثانی منعقد ہوا تھا اور چونکہ اب مصلحت یہ قرار پائی کہ بعض امور عہدنامہ تمہیدی کے ترمیم ہون لہذا شرائط ذیل منجانب سرکارین قائم ہوئین

شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامۂ مذکور کے مہاراجہ چترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقۂ راج یا بیرون حدود علاقۂ راج متصور ہوتا وقتیکہ استرضائے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاوے اور مہاراجہ بذریعہ

اس تحریر کے منظور کرتے ہیں کہ وہ سوائے چارسو سوار (مع جامن باگہ سرانجامی سہدی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہیں رکھیں گے اور سوائے انکے تھوڑی تھوڑی فوج اپنے قلعہ جات میں حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ رکھیں گے اور مہاراجہ سوائے اسکے یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی توپ اپنے ساتھ نہیں رکھیں گے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامۂ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری و منولی مہاراجہ کو مع کل اختیارات دیئے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق اور مرافق زمینداران و انعام داران و وطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھیں گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تھا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیما بین سرکار مین جاری رہتا مگر بجای اسکے مہاراجہ نے کلیہ کچھ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کی اور باوجود شرائط بالا مگر استرداد حقوق انعام داران و وطن داران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسی حالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جس حالت میں اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین۔

شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامۂ مذکور کے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق اور مقبوضات بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج اونکے حین حیات قائم رہے گی اگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سند اور رواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا پس چونکہ مہاراجہ چیترپتی صاحب کبھی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے سے ساتھ قبضہ کرلینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہیں رہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بھی [illegible] ہے اور مہاراجہ [illegible] وجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نکرینگے [illegible]

شرط چہارم

مہاراجہ جیاجی صاحب نے اوپر وفات وسولس راؤ گہانگی کے تمام آٹھہ دیہات اور نصف اونکے پنجم دو دیہات واقع تعلقۂ کاگل کے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی ونمین نہین کرینگے

شرط پنجم

باعث کثرت واردات دزدی جو سرانجام داران و دیگر اشخاص ونیز حمایت گورنمنٹ انگریزی پر باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا وماوای دزدان ہے یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاوے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین۔

شرط ششم

مہاراجہ جیاجی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامہ مذکورۂ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاوے لہٰذا باطمینان نیک روشی آیندہ یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعۂ کولہاپور اور قلعۂ پنالا گڈہ مین قائم کیجاوے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی عہد کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعگی مذکور کا مہاراجہ ادا کرینگے

شرط ہفتم

جو مہاراجہ جیاجی صاحب نے اتبک حق سی گوبند راؤ صاحب تیورم اور راجی راؤ ستولی اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی بابتہ نقصانی کے جو اونکی ۱۸۳۶ع مین ہوئی تھی اور حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتہ صاحب پولٹیکل اجنٹ بابر صاحب کے کیا تھا نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونہون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہٰذا مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد منسلکہ کے ایک لاکہ سینتالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے یہ رقم دعاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے از روی تحقیقات کامل

* اسکی تفصیل عہدنامہ سابقہ مین درج ہے۔

کے پائینگے اور مہاراجہ یہ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے اداے قرضۂ مذکور کے علاقہ جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کر دینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولٹکل اجنٹ علاقہ اپنے طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحہ آمدنی واخراجات انتظام مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہیگا دینگے۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری متصور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے آیندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاے مہاراجہ چھترپتی صاحب بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف کرنے کا جیسا مناسب ہو حاصل رہے۔

شرط نہم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ منعقدہ ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ع کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامۂ ہذا سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہینگے اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی اس عہدنامہ مصدقہ منعقدہ بمقام کولہاپور بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۹ عیسوی فیمابین راجہ ساہ چھترپتی کروبیر کر راجۂ کولہاپور ایک فریق اور جو سوا نسبت صاحب پولٹکل اجنٹ فریق ثانی کو اب تصدیق کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۹ عیسوی اور عہدنامہ تمہیدی مرقومہ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۷ عیسوی جنکا ذکر اوپر ہوا ہے اسیطرح تصدیق ہوئے تھے۔

دستخط جان مالکوم

دستخط ٹی براڈفورڈ

دستخط جیمس رومر

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۹ع —

دستخط ڈبلو سی بنٹنک

کمپنی

دستخط کمبر میر

دستخط ڈبلو بی بیلی

دستخط سی ٹی شکف

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سوئٹن

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۰

شرائط عہدنامہ ترمیم شدہ جو ساتھ مہاراجہ راجۂ کولہاپور کے تاریخ ۲۰۔ ماہ اکتوبر ۱۸۶۲ء قرار پایا۔

چونکہ مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور نے درخواست اختیار کرنے انتظام امور ریاست پیش کی ہز اکسلنسی آنریبل گورنر بمبئی باجلاس کونسل نے بنظر اسکے کہ راجہ سن بلوغ کو پہونچ گئے اور اونھون نے نمک حلالی نسبت حکومت ملکہ معظمہ کے ظاہر کی ہے خصوصًا ہنگام بلوۂ ۱۸۵۷ء مین جب راجہ کا بھائی (چیما صاحب) شریک سرگرم مفسدین کا تھا ارادہ کیا کہ انتظام کولہاپور سپرد راجہ کیا جاوے باستثناے اون امور کے جو مندرج عہدنامۂ دستخطی راجہ ہین۔

بیچ طور مین لانے مراتب سپردگی انتظام کے آنریبل گورنر ان کونسل تجویز کرتے ہین کہ بیچ پسند کرنے کارباری یعنی وزیر کے جب یہ امر نہایت پسندیدہ راجہ کو ہوگا کہ وزیر مذکور کلیۃً حسب پسند و تقرری گورنمنٹ انگریزی ہو یہ امر بھی نہایت پسندیدہ ہوگا کہ اول مرتبہ تو کارباری کولہاپور مین وہ شخص ہو جسکو راجہ مقرر کرین اور گورنمنٹ انگریزی منظور کرین۔

موافق منشا تجویز بالا شرائط جدیدہ عہدنامہ ذیل تجویز ہو کر واسطے منظوری راجہ کے پیش ہو

شرط اول

بیچ تمام امور عظیمہ کے راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو اونکو معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے جو قائمقام یا مختار مجاز گورنمنٹ مذکور کے بمقام کولہاپور ہونگے دیجایگی کاربند ہونگے۔

شرط دوم

زیر انتظام راجہ ایک خاصجی کارباری جیسا اب ہے رہیگا اوسکے حسابات علٰحدہ رکھے جائینگے اور اخیر سال مین ایک مد کے نیچے شامل حساب ریاست ہونگے۔

شرط سوم

دربار راجہ اپنی تحریرات ساتھ اور رؤسا کے معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بھیجا کریگا

شرط چہارم

انتظام مالی کلیہ باختیار راجہ رہیگا اور راجہ ہی انتظام ادائے قرضۂ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ اقساط کے جو کم از کم ایک لاکھ روپیہ سکۂ کمپنی سالیانہ سے ہوگی کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ کوئی عطیہ جاگیر جدید بغیر استرضائے گورنمنٹ کے اوسوقت تک نہین کرینگے جب تک قرضہ انگریزی ادا نہوگا۔

شرط ششم

سپاہ پیادگان کولہاپور جسقدر اب ہے اوسقدر رہے گی اور زیر حکم افسران انگریزی کے مثل حال رہے گی اور راجہ مبلغ ... سالیانہ بابتہ خرچہ دستہ سواران ہمراہ مقیم کولہاپور جو بنام سدرن مرہٹا ہورس مشہور ہین اوسوقت تک دیتے رہینگے جبتک اونکی ضرورت قیام علاقہ کولہاپور مین منظور ہو۔

شرط ہفتم

یہ تینون عدالتہائے ملکی جو اب ہین بدستور قائم رہینگی اور ایک عدالت اپیل بنام نہاد عدالت راجہ قائم ہوگی۔

اور ایک عدالت مشترکہ راجہ وایجنسی انگریزی واسطے تصفیہ صرف اون مقدمات کی جو بمقابلہ سرداران کلان کے ہونگے قائم کیجاے —

معاملہ دارونکو بدستور اختیارات تصفیۂ مقدمات جزویہ کے رہیگا اور ایک عدالت بنام نہاد دیا یہ ولیش واسطے اجراے احکام قیمیچ مقدمات سنگین کے جو راجہ تجویز کرین قائم ہوگی اور اجراے حکم قید زائد از میعاد تین سال کے واسطے منظوری راجہ سے درکار ہوگی اور حکم قتل سپرد حکام گورنمنٹ کے کیے جاینگے —

شرط ہشتم

بعض جاگیرداران کلان مثل پیتھی ندہی وشالگراور کینت اماتیا پورا اور رئیسان کاگل اور انچل کرنجی اور کاپسی اور تورگل اور سرلشکر اور نراین راو کاگل اور رماباہی ولوا (یہ شخص بعد ازین فوت ہوگیا ہے) اور ہمت بہادر اب بہی کچہ ایک زیر حمایت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے تصور کیے جاینگے اور صاحب موصوف جہانتک ممکن ہوگا دربار راجہ کے ساتہ اونکے معاملات مین شریک راے ہوا کرینگے اور تمام مقدمات فوجداری موقوعۂ علاقجات سرداران مذکورۂ بالا جنمین حکم قتل یا قید زائد از میعاد سات سال ہو وہ سب واسطے تحقیقات اور فیصلہ گورنمنٹ روبروے صاحب پولیٹکل ایجنٹ پیش ہونگے جو ضمانت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی نسبت اون سردارون کے اور ولایت گورنمنٹ انگریزی کی اوپر رئیسان خوردسال کے تجویز ہوئی ہے کہ بشرکت راجہ راے دیا کرینگے اوس سے یہ مراد نہین ہے کہ کسیطرح حقوق راجگی راجہ مین تخلل یا ابطال پیدا ہو بلکہ صرف یہ غرض ہے کہ انتظام اچہا رہے اور وہ فسادات جو پیشتر باعث بلوہ وخونریزی ہوتے تہے موقوف ہون —

شرط نہم

راجہ تمام خرچہ ایجنسی جبتک گورنمنٹ انگریزی [illegible] ضروری متصور رکہین ادا کرینگے اسمین خرچہ صاحب ایجنٹ اور عملہ بہی شامل ہوگا اور راجہ خرچہ اون [illegible] کا بہی دینگے جو گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام [illegible]

دستخط سیواجی

نمبر ۲۱

نقل سند جو مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور کو مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی

جو جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اتبک اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور نمایش اور شان اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بنظر تعمیل خواہش شاہی اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اصل وارث کے تم یا کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا آیندہ کسیکو بموجب احکام دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کریگا وہ قبول اور منظور ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس عہد مین جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے اوسوقت تک مخل نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی معہ شرائط عہدنامجات اور عطانامجات کا جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہوئی ہے رہیگا۔

دستخط کیننگ

بعینہ اسی قسم کی اسناد رئیسان گج اور ایدر اور ساونت واری اور دہرمپور اور بانسدا اور بھاونگر اور نوانگر اور راج پیپلا کو عطا ہوئین۔

ساونت واری

ازروے کاغذ دفتر گورنری بمبئی نمبر ۱ کاغذ جدید۔

ساونت لوگ ویش موکھہ مقام واری متصل گوا کے ہین اور خاندان بھونسلا سے ہین اور اب بہی وہ لوگ اس نام سے کبھی کبھی مشہور ہوتے ہین یہ خاندان قدیم ہے اور اول جس مشہور بہادر کا کیم ساونت تھا جسنے ۱۵۵۴ء مین ساہوجی جانشین سیواجی سے ایک سند حاصل کی جسکے روسے وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر قابض باکنونہ قرار دیا گیا

اورا وسکو بشرکت رئیس کولاپا نصف آمدنی سالسی محال کی دی گئی —
اول رئیس جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی سے ایک واسطہ پیدا کیا برادرزادہ رئیس کورہ بالا
مسمی پھوند ساونت تھا جو سنہ ۱۷۰۹ع مین جانشین ریاست ہوا تھا عہدنامہ نمبر ۲۲ جو
سنہ ۱۷۳۰ع مین منعقد ہوا عہدنامہ جنگ وحفاظت تھا جو بخلاف کنوجی انگریا رئیس قزاقی بشمول
کولاپا کے منعقد ہوا تھا پھوند ساونت کے بعد سنہ ۱۷۳۷ع مین اوسکا پوتا رامچندر ساونت
جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۷۵۵ع مین اوسکا فرزند کھیم ساونت گدی نشین ہوا اسنے
اٹھائیس سال حکمرانی کی عہد حکومت کھیم ساونت کا اکثر رئیسان مرہٹہ کے ساتہ جنگ مین
گذرا خصوصاً ساتہ راجۂ کولہاپور اور پورتگالی فوج اور ان جنگہاے عظیمہ مین اوسکے کئی اضلاع
عمدہ جاتے رہے اس رئیس کی قزاقی کے باعث گورنمنٹ انگریزی نے خفا ہوکر سنہ ۱۷۶۵ع
مین ایک فوج بمقابلہ اوسکے روانہ کی اور قلعۂ ریری کو فتح کیا اور نام اوسکا فورٹ آگسٹس رکھا
یہ قلعہ رئیس مذکور کو واپس دیا گیا جب اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۳ کیا جسکے روسے کل اراضی
درمیان دریاہاے کرلی وسالسی کنارۂ سمندر سے تا دامن کوہ اوسنے حوالہ کی اور
وعدہ کیا کہ وہ ایک لاکھ روپیہ بابت خرچۂ فوج کشی کے دیگا اور تجارت مین مزاحم نہوگا
اور انگریزون کو اجازت دیگا کہ وہ ایک کارخانہ اوسکے علاقہ مین تعمیر کرین مگر اس
عہدنامہ پر کچہ لحاظ نہوا بسال آیندہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۲۴ منعقد ہوا اس عہدنامہ کے
روسے کھیم ساونت نے قلعۂ ونگورلا تیرہ سال تک یا اوسوقت تک جبتک کہ روپیہ
ادا نہو جاے حوالہ کیا —

مسمی کھیم ساونت نے سنہ ۱۸۰۳ع مین لاولد فوت کیا بعد ازان تکرار درباب جانشینی کے
پیدا ہوئی اور سنہ ۱۸۰۵ع مین یہ تکرار موقوف ہوئی جب بیوۂ کھیم ساونت نے مسمی رامچندر
ساونت معروف بھاؤ صاحب کو متبنی کیا یہ شخص سنہ ۱۸۰۸ع مین قتل ہوا اور اوسکی جگہ
پھوند ساونت جانشین ہوا مگر مسماۃ درگا بائی بیوۂ دوم کھیم ساونت بطور کارپرداز اوسے
سربراہ کے رہی اس عورت نے سنہ ۱۸۱۲ع تک حکمرانی کی عرصہ قلیل قبل از وفات
کے باعث قزاقی متواترہ رعایاے ساونت مذکور ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ بنظر انسداد

قزاقی مذکورہ منعقد ہوا اسکے رو سے اونسکو قلعہ ونگورلا دینا پڑا اور یہ عہد ہوا کہ اگر آیندہ قزاقی
موقوف نہوئی تو قلعہ راری اور قلعہ نیوتی بہی وہ دیدیگا تمام کشتیان جو نیوتی سے روانہ
ہوتی ہین اونکی تلاشی اہلکاران انگریزی سے لیتے تھے اس عہدنامہ مین ایک تتمہ عہدنامہ
شامل کیا گیا جسکے رو سے قلعہ راری اور قلعہ نیوتی دیدیے گئے اور راجہ پر واجب آیا
کہ وہ کسی رئیس سے جنگ نکرے بلکہ جو تکرار فیمابین واقع ہو اوسکو واسطے فیصلہ ثالثی
گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ وعدہ کیا کہ جو علاقہ اب
قبضۂ راجہ مین تہا اوسکی حفاظت وہ بخلاف زیادتی دیگر روسا کرینگے مگر چونکہ شرائط
عہدنامہ سے یقین تہا کہ کچھ مداخلت بیچ دعوے برتری پیشوا نسبت ساونت واری کی
ہوتی لہذا یہ عہدنامہ تکمیل کو نہین پہونچا۔

اوپر وفات پہوند ساونت کے اوسکا فرزند کہیم ساونت رئیس حال جانشین ریاست
ہوا اور مسماۃ درگابائی مختارکار پرداز اور سربراہ مقرر ہوئی اوسنے شروع حکومت مین
زبردستی قبضہ قلعہ بہرت گدہ اور قلعہ نرسنگہ گدہ کا کیا یہ دونون قلعہ چند سال قبل اسکے
راجہ کولہاپور نے ساونت واری سے چہین لیے تہے جنکے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ
انگریزی نے از روے عہدنامہ اپنے ذمہ لی تہی رانی نے تمام گفتگو سے جو واسطے تصفیہ
واجبی تکرار کے بمیان آئی انکار کیا لہذا ریاست ساونت واری جنگ اور مشہور ہوئی
اضلاع ملودی اور رداسیہ جو ساتہ علاقہ ملوان کے جو کولہاپور نے گورنمنٹ انگریزی کو
دیا تہا مخلوط تہے قبضہ انگریزون نے کرلیا اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر ساونت واری
کے شروع ہوئی مگر لڑائی اس سبب سے ملتوی رہی کہ ساونت واری مین فساد اسی
امر پر ہوا کہ درمیان درگابائی جسکا جانبدار سمباجی ساونت تہا اور مسماۃ دادابائی دوسری
رانی کے جسکا مددگار چندر روما تہا تکرار پیدا ہوئی دادابائی اور چندروما کا ارادہ ہوا کہ ایک
شخص کو جسکو اونہون نے بہاؤ صاحب مشہور کیا اور کہا کہ وہ ۱۸۰۸ع مین قتل نہین
ہوا تہا مسند حکومت پر بٹہائین اس تکرار مین درگابائی بہت لاچار ہوئی اور اوسنے بیان کیا
کہ اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکے حامی اور مددگار ہون تو وہ تمام تکرار کا فیصلہ کردے مگر

مداخلت سے انکار ہوا اسی عرصہ مین جو رئیس جانبدار فریق ثانی کے تھے اونھون نے
اپنی طرف سے قلعہ جات کا لینا اور علاقہ مین غارتگری کرنی شروع کی حتی کہ اونکا دست تطاول
علاقہ انگریزی مین بہی دراز ہونے لگا درمیان جنگ پیشوا کے بہی درگا بائی سے جسکو اپنی
حکومت سابقہ کا حصہ کلان حاصل ہوگیا تھا اندیشہ حملہ علاقہ انگریزی پیدا ہوا اور اوسنے
کوشش ہر طرح کی بیچ امداد پیشوا کے کی اور غارتگری علاقہ انگریزی بعد شکست پیشوا
بہی موقوف نہین ہوئی لہذا زیادہ توقف بیچ حملہ آوری اوپر ساونت واری کے غیر ممکن
قرار پایا اور ایک فوج روانہ ہوکر داخل علاقہ مذکور ہوئی اور بعد فتح قلعہ اشونت گڈہ معروف
رای وبنوتی کے پیغام صلح پیش ہوئے اسی عرصہ مین درگا بائی نے فوت کیا تہا اور
سربراہی دونون رانی ہاے موجودہ بنام مسماۃ ساوتری بائی و مسماۃ نرمدا بائی بیوگان
کہیم ساونت کے ہوئی تہی الغرض پیغام صلح منظور ہوکر عہدنامہ نمبر ۲۶ بتاریخ ۱۷ ماہ فروری
۱۸۱۹ء منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست ساونت واری
کا کیا اور اجنسی یعنی سربراہ نے اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کیا اور وعدہ کیا کہ کسی
اور رئیس سے معاملہ ریاست واری مین تحریرا یا گفتگو نہین کرینگے اور جو شخص علاقہ انگریزی
مین جرم کرکے فرار ہوکر آئینگے اونکو گرفتار کرکے حوالہ کر دینگے اور کل علاقہ کنارہ سمندر
دریاے کارنی سے حدود علاقہ پرتگال تک حوالہ کر دینگے اور فوج انگریزی کو علاقہ
ساونت واری مین آنے دینگے عہدنامہ مذکور کے یہ سب امور بخوشی اور بلا توقف
منظور ہوئے تھے وہ علاقہ جمعی تیس ہزار روپیہ جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا تہا سال
آیندہ از روے عہدنامہ نمبر ۲۷ واپس دیا گیا۔

۱۸۲۰ء مین تین عہدنامجات فیمابین دربار کولہاپور و دربار ساونت واری منعقد ہوئے
عہدنامہ اول نمبر ۲۸ مین تعداد محصول قرار پایا جو ضلع بنگا نوسی قلعہ ادربکہی کو دیا جائیگا
اور عہدنامہ دوم نمبر ۲۹ کی رو سے تعداد اُس محصول کی قرار پائی جو ضلع منوہر سے قلعہ منوہر گڈہ کو ملیگا
اور عہدنامہ سوم نمبر ۳۰ نے انتقال موضع سیوا پور بالعوض دیگر دیہات کے ساونت واری
سے کہ مالور کو علاقہ مین لایا ۱۸۲۲ء مین رقم ادائی بابت قلعہ جات کے تبدیل ہوکر

مبلغ ۵ہزار روپیہ بابت نقد کوٹھاپور کو دینا قرار پایا مگر ۱۸۲۶ء مین گورنمنٹ انگریزی نے علاقہ جمعی مبلغان مذکورہ کوٹھاپور کو دیا اور ساونت واری سے اسقدر نقد لینا شروع کیا۔

۱۸۲۴ء مین کھیم ساونت کو انتظام علاقہ سپرد ہوا اور اوسکے امور ریاست مین بدنظمی اور تخلل واقع ہوا اور ۱۸۳۰ء مین اور دوبارہ ۱۸۳۲ء مین اوسکو اعانت فوج انگریزی کی واسطے انسداد سرکشی کے حاصل ہوئی اِس پچھلے مرتبہ اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۱ قرار دلوایا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ اپنے وزیر کو بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی تبدیل نہین کریگا اور وہ تدابیر بہبودی عمل مین لائے گا جو گورنمنٹ انگریزی منظور کرینگے اور جو فوج اوسکے انتظام کے واسطے دیجاے گی اوسکا خرچہ ادا کرے گا

۱۸۳۳ء مین رئیس مذکور نے ازروے عہدنامہ نمبر ۳۲ استحقاق تحصیل محاصل بحری ویہی علاقہ ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ہر سال اوسقدر روپیہ اوسکو دینگے جسقدر ازروے اوسط تین سال پیشگی کے واجب ہو گا

بدنظمی علاقہ ماتحت کھیم ساونت کسیطرح بذریعہ تدابیر مشروط عہدنامجات مسدود نہین ہوئی اور سرداران ریاست بالکل اوسکی حکومت سے منحرف ہوگئے ۱۸۳۸ء مین اسواسطے گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ملک بشرط رضامندی رئیس حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۳۳ اپنے اختیار مین کرلیا تاہم اکثر سرداران سرکش نے بغاوت اختیار کرکے حکومت گورنمنٹ انگریزی سے بہی ہونا چاہا خصوصاً ۱۸۳۹ء و ۱۸۴۴ء مین اونکی سرکشی کی سرکوبی ہوئی پس بعدازین علاقہ مین امنیت جاری اور قائم ہوئی ۱۸۵۷ء مین بہی کوئی امر سرکشی یا بلوہ یہ داری وقوع مین نہین آیا سردیسے یعنی رئیس کو استحقاق تبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۱۳ کے عطا ہوا۔

رقبہ ساونت واری کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی دو لاکھ روپیہ آبادی ایک لاکھ باون ہزار دوسو چہ نفری۔

یہ ریاست اب بہی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے ہے ۱۸۴۵ء مین ٹکسال ساونت واری برخاست ہوئی اور انگریزی سکہ جاری ہوا۔

نمبر ۲۲

شرائط صلح و دوستی منظور شدہ و منعقدہ رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی بابت و منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و باباجی نایک سپہ سالار فوج بحری منجانب پھوندساونت سار دسے کدال نائب اور منجانب سار دسے مذکور

شرط اول

صلح مستحکم اور دوستی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اونکے ملازم اور رعایا کے اور سار دسے مذکور اور اوسکی رعایا اور ماتحتان کے آیندہ واسطے ہمیشہ کے دونون مقامات تری وخشکی مین موجب شرائط ذیل کے ہوگی —

شرط دوم

درحالیکہ جہاز ہاے سار دسے مذکور کسیوقت سمندر مین کسی جہاز یا کشتی سے جسپر جھنڈہ انگریزی ہوگا خواہ وہ جہاز یا کشتی جنگی ہو یا سوداگری ملیگا تو وہ اوس سے مزاحم نہونگے بلکہ جب اونکو دریافت ہوگا کہ وہ تعلق انگریزون سے رکھتے ہین تو جسقدر اعانت اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی دینگے اور اگر وہ کسی اکیلی کشتی سے ملینگے تو بعد دکھلانے جھنڈے کے وہ اوسکے پاس صرف ایک چھوٹی کشتی پاس مرادسی جانیگے کہ اونکو تحقیق ہو کہ وہ دراصل تعلق انگریزون سے رکھتی ہے اور اسیطرح اگر جہاز ہاے جنگی آنریبل کمپنی کو سمندر مین کوئی گروہ جہاز ہاے سار دسے مذکور ملیگے تو وہ بھی اونکو بلا مزاحمت جانے دینگے جب وہ اپنا جھنڈہ دکھا دینگے اور صرف ایک چھوٹی کشتی واسطے دریافت اصل حال کے اونکے پاس روانہ کرینگے —

شرط سوم

اگر کبھی بباعث ناموافقت یا سختی ہوا کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ یا علاقہ سار دسے مذکور مین کنارہ سے ضرب کھاکر شکست ہوجایگا تو وہ ضبط نہوگا بلکہ برعکس اسکے ہرطرح کی کمک اور اعانت اوسکے سوارون کو بیچ بچانے اور محفوظ رکھنے کشتی اور اسباب کے کرینگے اور اونکو اجازت کلی ہوگی کہ وہ اسباب برآمدہ کو دوبارہ لیجائین یا وہان

فروخت کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہوا اور اوسنے محصول کسی قسم کا نہ لیا جائیگا اور
اسی قسم کی اعانت ساتھ جہازہاے سار دسے مذکور کے مرعی رہیگی جو بمقام لنگرگاہان
یا علاقہ آنریبل کمپنی ہین اسی طرح کی بدنصیبی سے مجبور ہونگے ۔

شرط چہارم

لنگرگاہان و مقامات و دیگر آبادی ہاے آنریبل کمپنی اور سار دسے مذکور موجود اور
واسطے رعایا و ملازمان ہر دو سرکار بغرض تجارت آئین گے اور وہی محاصل اونسے
لیے جاینگے جو ہر ایک مقام مین لیے جاتے ہین یا آیندہ مشروط اور منظور ہو کر لینے
تجویز ہون گے ۔

شرط پنجم

چونکہ پیران کا نوجی انگریا دشمن صریحی آنریبل کمپنی اور سار دسے مذکور کے ہین لہذا
یہ اقرار ہوتا ہے کہ کوشش مشترکہ دونون کی بیخ غارت کرنے دشمن مذکور کے عمل مین
آے گی آنریبل کمپنی بذریعہ اپنے جہازہاے جنگی کے حتی الامکان اونکی تباہی اور
بربادی مین کوشش کرینگے اور سار دسے مذکور حتی الوسع دونون تری اور خشکی ہیز
اوسی طریق سے اوس سے پیش آئین گے اور جب موقع مناسب دستیاب ہوگا
صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر ممدوح منجانب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد
سار دسے مذکور کی ساتھ ایک یا چند جہازہاے جنگی آنریبل کمپنی کے واسطے تباہی دشمن
مذکور کے کرینگے تاکہ مطلب دلی حاصل ہو مگر جب اسطرح دونون افواج بحری شامل ہونگی
تو حکم فوج مجموعی کا صرف باختیار انگریزی کمانڈر کے رہیگا ۔

شرط ششم

آنریبل کمپنی جس قدر توپ اور سامان جنگ سردار مذکور کو درکار ہوگا ادا کرے گی اور وہ بقیمت
واجبی [illegible] بقیمت مناسب سار دسے مذکور کو دینگے ۔

شرط ہفتم

[illegible] پریسیڈنٹ اور گورنر [illegible] آنریبل کمپنی [illegible]

سار دیسی مذکور اپنی مہر خاص سے تصدیق کرینگے بیچ عرصہ چھ مہینے کے یا قبل اوسکے
اگر امکان ہوگا باہم تقسیم کرینگے یعنی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر سار دیسی کو
اور سار دیسی پریسیڈنٹ صاحب کو دینگے۔

المرقوم بمبئی کیسل تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۶۲ع
تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۷۶۳ع

نمبر ۲۳

شرائط عہدنامہ جو ساتھ بھونسلا کے بمقام قلعہ ریڑی تاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۷۶۵ع ختم ہوئے

شرط اول

صلح دوامی و دوستی مابین آنریبل کمپنی اور کھیم ساونت بھونسلا کے اور اوسکے ورثا
اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور واسطے تعمیل کی عہدنامہ ذیل کے کھیم ساونت
بھونسلا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دو شخص نامی مع اونکے خاندان کے بطریق اول
بمبئی بھیجینگے اور اونکا خرچ ذمہ بھونسلا کے ہوگا۔

شرط دوم

بھونسلا تمام حقوق اپنے جو اوسنے اب تک قائم کئے تھے یا آیندہ نسبت اراضی و دیگر
مراتب واقع درمیان دریاے کارلی و ساحل کنارہ سمندر سے دو میل کی فاصلہ تک کی
چھوڑتے ہیں اور یہ سب علاقہ وہ آنریبل کمپنی کو باختیارات کل دیتے ہیں اور اونکو
قبضہ میں کر دینگے اور نیز اختیار اور قبضہ دریاے مذکور مع جزائر جو اوسمیں واقع ہیں
اوسکو دیتے ہیں اگر بھونسلا چاہتے ہیں اور اونکو امید ہے کہ آنریبل کمپنی ایک ثلث
آمدنی سالانہ اراضی اور دیگر مراتب کے اونکو خواہ نقد خواہ غلہ دینگی بشرطیکہ واسطے
منظوری و تعمیل کرنے شرط دوم کے آنریبل کمپنی اپنی طرف سے تمام حقوق اراضی
و محاصل آمدنی یا اخراج قلاوان جو کبھی [illegible] جانب جنوب دریاے [illegible]
چھوڑ [illegible] کرتے ہیں اور وہ سب اختیارات کل بھونسلا کو دیتے ہیں۔

شرط سوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو ایک لاکھ روپیہ بطور معاوضہ اخراجات جو اونکا بیچ فسادات فیما بین فریقین معاہدہ ہوا ہو دینگے نصف اوسکا آٹھ روز بعد تمام عہدنامہ ہذا اور پچیس ہزار بارہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اور مابقی پچیس ہزار بیچ عرصہ تین سال تاریخ عہدنامہ ہذا سے دینگے۔

شرط چہارم

بھونسلا کسیطرح دہمکا کریا اور طرح صریحاً یا خفیتہً باشندگان اضلاع و دیہات کو جو بسرحد آنریبل کمپنی کے ہوئے ہین بانیت رہنے سے مزاحم ہونگے اور علاوہ اسکے وہ اون باشندگان کو جو علاقجات مذکورہ سے مع اپنے خاندان کے برخاست ہوکر چلے آئے ہون یا آیندہ آئینگے زبردستی اونکے وطن کو واپس کر دینگے۔

شرط پنجم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بھونسلا اختیار کلی باہم تجارت اور سوداگری کرنے کا بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے رکھینگے۔

شرط ششم

بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ کارخانجات تجارت کسی مقام پر متصل کنارہ سمندر کے واسطے فروخت اپنے اشیاء تجارت کے تعمیر کرین اور اون کارخانجات میں اوسقدر ملازم اور دیگر اشخاص رکھین جو اونکے کام کے واسطے ضروری ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص اوسکی رعایا مین سے قرضدار انگریزی ہوگا اوسکو تنبیہ کرنے کی یا اوسکی جایداد کے قرق کرنے کا اور فروخت کرنیکا واسطے حصول زرِ قرضہ انکو اختیار حاصل رہیگا۔

شرط ہفتم

بھونسلا اختیار کلی آنریبل کمپنی کو (باشندگان قوم پرتگالی) کے واسطے لانے اور فروخت کرنے تمام قسم کے اسباب انگریزی وغیرہ ... دیگر اشیاء انگریزی

اوسکے علاقہ مین دیتے ہین اور اوسکے علاقہ مین جابجا لیجانے کی اونکو اجازت دیتے ہین

شرط ہشتم

بھونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کلی دیتے ہین کہ وہ اوسکے علاقہ مین قلعہ فورٹ آگسٹس سے یا اوسکے علاقہ سے قلعہ مذکور کو اپنا اسباب تجارت و چھکڑہ وغیرہ وحیوانات باربرداری لیجائین اور محصول معمولی ادا کرین کسی حیلہ سے زیادہ اوس سے نہ لیویں

شرط نہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اسباب جو قلعہ فورٹ سندبرد واقع مالوان سے لیا گیا ہے مع بنادیق و دیگر سامان جنگ جو اونکا ہوگا واپس دینگے اگر اونکے پاس کوئی اونکی شے موجود دریافت ہو یا آیندہ معلوم ہو کہ اونکے پاس ہے۔

شرط دہم

اگر صیحا بائی مہاراجہ رانی ارادہ حملہ کرنے علاقہ کسی فریق معاہدہ کا کرین یا تجاران و بنجارگان کو گھاٹ مین جانے سے مانع ہون اور آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسپر فوج کشی کی ہو تو اسصورت مین بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد اور اعانت آنریبل کمپنی کی ساتھ اپنی کل فوج کے کرینگے اور کافی باربرداری واسطے سامان جنگ و رسد و دیگر اسباب کے دینگے

شرط یازدہم

بھونسلا کوئی جہاز یا کشتی جنگی مع سامان جنگ اپنے پاس نہین رکھین گے۔

شرط دوازدہم

اگر کبھی آنریبل کمپنی مناسب تصور کرین کہ مرہٹا سے مطالبہ اراضی واقع اضلاع سابق جو سابق متعلق مالوان کے تھے کیا جاے تو اس صورت مین وہ مطالبہ اوس اراضی کا بھی کرینگے جو متعلق بھونسلا کے علاقہ مذکورہ مین سے تھے پس بھونسلا حصہ واجبی اخراجات کا جو آنریبل کمپنی کا اس مطالبہ مین ہوگا ادا کرینگے۔

شرط سیزدہم

قلعہ مسورا مع تمام اتواب و گولہ چھٹی و سامان جنگ جس حیثیت مین وہ اب ہے حوالہ

آنریبل کمپنی بیچ عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ ہذا سے کیا جاوے گا بالعوض اسکے آنریبل کمپنی اسی عرصہ مین قلعہ زاری مع تمام التواب وپیٹی وغیرہ جو دیوارہاے قلعہ مذکور پر بوقت فتح انگریزی موجود تہین بہونسلا کو واپس دینگے ۔

شرط چہاردہم

بہونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص رعایاے انگریزی کو خواہ ہندوستانی ہو یا یورپ کا نرکہین گے اور نہ کسی یورپ نزاد مفرور کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے دینگے بلکہ بخلاف اسکے اپنے تمام افسران کو حکم محکم دینگے کہ اگر کوئی ایسا مفرور اونکے علاقہ مین نظر پڑے تو اوسکو گرفتار کرکے اس شرط پر حوالہ سردار فورٹ آگسٹن کے کردین کہ وہ اونکا قصور معاف کرین اور اونکی سپردگی منحصر اوپر درخواست رئیس مذکور کے نرہے یعنی یعنی اگر درخواست اونکی گرفتاری کی آوے یا نہ آوے اور انگریزی بہی یہی طریق نسبت رعایاے بہونسلا کے مرعی رکہین گے اور غلامان طرفین یعنی جو لوگ جنگ مین گرفتار ہوئے ہین دونون جانب سے واپس ہونگے ۔

شرط پانزدہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا رعایا و ملازمین انگریزی کا کبہی علاقہ بہونسلا مین طوفانی ہو کر یا شکست ہو کر کنارہ پر آجاوے تو بہونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرحکی امداد بیچ حفاظت کشتی و اسباب محمولہ کشتی کے دینگے اور جو اسباب اسطرح بچ جاویگا اوسکو حوالہ مالک اسباب کے بغیر مطالبہ کسی اور رقم سواے مزدوری مزدوران کے کر دینگے اور انگریز بہی یہی طریق نسبت جہازہاے بہونسلا کے جو ایسی حالت مین ہوگا مرعی رکہین گے

شرط شانزدہم

اگر کبہی بہونسلا کو ضرورت بارود اور گولہ اور دیگر سامان جنگ کی ہوگی تو آنریبل کمپنی جسقدر اوس سے ممکن ہوگا بقیمت معمولی اوسکو دینگے ۔

شرط ہفتدہم

آنریبل کمپنی اگر بلا وقت ممکن ہوگا تو بہونسلا کو اپنی فوج بمقابلہ اوسکے اور فریقین کے

دشمنون کے دین گے۔

شرط ہژدہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شرائط اول و دوم و سوم و سیزدہم عہدنامہ کی تعمیل
بیچ عرصہ آٹھ روز کے تاریخ دستخط ہونی عہدنامۂ ہذا سے کرینگے اگر ایسا نہو تو وہ وعدہ
کرتے ہین کہ جبتک یہ سب تعمیل نہو اوسوقت تک وہ خرچہ فوج قلعہ داری کا دیتے
رہین گے اور جب تعمیل ہو جاویگی تو آنریبل کمپنی قلعۂ راری اونکے سپرد کردینگے۔

شرط نوزدہم

بشہادت شرائط عہدنامۂ ہذا فیمابین فریقین معاہدہ ہم مختاران و وزراے کل مختار اپنے
اپنے دستخط بنام مالکان و باعتبار کل اختیارات اِن عہدنامۂ قطعی پر کرتے ہین اور مُہر
آنریبل کمپنی اور بھونسلا کی اوسپر لگاتے ہین۔

المرقوم مقام فورٹ راری بتاریخ ۷۔ ماہ اپریل ۱۷۶۵ء۔

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیمابین آنریبل یونائٹڈ کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان
کرتے ہین اور بھونسلا کی تجویز اور مقرر ہو کر بمقام فورٹ راری بتاریخ ۲۴۔ ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ء
منعقد ہوئے۔

شرط اول

صلح دوامی و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل کمپنی اور کھیم ساونت بھونسلا اور اونکی جانشینان
اور ورثا کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر تعمیل کلی عہدنامۂ ذیل بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ
(اگر کمپنی کی مرضی ہوگی) وہ دو شخص نامی گرامی مع اونکے عیال و اطفال کے
بطور اول بھیجین گے کہ وہ بمقام بمبئی قیام پذیر رہین اور اونکا خرچہ ذمۂ بھونسلا کے ہوگا

شرط دوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ آنریبل کمپنی کو مبلغ دو لاکھ روپیہ بطور معاوضہ اخراجات

جو اونکا شروع فساد فریقین سے ہوا ہے اور جو روپیہ اونکا بیچ حفاظت قلعہ راری کے ہوا ہے دینگے منجملہ اسکے مبلغ اسی ہزار روپیہ عرصہ تین مہینے مین تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ع سے ادا ہوگا یعنی مبلغ پچاس ہزار عرصہ گیارہ مین اور باقی تیس ہزار اندر تین مہینے کے دیا جائیگا اور باقی ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ع سے دو برس تک باقساط مساوی ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ دیا جاوے گا اور اس وعدہ کے ایفاے کے واسطے بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ وتوجی کو موٹم گوا کو ضامن دیتے ہین اور پرگنہ سکہ پر کھانی اور ہوکاری ہوگا اور بنظر اطمینان وتوجی کے بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو شخص دولت دلوی اور سوزم باوا کو بطور اول سپرد آنریبل کمپنی کے کرینگے یہ دونون شخص بمقام بمبئی بصرف بھونسلا رہا کرینگے۔

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر وفا کرنے شرائط بالا کے بھونسلا سے وعدہ کرتے ہین کہ جب رقم اداے اول یعنی اسی ہزار روپیہ ادا ہوگا تو وہ قلعہ راری بھونسلا کو واپس دینگے اور جسقدر اراضی و دیگر حقوق متعلق قلعہ مذکور کے ہونگے اونکو بھی ترک کرینگے۔

شرط چہارم

آنریبل کمپنی وہ تمام اتواب اور پیٹی و غبارہ اور گولہ و بیل کے گولہ و بارود و دیگر سامان جنگ جو وہ یہان لائے ہونگے واپس لیجائینگے اور وہ اتواب و پیٹی وغیرہ جو قلعہ راری مین موجود ہین وہ بھونسلا کو دیجائینگی۔

شرط پنجم

کھیم ساونت بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ ایک کارخانہ وغیرہ مع گودام راری مین ایسے مقام پر جو موافق اونکے مطلب کے ہو تعمیر کرین اور وہان اپنا جھنڈہ کھڑا کرین یا کسی اور جگہ پر متصل کنارہ سمندر کے جھنڈہ قائم کرین اور اپنا اسباب بھیجین اور اسقدر ملازم اور دیگر اشخاص اور کشتی اور جہاز جسقدر کافی واسطے کارروائی کے متصور ہون رکھین اور اگر کوئی سوداگر یا دیگر رعایا راج انگریزون کے تحت حمایت

تواونکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اونکو قید کرین اور اونکا مال و اسباب قرق کرین اور اوسکو تا اداے زر قرضہ متصرف کرین۔

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بہونسلا کو اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت فیما بین تجارت اور معاملہٴ داد و ستد کرین۔

شرط ہفتم

کہیم ساونت بہونسلا ہرگز صریحاً یا خفیۃً کسی قسم کی سدراہ یا مزاحمت کسی جہاز یا کشتی سے نہین کریگا جسپر انگریزی جھنڈہ یا رونہ ہوگا یا جو بجراست انگریزی جاتے ہون گے اور اسیطرح انگریز بہی کسی کشتی یا جہاز کہیم ساونت بہونسلا یا اوسکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے بشرطیکہ اوسکے ساتہ رونہ یا پروانہٴ مہری بہونسلا موجود ہوگا۔

شرط ہشتم

بہونسلا استحقاق کل قوم انگریزی کو (باستثناے قوم پرتگال) واسطے لانے اور فروخت کرنے اشیاء یورپ کا مثل شیشہ و آہن و فولاد و پارچہ و مس وغیرہ کا اپنے ملک مین اور لیجانے کا دیتے ہین اور یہ بہی اختیار دیتے ہین کہ اوس کے ملک مین جہان چاہین وہ اشیاء مذکور لیجائین۔

شرط نہم

کہیم ساونت بہونسلا تمام تجاران و بنجارگان کو اجازت کلی دینگے کہ اوسکے علاقہ میں جہان چاہین وہان مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت و بار و باربرداری و حیوانات باربرداری آمد و رفت کرین اور کسی حیلہ سے زیادہ محصول معمولی سے ندین۔

شرط دہم

کہیم ساونت بہونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص متعلق انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا کوئی اور قوم کا نرکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ حکم قطعی اپنے افسران کو دینگے کہ اگر کوئی شخص ایسا اونکے ملک مین ہو تو اوسکو گرفتار کرین اور اگر کوئی مفرور علاقہٴ انگریزی

اونکے ملک مین آئے اوسکو گرفتار کرکے صاحب رزیڈنٹ کارخانہ انگریزی کے پاس بشرط معافی قصور بھیجدین بلا لحاظ اس امر کے کہ اوسکی نسبت طلبی صاحب موصوف کیطرف سے آئی ہویا نہین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے وغیرہ بھونسلا کو مرعی رکھین گے اور غلام طرفین کے واپس ہوا کرینگے۔

شرط یازدہم

اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اونکی رعایا یا دوست کی یا اونکی جوزیر حمایت انگریزی تجارت کرتے ہون کسیوقت کہین علاقۂ بھونسلا مین کنارہ سے آلگین یا طوفانی ہوکر شکست ہوجائین تو وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اعانت حسب موقع واسطے حفاظت کشتی واسباب محمولہ کشتی دینگے اور جوکچہ اسباب اونمین کا بچیگا وہ مالک اصلی کو بلا طلب معاوضہ سواے مزدوری مزدوران واپس دیا جائیگا اور انگریز بھی اپنے علاقہ مین یہی اعانت نسبت کشتی کھیم ساونت بھونسلا کے مرعی رکھین گے۔

شرط دوازدہم

کھیم ساونت بھونسلا زجر وتوبیخ سے یا کسی اور طرح صریحاً یا خفیۃً ساکنان کو یا کسی اور شخص کو جنسے ملازمی انگریزی ہنگام تسلط انگریزی بمقام قلعہ رائری کی ہو یا جو زیر حمایت اونکی اوسوقت رہتا ہو غارت نہین کرینگے اور نہ اونسے مزاحمت کسیطرح کی کرین گے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ وہ اپنے اپنے مکان اور اراضی اور دیگر حقوق پر اوسیطرح قابض اور دخیل رہین جسطرح وہ سابق بعہد عملداری بھونسلا قبل فتحیابی انگریز کے دخیل اور قابض تھے اگر اسمین کچہ بھی تفاوت پایا گیا تو اوسکا معاوضہ بخوبی آنریبل کمپنی لینگی

شرط سیزدہم

کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوگا اور کمپنی استطلاب اعانت کرینگے تو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے بھونسلا اونکو دینگے اس فوج کی صرف خوراک کمپنی کے ذمہ ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت بھونسلا کی حتی الامکان کرینگے

شرط چہاردہم

کھیم ساونت بھونسلا بنظر اسکے کہ وٹوجی کوتم اوسکا ضامن پیشگاہ آنریبل کمپنی بنابر تعمیل عہدنامۂ ہذا ہوا ہے اوسکے مصارف کے واسطے موضع اور ضلع دنگورلا مع تمام مستاجری مال وسواے وغیرہ ہر قسم واسطے میعاد تیرہ سال کے دیتے ہین مقام مذکور مین آنریبل کمپنی اپنا جھنڈہ قائم کرین اور اوسقدر سپاہ اور دیگر ملازم وہان رکھین جسقدر مناسب متصور ہون اور اگر کھیم ساونت بھونسلا اس میعاد مقررہ مین وٹوجی کوتم کا اطمینان بابتہ تعمیل عہدنامۂ ہذا نکرین توآنریبل کمپنی موضع اور ضلع مذکور کو بعد انقضاے ایام میعاد مذکورہ بہی اپنے قبضہ مین رکھین اور اوسوقت تک رکھین جبتک بھونسلا اپنے دین سے ادا نہو جاے بعد ازان البتہ ضلع مذکور واپس کھیم ساونت بھونسلا کو دیا جایگا اور اس حال واپسی مین بہی آنریبل کمپنی اگر مناسب ہوگا اپنا کارخانہ ضلع مذکور مین قائم رکھینگے ۔

شرط پانزدہم

بگواہی شرائط عہدنامہ ہذا فیمابین فریقین معاہدہ مین نے یعنی اجنٹ نے جسکے دستخط نیچے ہین از طرف اور بجناب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور کھیم ساونت بھونسلا نے بجناب اپنے اپنے بانسے باعتبار اختیارات کل عہدنامہ ہذا حال دستخط کیا اور مہر فریقین معاہدہ کی اوسپر کرادی ۔

المرقوم مقام قلعۂ رادی تاریخ ۲۴ اکتوبر ۱۷۶۶ء

دستخط طامس موسٹن

نمبر ۲۵

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسے کنڈال مع علاقہ متعلقہ ایک فریق اور کونل تھویلر صاحب کپتان ۴ رجمنٹ پیادگان شاہی وسفیر انگریزی بمقام گوا حسب ہدایت رایٹ آنریبل گلبرٹ لارڈ منٹو گورنر جنرل علاقہ مقبوضہ انگریزی واقع ہندوستان منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی ۔

شرط اول

صلح و دوستی دوامی فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اونکے جانشینان اور ورثا کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم

بنظر اسکے کہ کلیۃً انسداد دزدی دریا جو اتبک رعایاے راجۂ پھوند ساونت بھونسلا کرتے ہین یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے منجانب بھونسلا ہوتی ہے کہ قلعۂ ونگورلا اور توپخانہ گنارا مع تمب مع لنگرگاہ و حدود مناسبہ اوسکی واسطے ہمیشہ کے آنریبل کمپنی کو دیے جائینگے اور اونکو کل اختیار شاہانہ وہان کا حاصل ہوگا اور قلعہ وغیرہ مذکورۂ بالا فوراً فوج انگریزی کے قبضہ مین دیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ بھی منجانب راجۂ پھوند ساونت بھونسلا وعدہ ہوتا ہے کہ ہر ایک جہاز گلیوات و تپامار وغیرہ جو مسلح ساتھ اسلحہ کے بعد ازین دریافت ہونگے آنریبل کمپنی کو دیے جائینگے اور وہ ملکیت آنریبل کمپنی کی گردانے جائینگے۔

شرط چہارم

یہ بھی منجانب پھوند ساونت بھونسلا اقرار ہوتا ہے کہ کوئی جہاز یا کشتی علاقۂ ساونت واری کے لنگرگاہ نیوٹی مین آمد و رفت نکرنے پائیگی جبتک اوسکی تلاشی وہ لوگ نکرلینگے جو جو واسطے اس کام کے منجانب حکام انگریزی مقرر ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے تلاشی لینے کے بمقام لنگرگاہ نیوٹی ایک گارد انگریزی فوج کا مقرر رہیگا۔

شرط پنجم

یہ بھی منجانب راجہ پھوند ساونت بھونسلا اور اونکے جانشینان اور ورثا کے اقرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی بعد ازین کوئی اوسکی رعایا میں کا مجرم جرم دزدی دریا ثابت ہوگا تو قلعۂ راری اور قلعۂ نیوٹی بھی آنریبل کمپنی کو اوسیطرح دیے جائینگے جسطرح قلعۂ ونگورلا دیا گیا ہے۔

شرط ششم

یہ وعدہ منجانب آنریبل کمپنی ہوتا ہے کہ فوراً جب فوج انگریزی کو قبضہ قلعہ ونگورلا کا دیا جایگا تو فوج محاصرہ کی طلب کریجایگی اور لنگرگاہان علاقہ ساونت واری واگذار کیے جائینگے جسکے دل مین رعایاے انگریزی وراجہ بھوندساونت بھونسلا سے آئے بلا مزاحمت تجارت کرے۔

شرط ہفتم

تجاران انگریزی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ علاقہ بھوندساونت بھونسلا مین بلامزاحمت مع اسپنے اسباب واشیار تجارت وباربرداری وحیوانات باربرداری آمدورفت کرین اور جو محصول رعایاے راجہ سے لیا جاتاہے وہی محصول وہ بھی اداکرین اس سے زیادہ کسی حیلہ وحجت سے ندین۔

شرط ہشتم

فوج انگریزی ورعایاے انگریزی جو اندر علاقہ راجہ بھوندساونت بھونسلا کی رہینگے اون سے زیادہ قیمت کسی اشیا پیداوار ملک کی بہ نسبت اوسکے جو رعایا نرخ دیتے ہین نہین لیجائیگی۔

شرط نہم

رعایاے انگریزی جو اندر علاقہ راجہ بھوندساونت بھونسلا کے رہتے ہین وہ صرف مطیع احکام حکام انگریزی رہینگے اور اگر اونسے کوئی جرم سرزد ہوگا تو اوسکی تحقیقات صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی حسب اطلاع ہی راجہ کرینگے اور یہی قاعدہ منجانب انگریزان نسبت رعایاے راجہ کے مرعی رہیگا۔

شرط دہم

تمام سامان جنگ ہر قسم کا اور ہر طرح کی رسد وغیرہ اور اشیا ولایتی جو واسطے صرف انگریزی افسران اور فوج کے جو علاقہ ساونت واری مین رہتے ہین آویگی اوسکا محصول نہین دیا جایگا۔

گواہی اسکے ہمنے جنکے دستخط نیچے ہوئے ہین یعنی راجہ بھوند ساونت بھونسلا بہادر سردیسی کودال مع علاقہ متعلقہ اور کورٹ لنڈشو یلر صاحب کپتان ۴۸ رجمنٹ پیادگان شاہی اور سفیر انگریزی گواعہدنامہ ہذا کو دستخط کیا اور اپنی اپنی مہراوسپر لگادی۔ المرقوم مقام موضع ماردور واقع ضلع سابقہ علاقہ ساونت واری بتاریخ ۳۔ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ عیسوی ۔

تتمہ شرط

یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ ہر قسم کا اسباب خانگی رعایاے بھوند ساونت بھونسلا جو اندر حدود قلعہ ونگورلا کے اور توپخانہ گنارا ہو تیمپ جو سپرد انگریزان ہوئے ہین ہوگا اوسکا لحاظ رہیگا اور یہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ حکام انگریزی کسی رعایاے بھونسلا کو پناہ ندینگے جسنے کوئی جرم بخلاف علاقہ ساونت واری کیا ہوگا اور لحاظ فقرہ ثانی اس شرط کا راجہ بھوند ساونت بھونسلا بہی نسبت رعایاے انگریزی کے رکھینگے

مہر ویفر کمپنی	مہر خورد گورنر جنرل

دستخط منٹو

دستخط ان بی اڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

تصدیق کیا ایسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۵۔ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۳ع

دستخط جے ہرنگٹن
سکرٹری فارسی گورنمنٹ

نمبر ۲۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور رجنسی یعنی مختاران ساونت واری منجانب راجہ کہیم ساونت بھونسلا منعقدہ معرفت میجر جنرل سر ولیم گرانٹ کیر کے ایم ٹی

منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا منجانب سرکار ساونت واڑی باعتبار اختیارات عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باستر ضامی و استصلاح اجنسی ساونت واری نسبت فریق ثانی -

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست واری کے ہوگی -

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ ساونت واری کی حفاظت کرینگے

شرط سوم

اجنسی یعنی مختاران ریاست منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ باشتراک راے گورنمنٹ انگریزی کار ریاست کیا کرینگے اور گورنمنٹ مذکور کی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس اور ریاست سے ساز نہین رکھین گے -

شرط چہارم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ریاست سے بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے کتابت اور اتفاق نہین کرینگے

شرط پنجم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو مقدمہ واسطے فیصلہ اور پنچایت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جاویگا -

شرط ششم

راجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام انگریزی اس ریاست مین داخل نکیا جایگا -

شرط ہفتم

عہدنامہ دس شرائط کا جو بمقام مارو و فیمابین کپتان کورٹ لنڈ شویلر اور راجہ بھوند ساونت

بھونسلا کے تبارخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ع منعقد ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہی لیکن راجہ کھیم ساونت بھونسلا جو اختیار کل اوپر نصفت دہی گورنمنٹ انگریزی کے رکھتے ہین اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی اونکی رعایا مین سے مرتکب کسی جرم کا اندر علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو اونکی تحقیقات اور سزا دہی معرفت صاحب افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی۔

شرط ہشتم

چونکہ اکثر غارتگری علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین رعایاے ریاست ساونت واری نے کی ہے لہذا مختاران اجنبی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ریاست ساونت واری مین سمباجی ساونت یا بابا گوپال کو جو اصل سرغنہ اور ترغیب دہندہ غارتگری مین ملازم نہین رکھینگے اور مختاران اجنبی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے مجرمان غارتگری مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے جنکی گرفتاری اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی اور جنکے نام میجر جنرل سر ولیم گرنٹ کیر کے ایم ٹی لکھتے ہین اور یہ بھی شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام رعایاے ریاست ساونت واری جنکی نسبت جرم غارتگری علاقہ انگریزی آیندہ ثابت ہوگا یا جس رفیق کے ذمہ جرم مذکور عائد ہوگا اونکو وہ گرفتار کرکے واسطے سزا دہی بموجب قانون انگریزی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اگر اصل مجرم حوالہ نکیے جائین تو قیمت مال مغروقہ کی ریاست ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیگی۔

شرط نہم

مختاران اجنبی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے قلعۂ راری معروف اشونت گڈہ اور قلعہ نیوتی ت اضعی کو د قلعہ جات مذکور جو ابتک اونکے تحت و تصرف مین اور حیطۂ انتظام مین تھی اور جسمین اضلاع بابت اور انجام اور تمام کنارہ دریاے شور دریاے کارلی سے ونگرلا تک اور ونگورلا سے حدود علاقہ پورتگالی تک دیتے ہین اور چونکہ سمباجی ساونت اور بابا گوپال استطاعت

ادا سے دعاوی گورنمنٹ انگریزی نہیں رکھتے لہذا بلحاظ راجہ کھیم ساونت بھونسلا کے
وہ دعاوی صریحاً منجانب گورنمنٹ انگریزی ترک کیے جاتے ہیں۔

شرط دہم

بنظر زیادہ اطمینان دربارۂ واقع نہونی غارتگری منجانب رعایاے ریاست ساونت واری
کے مختاران اجنبی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہیں کہ وہ جسقدر فوج
انگریزی گورنمنٹ انگریزی کی دانست مین ضروری متصور ہوگی اوسقدر فوج وہ اپنے
علاقہ مین جہان مرضی گورنمنٹ کی ہوگی رہنے مین استرضا اپنی دینگے اور اونکی اعانت
ہر طرح کی بیچ گرفتاری غارتگران و قزاقان کے کرین گے فقط المرقوم ماحکام تاریخ
۱۷ ماہ فوری ۱۸۱۹ء۔

دستخط ولیم گرنٹ کیر

میجر جنرل

عہدنامہ بالا دس شرائط کا راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی نے بمنظوری
نربدابائی اور ساوتری بائی کے قبول اور منظور کیا۔

گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بھی منظور کیا بتاریخ ۲۴ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء۔

نمبر ۲۷

عہدنامہ جو مختاران اجنبی ساونت واری کے ساتہ بتاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ء منعقد ہوا
شرائط عہدنامہ مشروطہ و منظور شدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مختاران
اجنبی ساونت واری منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسی کوڈال مع متعلقات
منعقدہ معرفت کپتان جدیون ہچنسن مہتمم امور پولیٹیکل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور
معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر منجانب دربار ساونت واری باعتبار اختیارات
کل عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باتفاق راے و استرضا مختاران اجنبی ساونت واری
نسبت فریق ثانی۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بلحاظ دوستی جو اونکو ریاست ساونت واری کی نسبت ہے

اور بنظر اظہار اس امر کے کہ گورنمنٹ مذکور نے طلب اضلاع اجگام و پانت کی جو از روے عہد نامہ منعقدۂ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ عیسوی اونکو دیے گئے ہین صرف بغرض انسداد کلی غارتگری جو رعایاے علاقۂ ساونت واری بیچ ملک انگریزی کے کرتے تھے کی تھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر کو اضلاع اجگام و پانت (باستثناء قلعہ اسونت گڈہ معروف راری اور قلعۂ نیوتی اور دیہات موقوعہ کنارۂ دریاے شورکر) اور نیز دیہات مفصلۂ ذیل ضلع بورداوی کے واسطے دوام کے واپس دیتے ہین یعنی دیہات ضلع اجگام حسب تفصیل ذیل — اجگام — اسولی — سانوس — اربوندی — تہوانی — تروانی — کینسلی — اور گلدبوے — دیہات ضلع پانت حسب تفصیل ذیل پانت — تین دولی — چاندوان — اور کرنتی — اور دیہات ضلع بورداوی حسب تفصیل ذیل دیہات وروس — کسون — سرکام — ہسال — کوندی — پروہی — کسرال — اور گورہی ورہی ترادی —

شرط دوم

یہ بھی بوضاحت منظور ہوتا ہے اور مشروط منجانب مختاران رجنسی بنام اور منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر ہوتا ہے کہ کوئی شخص مقامات مذکورۂ بالا کا یا جو تعلق مقامات مذکورۂ بالا سے رکھتا ہو یا کوئی اور شخص جو بعد ازین کسیوجہ سے سپرد کیا جاویگا وہ ہرگز ذمہ دار یا سزایاب بابت ایسے امر کے نہوگا جو اوسنے حسب الحکم یا منظوری یا باطلاع آنریبل کمپنی کے قبل از تاریخ اوسکی ریاست ساونت واری کے سپرد ہونیکی کیا ہوگا —

عہدنامہ بالا دو شرائط کا منظور ہو کر منعقد ہوا معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسے کوڈال مع علاقۂ متعلقہ بمنظوری نربدا بائی اور سا وتری بائی بمقام ساونت واری تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۰ء مطابق یوم پنجشنبہ ۳ بیج الثانی سنہ شورش عشر ثمانین و الف

دستخط جے پاچیس کپتان

مہتمم امور پولیٹکل

یادداشت ــ عہدنامۂ بالا کو گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا تباریخ ۹ - ماہ مارچ ۱۸۲۰ء -

نمبر ۲۶

اقرارنامہ منعقدہ وطے کردہ کپتان جدیون ہچنسن منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجیسوری راجیندر پنت ملہار و بجاجی انت منجانب دربار کرومی وراجیسوری وشنو بھٹ میر وانکر نروارام پنت گام کر منجانب دربار واری دربارۂ تقرری مالگذاری اداے ضلع مانگام واقع جنوب دریاے کودال جو قلعۂ پرشاد گڈہ معروف انگنی کو دیا جایگا المرقوم ساونت واری تاریخ ۱۶ - ماہ مارچ ۱۸۲۰ء -

	غلہ			کل	نقدی	میزان کل
	کوملا		اشتہار وآم			
	سوات پیداوار	جمیریاس پیداوار	مالمی کھوری			
مانگام	x ۱۳۰	x x ۵	x	x ۱۳۵	۰	۰
جہارپ	x x ۱	۰	x	x x ۱	۰	۰
نیمبی	x ۱ ۳	x x ۱	x ۱ x	x ۲۵	۵ر	۵ر
باڑدی	x x ۳	x ۳ x	x	x ۲۲	x	x
سانگام	x ۱۵	x ۱۱	x	x ۴۲	x	x
کل پچاس چرہی اور دو کردی				x ۲۵۰	۵ر	۵ر

اداے غلہ و نقدی بموجب شد آمد قدیم کے ہوگی

دستخط جی ہچنسن کپتان

مہتمم امور پولیٹکل

نقدی اسطرح ادا ہوگی پانچ آنہ بماہ ساون چار آنہ بماہ آسون یعنی کوار چار آنہ بماہ پوس اور تین آنہ بماہ چیت اور غلہ اسطرح دیا جایگا پنج سر بماہ کاتک و غلہ وری و ناچنی بماہ پوس پنج جمواس بماہ بیسا کہ یہ تقسیم پیمانہ کندولی سے ہوگی اور چارم غلہ کو ملا بمقام سیوا پور بموجب پیمانہ کوٹھی کے دیا جایگا اور باقی دیگر دیہات مین موجب پیمانہ اونی کے درصورت نقصان فصل کے فریقین اوسکا کوٹ کرکے حسب حصص باہم ریاست گوا اور کہاوری تقسیم کرینگے احکام مال تاریخ یکم ہر ماہ مذکورۂ بالا جاری ہونگے اور تیس روز کے عرصہ مین بعد وصول احکام مذکور ادائے مذکورۂ بالا بمقامات مختلفہ ادا ہونگے اگر احکام جاری نہونگے تو غلہ کی ادائی کے عوض نقدی ۔۔۔ فی بہری دیے جاینگی اور اگر ادائی حسب قرار داد نہوئی تو دس کوروں فی بہری زیادہ دینا ہوگا تمام تمسکات اور دیگر کاغذ بابت مالگذاری سال حال جو سالہاے گذشتہ و معاملہ دار وغیرہ ماتحت قلعہ منوہر موجود ہونگے اور جنکی تاریخ ماہ اسون یعنی کوار گذشتہ سے آجکی تاریخ تک ہوگی وہ سب بذریعۂ اس تحریر کے رد اور منسوخ متصور ہونگے اور یہ شرط کہ دونون دربار باہم متفق ہوکر درصورت نقصان فصل کوٹ کرینگے وہ بیکار ہوجایگی نقدی اور غلہ مذکورۂ بالا سال بسال بمقام قلعہ منوہر داخل ہوگا جب دیہات بالکل آباد ہوجاینگے تو البتہ وہ مستثنا کیے جاینگے اور مالگذاری معاف ہوگی اور ہمراہ فی بہری غلہ کے کولا کی اکتیس پیلی بوجھ گھاس کے دینے ہونگے اور پٹہ روپیہ ۔۔۔ فی ہزار ہوگا درباروار ی کی کل حکومت رہیگی باستثنا موضع سیوا پور اور بالعوض سیوا پور کے موضع اسبے گام دیا گیا ہے فقط

بمرتبہ آخیر دستخط اور سطے ہوا تاریخ ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء

دستخط جے جینس کپتان

مہتمم امور پولیٹیکل

نمبر ۳۳

جو وکلاے دربار کولہاپور نے بیان کیا کہ درباروار ی کو چاہیے کہ اپنا استحقاق راج موضع سیوا پور بوجوہ ذیل ترک کردینا یعنی

اول ـ موضع مذکور واسطے تیس سال گذشتہ کے زیر حکومت قلعہ منوہر کے رہا ہے ـ

دوم ـ زیادہ تر اراضی کی زراعت اور اکثر ساکنین اوسکی فوج قلعۂ منوہر گڈہ کے ہیں

سوم ـ غالباً تکرار ہمیشہ اور بیوجہ کے فیما بین سپاہ ہر دو ریاست بباعث عدم طمینان

طرفین جاری رہے گی ـ

چہارم ـ چونکہ غلہ سرکاری موضع مذکور مین رہے گا لہذا یہ تمنا ہے کہ اہلکاران کو لہیا بعوض

تحت حکومت غیر نہین ـ

پنجم ـ چونکہ موضع زیر سایۂ قلعۂ مذکور کے ہے لہذا سپاہ ساونت واری کا وہان رہنا

مضر و مخل امنیت قلعۂ مذکور کے ہوگا ـ

لہذا دربار واری کو بھی کچھ عذر اسمین نہین اگر انتظام مذکورۂ ذیل عمل مین آئے یعنی

شرط اول

جو حکومت کلیتہً ترک کیجاے گی تو دربار واری بھی اپنا استحقاق اور دعاوی ایک

موضع کا چھوڑ دین ـ

شرط دوم

جو موضع سیواپور بہت ضروری واسطے امنیت قلعہ کے متصور ہوا تو اوسیقدر ضروری

اونکے واسطے موضع اسبے گام بھی متصور کیا جاے ـ

شرط سوم

کواغذ رسیدات قدیم مالگذاری سیواپور جو دربار واری کو وصول ہوتے تھے اور

کواغذ ذخیرہ اسبے گام جو دربار کو لطاپور کا تھا دونون بنیاد تصفیۂ تبادلۂ مالگذاری

قرار دیا جاے ـ

اختلاف ان دونون رقوم مین ازروی تحقیقات کچھ پایا نہین جاتا اور اگر ہے تو بہت کم ہے

کولطاپور کی آمدنی اسبے گام کی ۷ ۱ × بہری [illegible] ہے ـ

واری کی آمدنی سیواپور کی ۷ × × بہری اور [illegible] ہے ـ

ازروے اقرارنامہ حال اختلاف یہ ہوگا ـ

دربار واری اپنی مالگذاری سیواپور کی یہ چھوڑتے ہین ۴ ۳ ۱۲ ۱۰ بھری غلہ
دربار کولیا پورا اپنی آمدنی اپنی آپ کے کام کی چھوڑتے ہین ۱۵ ۲ ۷ بھری غلہ
ایزادی صرف ۱۰ ۲ ۱۳ ۱ بھری کے بالعوض فائدہ راج وحکومت کل سیواپور کی بہ
بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے انتظام بالا عمل مین آیا اور سطے ہوا۔

دستخط جے ہچنسن کپتان

مہتمم امور پولیٹکل

المرقوم مقام ساونت واری تاریخ ۲۴ - ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۰ء

نمبر ۱۳۱

مضمون یادداشت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سرویسے پرانت کو دال وحال
سن ثلاثین مائتین والف -

میرا ملک میری ہی بدوضعی سے کئی مرتبہ بدنظمی اور فساد مین پڑا ہے اور آنربیل کمپنی
اب بموجب میری درخواست کے میری حکومت پھر قائم کرنی منظور کرتے ہین لہذا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین بموجب شرائط ذیل کاربند ہونگا اور ان ہی شرائط پر آنربیل
کمپنی میری نسبت اعانت مبذول رکھین گے -

شرط اول

مین وتل راؤ بہادر بوسخنیس کو اپنا کار بار واسطے انتظام امور ملک کے مقرر کرونگا
اور بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مین اوسکو برطرف نہین کرونگا -

شرط دوم

جو تدابیر بہتری کی واسطے کم کرنے میرے مصارف اور اخراجات ریاست کے
اور جو کچھ انتظام واسطے راضی کرنے اون لوگون کے جنکو میری بدانتظامی نے
ناخوش کردیا ہے کار باری مذکور صلاح دیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو منظور کرینگے
مین اونکے اجرا اور انصرام کا اختیار اوسکو دونگا اور خود بموجب اوسکے کاربند ہونگا
اور اونکو اجرا کراؤنگا اور اونکے سرانجام مین کچھ ہرج نڈالونگا اور مین حتی الامکان

اور حتی الوسع ہمیشہ کوشش بیچ اعانت کارباری مذکور درباب انصرام کار متعلقۂ کارباری
مذکور کے کرونگا۔

شرط سوم

اگر مین قصور ان دونون امور مین کرونگا تو مین سزا اور محرومی دوستی و اعتبار
گورنمنٹ انگریزی ہونگا اور اوسحالت مین گورنمنٹ مذکور کو اختیار حاصل رہے گا
کہ انتظام مناسب میری ریاست کا کرین مگر گدی حسب فحواے عہدنامہ میرے
فرزند کو بخشین۔

شرط چہارم

جو کچھ اخراجات زائد فوج کا یا کسی اور امر متعلق انتظام ریاست ہوگا مین اوسکے ادا
کرنے کا وعدہ کرتا ہون۔

چہار شرائط بالا کو مین منظور کرتا ہین۔

المرقوم دوم ماہ شعبان عرف پوس سودی ترتیا یعنی تیج شاکہ ۱۷۵۴ مقام سندنام
سونت سری تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء۔

جو یادداشت تباریخ ۱۹ ماہ حال ترتیب پائی تھی اوسمین نام کارباری مقرر کا مندرج تھا
لہذا یہ یادداشت تیار ہوئی اور وہ چاک کی گئی۔

مہر

گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا تباریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء۔

نمبر ۳۳

عہدنامۂ منعقدۂ فیمابین الگزنڈر الفنسٹن صاحب کلکٹر ضلع رتناگیری اور راجہ
راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سر دیسے پرانت کوڈال سمس تھان سندر واری
(ساونت واری) تاریخ ۲۵ جمادی الآخر سن تسعہ ثلاثین مأتین و الف ۱۲۳۹
مطابق ۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء۔

شرط اول

اجم راجہ بہادر بذریعۂ اس تحریر کے کل دعوے محصول بحری و بری مع چھاپ یعنی داغ پارچہ جو وہ اتبک علاقۂ واری سمس تھان مین اور نیز اوسکے حدود میں تحصیل کرتے تھے ترک کرتے ہین بعدازین راجہ بہادر کا کچھ دعوے نسبت رقوم مرتبۂ مذکورۂ بالا نہین رہے گا۔

شرط دوم

اجم راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے کل استحقاق قائم کرنے ناکون کا اوپر حدود عمل واری کے اور کل محالات بیرتی وغیرہ جواب گوسکے پورتگیس لوگون کے پاس سے اور اونمین تحصیل محصول کرنا اور نیز محصول بحری مقام لنگرگاہ باندا لینا گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کرتے ہین گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنے قواعد کے موافق یا جسطرح اونکی مرضی ہو تحصیل محال کریں اسمین کچھ عذر کسیطرحکا راجہ بہادر نکرینگے۔

شرط سوم

باستثناء مقامات مذکورۂ شرط دوم عہدنامۂ ہذا تحصیل محاصل مع محصول داغ پارچہ تمام مقامات عمل واری سمس تھان موقوف ہوئے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی ہرسال رقم معینہ بالعوض محاصل بحری و بری مع محصول داغ پارچہ جو اتبک واری سمس تھان مین لیا جاتا تھا اور بابت حقوق حقداران کے بعد ملاحظہ آمدنی سہ سالہ یعنی سمس ۳۵ و ۱۸۳۴ و ۳۶ و ۱۸۳۵ و ۳۷ و ۱۸۳۶ اور بعد قائم کرنے اوسط سہ سالہ مذکور یعنی سوم حصۂ آمدنی سالہاے مذکور ہرسال راجہ بہادر کو دیا کرین گے۔

شرط پنجم

راجہ بہادر نے اپنی مرضی گورنمنٹ انگریزی پر ظاہر کی ہے کہ جو اشیاء اونکے واسطے اور اونکے درکداران کے واسطے مقام گورستے آئینگے اوپر محصول وسوقت تک

کیا جاوے جبتک اونکا محصول پانچ سو روپیہ سے زائد نہوا وسکو گورنمنٹ انگریزی
نے منظور کیا اور بنظر رفع دقت آیندہ گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرسال
راجہ کو بابت اس استثنار محاصل کے پانچ سو روپیہ نقد سواے رقم اوسط مذکورہ
شرط چہارم دیا کرینگے لہذا راجہ بہادر اب کچھ عذر یا تکرار در باب استثنا کرنے اشیاء
مذکورہ کے نہین کرینگے -

شرط ششم

اگر گورنمنٹ انگریزی احکام در باب دوبارہ قائم کرنے تحصیل محصول بری اپنے
علاقہ کے جاری کرینگے تو راجہ بہادر کو اختیار رہے گا کہ وہ بھی اپنے علاقہ کے خشکی
کے ناکون پر باستثناء اون ناکون کے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے اور جو سرحدواری و
گوا پر واقع ہین اور جو واسطے ناکہ بندی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین تحصیل
قائم کرین اور اگر گورنمنٹ انگریزی اپنے علاقہ کے ناکون پر حکم تحصیل محاصل جاری
نکرین تو راجہ بہادر کو بھی اختیار نہین کہ وہ اپنے علاقہ مین تحصیل محاصل کرین اور اگر
احیانا کچھ فیصلہ واسطے تحصیل کے گورنمنٹ انگریزی کردین تو جو اختلاف درمیان واسطے و
محاصل سرحدات و ناکہ ہاے بحری اور اوسط جسکا وعدہ بموجب اسے شرط چہارم راجہ بہادر
کو دینے کا ہوا ہے ہوگا یعنی رقم اوسط محاصل اون ناکون کا جنپر راجہ بہادر محصول لینا
شروع کرینگے وہ گورنمنٹ انگریزی پھر اونکو نہین دینگے -

چھ شرائط مذکورہ بالا منظور ہوئے ہین -

المرقوم ۲۵ ماہ جمادی الآخر (۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ء

مہر خورد
دربار واری

تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء

نمبر ۳

ترجمہ چٹھی رزیڈنٹ ساونت واری بنام سردار دیسائی [illegible]

مرقومہ ۱۵ ماہ سمبر ۱۸۳۳ء

آپ بمقام واری آئے اور مجھسے آپنے ظاہر کیا کہ میرا ملک بباعث غارتگری سرکشان غارتگر نہایت تباہی کی حالت مین ہے اور آمدنی ملک اور دیگر امور ریاست مین بدنظمی ہے لہذا باستصلاح گورنمنٹ بمبئی آپ واری مین آئے اور جبتک آپ بخوبی ملک مین امن امان قائم نکرین اور دیگر امور ریاست کا انتظام خاطر خواہ نکرین اوسوقت تک آپکا منشا یہ ہے کہ کل انتظام ملک آپکے اختیار مین رہے اور اجراے احکام تدبیری وانتظام ملک معرفت میرے مشیر مورو پنت للا کے ہوا کرے اور آپنے مجھسے دریافت کیا کہ آیا اسمین مجھے کچھ عذر ہے یا نہین۔

بجواب اسکے مین بیان کرتا ہون کہ نہایت دوستی قدیم سے فیما بین آنریبل کمپنی اور اس ریاست کے رہی ہے اور اس سبب سے کہ میرے ملک مین کچھ نقصان نہو اور پھر مجھے اوسی ہیئت سے دیا جاے جسطرح اب میرے پاس ہے آپکی سرکارنے آپکو یہان واسطے انتظام ملک کے بھیجا ہے اور آپنے مجھسے صاف بیان کیا ہے جو منشا اونکا ہے اور جو تدابیر وہ کیا چاہتے ہین اور آپ اوسوقت تک جبتک ملک مین امنیت اور خوش انتظامی نہو کل انتظام اپنے اختیار مین رکھا چاہتے ہین۔ بسبب اختیار کرنے تدابیر مذکورہ بالا کے میرے ملک کا کچھ نقصان نہوگا لہذا مین راضی ہون اور آپ اور میرا مشیر مورو کرسنو للا کل انتظام ملک کا اپنے اختیار مین رکھین اور براہ انصاف اور بموجب رسوم و رواج ملک حکومت اوسکی کرین۔

میری اور آپ کی بھی ذاتی بہت دوستی ہے اور مجھے آپ پر ہر طرح کا اطمینان ہے لہذا میری مرضی یہ ہے کہ آپ ہی تدابیر مذکورۂ بالا عمل مین لائین اور آپ اوسوقت تک یہان رہین جبتک ملک مین امنیت اور انتظام نہو جاے بعد ازان آپ ملک کو میرے سپرد کرین اور آپ اوسوقت تک یہان سے نجائین جبتک ملک مجکو دوبارہ ندیا جاے اگر کوئی صاحب واسطے انتظام ملک کے آئینگے تو میری اور میری ریاست کی توقیر مین فرق آویگا

لہذا مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا بندوبست کرینگے کہ اِس امر کے واسطے
کوئی اور صاحب یہان بھیجے نجائین مگر آپ ہی اِس ملک کا بندوبست کر کے
اور ہر ایک انتظام اوسکا کر کے مجھے اوسیحالت مین واپس کرینگے جیسا سابق مذکور
ہوا ہے اور جو عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور میری ریاست کے سنہ ۱۸۱۹ عیسوی
مین ہوا ہے اوسکا لحاظ رہے گا اور ہمیشہ حمایت اور حفاظت میری اور میرے
ملک کی آنریبل کمپنی کرتے رہینگے۔

مرہٹا جاگیرداران جنوبی

مرہٹا جاگیرداران جنوبی مشتمل ہین اوپر تین بڑے خاندان کے۔ پتوردہن۔ ونہا۔ وگورپرے۔ انمین سے پتوردہن سانگلی کی حکومت قسم اول کی رکھتے ہین اور اونکو اختیار تحقیقات کرنے مقدمات قتل ہر ایک شخص کا سواے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے اور باقی قسم دوم کی حکومت رکھتے ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنی مقدمات قتل صرف اپنی رعایا کے حاصل ہے۔

پتوردہن ـ بانی اِس خاندان کا ہری بہت کنکافی برہمن تھا یہ شخص پروہت گورپرے انچلکرنجی والہ کا ہوا اور اوسکے تین فرزند گوبند ہری اور رامچندر ہری اور ترمبک ہری ماتحت پیشوا اول سے افسر فوج کے ہوئے اور اونکو زمین بالعوض خدمت سپاہگری کے عطا ہوئی اول عطیہ اراضی جمعی [illegible] کی بنام گوبند ہری کے ہوئی مگر بعد ازان پیشوا نے اوسکو بحصص غیر مساوی درمیان گوبند ہری اور اوسکے دو برادر زادگان یعنی پرسرام بہاؤ جو نہایت مشہور جنرل فوج مرہٹا کا ہوا اور جو فرزند رامچندر راؤ کا تھا اور نیل کنٹھ راؤ پسر ترمبک ہری کے تقسیم کیا گوبند ہری کو میرج اور پرسرام بہاؤ کو تاس گانو اور نیلکنٹھ راؤ کو کورندوار ملا۔

سنہ ۱۸۰۲ع مین میرج جنتا سن راؤ کو جو پوتا گوبند ہری کا بعمر صغرسنی شش سالگی تھا ملا بیچ اوسکی صغرسنی کے علاقہ کا انتظام اوسکے چچا گنگادہر راؤ نے کیا جب

چنتامن راؤ عمر تمیز کو پہونچا اوسکی تکرار ساتھ اوسکے عموی کے جسنے چاہا تھا کہ اوسکو
اپنے حقوق سے محروم رکھے ہوئی آخر کار علاقۂ مذکور درمیان اونکے منقسم ہوا
عموی کے پاس میرج رہا اور چنتامن راؤ کو سانگلی ملا جمع سانگلی کی [illegible] لاکھ تھی اور
میرج کی [illegible] لاکھ اور بالعوض ان علاقہ کو سوار دینے پڑتے تھے بالعوض سانگلی
کے [illegible] نفر اور بالعوض میرج کے [illegible] نفر

ہنگام وفات پرسرام بھاؤ تاس گانو والہ کے علاقہ اوسکے فرزند رامچندر کو ملا
مگر ١٨١١ء مین ایک حصہ اوسمین کا پیشوا نے پسر خورد گنپت راؤ نامی کو دیا دونو
علاقہ اسطرح علیحدہ ہوئے علاقۂ جام کھنڈی جمعی [illegible] لاکھ رامچندر کو ملا بشرطیکہ وہ
[illegible] نفر سوار دیا کرے اور تاس گانو جمعی [illegible] لاکھ گنپت راؤ کو بشرط دینے
[illegible] نفر سواران —

١٨١٢ء مین علاقۂ کورندوار بھی منقسم ہوا نصف حصہ یعنی [illegible] گنپت راؤ برادر زادۂ
بیل گنپت راؤ کو پیشوا نے دیا جمع حصہ کورندوار کی [illegible] لاکھ تھے اور خدمت دو سو
اسی نفر سواران کی لیجاتی تھی اور جمع سدپال کی [illegible] اور خدمت سواران [illegible] نفر
کی لیجاتی تھی —

قوت خاندان پٹوردھن ایک وقت مین باعث حسد پیشوا ہوئی اور اوسنے چاہا کہ
خاندان مذکور کو اوسکے حقوق سے محروم کرے [illegible] کئی مرتبہ اندیشہ سرکشی کا پیدا ہوا
اور آخر کار پٹوردھن نے ١٨١٢ء مین بتوسط اور بمداخلت گورنمنٹ انگریزی کی درخواست کی
اور بتوسط مسٹر الفنسٹن صاحب کے اقرارنامہ نمبر ۴۴ ترتیب ہوا جسکی رو سے
خاندان اور دیگر [illegible] جاگیرداران ملک جنوبی اس شرط پر اپنے اپنے علاقہ پر قائم
رکھے گئے کہ وہ خدمتگذاری کیا کرین اور پیشوا نے بھی اقرار کیا کہ وہ اونکے انتظام مین
مداخلت نہین کریگا —

[illegible] مختلف علاقجات [illegible] خاندان [illegible]
[illegible] نمبر [illegible]

منعقد ہوئے جنکے روسے تعداد نفری سواران جو وہ دیتے تھے چہارم کم ہوئی اور
اونکے عوض نقدی بحساب مبلغ [illegible] فی سوار اراضی دینا منظور ہوا اوران عہدنامجات
کے روسے اونکو مطیع گورنمنٹ انگریزی ہونا پڑا اور تمام مقدمات تکرار باہمی گورنمنٹ
مذکور سے رجوع کرنے کا وعدہ ہوا باستثناء رئیس سانگلی جسنے اراضی جمعی [illegible] لکھ روپیہ
کی دی تمام باقی رئیسون نے سوار دینے منظور کیے۔

سنہ ١٨٢٠ء مین علاقہ میرج کا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی چار حصص مین منقسم ہوا
اور سواران بہی اوسیقدر ہر ایک سے لینے قرار پائے منجملہ ان چارون حصص کے
دو حصص سنہ ١٨٢٤ء و سنہ ١٨٤٥ء مین بباعث لاولدی قابضان کے ضبط سرکار ہوئے
اور دو اب تک قائم ہین ایک گنگادہر راو میرج والہ کی اور دوسرا لچھمن راو آپا صاحب
کے پاس ہے۔

سنہ ١٨٢١ء مین علاقہ جام کھنڈی بہی منقسم ہوکر علاقہ چنچنی اوسمین سے قائم ہوکر
گوبند راو نانا صاحب برادرزادہ رامچندر راو کو ملا اور سنہ ١٨٣٦ء مین چنچنی ضبط سرکار ہوا
اور تاس گانو بہی سنہ ١٨٤٨ء مین ضبط ہوا۔

باقی علاقجات مین ازروے عہدنامہ نمبر ٣٣ کے سوارونکی عوضی روپیہ مقرر ہوا بعد
طے ہونے اس عہدنامہ کے علاقہ نسدپال ایک مرتبہ سنہ ١٨٣٠ء مین نسبت [illegible] کرنیکو
قائم رہا تہا مگر پہر سنہ ١٨٥٠ء مین ضبط ہوگیا اب روپیہ حسب تفصیل ذیل دیا جاتا ہے۔

نام رئیس	نام علاقہ	جمع	روپیہ بالعوض سواران کی
لچھمن راو	جام کھنڈی	[illegible] لکھان	[illegible]
	میرج	[illegible] لکھ	[illegible]
	”	[illegible]	[illegible]
	کورندوار	[illegible] لکھ	[illegible]
	سانگلی	[illegible] لکھ	[illegible]

خاندان تیور دھن سنے باستثنا رئیس جام کھنڈی جسکا طریق مشتبہ تھا ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء
خیر خواہی کی لہذا اونکے خاندان کی دوامی بذریعہ نمبر ۳۹ باجازت متبنی کرنے کے
قائم رکھی گئی ۔

قلعہ نرگوند اور قلعہ رام دروگ دو بڑے مستحکم قلعہ کونکان مین ہین اور
بہاوا ۔ ہنگام اول جنگہاے مرہٹا کے یہ دونون قلعہ مرہٹا کے قبضہ مین تھے آپاجی سورو
حاکم دونون قلعہ کا تھا اوسنے اپنے دوست رام راؤ داجی کو قلعۂ نرگوند مین مقرر کیا
اور بعد نشیب و فراز روزگار اور انفصالے عرصۂ قریب بست سال کے پیشوا مادہو راؤ
بلال سنے اوسکے فرزند جوگی راؤ اور برادرزادہ کلان بھاسکر راؤ کو وہان قائم کیا یہہ
علاقجات اوسوقت مین یعنی ۱۷۵۳ء مین جب اونکا انتظام تعلق بھاسکر راؤ کے تہا
اور بھاسکر راؤ جوگی راجہ کی پرورش کیا کرتا تھا جمعی ۔ لاکھہ بارہ ہزار کے تھے اور رسالہ نفری
سواروں کی دیا کرتے تھے بعد وفات بھاسکر راؤ کے اوسکا فرزند ونکت راؤ جانشین
اوسکا ہوا اور انتظام علاقہ کا کرنے لگا اور پرورش جوگی راؤ کی اوسنے بہی ملحوظ رکھی
اوسکے بعد اوسکا پوتا رام راؤ جانشین ہوا یہ انتظام ۱۷۷۸ء تک جاری رہا اس سنہ مین
حیدر علی سنے تسلط اپنا ملک پر کرلیا مگر ۱۷۸۵ء مین ٹیپو سلطان سنے زیادہ مطالبہ کیا
اسمین تکرار پیدا ہوئی جس سبب سے ٹیپو نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا بعد محاصرۂ سات ماہ
کے ونکت راؤ حاضر ہوا اور بخلاف شرائط حاضری کے ٹیپو نے اوسکو مع اوسکی عیال و اطفال
کے قید کرلیا ہنگام شکست سرنگاپٹم ونکت راؤ آزاد کیا گیا اور پیشوا سنے پھر اوسکو
نرگوند اور دیگر اراضی جمعی ۔ لاکھہ ۔ کی دی اور رام راؤ کو قلعہ رام دروگ مع اراضی متعلقہ
جمعی ۔ کی دی ۔

دونون فروع خاندان اپنے اپنے علاقہ پر ۱۸۱۰ء تک قابض رہے اس سال مین
پیشوا سنے اس علاقہ کو برابر حصص مین تقسیم کرکے ایک حصہ ونکت راؤ اور ایک حصہ
نراین راؤ پسر رام راؤ کو دیا ہنگام شکست پیشوا علاقجات ان دونون رئیسون کے
پاس حسب عہدنامہ نمبر ۴۰ مرقومہ ۱۹ ماہ جون ۱۸۱۸ء جاری اور قائم رکھے گئے ۔

سنہ ۱۸۲۷ع مین نراین راؤ لاولد فوت ہوا اور اوسکو اجازت متبنی کرنے کی بھی نہین ملی
لہذا علاقہ اوسکا قرق ہوا مگر اوسکی بیوہ کو بعدازان اجازت متبنی کرنے ہرہر راؤ پسر کو جلد
رئیس نرگوند کی حاصل ہوئی اسنے اپنا خطاب رام راؤ رکھا اور تا عین حیات انتظام علاقہ
کا اوسکے سپرد رہا رام راؤ رئیس حال رام دروگ کا ہے بلوہ مین بھی وہ خیرخواہ رہا
اور اوسکو سند نمبر ۳۹ عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا
اوسکی جمع قریب ص۳ روپیہ کے ہے ۔
ونکت راؤ کے بعد اوسکا فرزند دادا جی راؤ جانشین اوسکا نرگوند مین ہوا اور
اسکا جانشین اسکا فرزند بھاسکر راؤ برادر کلان راجہ رام دورگ ہوا ۔
سنہ ۱۸۵۷ع مین اوسنے مسٹر منسن صاحب پولیٹکل اجنٹ کو قتل کیا جسکے یاداش مین اوسکو
پھانسی ہوئی اور علاقہ ضبط ہوا ۔
گورپڑے مودہول والہ ۔ خاندان گورپڑے ماتحت بادشاہان اہل اسلام بیجاپور
شہرت یاب ہوئے اور اوس سے اونکو علاقجات حاصل ہوئے وہ دشمن قلبی سیوا جی
کے ہنگام اوسکی اوائل کی ترقی اور فتوحات کے تھے مگر بعد شکست قوت اسلام
وہ شریک مرہٹا کے ہوئے اور حکومت فوج پیشوا کی اختیار کی ۔
سنہ ۱۸۱۵ع مین رئیس مودہول نراین راؤ نامی فوت ہوا اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند
ونکت راؤ ہوا جسکو پیشوا نے بمقابلہ گوبند راؤ پسر کلان کے جو ز و جۂ خورد سے تھا منظور کیا تھا
بعد شکست پیشوا علاقہ ونکت راؤ کے پاس حسب محولے نمبر ۳۴ جو مطابق اوس عہدنامہ
کے تھا جو ساتھ پیتور دہن کے کیا گیا تھا رہا اور سنہ ۱۸۵۰ع مین زر نقد تعدادی ...... روپیہ
سالیانہ حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۳۰ بالعوض خدمت سواران مقرر ہوا ونکت راؤ نے
سنہ ۱۸۵۳ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رئیس حال اوسکا جانشین ہوا اوسکو ...
اجازت متبنی کرنے کی حسب محولے نمبر ۴۰ ... جمع ... قریب ...
پانچ لاکھ ... سدوجی راؤ ... کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے ... عہدنامہ نمبر ۴۲ ... مطابق ...
جو دیگر جاگیرداران ... کے ساتھ قرار پایا تھا منعقد کیا ... لاولد فوت ہوا ...

ضبط سرکار ہو گیا۔

نمبر ۳۴

شرائط عہدنامہ[+] جو آنریبل ایم الفنسٹن صاحب فی بنام گورنمنٹ انگریزی منجانب پیشوا ساتھ جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹا ماہ جولائی و اگست ۱۸۱۲ء منعقد کیئن اور جو بنام عہدنامہ پندرپور مشہور ہے۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ مہاراجہ پیشوا کچھ خیال جرائم گذشتہ کا نہین کرینگے اور یہ بھی کہ جاگیرداران کو وقت اور تکلیف ساتھ دوبارہ دائر کرنے دعاوی زرسابقہ یا کوئی اور دعوی کے ندینگے اور جاگیردار بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی کوئی دعوی سابقہ نسبت مہاراجہ پیشوا کے دائر اور قائم نہین کرینگے۔

شرط دوم

جاگیرداران وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام قطعات اراضی جو اونھون نے سے لیے ہیں بلا استثنا واپس دینگے اور نیز کل محاصل جو وہ بغیر سند کے تحصیل کرتے ہین چھوڑ دینگے پس اس غرض سے اونکی اسناد کا ملاحظہ ہوگا اور جو وجوہ کمی کے وہ پیش کرینگے اوسکی تحقیقات بعد ازین ہوگی بفحوا اس شرط کے کل اراضی جو کہ مادیس مین اونکے قبضہ مین ہے وہ واپس پیشوا کو دیجائیگی۔

شرط سوم

جاگیرداران اقرار کرتے ہین کہ وہ خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب قاعدہ قدیم سلطنت مرہٹا اور بموجب تحریر تعینات ضابطہ کیا کرینگے۔

+ یہ عہدنامہ مطابق اوسکے ہے جو جلد سوم مین درج ہے گمان ہوتا ہے کہ اصل عہدنامہ ۱۸۱۷ء عیسوی مین رزیڈنسی پونا مین جل گیا یہ نقل اوس مسودہ کی ہو جو نمبر الف چٹھی الفنسٹن صاحب بنام لارڈ منٹو صاحب مرقومہ ۹ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء عیسوی کے ہے اور جو مطابق اوس نقل کے ہے جو جاگیرداران کے پاس ہو جود ہے لہذا یہ صحیح قرار پاسکتے ہین۔

شرط چہارم

جاگیرداران کوئی امر دشمنی کا یا کوئی جنگ و جدل بغیر اجازت مہاراجہ پیشوا کے نہین کرینگے اور اگر کوئی موقع جنگ باہمی کسی سبب سے پیدا ہوگا تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وجوہ تکرار پیشوا کے حضور پیش کرینگے اور جو فیصلہ مہاراجہ کردینگے اوسکو منظور کرینگے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جبتک جاگیردار خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی کرینگے اور اونکے خیرخواہ رہین گے اوسوقت تک اونکا قبضہ اوپر اراضی سندی کے بلا مزاحمت بحال اور برقرار رہیگا اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرینگے مہاراجہ کو پھر اونپر مہربان کردینگے اور اوسیطرح اونکے ساتھ [illegible] پیش آئینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ پیشوا نے کل صلاح امر مذکورۂ بالا کی محوّل [illegible] انگریزی کے رکھی ہے اور صاحب موصوف کو ایٹ آنریبل گورنر بہادر نے تحریر فرمایا ہے کہ اونکی تعمیل کرین اور دیکھین کہ اونکے موافق کارروائی ہوتی ہے۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر کلوز

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

یادداشت شرائط مذکورہ بالا کو جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹہ [illegible] بابت ماہ اگست سنہ ۱۸۱۲ع منظور کیا تھا [illegible]

نمبر ۳۵

یادداشت شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کرشن راؤ [illegible]

اراضی جو اوسکو دربار مہاراجہ پیشوا سے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اخراجات
وغیرہ ذاتی اوسکے ملی تھی دین مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ھ مطابق سنہ ۱۸۱۹ء —

شرط اول

بیچ سنہ ۱۲۳۱ ہجری کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور یادداشت منجانب
گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے بھیجی گئی تھی۔ بیچ شرط سوم یادداشت مذکور کے
یہ درج ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم قدیم ریاست مرہٹا کیا کروگے جب
تمہارے تعیناتی ضابطہ مین ہوگا بموجب شرط مذکور اب یہ قرار پایا کہ تم خدمتگذاری
چہارم فوج کنٹنجنٹ یعنی چارسو پچاس سوار سے کروگے جنکے اخراجات کے واسطے
تمکو اراضی ملی ہے باہم بالعوض اس خدمتگذاری سواران کے نقد روپیہ گورنمنٹ کو
بحساب مبلغ ماہانہ فی سوار حسب حساب متناسبہ دوگے یا تم اسقدر جمع کی اراضی حوالہ
کروگے اور چونکہ تمنے اراضی دینا منظور کیا ہے لہذا تم اب اراضی مذکور حسب
جداگانہ سپرد کردوگے —

شرط دوم

جبتک تم وفادار اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے اوسوقت تک بلا تفاوت اراضی
مذکورہ [illegible] پاس رہیگی [illegible] شرط [illegible] عہدنامہ [illegible] کی شرط [illegible] میں درج ہے اور بذریعہ
ایک تحریر [illegible] تصدیق اور منظوری اوسکی ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی مجریہ
[illegible] نوبل گورنر جنرل بہادر تمکو عطا ہوگی —

شرط سوم

[illegible] واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور جو صورت تکرار
[illegible] کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ
[illegible] واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے
[illegible] کرینگے [illegible] تمکو متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامہ
[illegible] تصدیق اور منظوری بذریعہ اس تحریر کے ہوئی

تم متوجہ بہبودی رعایائے جاگیر رہو گے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھو گے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤ گے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم کا
یہ دفعہ اصل شرط عہدنامہ ہذا کی ہے لہذا تم بہرصورت خوش انتظامی ملک قائم رکھو گے

شرط پنجم

تم جملہ حقوق جو ہماری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دو مالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی بخشش سالیانہ اور دہرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ اور خیرات اور ننوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ قائم رکھو گے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ کے نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہو تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاوے گی [illegible] گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی نہین سہ سکے گی۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر سے فرار ہو کر علاقہ گورنمنٹ مین آوے گا تو تم اوسکی اطلاع کرو گے بعد تحقیقات مجرم مذکور تمہارے حوالہ کیا [illegible] اگر کوئی [illegible] گورنمنٹ یا مجرم ملک سرکار تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہوگا [illegible] تعاقب اہلکاران [illegible] اور تم ہر طرح کی امداد اونکی گرفتاری مین اہلکاران مذکور کی کرو گے۔

شرط ہفتم

گورنمنٹ انگریزی [illegible] اور [illegible] جسقدر [illegible] کے یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کرو گے [illegible] از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان [illegible] جسقدر انصافاً ممکن ہوگی کرینگے۔

شرط ہشتم

[illegible]

گورنمنٹ مین واقع ہونگے وہ سب بلامزاحمت مثل سابق قائم اور بحال رکھے جاینگے
آنتھ شرائط مذکورہ بالا منظور اور مقبول ہوئین تاریخ ۱۵- ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی
مطابق ۱۹- ماہ رجب -

شرائط جو ہنگام انتقال اراضی جمعی صہ لک روپیہ بالعوض کنٹنجنٹ سواران جو تعینات ضابطہ دینے پڑتے تھے قرار پائین المرقوم بمقام بیجاپور تاریخ ۱۲- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۰ء
جو دینے شاہ پور سے جو باعث اتصال چھاونی ملگام طلب ہوا تھا چیتا من راو
نے انکار کیا لہذا شرائط ذیل قرار پائین -

شرط اول

خرید و فروخت شراب شاہ پور مین نہوگی -

شرط دوم

بنظر رفع عذرات رواج مین روپیہ ٹکسال یا ضرب سکہ شاہ پور مین نہوگا -

شرط سوم

بالعوض ان دونون رقوم کے گورنمنٹ انگریزی سے کچھ معاوضہ طلب نہوگا -

شرط چہارم

صاحب کلکٹر وہ دیہات قریب دیہا ملگام مین باستثنا شاہ پور تجویز کرینگے جنکی جمع بمالیت مبلغ [illegible] رقم ایک لک روپیہ سکہ کی پوری ہوجاوے اور وہ دیہات دیجاوین
جنمین وہ درخت ہون جنسے شراب بنتی ہے کہ آیندہ پھر نخلہ دانہ ... ادا نہوگا اور
اخراجات وہی جمع سے لئے جاوینگے -

شرط پنجم

بڑی آبادی شاہ پور جو متصل چھاونی کے ہے وہ سر انجام ... لی وبار برداری متعلقہ
فوج کرے گا -

شرط ششم

کاکلہ ... [illegible]

کی بابت اور اراضی کے جو واسطے پورا کرنے رقم ضروری یعنی مبلغ ایک لک روپیہ کے ضروری
متصور ہو کر تین اقساط ماہواری مین دیجایگی واگذار کیجاے گی اور منہائی بابتہ اخراجات
پولس اور نمنوک کے شامل حساب ہوگی۔

شرط ہفتم

مالگذاری اراضی واگذار بموجب فرد مدخلہ دفتر کلکٹری یعنی تحصیل دہروار درج ہوئی ہے
اور وکیل نے بیان کیا کہ بروقت تحقیقات مالگذاری کچھ زیادہ ہوگی لہذا یہ شرط ہوئی
کہ اگر ایسی صورت ایزادی کی ہوگی تو مطابق ایزادی کے اراضی باقیماندہ سے
جو ہنوز محال شاہ پور سے کمپنی کو نہین دی گئی ہے واگذار کیجایگی یعنی مجرا دیجایگی

اقرار نامہ خیتاسن راو نیدو رنگ سور سنہ عشرین مأتین والف (۱۲۲۹ ف)
مین سردار اور مطیع احکام پیشوا تھا پیشوا کی حکومت موقوف ہوئی اور کمپنی کی قائم
میری جاگیر ہمراہ دیگر علاقجات کے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی آئی جسقدر علاقہ وہ مجھے
خوش ہو کر دینگے اوسکے ساتھ مین خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی بسبب ذات ثابت کے
بوفاداری اور اتحاد کرونگا مین پیشوا کے ساتھ کچھ واسطہ نرکھونگا اور کسیطرحکی دوستی
اوسکی منظور کرونگا مین آیندہ کسیطرح کا دعوی ازروے تعینات ضابطہ سابق نہین
کرونگا مین نے جو سابق دعوے کیا تھا کہ میرے رشتہ داران مرہٹہ پاس گانو کر کے زمیندار کر
اور سرداران ماتحت میرے تھے اوسکو مین اب ترک کرتا ہون مین صرف اوسیقدر جاگیر کو
اب منظور کرتا ہون جو گورنمنٹ انگریزی مجھے خوش ہو کر عطا کرینگے اور مین چاہتا ہون
کہ ایک یادداشت متضمن اوسکے جاری اور قائم رہنے کی مجھے عنایت ہووے اوسکے
مطابق مین ہمیشہ کاربند رہونگا یہ شرط مین کرتا ہون ـــ

نمبر ۳۶

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے گنپت راؤ بابو پتوردہن کو درباب اوس اراضی کے جو اوسکو دربار پیشوا سے واسطے ادائے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف وغیرہ کے ملی تھی اور نیز درباره انتظام آیندہ جاگیر اور تعمیل شرائط عہدنامہ کے جو اوسکے ساتھ برگیڈیر جنرل ٹی منرو صاحب نے کیا تھا دی تھی سنہ ۱۸۲۰ء

شرط اول

بموجب رسم قدیم کے تمکو خدمتگذاری اوسقدر سواروں کے ساتھ کرنی چاہیے جسقدر تمہاری جاگیر بحساب فی سوار سالانہ کے مکتفی ہو مگر چونکہ یہ امر زیادہ اوس سے ہوتا جو تم سرانجام کرتے لہذا جنرل منرو صاحب نے شرط سیزدہم عہدنامہ میں یہ بیان کیا ہے یعنی سرکار کمپنی اوسطرح خدمت تمسے نہیں لیگی جیسی دوامی خدمتگذاری تم ماتحت پیشوا کی کرتے تھے ایک مرتبہ دس یا پندرہ سال میں جب کوئی مہم عظیم درپیش ہوگی تو تمکو واسطے امداد کمپنی کے آنا ہوگا اور سوائے ایسے موقع کے اور کبھی تمکو طلب نہین کیا جائیگا اسپر تم نے اب یہ درخواست کی کہ تمہاری خدمتگذاری بلاتصریح نرہے اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سب نفری سواران بموجب تمہارے تعینات ضابطہ کے نہین رکھ سکتے لہذا یہ قرار پایا ہے کہ تمہارے تین ربع تعداد سواران سے کام نہین لیا جائیگا اور تم ہمیشہ ایک چہارم نفری سواران یعنی صرف ما نفری سے کارگذاری کیا کرو یہ بات بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ نے منظور کیا۔

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بوقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہونگی اونکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج میں سے بیس یا پچیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈنگ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور جو اوسپر حکم آئے

شامل شمار کیے جاوینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر
واپس جانے کی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنے کی دیجاویگی مگر جو اونکی
ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار باہر گوداوری اور تم بہدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر احیاناً اور کہین جانے کے
واسطے تمکو حکم ہوگا تو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج
دیا جاویگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملے گا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی
زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جاویگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملے گا
ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی برا آدمی لڑائی مین
مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملیگا
اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجاویگی۔

شرط پنجم

سوا اسکے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے
علاقہ کے ضروری ہووے اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فسا
د کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر
فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہاری تمکو اعانت گورنمنٹ
سے دیجاویگی۔

شرط ششم

بیچ شرط دہم عہدنامہ منرو صاحب کے جو درج ہے کہ درصورت مناسبت گورنمنٹ
انگریزی تمہاری جاگیر بدستور قدیم قائم اور بحال رہیگی اور شرط چہاردہم مین اوسطرح

تحفظ تمہارے مرتبہ اور اعزاز کا مشروط ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جبتک تم خدمتگذاری
گورنمنٹ انگریزی بایانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر
بلاشبہ و بلا مزاحمت تمہارے پاس رہیگی اور ایک سند بھی بعد ازین تمکو ہزاکسلنسی
موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کی منگا دیجائے گی اور جب تمہاری اولاد تمہاری جانشین
ہوگی اور اوسکے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین
پیش کیجائیگی اور گورنمنٹ بغیر لینے کسی نذرانہ کے ازراہ پرورش سند جدید عطا کریگی
اسبارہ مین ایک دفعہ جداگانہ تحریر ہوئی ہے اوسکی مطابقت کرنی ہوگی ۔

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعہ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقعہ علاقہ
گورنمنٹ ہوگی وہ بلا مزاحمت جیسی ابتک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہے گی

شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر
اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ
اور دہرم ادا یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور رقوم نیمدادہ
اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے عطیہ
سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ کے نسبت
ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ
کے حق مین پوری کیجائیگی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی نہین سنیگی
اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو
اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے
نزدیک پایہ ثبوت کو پہونچ جاوے اور اگر اور کوئی شخص سوا اوسکے کسی جرم کا
مرتکب ہو یا کوئی اوس مین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین مشتہر کرو تو
اور گورنمنٹ سزادہی مجرم اور قبضہ زمین لاوارث کا کریگی (اور یا انتظام کریگی)

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت وہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد درزدی وقتل وآتش زنی و دیگر جرائم کا ہوجو کوئی نالش خفیف تمہارے جاگیرکی پیش ہوگی تو گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپردکیجایگی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے انصاف کروگے اگرکسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہو اور واردات درزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اس امرکی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے۔

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرارکی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط یازدہم

شرط یازدہم عہدنامہ مین جوساتھ جنرل منرو صاحب ہوا ہے یہ مشروط ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے ضلع کا یا کوئی تمہارا ملازم مجرم کسی جرم کا ہوکر گورنمنٹ کے پاس یا کسی اورکے پاس حاضر ہوگا تو بروقت اطلاع یابی گورنمنٹ وہ تمکو واپس دیا جایگا لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی مجرم تمہارا مفرور ہوکر علاقہ سرکار مین یا کسی اور شخص کے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو تمکو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھنی ہوگی بعد ازان بعد تحقیقات وہ تمکو واپس دیا جاے گا و. اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا مجرم علاقہ گورنمنٹ تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کی یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر ممکن ہوگا ہوا کریگی اسیطرح کا اقرار جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط چہارم عہدنامہ کیا ہے لہذا یہ یہان بھی درج ہوا۔

شرط سیزدہم

جنرل منرو صاحب سے یہ شرط ہوئی ہے کہ تم صرف موقع عظیم پر خدمتگذاری کروگے اور ایسا موقع دس یا پندرہ سال مین ہوا کریگا تاہم تمنے وعدہ کیا کہ تم اپنی فوج کنٹنجنٹ کی چہارم نفری سے ہمیشہ خدمتگذاری کیا کروگے لہذا یہ قرار پایا ہے کہ تمکو اراضی جمعی ـــ روپیہ سالیانہ بطور تنخواہ ذاتی (ضابطۂ تعینات) دیجاے اور یہ عطیہ شروع سال حال سے شمار کیا جاے۔

شرط چہاردہم

جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط شانزدہم اپنے عہدنامہ کے یہ وعدہ کیا ہے کہ تمہارے مقدمات جو تمہارے رشتہ داران کے ساتھ ہونگے ازروے انصاف فیصلہ پائینگے شرط چہارم مین تقسیم واجبی بھوز ویکشنبا مشروط ہے ان عقائد پر فیصلہ خالی از خیالات رعایت ہوگا لہذا یہ تجویز ہوئی کہ تمام تکرار جو سرداروں مین ہے انکو عطیہ مذکورہ ذیل دیکر ختم کیجاے اور یہ عطیہ شروع سالحال سے شمار کیجاے اور اس سے معاوضہ تمام تمہارے دعوی جاگیر کا ہوگا اگر موضع بھوز گوپال راؤ سے تمکو نہین دلایا جاے تو تمکو اراضی جمعی ـــ سالیانہ کی دیجائیگی اور جو مبلغ ما جمع موضع مین ایزاد ہوئے ہین وہ تمہاری ناامیدی کا معاوضہ ہوگا اور بالعوض سوم حصہ آنا پور کے تمکو مبلغ ـــ روپیہ ملیگا۔

شرط پانزدہم

تمنے منرو صاحب سے درخواست انعام بنام گنپتی یعنی گنیش جی مقام تاس گانو کی

لہذا یہ قرار پایا کہ شروع سال حال سے مبلغ ا ‏‏ انعام مقرر ہو منجملہ اوسکے ا
واسطے اخراجات نیوید یعنی تبرک اور دیگر رسوم سال کے اور مبلغ ا ‏‏ واسطے
نوبت اور گونون کے ۔

شرط شانزدہم

اگر یہ دریافت ہوا کہ تمکو دربار پیشوا سے محصول بھیڑ بکری بیچ پارچہ وغیرہ ضروریات
تمہاری کا معاف تھا تو بعد دریافت وہی معافی محصول تمہاری نسبت قائم رہے گا
مگر درصورتیکہ ایسی معافی کچھہ نقص انتظام ملک مین پیدا کریگی تو وہ معافی نہین دیجائیگی

شرط ہفتدہم

جو اراضی تمکو اب واسطے تعینات ذات کے اور واسطے رفع کرنے تکرار خانگی کی دی گئی ہے
اوسکے عوض تمسے سوائے خدمتگذاری سرداران ڈیڑھ سو مشروط کے اور خدمت نہین لیجائیگی

سترہ شرائط مذکورۂ بالا آج کی تاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۸۱۹ء مطابق ۲۳ ماہ شعبان
۱۲۳۰ھ بمقام موچوندی واقع پرگنہ احمد نگر طے ہوئیں ۔

نمبر ۳۴

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیشو راؤ بابا چودھری کو درباب اراضی
جو اونکو مہاراجہ پیشوا سے واسطے ادائے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے اپنے ذاتی معاش
وغیرہ کے بتاریخ ۔۔ ۔۔ مطابق ۱۸۱۹ء دی

شرط اول

بیچ ۱۲۳۰ھ کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور ایک یادداشت منجانب
گورنمنٹ انگریزی بمقام پنڈرپور سے ارسال ہوئی تھی بیچ تین شرائط عہدنامۂ مذکور کے
یہ تحریر ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم ریاست مرہٹا مطابق تمہارے تعینات
ضابطے کے کیا کروگے مگر جو سرداران اپنے اپنے تعینات ضابطہ کے موافق خدمتگذاری
نہین کرسکینگے لہذا اب بہ نظر اونکی رعایت کے قرار پایا ہے کہ وہ لوگ اپنی
فوج کنٹنجنٹ کے چہارم حصہ سرداران سے جنکے واسطے اونکو اراضی ملی ہے خدمتگذاری

کیا کرین یا بعوض اونکی خدمتگذاری کے وہ سرکار گورنمنٹ کو نقد روپیہ بحساب سار فی سوار سب سواران خدمتگذار کے عوض دیا کرین یا وہ اوسقدر روپیہ کی اراضی جمعی چھوڑ دین اسپر تمنے اقرار کیا کہ تم ششر سواران سے جو چہارم حصہ تمہاری فوج کنٹنجنٹ کا ہے خدمتگذاری کیا کروگے پس یہ انتظام بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ منظور کرتی ہے

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت طلب لیجایگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کمی ہوگی اوسکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے پانچ سوار سے سات سوار تک تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب فسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اوسحال مین شامل شمار کیے جائین گے اگر تمہاری فوج کی [illegible] ہوگی تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنیکی دیجایگی مگر جو اونکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا —

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو سمت سرکار باہر حدود گوداوری اور تم بعد راسکے نہین کرنی ہوگی مگر احیاناً اور کہین جانیکے واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج دیا جایگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا —

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جایگا تمام اخراجات خرچ جنگ سے جو تمکو ملیگا ادا ہوگا اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہو

توا وسکے خاندان کو پنشن دیجائیگی۔

شرط پنجم

سوائے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا توحسب درخواست تمہارے تمکو اعانت گورنمنٹ سے دیجاے گی۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی با پایداری اور اتحاد کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلاشبہ اور بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداران کے پاس رہیگی یہ شرط جو شرط پنجم عہدنامۂ بندرپور مین درج ہے بذریعۂ اس تحریر کے منظور ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے بعد ازین منگا دیجائیگی اور جب تمہاری اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین پیش کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید عطا کرینگے اور بغیر لینے کسی نذرانہ کے جاگیر بحال رکھین گے۔

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعۂ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ ہوگی وہ بلامزاحمت جیسے ابتک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہیگی۔

شرط ہشتم

تمہارے جملہ حقوق جو تمہاری جاگیرون میں موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن یالیا اور دیہہ ہم دیگر یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلق معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور دکشنا یعنی ملی ہالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے

عطیہ

عطیہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچہ مزاحمت کسی ایسے پابندہ یعنے موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکین گے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاے اور اگر کوئی اور شخص سواے اونکے کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اونمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ پر آشکارا کروگے اور گورنمنٹ سزادہی مجرم اور انتظام اوسکا کرین گے (ترجمۂ انگریزی مین جو پونا سے آیا ہے یہ درج ہے کہ قبضہ زمین لاوارث کا کریگی)

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو جو کوئی نالش خفیف تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کریگی جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجاے گی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہوا اور واردات دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے ۔

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اونکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامہ بندر پور کے ہے جو بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتی ہے ۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئیگا تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقۂ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھینگے جسقدر تمہارا پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ آپکی اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگا ہوا کریگی۔

گنپت راؤ تاتیا صاحب کر اور گوپال راؤ جم کھنڈی کر

عہدنامہ جو ان رئیسون کے ساتھ ہوا وہ ویسا ہی ہے جیسا بارہ شرائط کا عہدنامہ ساتھ رئیس کورندوار کے ہوا تھا صرف اسقدر فرق ہے کہ اول شرط مین اونکی نسبت یہ ہے کہ دونون رئیس تین سو سوار سے خدمتگذاری کرین اور دوسری شرط مین یہ کہ اگر ضرورت ہو تو پچیس سوار سے چالیس سوار تک بمنظوری صاحب افسر کمانڈنگ منجانب گورنمنٹ اپنے کام کے واسطے بھیج سکتے ہین۔

تاریخ عہدنامہ ۱۶ ماہ جون ۱۸۱۹ع مقام گلگلی برلب دریاے کرشنا۔

گنپت راؤ شدمال کر۔

اس رئیس کے ساتھ بھی عہدنامہ بمقام مذکورہ بالا منعقد ہوا وہ مطابق عہدنامہ کورندوار کر کے ہے صرف فرق یہ ہے کہ اول شرط مین ستر سوار سے خدمتگذاری کرے اور دوسری شرط مین پانچ سے سات سوار تک اپنے خانگی کام مین رکھ سکتا ہے۔

المرقوم ۱۶ ماہ جون ۱۸۱۹ع۔

ترجمہ چٹھی نرسنگ راؤ گنپت سیدپال والہ بنام جے ڈی انور آرلی صاحب بہادر پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۹ - ماہ ربیع الآخر ۱۲۷۶؁ شالے ۱۷۸۱ بلوونگ نام سنواتسر روز چہارشنبہ متی پھاگن سدی ایکادشی مطابق ۱۹ ماہ مارچ ۱۸۶۰؁ عیسوی -

بعد القاب معمولی - آپنے چٹھی مرقومہ ۴ - ماہ جنوری ۱۸۶۰؁ ۱۶ اس مضمون کی میرے پاس بھیجی کہ سابق ایک کتابت میرے پاس باستصواب اسکے کہ کچھ عذر درباره دینے نقدی یا زمین بالعوض میرے سواران کے جو خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین مجکو ہے یا نہین بھیجی گئی تھی اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی میرے نام بھیجی گئی کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بالعوض خدمت ۳۶ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری گورنمنٹ بصرفہ مبلغ ۳۰ فی سوار ماہواری یعنی کل مبلغ ۱۰۸۰ ماہواری یا مبلغ ۱۲۹۶۰ سالیانہ کرتے ہین یا دینے زمین کی بالعوض اسکے کرون تو جو ۳۶ سوار باقی مجکو بموجب اقرارنامہ دینے پڑتے ہین وہ موقوف ہوجاینگے مگر نسبت تحریر سرانجام جو میرے نام جاری رہیگی مجکو امداد گورنمنٹ حسب ضرورت ہوگی اپنی فوج وغیرہ کے ساتھ کرنی ہوگی بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ بوقت ضرورت مدد گورنمنٹ کے ساتھ بھیجنے سپاہ وغیرہ میری فوج سرانجامی سے کیجایگی مین نہایت شکرگذار اور خوش ہون کہ آپنے ازراہ مہربانی ۳۶ سوار میرے موقوف کیے ہین گورنمنٹ کو بابت تنخواہ باقی ۳۶ نفر سواران کے مبلغ ۱۲۹۶۰ سالیانہ بحساب مبلغ ۱۰۸۰ ماہواری دینا منظور ہوگا -

باقی جواب معمولی -

ترجمہ چٹھی راجچندر گوپال جم کھنڈی والہ بنام جے ڈی انور آرلی صاحب پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۹ - جمادی الآخر ۱۲۷۶؁ یا ۲۳ - ماہ مئی ۱۸۶۰؁

بعد القاب معمولی - دو قطعہ یادداشت آپکی بنام میرے وکیل کے پہونچین اس مضمون
سے کہ بائی صاحبہ نے اس مضمون کی چٹھی بھیجی ہے کہ اونکی مرضی نہین ہے کہ روپے
نقد بالعوض سواران کے جو اس ریاست سے خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین دیے جاتے
او سواران کو اجازت ہو کہ حسب دستور سابق خدمت کیا کرین لہذا یہ تحریرات میرے
پاس اس غرض سے بھیجی گئی ہین کہ مین بہت جلد بذریعہ تحریر اطلاع اس امر کی دون
کہ مجھے کونسی بات منظور ہے -

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مدت دراز سے اور میرے بزرگون کے وقت سے
بارگیر سلحہ دار وغیرہ اور میرے خاندان کے ماتحتان نے بوقت ضرورت خدمتگذاری
کی ہے منجملہ اونکے ۱۰ نفر سوار زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین اونکی تنخواہ
دینی ہوتی ہے مین نے ایک چٹھی بتاریخ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۴۳ع اس مضمون سے ارسال
کی ہے کہ جو ۱۰ نفر سواران برخاست ہو گئے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین حسب الحکم
گورنمنٹ مبلغ [illegible] بابتہ تنخواہ سالیانہ ۱۰ نفر سواران دیا کرونگا -

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی گنگادھر راو گنیش میرج والہ بنام جے ڈی انورٹی صاحب پولیٹکل ایجنٹ
جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۳ ماہ شعبان ۱۲۵۹ھ تاریخ ۳۰ ماہ جولائی ۱۸۴۳ع

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی نمبر ۵ مرقومہ ۱۲ ماہ جون ۱۸۴۳ع آئی بجواب میری تحریر
کے مضمون یہ تھا کہ سالیانہ تنخواہ میرے سوارونکی جو اب زیر حکم گورنمنٹ کی خدمت
کرتے ہین بحساب شرح تنخواہ ماہواری مبلغ [illegible] ہوتا ہے اور یہ کہ وہ ہر سال
[illegible] سے وصول کیا جاوے اور یہ کہ مقدمہ محاصل کا زیر تجویز گورنمنٹ ہے
[illegible] ہو گیا اور قوم محاصل [illegible] تجویز ہو جائیگی گر مبلغان مذکور [illegible] بابت معاوضہ
[illegible] نقد دیا جاوے اور یہ [illegible] تھا کہ مین اپنا منشا اس امر مین بیان کرون
[illegible] اس چٹھی کے مین تحریر [illegible] کہ جو یہ لکھا ہے کہ تنخواہ سے مضمون بالا

رقوم محاصل بعد اجراے فیصلہ مجکو دیا جاے گا تو اس امر مین اور کچہ منشا اپنا نہین لکہ سکتا سابق مین سے نے آپکو ہر امر مین مع مقدمہ سواران تحریر کیا ہے اب یہ اوپر لکہا ہے کہ روپیہ بابت سواران کے نقد دینا چاہیے مین مطابق اسکے نقد ادا کرتا رہونگا مجہے کچہ عذر نقد دینے مین نہین ہے یہ آپ پر روشن ہو۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹہی لچہمن راؤ ماد ہو میرج والہ بنام سجے ڈی انورارٹی صاحب پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ١٧ ربیع الاولی ١٢٤٤ھ روز سہ شنبہ متی ماگہ بدی چوتہ سا کے ١٧٦٩ پلوڈنگ نام ساوتسر مطابق ٢٢ ماہ فروری ١٨٢٩ء۔

بعد القاب معمولی — آپنے ایک چٹہی میرے پاس مرقومہ ٩ ماہ جنوری ١٨٢٩ء اس مضمون سے بہیجی کہ سابق ایک تحریر میرے پاس باستفسار اس امر کے کہ مجہے بیچ دینے روپیہ نقد یا زمین بالعوض خدمتگذاری سواران کے جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمت کرتے ہین کچہ عذر ہے بہیجی گئی ہے اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹہی اس غرض سے میرے پاس بہیجی جاتی ہے کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بابت [illegible] نفر سواران جو زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین بحساب مبلغ [illegible] فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ [illegible] ماہواری یا مبلغ [illegible] سالیانہ کے یا واسطے دینے اراضی بالعوض اوسکے کرون تو باقی [illegible] نفر سواران جو بموجب اپنے اقرار نامہ کے مجکو دیتے ہین موقوف ہو جاینگے مین اسکو سمجہا آپنے [illegible] نفر سواران موقوف کیے اور یہ قرار پا چکا ہے کہ مبلغ [illegible] بابتہ تنخواہ سالیانہ [illegible] نفر سواران گورنمنٹ کمپنی کو دینا چاہیے مین یہ روپیہ نقد دیتا رہونگا۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹہی ونکٹ راؤ راجہ گہورپڑی سنستمان سودہول والہ بنام جی ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ٢٥ ماہ رمضان ١٢٤٤ ہجری مطابق

۵ ماه اگست ۱۸۴۹ء

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی جو میرے نام آئی تھی اوسمین یہ درج تھا کہ اگر مین نقد روپیہ بابتہ تنخواہ دس نفر سواران جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین دونگا تو باقی دس نفر سواران موقوف کیے جاینگے بجواب اُسکے مین نے تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۴۹ء تحریر کیا تھا کہ خدمتگذاری کیجایگی کیونکہ قدیم سے منشا اس خاندان کا خدمتگذاری رہاہے مگر اندوے تحریر میرے وکیل کے دریافت ہوا کہ سب جاگیرداران نے اپنی اپنی استرضا درباب دینے روپیہ نقد بالعوض خدمت سواران ظاہر کی ہر اب مجھے مناسب نہین کہ مین اپنی استرضا اس امر مین ندون جب اور سب اسپر راضی ہوگئے ہین اسواسطے اب کچہ عذر بیچ دینے مبلغ ؎ کے جو تنخواہ سالانہ دس نفر سواران کی ہوتی ہے نہین کرتا اگر باقیماندہ دس سوار موقوف ہو جائین اور روپیہ جہان آپ قرار دیجیے گا دیا جایگا جو دس سوار اب خدمتگذاری کرتے ہین وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم ہو جاینگے تو مجھے ضرورت اونکے پرورش کی نہین رہے گی اور اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم نہونگے تو مجھے اونکی پرورش کرنی ہوگی کیونکہ وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین لہذا اب یہ آپکی اختیار مین ہے کہ آپ مہربانی کرکے اُن سوارونکو کام دیز

<u>باقی جواب معمولی</u>

ترجمہ چٹھی رگھناتھ راو کیشو کورندوار فالہ بنام جے ڈی انور ڈی صاحب ایکٹنگ پولٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۱۵ ماہ ربیع الآخر ۱۲۶۵ھ مطابق ۱۸۴۹ء مطابق [illegible] ۱۷۷۱ پلونگ نام سال و تسمیہ [illegible]

بعد القاب معمولی [illegible] آپکی چٹھی گشتی نمبر مرقومہ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۴۹ء [illegible] ایک مرتبہ آپکا تحریر میرے نام بھیجی گئی تھی اور استفسا [illegible] یا قطعہ اراضی بالعوض میرے سواران کے جو خدمت [illegible] کرتے ہین اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس مضمون کی

تحریر

تحریر ہوئی ہے کہ جب تدبیر واسطے دینے زر نقد کے بابت میرے [illegible] نفر سواران
کے جواب خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین بشرح [illegible] فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ
[illegible] ماہواری یا مبلغ [illegible] سالیانہ کے یا دینے قطعۂ اراضی بالعوض اس روپیہ
کے عمل مین آویگی تو مابقی [illegible] نفر سواران جو موافق میرے اقرارنامہ کے
مجکو دینے چاہیین موقوف کیے جاینگے بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ فقرۂ
اول یادداشت مین درباب بندوبست میرے سرانجام وغیرہ کے جو مجھے بمقام
پونا آنریبل الفنسٹن صاحب نے بدستخط اور مہر اپنے سنہ ۱۸۱۹ء مین مطابق سنہ عشرین
مئاتین والف کے دی تھی یہ تحریر ہے کہ بنظر اسکے کہ سرداران ہرگز متحمل نہین
ہونگے اگر اونسے خدمت سپاہ مطابق رواج سوراج (یا حکومت پیشوا یا تعینات ضابطۂ
سابق) کے لیجاے لہذا بندوبست اونکی رعایت کے ساتھ کیا گیا کہ بابت اضلاع
کے جو بباعث سرانجام جاری رکھے گئے ہین سرداران کی تنخواہ برابر چہارم نکاسی اضلاع
مذکور کے دیجاے یا بالعوض اونکے زر نقد برابر اونکی تنخواہ کے گورنمنٹ کو دیا جاے
یا علاقہ اوسقدر جمع کا دیا جاے برطبق اسکے صاحب موصوف نے یہ بندوبست کیا
کہ [illegible] نفر سوار واسطے خدمتگذاری کے بابت چہارم آمدنی سرانجامی کے دیے جاوینگے
اور یہ بیان کیا کہ اس بندوبست کو گورنمنٹ نے منظور کیا ہے بموجب اسکے یہ قرار پایا
کہ [illegible] نفر سواران جنکا مصارف برابر چہارم حصہ میرے سرانجام کے ہوگا گورنمنٹ انگریزی
کو واسطے خدمتگذاری کے دیے جائین اور اوس وقت سے میرے خاندان بموجب
حکم صاحب کے سوار واسطے خدمتگذاری کے دیتے آئے اور میرا بھی ارادہ یہ ہے
کہ مین آیندہ بھی سوار خدمتگذاری کے واسطے دیا کرون مگر آپ اب تحریر کرتے ہین
کہ جب تدبیر واسطے دینے زر نقد بابت خدمت [illegible] سواران کے جواب خدمتگذاری
زیر حکم گورنمنٹ موجب شرح مذکورۂ بالا کے کرتے ہین یا دینے اراضی بالعوض اسکے
عمل مین آویگی تو باقی [illegible] نفر سوار جو مجھے دینے چاہئین موقوف ہوجاینگے
بخیال اس امر کے کہ محالات اور دیہات اس سرانجام کے نقصان پذیر ہوتے جاتے ہین

(یعنی آمدنی اونکی کم زر مشخصہ سے ہے) اور آمدنی محاصل موافق اراضی مزروعہ کے پیدا نہین ہوتی اور اس علاقہ پہ بار مصارف بہت ہوگیا ہے لہذا میری واسطے بہت مشکل ہوگی اگر مجکو حکم ستر نفر سواران کے دینے کا حسب قرارنامۂ منعقدہ کے جاری ہوگا تو آپ نے تحریر بخدمت ہز ایکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل کے ارسال کی اور حکم موقوفی کا واسطے باقی سواران کے حاصل کرکے میرے نام اس مضمون کی تحریر ارسال کی مین بہت خوش ہون کہ گورنمنٹ نے یہ مہربانی میری نسبت مبذول فرمائی بموجب آپ کی راے کے جو آپنے میرے نام تحریر کی ہے مین راضی ہون کہ سال بسال بآخر ہر یک سال مبلغ ۱۲/ تنخواہ چھتیس ۳۶ نفر سواران کے دیا کرونگا۔

آپ نے لکھتے ہین کہ بھجواے یہ سرانجام جو میرے نام جاری رہا ہے مجہپر فرض ہے کہ مین وقت ضرورت اعانت گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرون برطبق اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ یہ مضمون یادداشت مذکورۂ بالا مین جو گورنمنٹ کمپنی کے ساتھ درباب میری ریاست کے منعقد ہوا ہے درج نہین ہے گورنمنٹ کو خوب معلوم ہے کہ مین نے کبھی بروقت اطلاع یابی قصور بیچ بھیجنے اپنی فوج وغیرہ کے واسطے اعانت گورنمنٹ کے نہین کیا ہے اسطرح مضامین دو فقرہ مین مندرج ہین اور تم اوس سے آگاہ ہوگے۔

باقی جواب حسب معمول۔

نمبر ۳۹

نقل سند جو پانچون رئیسان تیوردہن کو جدا جدا عطا ہوئین مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء

جناب ملکۂ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمرانی کرتے ہین مدامی کیجاے اور شان و شوکت ... خاندان ... رہے بتعمیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے

اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی صلبی کے گورنمنٹ مقبول اور منظور اوس وارث متبنی کو کرینگے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کرینگے —

اطمینان رکھو کہ کچھ نہین مخل اِس عہد کا ہوگا جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی اور پابند شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھتے ہین رہوگے —

دستخط کیننگ

ایسی ہی سند رئیسان رام دروگ اور مودہول کو عطا ہوتی —

نمبر ۴۰

ترجمۂ اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی نے ساتھ نراین راؤ رام رام دروگ کر کے قرار دیا

چونکہ تمہارے بزرگ قبضۂ ساوستھان متعلق نرگوند سالہاسال زیر حکومت سری منت پنت پردہان کے رکھتے تھے اور چونکہ علٰحدگی فیمابین تمہارے نرگوند کر کے ہوگئی تہی جب نصف ساوستھان جسمین قلعہ اور تعلقۂ رام دروگ اور بعد ہٗ معلقۂ نرگو کے شامل تھے دربار پیشوا سے تمکو ملا اور چونکہ علاقۂ پیشوا بعدازان قبضۂ آنریبل کمپنی مین آگیا تو گورنمنٹ مذکور بنظر اسکے کہ ساوستھان قدیم ہے اور نیز بخیال اونکے ذاتی لحاظ کے ازراہ خوشنودی مزاج تمہارا قبضہ بحال رکھتے ہین لہذا عہدنامۂ ذیل اب طے ہوتا ہے —

شرط اول

ہمنے سابق بالعوض تمہارے قلعہ اور دیگر علاقۂ مقبوضہ کے اقرار کیا تھا کہ تم بالعوض مالگذاری کے بائے نفری سواران سے خدمتگذاری کیا کروگے مگر چونکہ اب تمنے گورنمنٹ سے ظاہر کیا ہے کہ تمنے بہت سال سے خدمت پیشوا کی نہین کی ہے تو سرکار بھی اپنا دعوی نسبت دستۂ سواران مذکور کے ترک کرتے ہین اور ازراہ پرورش تمکو تمہارے قبضہ پر بحال رکھتے ہین اور تم منجانب اپنے اقرار کرتے ہو

کہ تم دوستی گورنمنٹ انگریزی مین قائم رہوگے

شرط دوم

بیچ ایک عہدنامۂ سابق مین (جو پیشوا کے ساتھ سنہ ۱۲۱۹ف مین ہوا تھا) یہ مشروط ہے کہ تم گورنمنٹ کو ہر سال مبلغ عہ ۱۲ ار بابتہ اپنے حصۂ جاگیر کونور کے دیا کروگے یہ شرط منظور ہوتی ہے اور تم بذریعۂ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہو کہ تم رقم مذکور ہر سال خزانۂ کمپنی مین داخل کرتے ہوگے۔

شرط سوم

جبتک تم دوستی گورنمنٹ مین قائم رہوگے ساوستھان اور مواضع متعلقہ بلاتفاوت تمہارے پاس جاری رہین گے اور تمہاری اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل اور ایک سند اِس مضمون کی مصدقۂ گورنمنٹ اعلےٰ تمکو دیجائیگی اور جب کوئی گدی نشین ممالک ریاست کا ہوگا اوسوقت اوسکی تجدید ہوگی اور بروقت پیش ہونے تمہاری درخواست کے یہ اسناد بغیر مطالبہ نذرانہ معمولی تجدید کیجائینگی۔

شرط چہارم

گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے قبضہ مین وہ علاقجات قائم رکھین گے جو تمہارے انعامی وغیرہ بوقت جنگ تھے اور جو خاص ملک زیر کمپنی مین واقع ہین اور وہ اختیار اِس امر کا اپنے تعلق رکھتے ہین کہ جو علاقہ بعد از سرکار کا تمہارے علاقہ مین ثابت ہوگا اوسکو وہ ضبط سرکار کرینگے اور تم اپنی طرف سے اقرار کرتے ہو کہ تم قابضان اراضی دہرم داؤ و انعام وخیرات ومنوک وغیرہ واقع علاقہ اپنے کے حقوق مختلفہ اونکے بلاتفاوت بحال اور برقرار رکھوگے۔

شرط پنجم

تم یہ بھی اقرار کرتے ہو کہ تم حفاظت علاقہ متعلقہ ساوستھان کی کروگے اور تحقیقات واجبی اور حسب قاعدہ کروگے اور حفاظت باشندگان کی بمقابلۂ دزدان وخائنان وتحصیلداران وغیرہ کے کروگے اور اگر کوئی نالش تمہاری گورنمنٹ مین پیش ہوگی

تو جو فیصلہ گورنمنٹ کریگی اوسکی تعمیل اور شابعت کروگے درحالت نقض عہود ہذا یا
درصورتیکہ تمہاری غفلت اور بے اعتنائی سے تمہارے ملک مین دزد وغیرہ بکثرت
ہو جاینگے تو سرکار خود اوسکے بہتر انتظام کی تدبیر کریگی۔

شرط ششم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم کوئی گوہار یعنی مجمع جمع نہین کروگے اور نہ کسی شخص کے
خلاف بغیر حکم گورنمنٹ حملہ آور یا جنگ آور ہوگے اور اگر کوئی تکرار تمہارے کسیکے
ساتہ ہو جایگی تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کروگے اور اسلحہ بندی ہرگز
نہین کروگے ایسی حالت مین تحقیقات واجبی عمل مین آویگی اور حکم جاری کیا جائیگا
جسکے موافق تم اقرار کرتے ہو کہ تم کاربند ہوگے۔

شرط ہفتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم اگر اتفاق یا کتابت ساتہ باجی راؤ صاحب یا دیگر دولتدار
یا ساوستہان کے نہین کروگے اور نہ کسی خلاف شخص کی امداد کروگے۔

شرط ہشتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ جب کوئی مجرم تمہارا علاقہ کمپنی مین پناہ گیر ہوگا اوسکی
کیفیت ارسال کروگے اسصورت مین تحقیقات ہو کر مجرم تمہارا اہلکاران کے
سپرد ہوگا اور یہ بہی وعدہ ہے کہ تم مجرمان سرکار کو جو تمہارے ملک مین پناہ گیر
ہونگے گرفتار کرکے گورنمنٹ کے حوالہ کردوگے یا تم اوس سپاہ کی اعانت
کروگے جو سرکار ضروری تصور کرکے تعاقب مجرمان مین بہیجینگے اور گرفتار کرکے
مجرمان کو حوالہ سرکار کردوگے۔

المرقوم ۹۔ ماہ جون ۱۸۳۱ء

سندنرگوندکر کی اسی مضمون کی تہی

نمبر ۱۴۱

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ونکٹ راؤ راجہ گورپڑے کو در باب اوس اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیہ مہاراجہ پیشوا بابت ادای خرچہ فوج کنٹنجنٹ تھی اور جو اراضی اب اندر علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئی اور اوسکو منجانب گورنمنٹ واسطے دینے فوج کنٹنجنٹ مذکور بخدمت گورنمنٹ بنظر اوسکے خاندان کی قدامت کے دی گئی — المرقوم سوروسنہ ۱۸۲۰ء مطابق ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ء

شرط اول

پانچ محال مودہول جو تا ہنگام جنگ واسطے مصارف ذاتی اور فوج کنٹنجنٹ کے قائم رہے تھے اب منظور ہوتے ہین یہ رسم تھی کہ ۱۵۰ نفر سواران دیے جاتے تھے اور جنکی تنخواہ دربار پیشوا سے ملتی تھی اونکو بحساب ۲۵ ماہواری کے دیے جاتے تھے بالعوض اونکی کمی نصف یعنی ۷۵ نفر کے عمل مین آئی تھی مگر بنظر پرورش خاندان اور بخیال اسکے کہ یہ فوج کنٹنجنٹ واسطے تمام سال کے درکار ہوگی اور گھوڑی اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے گورنمنٹ انگریزی کے براہ خوشنودی مزاج بیچ ربع تعداد اس کنٹنجنٹ کی کم کرکے واسطے آیندہ کے ۵۰ نفری قرار دین —

شرط دوم

گھوڑے اچھے ہونگے قیمت اونکی فی راس مبلغ ۲۰۰ سے ۴۰۰ تک ہوگی اور سوار بھی کارگذار اور لئق ہونگے اور جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان وہ خدمت کرینگے اگر اونکی تعداد نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہوگی اوسقدر سوارون کے عوض تاریخ حاضری سابق سے بحساب مبلغ ۲۵ فی سوار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا —

شرط سوم

درحالیکہ کوئی سوار یا گھوڑا میدان جنگ مین مجروح یا مقتول ہوگا تو تمکو گورنمنٹ سے کچھ معاوضہ نہین ملیگا تمام اخراجات اوسی رقم عطا شدہ سے دیے جاینگے یہ رسم بموجب رواج قدیم کے مرعی رہیگی مگر درصورتیکہ کوئی بڑا آدمی میدان جنگ مین

مجروح یا مقتول ہوگا تو سرکار اگر وہ شخص مجروح ہے اوسکو انعام دے گی اور اگر مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن عطا ہوگی ۔

شرط چہارم

ماورا سے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تم اپنے مصارف سے اوسقدر اور فوج ملازم رکھوگے جو واسطے قائم رکھنے انتظام ملک کے اندر اپنے حدود کے ضروری متصور ہوگی اور درحالت واقع ہونے فساد کے بیچ قرب وجوار کے تم اوسقدر فوج کے ساتھہ اعانت کروگے جو تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی ۔

شرط پنجم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی بایمانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہار خاندان کے سرداروں کے پاس رہیگی اور ایک سند اس مضمون کی ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجایگی اور جب تم سب کی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لینے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرینگے اور قبضۂ جاگیر بحال رکھین گے ۔

شرط ششم

تمام دیہات واراضی و دیگر قطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ کے ہین ہوںنگے بلامزاحمت جیسے ابتک جاری رہے ہین قائم اور بحال رہین گے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی وملاو سرانجام وانعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داو یعنی رقوم خیرات او جو تمہارے یعنی اشخاص متعلقۂ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی پابندہ یعنی موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ

موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا تکرار یابندہ کے حق مین پوری لیجائی
اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کر سکے گی اگر کوئی شخص بدوضعی اختیار
کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے جنکو اختیار سزا دینے
اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ
حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی
ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایہ ثبوت کو پہونچ جاے اور فوراً اوس
حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہفتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے رہوگی اور مراتب نصفت دہی پیش نظر
رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جنسے انسداد دزدی و قتل و رہزنی و آتش زنی
و دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت کسی نالش کے جو
تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے طے کرنے مین تعمیل اوسکی
کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب داددہی بعد تحقیقات جاری ہوگا اوسکی تعمیل
بہی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی پیدا ہوگی اور
واردات دزدی و دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ ایسا انتظام اوسکی
سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

شرط ہشتم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور
درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے
بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ
بلا پاسداری احدے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط نہم

تم کچہ واسطہ یا کتابت ساتہ باجی راؤ یا دیگر دولتداران یا سا و ستہان کے حسب مشتہرہ

گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد دوگے یہ شرط بذریعہ اس تحریر
کے مشروط ہوتی ہے اگر انفساخ یا نقض اسکا ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقہ جاگیر کا علاقہ گورنمنٹ مین آئیگا اور تم اوسکی کیفیت
ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا۔ اور اگر کوئی مجرم
خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ
گرفتار ہوکر حوالہ کیا جائیگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بھی
ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط یازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا
کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا
تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا۔

گیارہ شرائط مذکورہ بالا منظور ہوئین آجکی تاریخ ۲۷۔ ماہ دسمبر مطابق پنجم ربیع الاول
بمقام پونا۔

نمبر ۲۴

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے سدوجی راؤ نایک نمبالکر کو درباب اوس
اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیہ مہاراجہ پیشوا بابت ادای خرچہ فوج کنٹنجنٹ
اور اوسکے ذاتی مصارف کے تھے اور جو اب ساتھ باقی ملک کے اندر علاقہ
گورنمنٹ انگریزی کے آگئے اور اوسکو براہ خوشنودی مزاج مجدداً عطا ہوئی
المرقوم سنہ ۱۸۲۰ عیسوی۔

شرط اول

سابق ایک جاگیر تمہارے پاس بابت کنٹنجنٹ وغیرہ کے تھی تعلقہ جات جکودی
اور منڈولی گورنمنٹ انگریزی نے اونکو دیدیے یہ منہا ہوگئے عطیہ جاگیر قدیم اور

جاگیر بالعوض موکا سا اور دیگر رقوم مالگذاری ملک نواب مع اوس جاگیر کے جواب
گورنمنٹ انگریزی نے واسطے تمہارے ذاتی مصارف اور دیگر عملہ وغیرہ دینی تجویز کی
ہے ـــــ ہزار روپیہ کی ہے ماسوائے اسکے ـــــ کی جاگیر واسطے قائم رکھنے
مرتبہ سرلشکری کے بالعوض اوسکے جو اس عہدہ سے خارج ہوگئی ہے دی گئی
ماورائے اس رقم ـــــ کے باقی جاگیر واسطے تنخواہ سواران کنٹنجنٹ کے ہے
تعینات ضابطہ مین فوج مطلوبہ کنٹنجنٹ تین قسم کی ہے اونکا رکھنا اور دینا تمہاری
مقدرت سے زیادہ ہے اور خدمتگذاری گورنمنٹ سال بھر بلا عذر ہوتی ہے
اور سوار بھی اچھے اور کارگذار درکار ہوتے ہین تعداد کنٹنجنٹ بشرح مبلغ ما فی
راس اسپ الف ما معہ ـــ تھے تین ربع اسکے موقوف کیے گئے اور چہارم حصہ کنٹنجنٹ
تعدادی ما معہ نفری سوار قائم رہے آپ نے معہ نفری کی اونکی چاہی اور وعدہ کیا
کہ ما ـــ سوار دیا کرینگے یہ بھی بموجب تمہاری درخواست کے منظور ہوئی —

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار
ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو نقدی کمی
بحساب مبلغ ما فی سوار سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا اگر فوج مین سے پندرہ
یا بیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت
کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈر گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اس حال مین
شامل شمار کیے جاوینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے
مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنیکی دیجائیگی مگر جو آنکی
ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا —

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار باہر گوداوری اور نربدا کے نہین کرنی ہوگی اگر جانا اور کہین جانیکو

واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر روپیہ بقدر مصارف فوج دیا جائیگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا ۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مقتول یا مجروح ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زرخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جائیگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملیگی ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی ٹراو جی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجائیگی ۔

شرط پنجم

سواے اپنی فوج کنٹنجنٹ کی تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی ۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی با پایداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداروں کے پاس رہیگی اور ایک سند اس مضمون کی [illegible] سی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجائیگی اور جب تم سبکو [illegible] کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ میں [illegible] کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لینے کسیقدر نذرانہ کے [illegible] ہے گی اور قبضہ جاگیر بحال رہیگا

شرط ہفتم

تمام دیہات واراضی وقطعات مقبوضہ متعلق تم[illegible] کے واقع علاقہ گورنمنٹ کے [illegible] تمکو بلا مزاحمت جیسے

اور بحال رہین گے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وثیقہ ریاست سے
ہون اور خواہ دیگر اشخاص سے اور تمام دیہات اور اراضی دومالا و سرانجام و
انعام اور جملہ ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داو یعنی رقوم خیرات اور
دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور زرورینہ بار اور خیرات اور مشنوک یعنی کمی
مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر
کسیوقت کچھ مزاحمت کسی پابندہ یا موہوب کی نسبت ہوئی اور وہ منجانب گورنمنٹ
موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری
کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکے گی اگر کوئی شخص
بدوضعی اختیار کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے
جنکو اختیار سزادہی اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار بجرم سرکشی یا
جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی
زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایہ ثبوت کو
پہونچ جاے اور فوراً اس حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے
تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہشتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر
رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی اور قتل و رہزنی
اور آتش زنی اور دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت
کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے
طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا دربابِ دادرسی بعد تحقیقات
جاری ہوگا اوسکی تعمیل بھی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی
پیدا ہوگی اور وارداتِ دزدی اور دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ
ایسا انتظام اراضی سرانجامی کا کریگی جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

شرط نہم

شرط نہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری ادا کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

تم کچھ واسطہ یا کتابت ساتھ باجی راؤ یا دولتراؤ دیگر سرداران دکھن کے حسب منشاء گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد نہ دوگے یہ شرط بذریعہ اس تحریر کے مشروط ہوئی ہے اگر انفساخ یا نقیض اسکا ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہے گی۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقۂ جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئے گا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جاوے گا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقۂ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ کیا جایگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا۔

بارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوتین آجکی تاریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء مطابق پنجم رمضان

کولابا

اول انگریا کانوجی نامے ملازم سیواجی کا تھا جسکے وقت مین اور نیز عہد اولاد سیواجی اوسنے ایک بڑی ریاست پیدا کی بعد اوسکے یہ ریاست دو حصص مین منقسم ہوکر سمباجی و سیکوجی پسران کانوجی کو ملی سمباجی کو سوندرگ عطا ہوا یہ خاندان مشہور دزدو دریائی تھا اور جو عہدنامجات اوایل مین گورنمنٹ انگریزی کے پیشوا کے ساتھ ہوئے اونمین سے ایک درباب انسداد دزدی و غارتگری کے تھے (دیکھو شروع جلد سوم) جو یہ لوگ دریا مین کرتے تھے ہنگام ترقی پیشوا تولاجی پسر سمباجی سے علاقہ چھین لیا اور وہ محبس مین فوت ہوا اور سیکوجی نے لاولد وفات پائی اور ماناجی نے جو کانوجی کے تین پسران غیر منکوحہ مین کا بڑا تھا بزرگی پیشوا کی منظور کی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو سنہ ۱۷۲۶ع مین پیشوا نے ذی اختیار کیا سنہ ۱۷۹۳ع مین ہنگام وفات راگھوجی فسادات اندرونی پیدا ہوئے جنکے باعث پیشوا کو تمام علاقہ پر قبضہ اپنا کرنا پڑا اگر سنہ ۱۷۹۶ع مین علاقہ پھر ماناجی پسر راگھوجی کو عطا ہوا جسکو سنہ ۱۷۹۹ع مین باجی راو پیشوا نے ترغیب سیندہیا پاس خاطر بابورا او قریب رشتہ دار سیندھیا خارج کیا اس رئیس کے بعد اوسکا برادرزادہ سمباجی گدی نشین ریاست ہوا مگر پیشوا نے پھر اس سلسلہ خاندان کو علحدہ کر کے خاندان قدیم کے سپرد کیا اوسوقت ماناجی پوتا رئیس ماناجی کا تھا جسکو سنہ ۱۷۹۹ع مین خارج کیا تھا ماناجی نے سنہ ۱۸۱۷ع مین وفات پائی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ہنوز اختیار نہین دیا گیا تھا کہ جنگ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ظہور مین آئی خاص واسطہ جو فیما بین ریاست انگریا اور پیشوا کے جاری تھا باعث اس ضرورت کا ہوا کہ بعد ختم ہونے جنگ کے راگھوجی کے ساتھ عہدنامہ منعقد کیا جاوے جسکے روسے جو حقوق اوسکے تھے وہ منظور ہوئے اور تبادلہ بعض علاقجات کا بنظر حدود بندی صاف اور تحقیق طلب قبول اور منظور ہوا عہدنامہ نمبر ۴۳ سنہ ۱۸۲۲ع مین منعقد ہوا اسکے روسے وعدہ حفظ

ریاست کولابا بمقابلہ دشمنان بیرونی کے ہوا اور رئیس کو ممانعت ہوئی کہ
کسی دوسرے رئیس کے ساتھ کتابت دربارۂ امور ملکی جاری نرکھے اور اوسپر
اطاعت حکومت انگریزی واجب اور فرض ہوئی اوسکا واسطہ نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے عموماً قرار پایا جو تبادلہ شرط سوم عہدنامہ مین مشروط ہوا اوسکی تعمیل
۲۷ء تک نہین ہوئی۔
راگھوجی انگریا نے بتاریخ ۲۶۔ماہ دسمبر ۱۸۳۸ء وفات پائی اور بتاریخ ۲۹۔
ماہ جنوری ۱۸۳۹ء اوسکا ایک فرزند بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اور اوسکی گدی نشینی
بنام کانوجی انگریا منظور ہوئی مگر یہ لڑکا بتاریخ ۹۔ماہ اپریل ۱۸۴۰ء فوت ہوا اور
اوسکے ساتھ سلسلہ صحیح اور حسب قاعدۂ دعویداران ریاست کالعدم ہوا بعدازین
بیوگان راگھوجی انگریا نے چاہا کہ کسی کو متبنی کرین گدی نشینی کا دعوی سمباجی
انگریا نے بھی جو پوتا بشن جی پسر ثانی بطن غیر منکوحہ کانوجی اول کا تھا پیش کیا
مگر بعد غوض دونون دعوے منسوخ ہوئے اور ریاست کولابا شامل ملک انگریزی
ہوا اور پنشن حین حیات تعدادی مبلغ ۱۵ سو کلدار مردمان خاندان انگریا کے نام
مقرر ہوئی۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو ساتھ راگھوجی انگریا کولابا والہ کے ساتھ ماہ جون ۱۸۲۲ء منعقد ہوا۔
چونکہ ساتھ فتح علاقۂ باجی راؤ پیشوا سے مرحوم اور کالعدم ہونے اوسکے فوت کے
وہ حقوق جو اوسکے دربار کے تھے اب منتقل بنام گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی
ہوئے اور چونکہ یہ مرضی ہے کہ آیندہ نسبت جو فیمابین کمپنی مذکور اور راگھوجی انگریا
رہیگی وہ فیصلہ ہوکر قرار دیجاے لہذا شرائط ذیل منظور ہوئین۔

شرط اول

مراسم دوستی جو مدت سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست کولابا
جاری رہی ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے تصدیق ہوتی ہین اور گورنمنٹ انگریزی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت رئیس کولاباکی بمقابلہ دیگر ریاست کے کرینگے۔

شرط دوم

راگھوجی انگریا بعوض ایسے تحفظ کے اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین کسی بیگانہ کو وہ کیسا ہی ہو جو یورپ زا ہو یا امریکہ کا ہو نہین رکھینگے اور نہ ایسے بیگانہ آدمی کو بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دینگے اور درحالیکہ کوئی ایسا شخص اوسکے علاقہ مین آئیگا تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ کے پاس ارسال کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست ہاے ہند سے عہدنامہ صلح یا تجارت نہین کرینگے بلکہ تمام اطمینان اپنا اوپر حفاظت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے بیچ استعمال کرنے اپنے حقوق کے رکھین گے اور بنظر حاصل ہونے مطالب اس شرط کے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ریاست کولابا مراسم تحریری یا تقریری کسی اور رئیس یا ریاست کے ساتھ بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ آنزیبل کمپنی جاری نہین رکھین گے مگر وہ تحریرات معمولی ساتھ خاندان جنجیرا اور سچیوینٹ اور دیگر عملداران سرحدی علاقجات کولابا کے دربارہ تکرار جو بیچ محالات اور علاقہ متعلقہ کے پیدا ہوا کریگی جاری رکھین گے۔

شرط سوم

چونکہ علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتھ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہرایک فریق کے ساتھ تبادلہ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جاین لہذا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورۂ بالا ضروری متصور ہون اونکے تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوپر وفاداری راگھوجی انگریا کے اور اوپر اوسکے صداقت اعتراف بزرگی آنزیبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجہ دفعات مابعد کے حکومت تمام علاقہ کی

دیتے ہین جسکے حدود بمعرفت کمشنران کے جو اس امر کیواسطے بموجب شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بحق راگھوجی انگریا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے وہ نذر نذرانہ چھوڑ دیتے ہین جو پیشواے مرحوم اور اوسکے جانشینان پاتے تھے یا اپنے مستدعویہ تصور کرتے تھے مگر گورنمنٹ اپنا کل اختیار اوپر ریاست کولابا کے اور استحقاق گدی نشین کرنے رئیس کولابا کا جب مسند خالی ہو رکھتے ہین اور راگھوجی انگریا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ اکثر بلکہ ہمیشہ بمتابعت اور بالاتفاق گورنمنٹ انگریزی کام کرینگے

شرط پنجم

انگریزی عدالت اور قوانین اور آئین بیچ ریاست کولابا کے خلاف مرضی راگھوجی انگریا اور ورثا اور جانشینان کے داخل نکیے جاوینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے چاہتے ہین اور اہتمام کرتے ہین اور رئیس مذکور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام اشخاص کو جو در اصل قابض اراضی انعام اور سرانجام بذریعہ اسناد پیشوا یا اسناد وراجہ ستارا آج تک رہے ہونگے اونکی اراضی اونکے پاس قائم اور اونکے نام بحال رکھینگے

شرط ششم

اور چونکہ راگھوجی انگریا مذکور نے یہ درخواست کی ہے بذریعہ ملفوفہ الف کہ اسپیل کمپنی بنام ونایک راو پرسرام دیواجی اور اوسکے شرکا کے خاص و [illegible] اور اراضی جمعی [illegible] کی بموجب فہرست (ملفوفہ ب) بحال رکھینگے لہذا وہ بطور انعام بابت خدمات سابقہ اونکو دی گئی مع زر قرضہ جو ذمہ ریاست کولابا کے ونایک پرسرام دیواجی کا آتا تھا (مطابق ملفوفہ سی) [illegible] داعی اور جسکا مبلغ دو لاکھ اٹھائیس ہزار دو سو ستاسی روپیہ [illegible] آنہ [illegible] اونکو [illegible] راگھوجی [illegible] اور دیواجی مذکور سے ریاست کولابا مزاحمت [illegible] نکرینگے

چونکہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی نے دیا اراضی وغیرہ مذکورہ بالا انجام و تاتیک راو پرسرام دیواجی اور اوسکے ورثا اور جانشینان مع چند اشخاص دیگر مندرجہ ملفوفۂ مذکور منظور کیا ہے لہذا راگھوجی انگریا بذریعۂ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ از روے تحقیقات واجبی یافتنی و تاتیک راو پرسرام دیواجی بر آمد ہوگا وہ اوسکو ادا کرین گے درصورت اوسکی ادا نہونے کے وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار بشرط ضرورت مداخلت کا حاصل رہیگا مگر وہ راگھوجی انگریا سے زبردستی تدابیر ادا ے قرضہ کی کرائین اسطور پر کہ بعض آمدنی خاص اوسکے واسطے علیحدہ کردین مگر یہ سمجھنا چاہیے کہ جب قرضہ مذکور ادا ہو جاے گا تو آمدنی مسطور جو واسطے ادا ے قرضہ کے علیحدہ کیجایگی پھر راگھوجی انگریا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو حسب دستور قدیم ملنے لگیگی درباب قرضہ مذکور کے یہ ہے کہ اوسیقدر روپیہ ادا ہوگا جسقدر از روے تحقیقات واجبی ثابت ہوگا اگر کسی رقم کی نسبت کسی فریق سے عذر درپیش ہوگا کہ وہ کم یا زیادہ ہے اور وہ باہم اوسکا کچھ تصفیہ نہین کرسکین گے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی بعد تحقیقات ایسے معاملہ کا فیصلہ کرینگے اور اوس فریق کو جسکا دعوی پایۂ ثبوت کو پہونچیگا تعداد ثابت شدہ کے لینے کا حکم دینگے درصورتیکہ بعض حقوق و معافی [illegible] زراعت و نمک و بھٹی و بال وغیرہ جواب دیواجی اور اونکے شرکا کے نسبت مرعی ہین اور جنکا ذکر یادداشت (ملفوفۂ الف) مین مندرج ہے تبادلۂ علاقجات سے عمل پذیر ہونگے تو فریقین مذکور اقرار کرتے ہین کہ نام دیواجی اور اونکے شرکا [illegible] حقوق بعطے جاری رکھیگے [illegible] مداخلت اور اونکا اختیار اوپر [illegible] انگریز سے جسطرح تحت [illegible] کو [illegible] اونکے اختیار مین تھا —

[illegible]

[illegible]

شرط ہشتم

تمام اتواب اور سامان جنگی اور دیگر اسباب منقولہ جو قلعجات اور دیگر مقامات مبدل شدہ مین ہوگا وہ اوس فریق کو دیا جاوے گا جسنے وہ قلعہ یا مقام تبادلہ میں دوسرے کو دیا ہوگا۔

شرط نہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ کسی حالت مین وہ اپنے علاقہ کے اندر کسی مجرم کو یا کسی ایسے شخص کو جو عدالت کمپنی سے یا عمال مال سے یا کچہری اور حکومت آنریبل کمپنی سے فرار ہو کر آتے گا پناہ ندینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مجرمان وغیرہ کو وہ بلا تامل بر وقت حصول اطلاع منجانب کسی افسر انگریزی جسکو گورنران کونسل بمبئی اس کام پر مامور کرینگے حوالہ افسر مذکور کر دینگے۔

شرط دہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور از طرف اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ممانعت درآمد و برآمد افیون اور نیز پیداگی افیون کی اندر کسی علاقہ ریاست کولابا کے کرینگے۔

شرط یازدہم

اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راگھوجی انگریا اور اونکے ورثا اور جانشینان کی حفاظت بمقابلہ کسی اور رئیس کے کرینگے اور اونکو بحیثیت مالک علاقجات متعلق کولابا کے رکھین گے اور چونکہ یہ راگھوجی انگریا اور اونکے جانشینان پر فرض ہے کہ وہ تنخواہ دائمی واسطے پرورش ماناجی انگریا کے جو اب جزیرہ بمبئی مین سکونت پذیر ہین بہ تقرری تنخواہ ماہواری بالعوض [illegible] کے جو اوسکو ریاست کولابا سے ملتی ہے مقرر کرین اسلیے راگھوجی انگریا مذکور بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ [illegible] ماہواری [illegible]

بغرض مذکورہ بالا اوسوقت تک رہنے دینگے جبتک ماناجی انگریا مذکور نسبت وبار ششم
کولابا کے اوسطریق سے پیش آئینگے جو اب قرار پایا ہے اگر آئیندہ جو وجہ نالش
کی بخلاف طریق ماناجی انگریا منجانب ریاست کولابا ظہور مین آئے گی تو گورنمنٹ
انگریزی اختیار کلی اپنے قبضہ مین اس امر کا رکھتے ہین کہ جبتک ماناجی انگریا علاقہ
انگریزی مین سکونت پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ تحقیقات نسبت اوسکے طریق
کے کرینگے اور حکم نسبت قائم رہنے یا موقوف ہونے تنخواہ ماہوارمی ماصل کی دینگے

شرط دوازدہم

اگر دیہات
باہر حدود ریاست کولابا کے جو اب ازروے تبادلہ قرار پائینگے
اور عمل اور قطعات اراضی اور وطن اور دیگر مقامات متعلق اوسکے بالا اور پائین گھاٹ
واقع طرف نگوتنا تعلقہ کسو واگڈہ موجود ہین یہ جسقدر ازروے تحقیقات ثابت ہونگے
بعد تحقیقات مناسبہ مثل سابق بحال رکھے جاوینگے ایک مفصل فہرست اونکی بعد
ازین مرتب ہوکر شامل عہدنامہ ہذا کی گئی ہے —

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جے فنڈال

دستخط ڈبیو بی بیلی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۷ ماہ اگست
سنہ ۱۸۲۲ عیسوی —

دستخط جے سونٹن

سکرٹری

الف

ترجمہ نقل چٹھی راگھوجی انگریا رئیس کولابا بنام آنریبل ایم الفنسٹن بمقام پونا
مرقومہ ۲۴ ماہ جمادی الاول مطابق ۴ ماہ اپریل ۱۸۱۵ء —

بعد القاب معمولی ۔ ونایک پرسرام دیوانجی نے جو خدمات لائقہ ریاست کولابا کی زیر حکم ماناجی انگریا کے کی ہین اور جب باجی راو نے بعد ازان آنریبل کمپنی سے خلاف ہوکر جنگ شروع کی تو اوسنے دوستی آنریبل کمپنی کی قائم رکھکر اونکو جاری رکھا بعض مراعات اور انعام اونکو اور اونکے شرکا کو جنکی تفصیل علحدہ یادداشت مین درج ہے دی گئی یہ سب ہر ایک موہوب اور اوسکے ورثا کے پاس بلامزاحمت رہنے چاہئین گو دیوانجی اپنی خدمت دیوانی سے کنارہ کش ہون اور جو دعاوی اونکے نسبت ریاست کے ہون اوسکا تصفیہ ازروے حساب کتاب کے کیا جاے اور اوسکا تحفظ جب ضروری اور درکار ہو کیا جاے لہذا مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان اس امر مین کردین ۔

بی

یادداشت جو ریاست کولابانے ونایک پرسرام دیوان کو اور اوسکے ماتحتان کو دیا تھا ١٨١٦ او ١٨١٧ عیسوی ۔

ونایک پرسرام کو واسطے ذات خاص کے — [illegible]

دیہات جو ضلع مانگ گڈہ مین دیے گئے جمعی — [illegible]

سالم موضع کوپرولی واقع ضلع اسرولی بطریق انعام ٹہہ بحساب [illegible] بموجب سند کے مقرر ہوا — [illegible]

دیہات جو بطور نمنوک بموجب سند کے دیے گئے جمعی — [illegible]

ا موضع اولومی

ا موضع فرگڈہ

ا موضع دچولی

بنام کھاندو ستیارام

دیہات انعام واقع ضلع مانک گڈھ

بموجب سند یادداشت تفصیلی —

سالم موضع بت واقع

ضلع ورگاتن —

پانچ بگیہ اراضی واقع موضع کاہی

بیچ قسمت ورگاتن تخمیناً

ازخزانہ بطور منوک —

—

بنام پندورنگ نرسنگہ

بطور انعام —

باتہ اراضی

—

ازخزانہ بطور منوک —

—

جمع دیہات انعام جواوسکے

متوسلین کے واسطے عطا ہوئے

مگر بنام پندورنگ نرسنگ کے واگذار ہوئے

بنام بابوچیت پسر گنگادہر چیت

ودیاس ازموضع ورسنی —

—

بنام بعض کارکنان وبہمنان متوسلین بالا —

از خزانه ——————— لعہ ہ / ۷۵ ر / عہ ___ دعہ

گوشوارہ

جمع دیہات واراضی ——— ساہ ۲۵ ر / ۲

از خزانہ ——— للعہ ۷۵ ر / ا

—— دعہ

کل پندرہ ہزار ایک روپیہ یعنی دیہات واراضی جمعی دس ہزار تین سو بیاسی روپیہ دو چہارانہ پچیس ریاس اونکو عطا ہوئے ہین مع نقد چار ہزار چھہ سو اٹھارہ روپیہ ایک چہارانہ پچہتر ریاس یہ خزانہ سے بطریق اطلاق نمنوک دیے جاینگے۔
مطابق یاد داشت بالا دیہات اورارضی مع نقدی جاری رہین گے کہ اونکی اولاد ... کرے
بموجب اِسکے منظور ہوا

سہی

ترجمہ چٹھی راگھوجی انگریا کولابا والہ بنام رایٹ آنریبل گورنر بہادر مرقومہ ۱۳ شوال ۱۲۳۴ھ مطابق ۴ ماہ اگست ۱۸۱۹ع

مین عرض کرتا ہون کہ اِس ریاست نے جو ایک وعدہ درباب ونایک پرسرام دیوانجی کے کیا تو ایک چٹھی بنام آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب کے بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول واسطے اطمینان دیوانجی مذکور کے ارسال کی نقل جواب مرقومہ ۱۴ ماہ جمادی الآخر مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع آپکی خدمت مین بھیجی جاتی ہے اوسمین درج ہے کہ مجھے نہ صرف آپکو تعداد جمع قرضہ سے اطلاع دینی چاہیے بلکہ اپنے ابا واجداد سے بھی آگہی دینی چاہیے کہ دیوانجی کا تحفظ بخلاف مزاحمت ریاست ہذا کرنا واجب ہے اِس امر مین آپکو بھی اطمینان رکھنا چاہیے اب مین یہ بھی چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسکو اطمینان دونون امر کے یعنی تعداد قرضہ کی جسکی ایک یادداشت ٹھہری میری اِس مضمون کی دی گئی ہے

کہ یہ رقوم بعد جانچ کرنے کے منظور ہوئیں اور نیز اس امر کے کہ منجانب ریاست کے یا کچہ مزاحمت اوسکے نسبت نہوگی دیجاے —

ڈی

ترجمہ نقل چٹھی آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب بنام راگھوجی انگریا مرقومہ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء مطابق ۱۴ ماہ جمادی الآخر —

تمہاری چٹھی اِس مضمون کی مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۲۴ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء ہمارے پاس پہونچی کہ ونایک پرسرام دیوانجی جو بیچ عہد مانا جی انگریا سابق کے بہت کارگذار رہے اور اونہون نے آنریبل کمپنی کے ساتہ اتفاق کرکے ریاست کولابا کو بچایا جب باجی راؤ نے آخرمین آنریبل کمپنی کے ساتہ مخالفت کرکے جنگ شروع کی تہی لہذا بعض مراعات اور انعام اونکو اور نیز بابوجی بلال اور دیگر متوسلین دیوان مذکور کو ریاست کولابا سے حسب تفصیل مندرجہ یادداشت جداگانہ دی گئی تہی اور یہ ہر ایک شخص اور اوسکے ورثا کے پاس بلا مزاحمت رہنی چاہئین گو دیوان مذکور کار ریاست ترک بہی کردے اور یہ کہ اونکی وہ دعوی بنام ریاست سب دینے چاہئین جو واجبی اور درست ثابت ہون اور اونکا تحفظ کرنا چاہیے جب کبہی حفاظت ضروری متصور ہوا اور یہ درخواست بہی اوسمین درج ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان نسبت ان امور کے کردین بباعث اس درخواست کے مین نے اپنے دستخط بطور ضامن یادداشت انعامات و مراعات پر جو اونکو اور اونکے متوسلین کے نسبت مرعی رکھی گئی ہین اور جو یادداشت بدستخط تمہارے تعدادی ۔۔۔ کی میرے پاس بہیجی گئی تہی کردیے مگر چونکہ تمنے تعداد اوس زر قرضہ قلم انداز کیا اور یہ بیان کیا کہ تحفظ اوسکے معاملات کا کیا جاے تو مین ایسے عام بیان سے اونکا اطمینان اس معاملہ قرضہ مین نہین کرسکتا لہذا مین چاہتا ہون کہ تم تعداد زر قرضہ سے رایٹ آنریبل سر ایوان نیپین بارٹ بہادر کو اطلاع دو گے تاکہ صاحب محتشم الیہ اس امر مین اونکا اطمینان کردین بلکہ اونکو اوس سے بہی مطلع کرینگے

کہ اونکے نسبت کوئی بوجہ امر شدید منجانب ریاست کولاباعل مین نہ آوے گا۔

ای

ترجمہ یادداشت صحیح زر قرضہ جو معرفت وِنایک پرسرام دیوان کے لیا گیا تھا ۲۰ ۱۹۱۸ عیسوی۔

بعد جانچ کرنے کے حسابات سے زر باقی ذمگی ریاست ابتدا سے لغایتہ ۱۱۔ ماہ شعبان جو اختتام سنہ ۱۲۱۶ عشر ۱۲ ماہ جیٹھ ۱۷۴۱ مطابق ۵۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء تھا مبلغ دو لاکھ اٹھاتیس ہزار دو سو ستاسی روپیہ تین جار آنہ ساڑھے اٹھاتیس ریاس برآمد ہوا یہ روپیہ سکہ پونا چند ور ذمگی ریاست بالالغایۃ آخر سنہ ۱۲۱۶ عشر مطابق ۵۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء مع اوسقدر زر سود جو بحساب ایک روپیہ فیصدی فی ماہ واجب ہوگا مع بٹہ (یعنی منوتی) دو روپیہ فیصدی فی سال کا اقرار ادا کرنے یکمشت کا کیا جاتا ہے۔

المرقوم مقام کولابا تاریخ ۱۰۔ ماہ شوال سنہ عشرین مطابق ماہ ساون و ۲۰۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ عیسوی۔

ایف

یادداشت پرسرام سری دہر ۱۳ اپریل ۱۸۲۰ء

سالہاسے دراز سے مین نے اور میرے خاندان نے وہ حقوق حاصل کی ہین جو ہمکو انگریا نے بیچ دیہات متعلق مانک گڈہ کے عطا کیے ہین لہذا جب تبادلہ علاقہ ہوگا مجھے امید ہے کہ جو انگریا ایک شرط واسطے جاری رہنے میرے حقوق کے درج کرینگے تو آنریبل کمپنی ازراہ خوشنودی مزاج میرے اور میرے خاندان کی پرورش مطابق اوسکے کرینگے جو مجھے بادلہ مین دینا باقی رہیگا۔

اول مین بیگار اور فرمایش موضع جو ہی طرف جما پور واقع ضلع کہنا واسی جو متفق دونون سرکارون سے رکھتا ہے حاصل کرتا ہون یعنی

آ ے۔ جو سرکار نے خراج جو قلعہ کے واسطے درکار ہوتا ہے اور بیگار مجھے دیتے ہین چار ہفتہ کی محنت ہر ایک شخص سے ایک سال مین لیتا ہون ۔

بی۔ یہ رسم ہے کہ دو مرغے ہر سال فی گھر لیے جاتے ہین۔
پسی۔ یہ رسم ہے کہ دو پسکن ایک درخت میوہ دار ہوتا ہے ہر ایک گھر سے ہر سال
لیے جاتے ہین۔
ڈی۔ یہ رسم ہے کہ دس بار کاہ ہر شخص سے واسطے چھاونی کے لیے جاتی ہین
اہی۔ ہنگام تیوہار جنم اسٹمی چھہ یا سات ہانڈی مکھن کے دودہ کی لیجاتی ہین
اور یہ بہی رسم ہے کہ قیمت اوسکی فی ہانڈی مرادی ۸ ر لیے جاتے ہین۔
دوم۔ مجھ ایک پٹہ یعنی قول اور معافی بوبت رباب نگدی کھاری اور نگدی بیگہ او تھالی اونکی
حاطہ کشی کے واسطے ملتا ہے اور جو مین نے اونکی حاطہ کشی مین اپنا روپیہ صرف
کیا ہے لہذا مجھے مراعات اونکی مالگذاری مین دی گئی ہے اور نیز معافی محصول
خانہ و پیش گاؤ او بیگار اور فرمایش لوگون کو اسواسطے دیجاتی ہے کہ وہ نگدی
کھاری اور نگدی بیگہ او تھالی اور باغات کو آراستہ رکھین۔
سوم۔ ہمکو گوراو ریس یعنی چھاونی مویشی اور جنگل چراگاہ بہی ملتا ہے۔

فہرست علاقجات تبادلہ جو عرصہ قلیل سے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راگھوجی
انگریا رئیس ریاست کولابا کے بموجب شرط سوم عہدنامہ ۱۶۔ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۲ع
قرار پایا بیچ شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و راگھوجی انگریا رئیس
کولابا و مصدقہ گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۶۔ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۲ع و مصدقہ رئیس مذکور
بتاریخ ۱۲۔ ماہ رمضان مطابق ۳۰۔ ماہ جون سنہ ۱۸۲۲ع یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو علاقجات
ریاست کولابا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور خواہش یہ ہے
کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتہ تبادلہ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جائین
لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورہ بالا ضروری متصور
ہون اونکا تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی
اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوسپر وفاداری راگھوجی انگریا کے

اور اوپر اوسکی صداقت اعتراف بزرگی آنریبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعہ اس تحریر
کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجہ دفعات بالا
کے حکومت سالم علاقہ کی دیتے ہین جسکی حدود معرفت کمشنران کے جو اس امر
کے واسطے بموجب شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے مطابق اسکے کمشنران
نے جمع ہوکر تبادلہ مفصلہ ذیل اور تصفیہ سرحدات کیا وہی اب منظور ہوکر دونون
سرکارون پر فرض اور لازم متصور ہوا یعنی ۔

جو گورنمنٹ انگریزی نے انگریا کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	روپیہ	جیتل	ریاس	
جنوبی کونکان کمپنی کا حصہ تعلقہ اوندیری مین باشمول کھار دولوی دیہات علاقہ انگریا جو سابق اہلکاران دربار پیشوا کے قبضہ مین تھے اور جنکو پیشوا نے واپس کرلیے	للعہ	لعہ	۰	[illegible]	۲	۲۲	جو تمام تعلقہ اوندیری کا باشمول کھار دولوی انگریا کو ساتھ کل اختیارات شاہانہ کے دیا گیا لہذا نام دیہات کا درج نہین ہوا ۔
موضع کورل موضع وینی موضع کپور واری بکاری ریشوار واری بیکاری بولوی واری تہل متعلق راجی دہادیو واری تہل متعلق وساجی کسیلی واری تہل ورسالی	عہ	۰	صہ	[illegible]	۳	۲۴	باختیارات کل دیے گئے ۔

موضع

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخر کار سے ہوئی			
	دیہات	کہاراں	وزمین	روپیہ	چہارم	ریاس	
انگریا کا حصہ پچ دیہات محال							یہ دیہات ۱۳ کہار کلیہ تعلق انگریا سے رکھتے تھے اور کلیۃً آنریبل کمپنی کو دیے گئے
ہمراپور							
موضع وریوی							
موضع ستالی							
سوکہار							
دادر							
دابی							
دوتولی	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٢٣	
قصبہ ہمراپور							ان دیہات اور کہار مین انگریا کا نصف حصہ تھا جو آنریبل کمپنی کو دیا گیا۔
موضع جوہی							
موضع گوئلی							
موضع دورسویت							
مزرعہ کوبہ							
مزرعہ دادر							
اردہل کہار							
بابہ							
کوبہ							
گودرلی							
بندرور							
کہار بندپال کوتا							

دربار انگریا سے آنریبل کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی			
	دیہات	کھارا	بندر	روپیہ	جہاڑا	ریال	
کھار کمبونی پارا							
کھار سونوہر کوتا							
کھار بورلی							
شمالی کونکان							
دیہات و کھار ہای طرف							
اُوروت							
موضع کوپر							
موضع پرکون							
کھار کنسارت							
کھار دوبگ							
کھار سار کھار							
کھار لکھنور							
کھار انترا کمدا							
کھار انترا نزرگ							
کھار تول کھار							
کھار بندر کلیوم	۲۶	۲۲	۰	[illegible]	۰	۳۶	
کھار رووی پونیر							
کھار پارنگی							
کھار نندا زپیر کون							
کھار تلبند							
کھار سنگیال کھار							

دیار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے ـ

	مشتمل اوپر: دیہات	کھارا	وراس	مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی ـ: روپیہ	جھاڑ	ریاس	
کھارتول کھارت							
کھارموضع کوپر	۔						
کھارموضع کوپرول							
کھارنکورکوپر							
کھارنے کھار							
کھاردکنڈی							
کھارنکول کولم							
کھابوسلی گھاٹی							
کھارنکاری خرد							
دیہات محال تونگر پرجانب				[illegible]	۰	۳۶	
شمال دریاے آپتی							
موضع دیولی بزرگ	لله	۰	۰	[illegible]	۱	۹۷	
موضع ساولی							
موضع کمبی							
سیوعنندہ ساولی							
متفرق							
دیگر برانت طرف دیری							
موضع تلنور							
موضع کاندلی							
موضع نرل							
موضع کورون							

دیہات انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے۔

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی			
	دیہات	کھارا	ورس	روپیہ	چارانہ	ریاہر	
طرف سونالی موضع دیودوگ موضع کرواری بزرگ طرف سیر موضع امیزر طرف باری موضع جمبیولی شمالی کونکان طرف تلوجی موضع نیتل موضع ناوری موضع کھیرن طرف بورلی موضع کھوپیولی موضع دیولار موضع بہانور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۳	۴۵	
انگریا کا حصہ محصول پرانت کرنالی	۰	۰	۰	[illegible]	۱	۳	
ضلع احمدنگر دیہات واقع پرگنۂ اکلون موضع سلطانپور موضع دکمبر موضع ببوپور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۳	۷۰	

گوشوارہ

آنریبل کمپنی نے انگریا کو دیے	روپیہ	چارانہ	ریاس
جنوبی کونکان	[illegible]	۲	۸۶
شمالی کونکان	[illegible]	۱	۸۰
	[illegible]		۶۰

انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

	روپیہ	چارانہ	ریاس
جنوبی کونکان	[illegible]	۱	۹
شمالی کونکان	[illegible]	۲	۸۱
احمد نگر	[illegible]	۳	۷۰
	[illegible]	۰	۶۰

فاضل بجانب انگریا	[illegible]	۰	۶۶

تبادلہ اور تصفیہ علاقہ اسی مطابق منظور ہوا اور فرض شمار کیا گیا۔
تصدیق ہوا بمقام رتناگری بتاریخ ۴۔ ماہ ستمبر ۱۸۲۸ء ۲۳ صفر ۱۲۴۴ ہجری
ساون بدی ایکادشی شاکہ ۱۷۵۰ سنہ سرودہاری۔

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر و مہتمم امور پولیٹکل جنوبی کونکان

یادداشت تبادلہ اور تصفیہ علاقۂ مذکورہ بالا کو منظور کرکے تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۲۶ ماہ نومبر ۱۸۲۸ء۔

جنجیرا

یہ معلوم نہیں کہ کب ابسینیا والے آخر کنارۂ مغربی ہندوستان میں آباد ہوئے مگر مدت مدید گذری کہ جب سیدی لوگ حاکم بحری جہاز ہائے اہل اسلام کے تھے اور اونکو جاگیر بادشاہان بیجاپور سے ملی تھی اور یہ جاگیر اونکے عہدے کی واسطے

اخراجات

اخراجات دریائی کو عطا ہوئی تھی بڑا انتظام قیام فوج بحری کا دہندہ راجے پور تھا اور اوسکے درمیان مین جزیرہ جنجیرا واقع ہے ہنگام ترقی سیواجی بڑا ابسینیا کا رہنے والا وزیر فتح خان تھا یہ دشمن ضعب سیواجی کا تھا اور اوسکے قلعہ جنجیرا کے مقابلہ مین مرہٹا نے کئے سال تک ال دمدمہ باندھے بترغیب و عدہ ہا و الطاف حیواجی فتح خان آمادہ شرکت مرہٹا تھا کہ اوسکو اوسکے تین عہدہ داران نے گرفتار کرکے قید کرلیا اور ایک نے اون مین سے یعنی سیدی سمبول نامی حکومت اپنے قبضہ مین کرکے جہاز ہاے بیجاپور اور جاگیر کو زیر حکومت شاہ دہلی بالعوض اوس مدد کے جو اوسکو صوبہ مغلیہ سورت نے دی تھی کر دی

۱۶۷۰ء مین سیدی سمبول کے بعد جسکو خطاب یاقوت خان کا پیشواہ اورنگ زیب سے عطا ہوا تھا سیدی قاسم یاقوت خان حاکم ہوا اور اسنے اپنے قلعہ کو مقابلہ جملہ کوششہاے مرہٹا قائم رکھا اور اوسکے علاقہ مین اکثر غارتگری کرکے روپیہ تحصیل کیا اس رئیس کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ صلح اور شرکت جنگ نمبر ۴۹ سنہ ۱۷۳۳ع مین منعقد کیا اصل مطلب عہدنامہ کا یہ تھا کہ جو غارتگری دردریا رئیس کولابا کرتا تھا اوسکا انسداد ہو اور جو علاقہ مرہٹون نے سیدی سے چھین لیا تھا وہ دوبارہ حاصل کیا جاے اسوقت سے سیدی لوگ رفیق مستحکم گورنمنٹ انگریزی کے رہے اور جو غارتگری جہاز وغیرہ کی سیدی کیا کرتے تھے اوس سے جہاز ہاے انگریزی محفوظ رکھے جاتے تھے قریب ۱۷۳۴ع کے سیدی قاسم نے وفات پائی اوسکے کئی فرزند تھے پسر کلان سیدی عبدالہ نامی کو اوسکے برادران نے بہ نیت خود لینے ریاست کے قتل کیا بخلاف سیدی رحمان کے جو اونکا ایک بھائی تھا مگر وقت قتل سیدی عبداللہ وہ جنجیرا مین نتھا اور نہ شریک اس سرکشی کا تھا سیدی رحمان نے جاکر استطلب اعانت پیشوا باجی راو سے کی جنے آکر محاصرہ جنجیرا کا کیا گو وہ اوسکو لے نہ سکا مگر اوسنے اونکو مجبور کرکے ایک عہدنامہ کرایا جسکے روسے اونھون نے اکثر اضلاع سیدی رحمان کو اور پانچ اپنے

جمع مع ... سالیانہ مستقل صورت کے لیے اسمین اضافہ بعد ازین اوسقدر
مالگذاری کا دیا جائیگا جسقدر مالگذاری جنجیرا کی دس برس پیشتر اصل کامل مین تھی
مگر ظاہر ہوتا ہے کہ پیشوا اپنی حکومت جنجیرا مین قائم نکرسکتا اور درحقیقت
ریاست دربارۂ انتظام کے آزاد رہی ابراہیم خان جسکو غالبًا سیدی جوہر نے
حکومت دی تھی بعد حکمرانی چوبیس سال کے ۱۸۴۸ع اسکے فرزند کلان سیدی
محمد خان نے اسکے بعد جانشینی کی اور ۱۸۶۹ع مین اس رئیس نے اپنے فرزند
سیدی ابراہیم خان رئیس حال کو ریاست دی ۱۸۷۳ع مین گورنمنٹ انگریزی
نے بیان کیا کہ جنجیرا تحت حکومت انگریزی کے ہے اور باعتبار اپنی بزرگی کے
ٹکسال جنجیرا کو موقوف کیا اسمین سے سکہ قلب بہت جاری ہوتا تھا سیدی کچھ
خراج نہین دیتا ہے مالگذاری ریاست کی قریب ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کے ہے
اور رقبہ تخمینًا تین سو چوبیس میل مربع اور آبادی ۸۱ ہزار نفری سیدی جنجیرا کو حکومت
قسم دوم کی رکھتا ہے اور اوسکو اختیارات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا ہے

نمبر ۴۴

شرائط جسکے روسے قوم انگریزی اور سیدی جنجیرا ساکن راجپور واقع کنارہ
ہندوستان ایک اتفاق باہمی صلح اور شرکت جنگ کا قائم کیا۔

واسطے قائم کرنے اوپر بنیاد مستحکم اور مدامی کے اتفاق دوامی اور دوستی صادق
فیمابین حکومت جنجیرا اور ریاستہاے سیدی [illegible] اور سیدی اومیرا فاجا [illegible] سیدی
موسوت اور دیگر سیدی ہاے وکلان ساکن جنجیرا انکو نے ساتھ آنریبل ایرٹ
کوان صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر صاحب آنریبل انگریزی کمپنی با جلاس کونسل
منظور اور قائم کیا۔

شرط اول

چونکہ دونا باہم اتفاق [illegible] ہندوستانی کے
[illegible]

خصوصاً بمقابلہ انگریا کے کرینگے اور دونون سرکارین بلالحاظ کسی پیغام صلح منجانب دشمن مذکور جنگ سخت بحری و بری کرینگے اور کوئی فریق دونون مین علیحدہ سماعت نہ نہین کریگا اور نہ کوئی شخص دربارہ صلح کے منظور کریگا جبتک دونون موجود نہونگے اور کوئی امر بغیر استرضا دونون سرکارین کے عمل مین آئے گا۔

شرط دوم

یہ کہ درحالیکہ ایک دونون سرکارون مین سے کوئی ایسا دشمن رکھتا ہو جو دوستی دوسری سرکار سے رکھتا ہے تو ایسی صورت مین یہہ اتفاق صرف واسطے حفاظت کے ہوگا اور کسی حیلہ سے قصور ہیچ مدد دہی اوسکے جسپر حملہ ہوگا نہین کرسکتا اور درحالیکہ حملہ ہوگیا ہو جو سرکار حملہ کرنے والہ سے دوستی رکھتی ہے وہ بطور متوسط درمیان مین اگر جو نا اتفاقی ہوئی ہوگی اوسکی اصلاح بحرکات احسن کرینگے۔

شرط سوم

درباب استمال فوج بمبئی اور جنجیرا ہیچ جنگ بمقابلہ انگریا کے دونون تری اور خشکی مین تمام فوج بحری بمبئی اتفاق اور استمال ساتہ فوج جنجیرا کے کرینگے اور اونکی حکومت اپنا افسر کریگا نامبردہ ماتحت صاحب چیف کمانڈر افواج انگریزی و جہازہاے بمبئی جنگی زیادہ تر فوج ہوگی اور جو نہایت تجربہ کار ہیچ جنگ بحری کے ہوگا کارروائی کرے گا اور چونکہ بمبئی مین زیادہ فوج پیادگان بہ نسبت ضروری واسطے قلعہ جات کے ہے لہذا فوج ضروری شیدی جنجیرا دینگے۔

شرط چہارم

اور اسیطرح درحالیکہ علاقہ شیدی پر کوئی حکومت جو دشمن دونون سرکارون کی ہے حملہ آور ہوگی تو تمام فوج بحری بمبئی اونکی اعانت کرے گی اور ہنگامیکہ گورنمنٹ بمبئی پر کوئی حکومت حملہ آور ہوگی جو دشمن دونون سرکارون کی ہے تو اوسکی مدد جنجیرا سے ساتھ تین جہازہاے جنگی اور دو ہزار سپاہ کے ہوگی۔

جمع ہے سالیانہ مستقل صورت کے لیے اسمین اضافہ بعد ازین اوسقدر
مالگذاری کا دیا جایگا جسقدر مالگذاری جنجیرا کی دس برس پیشتر اصل کامل مین تھی
مگر ظاہر ہوتا ہے کہ پیشوا اپنی حکومت جنجیرا مین قائم نکر سکتا اور در حقیقت
ریاست دربارۂ انتظام کے آزاد رہی ابراہیم خان جسکو غالباً سیدی جوہر نے
حکومت دی تھی بعد حکمرانی چوبیس۲۴ سال کے ۱۸۲۶ء اُسکے فرزند کلان سیدی
محمد خان نے اوسکے بعد جانشینی کی اور ۱۸۴۸ء مین اس رئیس نے اپنے فرزند
سیدی ابراہیم خان رئیس حال کو ریاست دی ۱۸۳۴ء مین گورنمنٹ انگریزی
نے بیان کیا کہ جنجیرا تحت حکومت انگریزی کے ہے اور باعتبار اپنی بزرگی کے
ٹکسال جنجیرا کو موقوف کیا اسمین سے سکہ قلب بہت جاری ہوتا تھا سیدی کچھ
خراج نہین دیتا ہے مالگذاری ریاست کی قریب ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کے ہے
اور رقبہ تین سو چوبیس میل مربع اور آبادی اکہتر ہزار نفری سیدی جنجیرا حکومت
قسم دوم کی رکھتا ہے اوسکو اختیار تحقیقات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا ہے

نمبر ۴۴

شرائط جسکے رو سے قوم انگریزی اور سیدی جنجیرا ساکن راجپور واقع کنارہ
ہندوستان ایک اتفاق باہمی صلح اور شرکت جنگ کا قائم کیا۔

واسطے قائم کرنے اور پربنیاد مستحکم اور بدوامی کے اتفاق دوامی اور دوستی صادق
فیما بین حکومت جنجیرا اور بمبئی کے سیدی سوات اور سیدی اومیر اقبا اور سیدی
موسیت اور دیگر سیدی ہاے کلان ساکنین جنجیرا مذکور نے ساتھ آنریبل رابرٹ
کوان صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر منجانب آنریبل انگریزی کمپنی با جلاس کونسل
منظور اور قائم کیا۔

شرط اول

چونکہ و[illegible] باہم اتفاق [illegible] دونون سرکار [illegible] کے [illegible] ثانی کے
(باستثناء [illegible] [illegible] [illegible] اور

خصوصاً بمقابلہ انگریا کے کرینگے اور دونون سرکارین بلالحاظ کسی پیغام صلح منجانب دشمن مذکور جنگ سخت بحری و بری کرینگے اور کوئی فریق دونون مین سے تنہا نہین کریگا اور نہ کوئی شخص دربارہ صلح کے منظور کریگا جبتک دونون موجود ہونگے اور کوئی امر بغیر استرضا دونون سرکارین کے عمل مین آئے گا۔

شرط دوم

یہ کہ درحالیکہ ایک دونون سرکارون مین سے کوئی ایسا دشمن رکھتا ہو جو دوستی دوسری سرکار سے رکھتا ہے تو ایسی صورت مین یہہ اتفاق صرف واسطے حفاظت کے ہوگا اور کسی حیلہ سے قصور ہیچ مدد دہی اوسکے جسپر حملہ ہوگا نہین کرسکتا اور درحالیکہ حملہ ہوگیا ہو جو سرکار حملہ کرنے والہ سے دوستی رکھتی ہے وہ بطور متوسط درمیان مین اگر جو نا اتفاقی ہوئی ہوگی اوسکی اصلاح بحرکات احسن کرینگے۔

شرط سوم

درباب استعمال فوج بمبئی اور جنجیرا بیچ جنگ بمقابلہ انگریا کے دونون تری اور خشکی مین تمام فوج بحری بمبئی اتفاق اور استعمال ساتہ فوج جنجیرا کے کرینگے اور اونکی حکومت اپنا افسر کریگا نامبردہ ماتحت صاحب چیف کمانڈر افواج انگریزی وجہازہاے بمبئی جنگی زیادہ تر فوج ہوگی اور جو نہایت تجربہ کار بیچ جنگ بحری کے ہوگا کارروائی کرے گا اور چونکہ بمبئی مین زیادہ فوج پیادگان بہ نسبت ضروری واسطے قلعہ جات کے ہے لہذا فوج ضروری شیدی جنجیرا دینگے۔

شرط چہارم

اور اسیطرح درحالیکہ علاقہ شیدی پر کوئی حکومت جو دشمن دونون سرکارون کی ہے حملہ آور ہوگی تو تمام فوج بحری بمبئی اونکی اعانت کرے گی اور درصورتیکہ گورنمنٹ بمبئی پر کوئی حکومت حملہ آور ہوگی جو دشمن دونون سرکارون کی ہے تو اونکی مدد جنجیرا سے ساتہ تیس جہاز ہاے جنگی اور دوہزار سپاہ کے ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اس جنگ بحری مین جو دونون سرکارون کی فوج کرے گی حاصل ہوگا وہ انگریزون کو دیا جاے گا اور جو کچھ خشکی مین حاصل ہوگا وہ شیدی بمضمون بموجب مضمون شرط ششم و ہفتم دیا جایگا —

شرط ششم

اور اگر بمشیت ایزدی اس اتفاق کا حسب مراد نتیجہ پیدا ہوگا اور انگریا ساتھ فوج مجموعی سرکارین قلعہ کنداری سے خارج ہوگا تو قلعہ مذکور مع سامان و اتواب جو اوسمین ملین گی انگریزون کو دیا جایگا اور باقی اور قلعہ جات جو دشمن مذکور سے لیے جائینگے وہ مع سامان و اتواب جو اوسمین ہوگا شیدی کو دیے جاین گے باستثنا کولابا جو کلیہ مع ڈھیہ اور مورچال کے مسمار کیا جایگا اسطرح پر کہ ایک پتھر دوسرے پر باقی نرہے گا اور پھر دوبارہ تعمیر بغیر استرضا اور خوشنودی مزاج سرکارین نہوگا اور آمدنی اور پیداوار متعلق قلعہ مذکور کی اور سواے اسکے جو کچھ خراج اوسکا ہوگا (باستثنا عطیہ بادشاہی اور اراضی مقبوضہ مالکان قدیم) ہر سال اور بحصہ مساوی منقسم ہوگا نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو اور حفاظت اور امنیت اُن قطعات اراضی کی فریقین کرینگے —

شرط ہفتم

بیچ مقام موبانت نامے کے جو درمیان دریاے نگوتنا اور پین واقع ضلع کولابا کے واقع ہے اوسمین انگریز اگر مناسب ہوگا تو ایک کارخانہ اور ایک قلعہ خود تعمیر کرینگے اور توپخانہ کافی واسطے بہتر امنیت اون اراضی اور راستون کے اور آرام سوداگران تجارت پیشہ کے رکھا جایگا اور قلعہ مذکور مین فوج رکھی جایگی اور محاصل اور دیگر آمدنی جو حاصل ہوگی ہر سال بحصہ مساوی منقسم ہوگی نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو ملیگا اور اسیطرح دونون صرف تعمیر قلعہ اور بارک فوج قلعہ کا دینگے اور دونون سرکار ترغیب تجارت اور تحفظ رعایا مین بہت توجہ کیا کرینگے —

شرط ہشتم

اور جسقدر سامان جنگ لڑائی مین صرف ہوگا خواہ جنگ بحری ہو یا بری وہ دونون سرکار خرچ کرینگے اور اپنے اپنے حسابات مین درج کرینگے اور درحالیکہ ایک فریق کو ضرورت دوسرے کے سامان لینے کی ہوگی اور وہ دے سکتے ہین تو وہ اونکو بقیمت واجبی دینگے ۔

شرط نہم

اگر کوئی واردات دزدی کسی جانب ہوگی تو جسکی چوری ہوگی اوسکا معاوضہ فوراً دیا جاوے گا ۔

شرط دہم

اگر کوئی مفرور کسی سرکار کی حفاظت مین آجائیگا تو وہ حوالہ دوسرے کے نہین کیا جائیگا اگر اوسنے کوئی جرم سزاوار قصاص کیا ہوگا ۔

شرط یازدہم

سیدی جنجیرا کسی حیلہ سے اپنے راستہ جہاز تک اور مردمان انگریا کے واسطے باز نہین رکھین گے ۔

شرط دوازدہم

یہ کہ بعد لینے کولابا مع اوسکے متعلقات کے اگر اوسپر دشمن حملہ آور ہو تو خرچ فوج کا جو وہان واسطے حفاظت کے رکھی جائیگی وہ دونون سرکار بجسقدر مساوی ادا کرینگے

شرط سیزدہم

یہ کہ بعد تصدیق کرنے ان شرائط کے جنکے رو سے اتفاق قرار پایا ہے ہمکو فوراً اونکی تعمیل کرنی چاہیئے ۔

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ رجب [illegible] اور ۱۰ ماہ دسمبر [illegible]

[illegible] یاقوت خان	[illegible]	[illegible]

شرط پنجم

یہ کہ اس جنگ بحری مین جو دونون سرکارون کی فوج کرے گی حاصل ہوگا وہ انگریزون کو دیا جاے گا اور جو کچھ خشکی مین حاصل ہوگا وہ شیدی بفحواے مضمون شرط ششم و ہفتم دیا جایگا ـ

شرط ششم

اور اگر بمشیت ایزدی اس اتفاق کا حسب مراد نتیجہ پیدا ہوگا اور انگریا ساتھ فوج مجموعی سرکارین قلعۂ کنداری سے خارج ہوگا تو قلعہ مذکور مع سامان و اتواب جو اوسمین ملین گی انگریزون کو دیا جایگا اور باقی اور قلعہ جات جو دشمن مذکور سے لیے جائینگے وہ مع سامان و اتواب جو اوسمین ہوگا شیدی کو دیے جاین گے باستثناء کولابا جو کلیہ مع ڈھیہ اور مورچال کے مسمار کیا جایگا اسطرح پر کہ ایک تپھر دوسر پر باقی نرہے گا اور پھر دوبارہ تعمیر بغیر استرضا اور خوشنودی مزاج سرکارین نہوگا اور آمدنی اور پیداوار متعلق قلعۂ مذکور کی اور سواے اسکے جو کچھ خراج اوسکا ہوگا (باستثناء عطیۂ بادشاہی اور اراضی مقبوضۂ مالکان قدیم) ہر سال اور بحصۂ مساوی منقسم ہوگا نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو اور حفاظت اور امنیت اُن قطعات اراضی کی فریقین کرینگے ـ

شرط ہفتم

بیچ مقام موپانت نامے کے جو درمیان دریاے نگوٹنا اور ریمین واقع ضلع کولابا کے واقع ہے اوسمین انگریز اگر مناسب ہوگا تو ایک کارخانہ اور ایک قلعہ خود تعمیر کرینگے اور توپخانہ کافی واسطے بہتر امنیت اون اراضی اور راستون کے اور آرام سوداگران تجارت پیشہ کے رکھا جایگا اور قلعہ مذکور مین فوج رکھی جایگی اور محاصل اور دیگر آمدنی جو حاصل ہوگی ہر سال بحصۂ مساوی منقسم ہوگی نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو ملیگا اور اسیطرح دونون صرف تعمیر قلعہ اور بارک فوج قلعہ کا دینگے اور دونون سرکار ترغیب تجارت اور تحفظ رعایا مین بہت توجہ رکھین گے ـ

شرط ہشتم

اور جسقدر سامان جنگ لڑائی مین صرف ہوگا خواہ جنگ بحری ہو یا بری وہ دونون سرکار خرچ کرینگے اور اپنے اپنے حسابات مین درج کرینگے اور در حالیکہ ایک فریق کو ضرورت دوسرے کے سامان لینے کی ہوگی اور وہ دے سکتے ہین تو وہ اونکو بقیمت واجبی دینگے۔

شرط نہم

اگر کوئی واردات دزدی کسی جانب ہوگی تو جسکی چوری ہوگی اوسکو معاوضہ فوراً دیا جاویگا۔

شرط دہم

اگر کوئی مفرور کسی سرکار کی حفاظت مین آجائیگا تو وہ حوالہ دوسرے کے نہین کیا جائیگا اگر اوسنے کوئی جرم حد اور قصاص کیا ہوگا۔

شرط یازدہم

سپاہی جنکا کسی جہت اپنے راجہ [illegible] اور مردمان انگریز کے واسطے جاری نہین رکھینگے۔

شرط دوازدہم

چونکہ بعد ایسے قول بابت [illegible] متعلقات کے اگر اوسپر دشمن چڑہ آوے ہو تو خرچ فوج کا جو وہان واسطے حفاظت کے رکھی جاوے وہ دونون سرکار بقدر مساوی ادا کرینگے۔

شرط سیزدہم

چونکہ بعد [illegible] سرکار کے جنکے رو سے اتفاق قرار پایا ہے تمکو فوراً اونکی تعمیل کرینگے۔

المرقوم [illegible] ۱۸۴۳ء

[illegible]

مہر سیدی سوات

مہر سیدی مسعود

مہر سیدی سمبول

مہر سیدی عنبر

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ اِن کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۳۳ع —

شرط خفیہ جو فیما بین سرکار بمبئی و سرکار جنجیرا راجہ پور قرار پا کر اوسیوقت دستخط اور مشتہر ہوئی تہی جب عام عہدنامۂ اتفاق ہوا تھا —

بیچ آراستہ کرنے فوج بحری واسطے سزا دہی اور غارت کرنے دشمن انگریا کے گورنمنٹ بمبئی نے دو لاکھ روپیہ صرف کیا ہے یہ حال دربار مین بخوبی ظاہر کرکے حکم بادشاہ بنام حاکم سورت واسطے ادا کرنے مبلغ تین لاکھ روپیہ بنابر تقسیم تنخواہ فوج مذکور اور فوج قلعہ کے حاصل کرنا چاہیے یہ حکم ہم گورنمنٹ بمبئی کو دینگے حکم مذکور مین یہ درج ہو کہ مبلغان مذکور خزانہ سورت سے گورنمنٹ بمبئی کو دیا جاے اور جب مبلغ تین لاکھ روپیہ مذکورہ بالا حاکم سورت سے وصول ہوگا تو وہ خود دو لاکھ روپیہ اپنا لے لینگے اور باقیماندہ ایک لاکھ روپیہ سیدیان جنجیرا کو دیا جاوے گا —

المرقوم ۱۱ ماہ رجب سنہ ۴۶ جلوس یا ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۳۳ع

مہر سیدی یاقوت خان

مہر سیدی عبدالرحمن

مہر خیریت خان

نمبر ۷۵

چونکہ ایک نااتفاقی فیما بین سیدی یاقوت خان اور سیدی عبدالرحمان خان کے

رہی ہے اور اونہون نے اپنی رضا و رغبت سے اس تکرار کو سپرد گورنر بمبئی واسطے فیصلہ کے کیا ہے لہذا شرائط ذیل اونکے واسطے قرار دیتے ہین اگر وہ اوسکے خلاف عمل مین لائین گے تو وہ ناراضگی آنریبل کمپنی مین کرینگے ۔

شرط اول

سیدی عبدالرحیم خان بمقام راجے پور مع سات سو سپاہ کے بطور صوبہ دار رہیگا اور اوسکی تنخواہ مالگذاری ڈہائی ٹپہ سے بموجب حکم سرکار دیجایگی اور یہ ڈہائی ٹپہ اوسکی استاجری مین دیے جائینگے باستثناء پانچ دیہات جو سیدی یاقوت سے تعلق رکھتے ہین اور وہ سرکار کا زر ہر سال باقی ادا کریگا درصورتیکہ بعد ادائے سات سو سپاہ مذکورہ بالا کے باقی رہے اور حساب اوسکا سیدی یاقوت خان کو دیا کریگا ۔

شرط دوم

سیدی یاقوت خان بعض دیہات اور غلہ سیدی عبدالرحیم خان کو واسطے اوسکے مصارف خانگی کے دیگا ۔

شرط سوم

سیدی عبدالرحیم خان وہ احتیاط کو نکرے اور اوسکی شہر پناہ کی دیوار کا بحکم جنجیرا کریگا جیسا مناسب ہوگا اور کسی شخص متعلق دربار غیر کو بغیر حکم جنجیرا آنے نہ دیگا اور کسی شخص کو بدستور سابق دروازہ مراد سے بغیر حکم جنجیرا آمد و رفت کرنے نہین دیگا

شرط چہارم

سیدی عبدالرحیم خان بغیر حکم جنجیرا کسی دربار غیر سے رسم رسل جاری نہین کرے گا اور نہ وہ کسی شخص کو ملازم رکھے گا جو معرض خفگی مین اگر جنجیرا سے آئے گا ۔

شرط پنجم

سیدی عبدالرحیم خان کچھ حکم شہر پناہ مین نہین کریگا اور نہ اوسکو کچھ تعلق جہازون کے ساتھ رہیگا صرف ان [illegible] جہازون کے ہے ۔

شرط ششم

سیدی عبدالرحیم خان کو کچہ سروکار شہر اور حکومت سے نہین اہلکاران سرکار وہان رہین گے اور حسب دستور کاروبار کرینگے۔

شرط ہفتم

یاقوت خان کی مہر صرف یاقوت خان کے کام مین آنے گی۔

شرط ہشتم

سیدی عبدالرحیم خان قلعہ جنجیرا کو رسد رسانی کا سامان وغیرہ ضروریات کا حسب دستور کریگا اسکے معاوضہ مین اوسکو کمی بیچ زر مستاجری ڈہائی بٹہ مذکورہ بالا مین دیجائیگی

شرط نہم

سیدی عبدالرحیم خان کچہ مداخلت بیچ تحقیقات جرائم کے نہین کریگا مگر مجرم کو روانہ جنجیرا واسطے تحقیقات کے کرنے گا۔

نو شرائط مذکورہ بالا کا لحاظ فریقین معاہدہ رکھین گے اور سیدی عبدالرحیم خان متابعت حکم سیدی یاقوت خان کرے گا اور اپنے کار مفوضہ کو بموجب اقرار بالا کیا کریگا۔ المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۷۳۶ع

نمبر ۴۶

اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور پیشوا مادہو راؤ نراین پنڈت پردہان بہادر قرار دادہ معرفت مسٹر چارلس ویری مالٹ صاحب رزیڈنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مذکور بدربار پونا باظہار اختیارات کل عطیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل ماموره آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مشترکہ بنا بہ ہدایت و حکومت کل امور ہندوستان متعلق قلعہ جات جنجیرا و ہندہ [illegible] ہیچ لہ وکونسا و مہیدگر مع ملحقات واقع ملک کوکن جو اب بیچ قبضہ ابھی پیشوا اون کے ہے اور جسکا وارث اب سیدی عبدالکریم خان

معروف بلوبیان تھا مگر جسنے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ سند تحریری کے اپنے دعوی نسبت اونکے بموجب شرائط ذیل ترک کیے ہین —

شرط اول

مین سیدی عبدالکریم خان نے بذریعہ سند تحریری اپنے دعاوی ملک موروثی اور دیگر قلعہ جات اور سامان وغیرہ وکلان کے جو اوسمین ہو سرکار را و پنڈت پردہان بہادر تفویض کیے اور راو پنڈت پردہان بہادر ممدوح نے اپنی طرف سے وعدہ کیا ہے کہ وہ مجکو اور میرے ورثا کو واسطے دوام کے معاف اور مرفوع القلم اور بلا کم و کاست ایک علاقہ بنام نہاد ال تمغہ بیچ ضلع گجرات اوپر کنارہ سمندر کے اور حتی الامکان یکجائی جمعی (ازروے تحصیل دہ سالہ عہد حکومت پیشوا) مساوی مالگذاری جنجیرا مع متعلقات مذکورۂ بالا کے موصولہ دہ سالہ وصول ہیر حاصل قبل سال حال سے دینگے اور ایک جزو علاقہ مذکور جسکی آمدنی سالیانہ پچہتر ہزار روپیہ ہوگی بالفعل مجکو بطور ال تمغہ دیا جایگا اور باقی اوس سال جس سال قلعہ جات اور اضلاع مذکورۂ بالا قبضہ راو پنڈت پردہان مین آجاینگے اسمین شرط الحاق علیٰحدہ سابق کی بہ وجوہ حتی الامکان ملحوظ رہیگی —

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے بھائی اور رشتہ داران اور متوسلین کے اوس علاقہ مین جاکر رہونگا جو مجکو پیشتر دیا جایگا اور اوسمین اور باقی علاقہ مین جو بعد ازین ملے گا مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی قلعہ یا مقام مستحکم تعمیر نسبت اسکے تیار نہین کرونگا بروا سطے حفاظت میرے بخلاف توم [illegible] و دیگر عمارات کے ضروری متصور ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین طریقہ راستی اور امنیت کا رکھونگا اور کوئی [illegible] فساد نہین کرونگا اور نہ کسی دشمن آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی [illegible] پردہان بہادر سے شرکت یا سازش کرونگا اور نہ بخلاف [illegible] [illegible] —

شرط سوم

اگر راؤ پنڈت پردھان بہادر کوئی جزو میرے علاقہ موروثی مذکورۂ بالا مین سے
کسی ایسینیا والہ یا کسی اور شخص کے قبضہ مین اپنی مطلب برآری کے واسطے
بحال رکھین گے یا وہ بعد حاصل کرنے قبضہ کے کوئی جزو اوسکا بطور معافی یا
دیگر طرح کسیکو دینگے تو اوسقدر جمع کی کمی میرے آل تمغہ مین نہین ہوگی مین بدستور
قبضہ کل پر بعد موقوف ہونے دشمنی فیمابین پیشوا اور اضلاع گجرات کے بموجب
اس شرط کے بحساب کل پیداوار متعلقات گجرات حسب تصریح بالا پاؤنگا -
جو سیدی عبدالکریم خان نے بمجواے تین شرائط مذکورۂ بالا اپنے تمام حقوق
اور قبضہ موروثی راؤ پنڈت پردھان کو دیے اور اوس مطابق ایک اقرارنامہ
فیمابین فریقین منعقد ہوا تو کوئی اونمین سے شرائط مذکورہ سے منحرف نہین ہوگا
اور راؤ پنڈت پردھان بہادر کو اختیار ہے کہ جسطرح اور جسوقت وہ مناسب
تصور کرین قبضہ قلعہ جات اور اونکے متعلقات کا جو اب بیچ قبضہ دیگر ایسینیا
والون کے ہین کرین اون ایسینیا والون کی مدد آنریبل کمپنی نہین کریگی
جو یہ اقرارنامہ سرکار آنریبل کمپنی اور راؤ پنڈت پردھان بہادر ہوگیا سو سند
تحریری مرقومہ پنڈت پردھان ایک فریق اور مسٹر ہالٹ فریق ثانی تصریح شرائط بالا
باہم تقسیم ہوئی اور مسٹر ہالٹ صاحب نے یہ وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی تصدیق
رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل سے کراکر راؤ پنڈت پردھان بہادر کو دین گے
جب وہ دیجائیگی تو یہ عہدنامہ جو مسٹر ہالٹ صاحب نے لکھدیا ہے واپس ہوگا -

دستخط اور مہر بمقام پونا تاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۸۱۷ع ہوئی -

دستخط [illegible]

رزیڈنٹ

مہر آنریبل کمپنی

[illegible]

دستخط [illegible]

سورت

اول قیام انگریزی بمقام سورت جو اوسوقت مین شامل صوبہ احمد آباد تھا
سنہ ۱۶۱۱ع مین ہوا ایک گروہ جہازہاے جنگی جو انگلستان سے سنہ مذکور مین بغرض
قائم کرنے گفتگوے تجارت کے ساتہ مقامات واقع کنارۂ ہندوستان غربی
روانہ ہوا تھا اکثر جنگہاے پورتگیز یعنی پورتگالی کے ایسا فتحیاب ہوا جس سے
شہرت انگریزی ایسی بلند آوازہ ہوئی کہ حاکم احمد آباد نے اونکے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۴۳
منعقد کیا اس عہدنامہ کی منظوری بعدازان سنہ ۱۶۱۳ع مین بذریعہ فرمان شاہ دہلی
ہوئی جسکے روسے اونکو اجازت قائم کرنے کارخانجات تجارت بمقامات سورت
وکیبی واحمد آباد وگوکو مع بعض حقوق تجارت عطا ہوئی یہ اول قیام کی صورت
انگریزون کی اوپر کنارۂ ہندوستان کے ہوئی سنہ ۱۶۲۹ع مین مقام سورت اول
دار الحکومت قرار پائی اور سنہ ۱۶۸۴ع تک اسیطرح رہی بعدازان مقام بمبئی دار الحکومت ہوا
سنہ ۱۶۱۴ع مین ایک فرمان حاصل ہوا جسکے روسے عام اور دوامی تجارت کا حکم
حاصل ہوا اور سر طامس روصاحب جو پیغام لیکر شاہنشاہ دہلی کے پاس گیا تھا
کامیاب اپنے مطلب کا ہوا یعنی اوسکو اجازت نمبر ۴۴ حاصل ہوئی کہ سلطنت
مغلیہ مین جس مقام پر چاہے کارخانہ تعمیر کرے۔
ظاہرا کوئی امر قابل بمقام سورت سنہ ۱۶۶۴ع تک حاصل نہین ہوا اس سال مین
سیواجی نے شہر پر حملہ آور ہوکر کچہ غارت کیا اس جنگ مین جو انگریزون نے
اپنے کارخانہ کا بدلیری ودلاوری تحفظ کیا تو اونکو سنہ ۱۶۶۷ع مین ایک فرمان جدید
نمبر ۴۹ شاہ اورنگ زیب سے حاصل ہوا جسکے روسے کچہ محاصل تجارت اونکا
کم ہوگیا اور اونکو اجازت ہوئی کہ اپنا اسباب بلا مزاحمت روانہ کیا کرین بعلت
تنازع اورنگ زیب سنہ ۱۶۸۶ع مین اونکا کارخانہ سورت ضبط ہوگیا مگر پھر واپس دیا
اوسوقت سے قریب سو برس تک انگریز سورت مین تجارت کرتے رہے۔
سنہ ۱۷۴۶ع مین تیغ بیگ خان حاکم سورت نے وفات پائی اور اوسکی جگہ صفدرخان

اوسنے اپنے فرزند وقر خان کو قلعہ سپرد کیا یہ قلعہ سلطنت مغلیہ مین ہمیشہ حکومت
ملکی شہر سورت سے علیحدہ رہا کرتا تھا مگر ایک اولی العزم شخص میان اجند معروف
معین الدین نے جسنے شادی خاندان تیغ بیگ خان مین کی تہی بمدد ساکنان
شہر وقر خان کو قلعہ سے خارج کیا بمدد انگریزی اور داماجی گیکوار کے جنکو اوسنے
چہارم آمدنی سورت کی دی وہ کامیاب بیچ خارج کرنے صفدر خان کے بہی حکومت
شہر سے ہوا اور اوسنے خود ۱۷۵۸ء تک شہر کی حکومت کی اس سال مین صفدر خان
اور وقر خان فتحیاب ہوئے اور اونہون نے اوسکو خارج کیا مشہور ہے کہ بیچ
لڑائی کے وقر خان نے درخواست امداد داماجی گائکوار سے بشرط دینے نصف
آمدنی سورت کے کی تہی مگر جب اوسکی حکومت شہر مین قائم ہوئی تو اوسنے
عذر اسقدر زر کثیر دینے سے کیا اور آخر کار یہ قرار پایا کہ گائکوار ایک ثلث آمدنی پایا کرے
اور اس آمدنی کو اوسنے ساتھ پیشوا کے نصف نصف بحصہ مساوی تقسیم
کیا ان فسادون مین قلعہ [illegible] سعود جنجیرا اور راجے پوروالے کے

---

* ترجمہ اقرار نامہ [illegible] قائم الدولہ بہادر نواب سورت اور کاشی ناتھ ہری
چپکر پیشوا —

[illegible]
[illegible] کاشی ناتھ [illegible]

چونکہ عرصہ [illegible] کاشی ناتھ ہری [illegible] پیشوا [illegible]
پیش کرنے [illegible] قائم الدولہ بہادر [illegible]
ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بطلب واعانت [illegible]
یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی [illegible] مغلیہ [illegible]
کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچھ اختلاف [illegible]
فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ [illegible]
نیل وغیرہ کی سالم سال تک جواب کچھ ترقی پر ہے کل آمدنی [illegible]

[illegible] ہوتا ہے —

...ج کے ایک عہد نامہ فیما بین اجنٹ مقام صورت اور سیدی...

پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نواب صاحب قائم الدولہ بہادر دربارہ چند رقوم آمدنی ...ذکور قائم ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح و اجازت و منظوری ایڈرورڈ ... صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی و گورنر قلعہ اور فوج مغلیہ کے اسطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچھ اختلاف یا تکرار فیما بین فریقین مذکورین بالا ہوگی اور فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نواب قائم الدولہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ ششم حصہ آمدنی اشیاء مندرجہ ذیل آیندہ سرکار سری منت پیشوا صاحب ... حسب ... صحیح اور درست ... کے دیا جایگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سال تک جواب کچھ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ [illegible] ہے اسکا ششم حصہ مبلغ [illegible] ہوتے ہین۔

سیزدہ اجناس	روپیہ
نیل	[illegible]
سال کی لکڑی	[illegible]
امراؤ دمس شکار ماہی	[illegible]
چوکیات تھانہ چوراسی	[illegible]
مستاجری کشتی	[illegible]
امراتیا و یادو کا نہائے شراب	[illegible]
چھکی ...	[illegible]
دفتر جواہرات و چیاہ	[illegible]
محصول کارخانہ جواہرات	[illegible]
... چوراسی	[illegible]
... چوراسی کے تنخواہ ...	[illegible]
ناکہ یعنی محصول ...	[illegible]
	[illegible]

منعقد ہوا ہو جسکے روسے تمام فوج انگریزی کو روانہ ہونا لازم آیا اور دیگر سپاہ کو

ہدایات بنام کارباریان جاری ہوئی ہے کہ وہ حسب دستور قدیم کاربند رہین ۔

محصول تنداں وغیرہ جو درج نہیں ہین مگر جو کچھ سال مین جمع ہو جاے ۔

دوازدہ اجناس

تنداں جہازان سے ستعمل سالیانہ ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار ۲۲

جاگری پرگنہ زیادہ سابق سے تعین مندرجہ سند سارٹیفکٹ ۔

جاگری دکھن کبھی درج سند نہین ہوئی ہے اور نہ ہوگی ۔

گارمیکی ونگو زیادہ سابق سے نہین درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا ۔

چوکیات بیرونجات مین اوسکے محرر آیا کرین ۔

آمدنی سرنگی (قسم رنگ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہو گا ۔

آمدنی کسمب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا ۔

آمدنی رنیالہ حساب مین آئے گی ۔

فیس انی ہسے ریشم نو ۲ فی انٹی حساب مین آئے گا ۔

یہ رسم تھی کہ ایک کاریگر ہر قسم کا دیا جاتا تھا وہ ہر ایک قسم کے دیے جاتے ۲ نفر نجار ۲ نفر معمار ۲ نفر خیاط ۵ نفر سبوساز یعنی کمہار ۔

نواب نے تحریر کیا ۔

باعث کمی آمدنی کے یہ موقوف ہوئی ۔

سرکار نواب سے دو شال نیابت سے دیے جائین ۔

صرف پالکی خشکی سے دیا جاے ۔

المرقوم یکم ماہ شعبان ۱۲۵۱ھ مطابق ۲۹ ماہ مئی ۱۸۳۶ء ۔

+ (اسکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل نے رد اور منسوخ بیان کیا ہے المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۳۶ عیسوی)

عہد نامہ فیما بین مسٹر سیب صاحب اور کونسل اور صفدر خان اور سیدی مسعود ۔

فسوخ کیا اور سال آیندہ یعنی ۱۷۵۲ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۵۰ منعقد ہوا جسکے روسے انگریزون کو معاوضہ نقصانی ملنا اور تجارت حسب منشاء فرمان کرنا قرار پایا

نزاع فوراً فیما بین صفدر خان اور سیدی کے پیدا ہوئی اور صفدر خان نے سازساتہ انگریزون کے ۱۷۵۵ء مین اس وعدہ سے کیا کہ وہ اونکو قابض جہازہاے جنگی کرتا اگر وہ سیدی کو قلعہ سے نکالدیتے مگر یہ امر قبول نہین ہوا اسی اثنا میں ۱۷۵۸ء مین صفدر خان نے وفات پائی اور سیدی احمد نے جو اپنے والد سیدی مسعود کا جانشین بیچ حکومت قلعہ کے ہوا تھا دشمنی انگریزون کے ساتہ بباعث دوستی فوج اور بسبب اوسکی دزدی دریائی کے پیدا کی اوس سے باشندگان سورت اسقدر ناراض تھے کہ اونہون نے خود وعدہ کیا کہ وہ حکومت فوج جہازہای جنگی اور قلعہ کی انگریزونکو دینگے اور روپیہ بہی اونکے مدد خرچ کے واسطے دینگے اگر وہ سیدی کو خارج کردیتے برطبق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ۵۱ ۱۷۵۹ء مین ساتہ فارس خان کے قرار پایا جسمین یہ شرط ہوئی کہ اوسکو حکومت شہر پر قائم کرکے انگریز حکومت قلعہ لین اور جو حقوق تجارت اونکے تھے وہ جاری رہین کے مگر اندیشہ خفگی مرہٹا نے جنکی نسبت گمان عزم سورت کا تھا اس مہم کے وقوع کو بازرکھا اسی عرصہ مین ایک بلوہ سورت مین پیدا ہوا جسمین میان اچہند نے قبضہ شہر پر پایا اسکے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۵۲ بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پایا اسکی روسے منظوری اوس عہدنامہ کی ہوئی جو فارس خان کے ساتہ سال ماسبق مین ہوا تھا اور تقرری فارس خان کی بعہدہ نیابت سورت ماتحت حکومت میان اچہند ہوئی یہ عہدہ ۱۷۶۲ء مین موقوف ہوا یہ عہدنامجات اوسی حال مین پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے بہی منظور ہوئے۔

جنسے اونکو قبضہ قلعہ سورت اور علامت جہازہاے جنگی کی حاصل ہوئی تھی اوسوقت سے قوت گورنمنٹ انگریزی کی بمقام سورت بہت زیادہ ہو گئی تھی وہ دراصل حاکم ملک کے ہو گئے تھے اور نواب صرف برائے نام تھا

اوسکو صرف حکومت شہر کی حاصل تھی ۱۷۶۳ع مین میان اچند نے وفات پائی
اوسکی جگہ کے چار آدمی مستحق تھے یعنی میر قطب الدین پسر کلان اور فارس خان
اور نائب علی نواز خان اور نور الدین علیخان مگر گورنمنٹ انگریزی جانب دار قطب الدین
کے تھے اور اوسکو بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۷۶۳ع اوسکی جگہ قائم کیا اوسنے بماہ مارچ
۱۷۹۰ع مین وفات پائی اور اب یہ تجویز ہوئی کہ شاہنشاہ دہلی سے ایک سند
حاصل کیجاے جسکے روسے کل حکومت اور انتظام سورت کا باختیار گورنمنٹ انگریزی
ہوجاے تاکہ اس ذریعہ سے دقت دو حکومت کی رفع ہو مگر گورنر جنرل ان کونسل
نے اس تدبیر کی ضرورت مناسب تصور نفرمائی اسوجہ سے کہ نظام الدین خان
پسر کلان نواب کا ازروے وراثت استحقاق نوابی کا رکھتا تھا اور شاہنشاہ
صرف بطور کھلونہ کے سیندھیا کے ہاتھ مین تھا لہذا ایک درخواست شاہنشاہ
کے پاس بھیجی گئی کہ ایک سند نظام الدین خان کی مقرری مین حاصل ہو اور
نظام الدین خان سے بیس ہزار روپیہ نذرانہ ادا کیا مگر یہ سند حاصل نہین ہوئی
لیکن بماہ دسمبر ۱۷۹۰ع حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی نظام الدین خان مامور ہوا
اور بعد ازان نواب نے سند دہلی کے لینے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اوسکی مرضی
صرف ماتحت حکومت انگریزی کے رہنے کی ہے ۱۷۹۰ع مین تدبیر ایک عہدنامہ
کی سات نواب کے شروع ہوئی جسکے روسے وہ ایک لاکھ روپیہ واسطے مصارف
انتظام قلعہ و شہر سورت دیا کرتا مگر قبل ازانکے ہونے اس عہدنامہ کے نواب تاریخ
۸ ماہ جنوری ۱۷۹۹ع فوت ہوا —

اوسکے بعد جانشینی اوسکے بھائی نصیر الدین کی منظور ہوئی اس شرط پر کہ وہ
عہدنامہ نمبر ۳۵ دستخط کرے جسکے روسے کل انتظام شہر اور اوسکی آمدنی کا باختیار
گورنمنٹ انگریزی رہے اور گورنمنٹ انگریزی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ اور پنجم حصہ سالیانہ
آمدنی کا بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل اور دیگر مصارف کے نواب کو دیا کریگی بالعوض
اس رقم ادائی نمبر معین ملک کے نواب نے ۱۸۰۰ع مین اقرار کیا (نمبر ۳۵) کہ وہ

مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ لیا کریگا نواب نے تاریخ ۲۴ - ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء
وفات پائی اور اوسکا فرزند میر افضل الدین اوسکی جگہ مامور ہوا یہ بھی تاریخ ۸ -
ماہ اگست ۱۸۴۲ء لاولد فوت ہوا اور خطاب نوابی کا برائے نام رہ گیا تھا
موقوف ہوا اور پنشن باون ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ کی بنام اوسکے داماد جعفر علیخان
اور دو پوتیون کے مقرر ہوا ۱۸۵۸ء مین یہ پنشن اضافہ ہو کر لاکھ روپیہ کی تا عین
حیات تینون موہوب لہم کے ہوئی جعفر علیخان تاریخ ۱۲ - ماہ اگست ۱۸۶۳ء فوت ہوا

نمبر ۲۴

شرائط جو حاکم احمدآباد اور حاکم سورت اور تجاران کلان نے درباب قائم کرنے
تجارت اور کارخانجات بیچ شہر سورت اور کھمبایت اور احمدآباد اور کوکا کے یا کسی اور
مقام بیچ سلطنت مغل کلان (یعنی شاہ دہلی) کے منظور کر کے مہر اونپر کی اور
جنکی تصدیق بمہر و صحیح مغل کلان بیچ عرصہ چالیس روز کے بعد اس منظوری
اور مہر ہونیکی ہوگی ورنہ یہ شرائط مسترد اور بیکار تصور کیجائینگی -
گواہی ہماری دستخط اور مہر سے تاریخ ۲۱ - ماہ اکتوبر ۱۶۱۲ء ہوئی -

شرط اول

اول یہ کہ جو تعلق سر ہنری مدلٹن سے رکھتا ہے وہ سب دیا جاوے اور واگذار
کیا جاوے اور ہمارے حوالہ کیا جاوے اور کہ وہ کبھی ہمارے اسباب یا مال
یا اشیاء تجارت کو بطور معاوضہ گرفتار نہین کرینگے اور نہ اوسکو روکین گے یا انسداد
اوسکا کرین گے -

شرط دوم

یہ کہ وہ اپنے پادشاہ مغل کلان سے سند اور منظوری تمام شرائط اقرار کی بمہر
دستی پادشاہ اپنے صرف معمولی سے منگا دینگے اور سند مذکور ہمکو واسطے ہمارے
اطمینان اور تحقیق اور دوستی اور تجارت اور معاملہ داری کے بیچ عرصہ چالیس روز
کے بعد اس مہر کرنے کے دینگے -

شرط سوم

بادشاہ انگلستان جوازاسکے ہونگے کہ اپنا سفر بیچ دربار مغل کلان کے بیچ میعاد اس صلح اور تجارت کے اسواسطے جاری رکھینگے کہ وہ ایسے امور کلان کو جو مائل بہ شکستگی صلح مذکور ہونگے معاملہ کرکے طے کرین —

شرط چہارم

ہمیشہ جب ہمارے جہاز خلیج سوالی مین آئین تو ایک اشتہار شہر سورت مین تین روز تک دیا جاوے کہ جو شہر کا آدمی چاہے کنارۂ سمندر پہ جاکر خرید و فروخت بلا وسواس ہمارے ساتھ کرے —

شرط پنجم

تمام اشیاء انگریزی محصول بقدر قیمت جو اوسکے ہنگام وارد ہونے مقام محصول یعنی چوکی پر مٹ کے ظاہر ہو بشرح ساڑھے تین فیصدی دینگے —

شرط ششم

تمام اشیاء خورد و کم قیمت پر محصول نہوگا بشرطیکہ اوسکی قیمت دس ریال آٹھ سے زیادہ نہوگی —

شرط ہفتم

ہمکو دس آدمی واسطے لیجانے ہمارے اسباب کے کنارۂ آب سے سورت تک اور اسی شرح سے ہنگام واپسی ملینگے اور واسطے گاڑی باربرداری کے ہم پاس مقیم سورت کے جاینگے کہ وہ سورت تک پہونچادے اور سورت میں پاس چودھری گاڑی بانان کے کہ وہ گاڑیبان ہنگام واپسی پہونچادی —

شرط ہشتم

اگر کوئی ہمارے آدمیون مین سے اس نواح مین مرجاوے تو نہ راجہ اور نہ حاکم اور نہ کوئی اور عہدہ دار بابت کچھ استحقاق یا دعوی کسی چیز متعلقۂ متوفی مذکور کے کرینگے اور نہ فیس اور نہ کسی قسم کا ٹکس یا محصول طلب کرینگے —

شرط نہم

اگرسب ہمارے آدمی یہان فوت ہون قبل اسکے کہ ہمارے جہاز یہان وارد ہون
توجوعمدہ دار اسواسطے مقرر ہو ایک صحیح اور درست فہرست تمام روپیہ اور اسباب
اور جواہرات اور اشیاء خوردنی اور پارچہ پوشاک وغیرہ کی جو کچھہ ہماری قوم کا ہو
تیار کرے اور اوسکی نگہبانی اور حفاظت رہے اور جو جہاز اول آئے اوسکے جنرل
یا کپتان یا تجاران کو دیکر رسید اوس جنرل یا کپتان یا تجاران سے جنکو یہ روپیہ
یا اسباب سپرد ہو لیجاوے —

شرط دہم

اور وہ لوگ ہمارے آدمی اور اسباب کی حفاظت خشکی پر کرین اور اگر کوئی آدمی
یا اسباب خشکی سے پورتگالی لیجاوے اوسکا معاوضہ کرین اور یہ ہمارے آدمی اور
اسباب بلا طلب خرچہ ہمکو واپس کرین اور یا قیمت آدمی اور اسباب کی فوراً ادا کرین

شرط یازدہم

جیسے ہر ملک مین سرکش اور مفسد رعایا ہوا کرتی ہے اوسیطرح ہماری قوم مین
بھی دزدان دریائی وغیرہ ہین وہ شاید اس نواح مین آئین اور دزدی کرین
اگر ایسا ہو تو ہم بباعث ہماری تجارت اور کارخانہ کرنے کے ذمہ دار یا جوابدہ اسحہ
اشیاء مسروقہ کے نہونگے مگر ہم البتہ اپنے بادشاہ کی صفائی کے واسطے اون لوگونکی
مدد اور اعانت اپنی کشتیون سے بیچ دادرسی اور معاوضہ یابی کے کرینگے جنکا مال
دزدی مین گیا ہوگا —

شرط دوازدہم

تمام اشیاے خوردنی جو ہمارے جہازون مین اوسوقت تک صرف ہونگے جبتک
ہمارے جہاز سورت اور سوالی مین مقیم رہینگے اوپر نصف محصول دیا جاویگا بشرطیکہ
اونکی قیمت اکبرا سکے ۲ ڈوڈا سے زائد ہوگی —

شرط سیزدہم

تمام مقدمات تکلیف دہی یا ایذا رسانی جو منجانب عدالتی یا دیگر اہلکاران ہمارے نسبت ہونگے اوسکا انصاف حسب حیثیت دعوی نالش جلدی اور فوراً دیا جاوے اور درنگ اور تساہل سے تعویق مین نڈالے جاتین اور نہ دیرکشی فیصلہ سے یا تبدیلی سے ہمکو دقت عائد ہو۔

نمبر ۴۸

خط بادشاہ جو سر طامس رو صاحب نے ۱۶۱۶ء مین سلیم شاہ بادشاہ مغلیہ کو بھیجا

جمیس بعنایات خداے قادر پیدا کنندہ زمین وزمان بادشاہ گریٹ برٹن فرانس وآیرلنڈ حامی دین عیسوی الی آخرہ۔

بنام شاہنشاہ عالیشان قدر قدرت شاہنشاہ مغلیہ بادشاہ ہند شرقی وقندہار وکشمیر وخراسان وغیرہ۔

ہمنے جو اطلاع آپکی مہربانی بے پایان کی نسبت ہمارے اور ہماری رعایا کی باجراے فرمان والا بنام جمیع حاکمان تجار واہلکاران تحصیل محاصل بنابر مدارات ہماری رعایاے عزیز قوم انگریزی کے بمراسم مہربانی جب کبھی وہ کسی آپکے ملک کی لنگرگاہ مین وارد ہون اور نیز بدین مراد کہ تجارت وسوداگری بلامزاحمت اور دقت حسب منشاء شرائط جو شیخ صفی حاکم گجرات نے آپکے نام سے ہماری رعیت عزیز کپتان طامس بسٹ کے ساتہ طے کیے ہین پائے ہمنے یہ مناسب تصور کیا کہ ہمارا ایک سفیر آپکے پاس بھیجا جاے جو حاضر ہوکر تمام مدارج ضروری جو لائق لحاظ درباب اوس کتابت دوستانہ کے ہون جو عرصۂ قلیل سے فیما بین ہمارے شروع ہوئی ہے اور جس سے نیکنامی اور فوائد دونون قومون کا مربوط ہے مفصل بیان کرے اس غرض سے او بنظر ترقی تجارت دلپسند کے ہمنے تجویز سر طامس رو نایٹ کی جو ہمارے دربار کا ایک نامی رئیس ہے کی اور اوسکو ہمنے اپنا پیغام مہر کلان انگلستان مع ہدایات واحکام درباب ترقی امور مفید وکار آمد

رعایاے طرفین دیاہے ہمکو امید ہے کہ جو کچھ واسطہ قائم کرنے اور ترقی دینے
امور مذکورہ کے وہ بیان کرے اوسکو آپ سماعت فرماکر معتبر تصور فرماینگے
اور جو کچھ سفیر مذکور پیش کرے اوسکو آپ بنظر خیر اندیشی اور خیر خواہی ہماری منظور
فرماینگے اور اب ہم آپکو بحفاظت حافظ حقیقی کرتے ہین ۔

نقل خط شاہنشاہ مغلیہ بنام پادشاہ

بنام بادشاہ عالی نسب واقف امور جنگ وجدل مخلع بخلعت عزت وانصاف
حاکم لائق الحکومت راسخ المذہب عیسائی پادشاہ جمیس جنکی محبت نے ایسا اثر ہمارے
دل مین کیا ہے کہ کبھی حک و فراموش نہوگا بلکہ مثل بوے عنبر یا گلزار خوش آب
ورنگ جسکی لطافت وخوشنودی روز در ترقی ہو ہماری محبت بھی تمہارے ساتھ
روز در ترقی رہیگی اسکا اطمینان رکھو ۔

تمہاری چٹھی جو تمنے درباب اپنے تجاران کے بھیجی تھی ہمارے پاس پہونچی
جس سے تمہاری مودت کا ہمکو اظہار ہوا ہمکو توقع ہے کہ ہمنے جو تمکو اتبک نہین
لکھا تھا اوس سے تم رنجیدہ نہوگے اسواسطے کہ یہ اپنا خط ہم تمہارے پاس
بغرض تجدید محبت و ارتباط باہمی بھیجتے ہین اور سند اتمکو لکھتے ہین کہ ہمنے اپنے
تمام ملک مین اس مضمون کے فرمان جاری کرائے ہین کہ اگر کوئی جہاز یا سوداگر
انگریزی کسی ہمارے ملک کی لنگرگاہ مین پہونچے تو ہماری رعایا اونکو جسطرح
اونکی مرضی ہو امور تجارت کرنے دین اور اگر کچھ تکلیف اونکو ہو تو وہ اونکی مدد
اور اعانت کرین اور کوئی امر خلاف وضع اونکے ساتھ نہوگا اور نیز یہ کہ وہ ایسے
آزاد بلکہ زیادہ آزاد ہماری اپنی رعایا سے تصور کیے جائینگے اور چونکہ ہمنے اب اور
سابق اکثر تحفہ جات ذریعۂ دوستی وارتباط حاصل کیے ہین لہذا ہم چاہتے ہین کہ
وہی ہمارا خیال بذریعۂ ارسال عجائبات ملک بطور دلیل دوستی باہمی جاری رہیگا
اسواسطے کہ یہ رسم بادشاہون مین مرعی اور جاری رہا کرتی ہے ۔

نسبت تمہارے تجاران سے کے ہنسے حکم خاص اپنے کل ملک مین جاری کیا ہی
کہ اونکو خرید و فروخت اور آمد ورفت حسب مرضی کرنے دین اور کوئی شخص اونکے
مزاحم یا اونکا سدراہ نہو جو چیز وہ چاہین حسب مرضی اپنی خرید کرین اوراس خط سی
آپکو درباب صلح اور مودت کے اوسقدر اطمینان حاصل کرنا چاہیے گویا میرا اپنا
فرزند اسکو لیکے ہمارے پاس تصدیق اس امر کی کرے اور اگر کوئی شخص میرے
ملک مین سے بلا خوف خدا اور نافرمانی بادشاہ اور ازراہ بے ایمانی کوشش یا
باعث ہوکر انفساخ اس موافقت کا ہوگا تو ہم اپنے فرزند سلطان خرم کو جو سپاہی
بے بدل ہے اوسکے قتل کے واسطے روانہ کرینگے تاکہ کوئی ہرج یا انسداد قیام
وترقی دوستی باہمی مین واقع نہو —

نمبر ۴۹

فرمان عطیۂ شاہ اورنگ زیب بنام آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مرقومہ ۲۵ ماہ جون ۱۶۶۷ع
صوبہ داران ناظمان و اہلکاران حال و استقبال امور لنگرگاہ سورت مشمول
عنایات شاہنشاہی ہوکر معلوم کرین —

اسوقت خوش و ہنگام دلکش مین بعض اخبار بسمع مبارک مین آئے ہین کہ سابق
شرح محصول اجناس تجاران قوم ڈچ فیصدی ساڑھے تین روپیہ تھا اور بعد ازان
نظر اپنے نفع قوم مذکور کے صرف دو روپیہ لینے کا حکم ہوا تھا اور چونکہ تجاران قوم
انگریز نے درخواست کی ہے کہ شرح محصول اونکے اجناس پر مطابق شرح
ڈچ کے قرار پائے اور ایک فرمان دربار عالی سے اصدار پائے کہ جو اجناس
اور اشیاء تجارت تجاران مذکور بنگالہ مین اور بہاری دار الحکومت اکبر آباد اور دیگر
ملک اور شہرہاے کلان مین یا دبرہان پور اور احمد آباد و لاتے ہین اونکو بندر
سورت مین فروخت کرین کوئی شخص اونکے راستہ مین بحیلۂ لینے راہداری اور
دیگر محاصل کے سدراہ نہو یا کسی طرح مزاحمت نکرے اور اگر اشیاء تجاران مذکور
راستہ مین چوری جاسے تو اہلکاران اور محافظان مقام مذکور نہایت کوشش کے

تلاش سراغرسانی کرین اور چونکہ ایک عرضی حضور شاہنشاہی مین مع خط غیاث الدین
حاکم سورت بنام حافظ معتبر دولت شاہنشاہی قائم مقام ذیشان سلطنت رکن رکین
مصاحبین ذیعزت شگفتہ گل شاہزادگان والاشان مرجع پیش بینی سلطنت بلکہ شارع
عام دولت و بہبود لائق اعنایت قدردان رعایا آئیہ رحمت باعث مسرت رکن
سلطنت مرجع انام جعفر خان اس مضمون سے گذری کہ اگر عنایت نسبت قوم
انگریزی مبذول ہوگی (جو لوگ یعنی انگریز خیرخواہ دولت دربار ہین اور جنہون نے
ہمارے فائدہ کے واسطے خدمتگذاری کرکے اور طریقۂ اطاعت کو سابق اور
حال مین مرعی رکھکر مستحق اوسکے ہوئے ہین) تو وہ مستحق اوسکے ہین اور چونکہ
خواہش صریحی ہمارے دل کی براستی مشہور ہے اور صحت اور ثبات ہماری طبیعت
کی جو بصفت پایۂ ثبوت کو پہونچی ہے بجانب انیت فائدہ عام رعایا مبذول ہے
اور بر عرضداشت مناسبہ تجاران قوم انگریزی حکم معافی ایک روپیہ کا منجملہ تین روپیہ
کے (جو محصول معمولی اونکے اشیا پر تھا) جاری ہوکر اب حکم حضور نسبت اونکے
شرف نفاذ پاتا ہے کہ وہ دو روپیہ ادا کیا کرین لہذا تاریخ ہذا سے مابعد فی صدی دو
قیمت اجناس قوم انگریزی پہ دو روپیہ بندر مذکور مین لینے چاہیین اور صوبہ داران
و افسران سپاہ و حاکمان شہر و سپاہ چوکیات گذرگاہان و شارع عام اضلاع و
شہرہای کلان مذکور کسیطرح کی وقت اور برخلافی تجاران مذکورین بالا سے بجیلۂ
راہداری یا کسی اور محصول کے جو حضور یا بدولت و دربار شاہنشاہی سے ممنوع
ہین نکرین اور درصورتیکہ کسی جگہ پہ کچھ اسباب اونکا چوری جاے تو اوسکی سراغرسانی
اور حاصل کرنے مین جد بلیغ اور تلاشی مالاکلام ظہور مین آئے اور سارقان کو
مع اسباب مسروقہ گرفتار کرکے مال مسروقہ سپرد مالکان کیا جاے اور چورونکو
سزا دہی ہو اس امر مین ہوشیاری مالاکلام بجانب دربار حضور ملحوظ رکھین اور
بہت ہوشیاری اور خبرداری سے اسکی خلاف ورزی سے اجتناب کرین۔

المرقوم تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ جلوس مطابق ۲۵ ماہ جون ۱۷۹۵ء

اور تمام اسباب اونکا دروازه مولہسے گذر ہوا کرے —

رہیگی اور کوئی امر بے انصافی کانسبت اونکے نہوگا بلکہ بطریق بہتر از سابق جاری رہے گی —

شرط ششم

مسٹر لیب اور دیگر مردمان کمپنی جو شہر مین ہون اونکو ہمارے پاس آنے کی ممانعت نہو —

جواب

سرکار سے کسیطرح کا انسداد یا تکلیف اونکو نہوگی —

شرط ہفتم

جو پہره کمپنی کے مکان پر ہین وه اوٹھا لیے جائین اور آینده پہره ایسا نہو اور تمام مورچال جو اندر اور باہر اِس موقع پر بنائے گئے تھے وه مسمار کیے جائین یہ امر باعث نیکی رعایا ہوگا اور تکرار آینده رفع کریگا —

جواب

مورچال مسمار کیے جائین اور کوئی شئے ایسی نرہے جو باعث اختلاف باہمی ہو —

شرط ہشتم

تمام ملازمین اور متوسلین کمپنی جواب اندیشہ مین ہین اونسے کسیطرح کی مزاحمت نہو اور بعد ازین کسی موقع پر اونکو تکلیف نہ پہونچائے —

جواب

جو کچھ معمولی ہوگا ہمکو یقین ہے اوسکی مطابقت رہیگی —

المرقوم ۱۷ مارچ ۱۷۵۹ع

یادداشت — یہ عہدنامہ منعقد ہوا بتاریخ ۱۷ ماه مارچ ۱۷۵۹ع اور اوسی تاریخ دستخط اور مہر علی نواز خان اور شیدی مسعود کی ہوکر حوالہ حاکم کونسل مقام سورت کے ہوا اور دو تحریر [illegible] شیدی مسعود اور تجاران اور دیگر باشندگان سورت نے حاکم کونسل [illegible] کے پاس [illegible] اور اِس [illegible] نامہ کو گورنمنٹ بمبئی [illegible] تصدیق کیا

تحریر حوالہ یادداشت بالا۔

تحریر شیدی مسعود خان و تجاران در بارۂ ادا سے دو لاکھ روپیہ بیچ عرصہ ایکسال

محررہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔

ملازم بادشاہ شیدی مسعود خان یہ تحریر بابت دو لاکھ روپیہ کے جس کے دینے کا وعدہ انگریزون کو اوپر صلح ہونے کے ہواتھا دیتا ہے تجاران اور باشندگان سورت نے مجکو ایک تحریر بابت اس روپیہ کے دی ہے اور مجھے طے کرلیا ہے اس سبب سے مین منجانب باشندگان سورت موعود ہوتا ہون کہ ایکسال مین مین بخوشی یہ روپیہ کمپنی کو ادا کر دونگا لہذا یہ چند سطور بطور تمسک لکھدین فقط۔ المرقوم ۱۵۔ جمادی الاول ۱۱۶۵ھ مہری شیدی مسعود خان و گیارہ نفر باشندگان کلان و رئیسان قوم۔

تحریر تجاران و باشندگان بابتہ دو لاکھ روپیہ جو انگریزون کو مطابق عہد بر وقت صلح ہونے کے دیا جاوے گا محررہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء

تحریر مہری ملّا امین الدین و ابراہیم چلابائی وغیرہ تجاران و رعایا۔

مرقومہ تاریخ ۱۵۔ ماہ جمادی الاول ۱۱۶۵ء مطابق ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔

مطلب اس تحریر کا یہ ہے کہ ہم تجاران وغیرہ سورت اس امر کا اقرار کرتی ہین کہ جو فیما بین انگریزان اور خان کے تکرار تھی اوسکے رفع کرنے کے واسطے بنظر بہبود رعایا صفدر خان اور شیدی مسعود خان نے صلح کرنی منظور کی اور وعدہ کیا کہ بابت عوض ماخوذات کے جو انگریزون سے ہوئے ہین دو لاکھ روپیہ دینگے اس سبب سے ہم تجاران و رعایا بخوشی و بلا اکراہ مطابق تفصیل مندرجۂ ذیل کے اوسکو منظور کرتے ہین اور جب یہ روپیہ ادا ہو جایگا تو یہ محصول جو قائم ہوا ہے موقوف ہو جایگا اور واسطے آیندہ کے سنگ دانا جایگا اور ایک روپیہ فیصدی جو نقد روپیہ پر جو شہر مین آتا ہی لیا جاتا تھا اوسکو خان منظور کرتے ہین کہ اب تجاران نہ دیا کرین جو کچھ اب اوس سے

حاصل ہووہی انگریزون کو دیا جاوے لہذا رعایاے سورت ایک روپیہ فیصدی
نقد روپیہ جو بمبئی مین آیا کرے دینگے اور جو کچہ محصول اشیاء درآمد و برآمد بمقام
سورت ہوتا ہے اوس سے ایک روپیہ فیصدی زیادہ دیا جاوے اور جسقدر اوس سے
حاصل ہووہ انگریزونکو دیا جاوے —

المرقوم ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۳ء —

نمبر ۱۵

منعقدہ و منظور شدہ فیمابین آنریبل رچارڈ بورشیر صاحب منجانب آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فارس خان فریق ثانی بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ
۱۷۵۹ عیسوی یعنی —

شرط اول

فوج بحری و بری آنریبل کمپنی فارس خان کو قبضۂ حکومت شہر سورت ساتہ قائم
کرنے اوسکے دربار مین اور ساتہ اعانت کرنے اوسکے دلوادینگے —

شرط دوم

آنریبل کمپنی قبضہ قلعۂ سورت کا مع تمام حقوق و فوائد و تنخواہ وغیرہ جواب شیدی
مقام سورت اور اوسکے متعلقات مین حاصل کرتا ہے —

شرط سوم

فارس خان تمام اخراجات صحیح ادا کریگا اور اوسکے واسطے محصول خانہ کو متکفل
ادا کرنے کا کرتا ہے —

شرط چہارم

دو لاکھہ روپیہ کی تجویز ہوکر صاحبان کمانڈر و سپاہ بحری و بری کو دیا
جایگا تاکہ وہ غارتگری اور امور ناجائز نہ کرین اور یہ روپیہ وہ شہر اور تجاران اور
صرافان اور باشندگان وغیرہ پہ محصول باندھکر وصول کریگا —

شرط پنجم

دروازہ بجانب دریا جو بنام عثمان کھڑکی مشہور ہے ہر وقت قبضہ انگریزان میں رہیگا اور کوئی افسر یا سپاہ سرکار اوسنے مزاحم نہوگا اور جو دروازہ اندر اور باہر قلعے کے نزدیک انگریزی باغ کے ہین وہ انگریزون کی آمدورفت کے واسطے ہر وقت بلا مزاحمت کھلے رہین گے —

شرط ششم

انگریزی کمپنی جملہ حقوق جو فرمان شاہنشاہ مغلیہ کے روسے درباب اونکی تجارت اور تجاران محفوظ اوسنکے اونکو عطا ہوئے ہین بلا مزاحمت کسی افسر سرکار کا اونکو بکشادگی حاصل رہین گے —

شرط ہفتم

یہ شرط اور اقرارنامہ کسی صورت مین مخل اون مراعات اور عنایات کا متصور نہین ہوسکتا جو شاہنشاہ مغلیہ نے کسی اور یورپ زا کی نسبت مرعی رکھی ہون یا مخل عہود و اقرارنامجات کا نہین ہوسکتا جو فیما بین اونکے اور سرکار سورت کی ابتک جاری ہین مگر فارس خان اونکو ایک ثلث محاصل سورت حسب شرائط جیسا چند سال گذشتہ سے دیتا آیا ہے اونکو دیتا رہیگا ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخط اور مہر ہوکر تاریخ مذکورہ بالا مین فیما بین فریقین معاہدہ کے یعنی آنریبل رچارڈ بورشیر صاحب اور فارس خان کے باہم تقسیم ہوئی —

تصدیق ہوکر باہم تقسیم ہوئی بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۵۸ء

نمبر ۵۲

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میان اچند حاکم سورت بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء —

مہر میان
اچند

شرائط عہدنامہ جو میان اچند سورت والے کے ساتھ بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پائی

حسب و درخواست تمہاری ہمنے ایک شخص تمہارے پاس بھیجا جسکے معرفت تمنے
اپنی درخواست زبانی ہمارے پاس بھیجی اور بصدق دل ہم اب وہ شرائط لکہتے
ہین جنکو ہم منظور کرسکتے ہین اور جو ذیل مین درج ہوتی ہین ۔

نواب نے ہر شرط پر لکھا

شرط اول

فارس خان نیابت پر اون ہی اختیارات کے ساتہ مقرر ہوگا جو اوسکو صفدر خان کے وقت مین حاصل تہی اور اوس عہدہ مین مداخلت صرف اوسکی رہیگی اور کسی کی نہین ۔

شرط اول

بموجب اِس شرط کے ہم کلیۃً راضی فارس خان کی تقرری سے ہین ۔

شرط دوم

جو شرائط فارس خان نے لکہدیے ہین یا جنکا اقرار ساتہ آنریبل کمپنی کے کیا ہو (تشریح اونکی بالفعل ثبت نہین ہوسکتی اور تا ملاقات ہمدیگر ملتوی رہنی چاہیی) بلاکم وکاست موافق اونکے عمل ہوگا ۔

شرط دوم

جو کچہ فارس خان نے لکہا ہے یا اقرار جو کچہ کرنے کا واسطے آنریبل کمپنی کے کیا ہے مین بلاکم وبیشی اوسکے مطابق کرونگا ۔

شرط سوم

دروازہ میچا کھولایا جایگا اور ہماری فوج داخل ہوگی اور ہم اپنی فوج کے شامل باہر شہر کے واسطے دفع کرنے ہمارے دشمن کے ہوجاینگے ۔

شرط سوم

دروازہ میچا کھولدیا جاے گا اور تمہاری فوج داخل ہوگی اور ہماری فوج اونکے ساتہ شامل ہوکر دشمن کو نکالدیگی ۔

شرط چہارم

شرائط بالا کی درخواست ایک [illegible]

شرط چہارم

[illegible] منظور ہوا اور ہم باتفاق [illegible] کا ادنیٰ ایشور دشمن کے

آپ کی طرف سے کی اور ہمنے وہ سب منظور کیں اور اوسکے مطابق ہم کام کرینگے اور حکومت ہمارے قبضہ مین باختیارات کل جاری رہیگی اور تحریر بالا پر ہمنے اپنی مہر کردی ہے اور میر قطب الدین دستخط اور مہر اوسپر کر دینگے بعد ازان تم بہی ایک نقل اوسکی بمہر آنریبل کمپنی بہیجدو شہر سے کوشش کرینگے۔

بقلم قطب الدین

جو کچہ آنریبل کمپنی نے درخواست کی اوسکو ہمنے منظور کیا۔

قطب الدین

ایک نقل شرائط بالا کی بمہر آنریبل کمپنی اچند کے پاس بہیجدی گئی۔

بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء۔

پروانہ وغیرہ جو ۱۷۵۹ء درباب قلعہ وتنخواہ مقام صورت عطا ہوئے۔

بنام نامی مسٹر جان سپنسر صاحب کپتان کارخانہ واقع شہر سورت بعافیت بودہ مسرور باشند۔

تمہارے وکیل کے ہاتہ تمہاری نامہ اور عرضی موصول ہوئی اور مضمون مندرجہ اوسکا مفہوم ہوا اور تمہاری عرضی جو بنام شاہنشاہ تہی گذرانی گئی جو محنت تمنے کی ہے اور جو فتحیابی بیچ کہولارکہنے دروازہ میچا کے اور بیچ رہائی رعایا ظلم وتعدی سے تمکو ہوئی وہ سنکر ہم بہت خوش اور راضی ہوئے درباب فرمان حکومت قلعہ وسند بنا بر بیڑہ جہازہا جو بنام انگریزی کمپنی طلب ہوئے ہین اوسکا جواب ہمنے تمہارے وکیل کو دیا ہے اور وہ آپکو اوس سے آگہی دیگا اِس موقع پر تم اپنی پیشکش جلدی بہیجدو کہ وہ بحضور شاہنشاہ پیش کرکے آپکی درخواست منظور کرائی جاے اور اِس عرصہ مین تمکو لائق ہے کہ کاروبار بجیتی وجالاکی سرانجام دو اور اطمینان رکھو کہ میری جانب سے کچہ کوتاہی تمہاری بہبود مین نہوگی۔

عرضی جو مستر جان سپنسر صاحب نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بحضور شاہنشاہ مغلیہ پیش کی ۔

بتوسل و ذریعۂ فرمان شاہی بزرگان حضور شاہنشاہی انگریزون نے ابتک ریت جاری بمقام سورت دیکھی ہے اور اپنے کاروبار کو بہ نیک رویگی جاری رکھا ہے مگر دیرولا سیدی نے حکومت ناجائز شہر مین لیکر اپنے اختیار کو عموماً باعث تباہی شہر کیا اور جان و مال رعایاے شاہنشاہی اونکے باعث سبک گردانی گئی اور اونہون سے یہانتک دست درازی ہوئی کہ حضور کے ملازمین کی خلاف فرمان شاہی جان بہی لینی شروع کی ساتھہ بجاے محافظ مقام ہونے کے وہ خود تباہ کنندہ ہوگئے یہانتک کہ حضور کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل بہی بباعث اوسکے شہر پر بالکل نہین ہوتی تہی اور نوبت یہانتک پہونچی کہ اگرچہ بالعوض تنخواہ کے سیدی کو محافظت مقام لنگرگاہ جہازان کرنی لازم تہی مگر وہ اسقدر اوس سے علیحدہ رہتا تھا کہ چند ماہ گذشتہ سے ایک بڑا گروہ جہازہاے سانگراجی نیت ناشبالاجی راو کا بالکل محیط مقام مذکور ہو رہا ہے اور فوج کثیر خشکے پر بہی محیط ہے جس سے عموماً فائدہ مقام مذکور و باشندگان معرض نقصانی مین پڑا ہے مگر سیدی اسمین کچھ مداخلت نہین کرتا اور یہ امر بوجوہ چند در چند یقینی ہوگیا تھا کہ اگر جلدی اسکا علاج قرار واقعی عمل مین نہین آیا تو حضور کا مشہور شہر سورت جو صرف مقام لنگرگاہ اہل اسلام کا جو مقبرہ منورہ آنحضرت کی زیارت کو جاتے مین ہے نہایت پشیمانی و نقصان اوٹھایگا ایسے حالات مین تمام شہر کی آنکھہ ہمپر پڑی کہ ہم صرف فوج کافی واسطے حفاظت شہر مذکور کے بمقابلۂ تباہی جو اوسپر تہی اور جسکی ترقی کا اندیشہ اور بہی آیندہ تہا رکھتے تھے اور اونکی درخواست کے مطابق اگرچہ ہمارا کام اس ملک مین صرف تجارت اور سوداگری تہا اور ہماری خواہش نہین کہ کسی شہر کو قبضہ مین کرین یا اوسکی حکومت کرین تاہم چونکہ تمام باشندگان اس شہر کے چھوٹے اور بڑے بہت خواستگار ایسے تھے اور مین نے بہی بہتر دیکھا کہ یہ امر واسطے بہبود مقام مذکور کے ہے مین نے

اِس بارہ مین جنرل بمبئی کو تحریر کیا اور ایسی تحریک کی کہ اونے بصرف کثیر بادبانی
جہازون پر فوج کثیر جسمین سپاہی اچھے اور کارآزمودہ تھے مع توپخانہ متعدد و
دیگر سامان جنگ ہر قسم روانہ کیا اوسکے ذریعہ سے مین امنیت شہر اور آسایش
باشندگان حاصل کرکے بہت خوش ہوا اور حضور کے احکام کی تعمیل شہر مین کلیۃً
کرادی اور حکومت حضور جہانتک ہمارے قبضۂ اختیار مین ہوگا اوسیطرح شہر مین
قائم رہیگی جسطرح سابق تھی اور حضور پر روشن ہوگا کہ انگریز ہمہ تن چشم در راہ صدور
احکام شاہنشاہی ہین یہ ارادہ گورنر بمبئی کا اور میرا ہے اور ہماری کل قوت مصروف
حفاظت قلعہ جو ہمنے حضور کی طرف سے قبضہ مین لیا ہے رہیگی اور مقام لنگرگاہ
اور سمندر حضور کے طرف سے بمقابلۂ مقابلہ آرایان آمادہ رہیگا کیونکہ ہم یہ تنخواہ
جو اِس امر کے واسطے حضور دیتے ہین غیرونکو نہین دینگے جیسا اتبک ہوتا تھا
اور جب ہمنے یہ طریق اختیار کیا ہے اوسوقت سے حضور دشمن بحر و بر مین محیط
تھے سب ناامید ہوکر رفع ہوگئے ہم ہروقت آمادہ بحفظ شہر اور قلعہ اور باشندگان
کے ہین اور اسی نظر سے ہمکو امید ہے کہ حضور نظر پرورش نسبت آنریبل انگریزی
کمپنی کے مبذول فرماوینگے جنکی کارگذاری ایسے موقع پر از روے عرضداشت
باشندگان شہر حالی رائے عالی ہوگی۔

یادداشت ۔ اس عرضداشت کے ساتھ ایک خط اسی مضمون کا بنام وزیر بہ نسبت
اوسکی اعانت کے بھیجا گیا اور خطوط منجانب گورنر بمبئی اِس موقع پر بنام بادشاہ
و وزیر بہ بیان عام واقع مذکورۂ بالا مرسل ہوئے اور اِن سب کے ساتھ ایک
عرضداشت شہر ہمارے معاملہ مین بمہر نواب نائب قاضی و شیدیان و افسران
عالی تجاران کلان بھیجی گئی۔

پروانہ بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان بہدایت اسکے کہ وہ بطور حاکم سورت
کے کام کرے۔

اور دوسرا

ازروے تحریرات جو یہان مقام سورت سے آئین حضور شاہنشاہی کو
معلوم ہوا کہ تم باستر ضا اور حسب خواہش باشندگان وہان پہونچے ہو اور بعد ازان
آنریبل مسٹر سینیسر کپتان کارخانۂ صورت مع نامی گرامی فارس خان کے آگئے
اور اونھون نے شیدی احمد کو جسنے قبضہ قلعۂ بادشاہی کا کیا تھا اور جو ہماری رعایا
کو بہت تنگ کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح اب شہر مین امن وامان ہے اور باشندے
بھی راضی اور خوش ہین لہذا اب تمکو لازم ہے کہ تم ایسی کارگذاری کرو کہ جس سے
بہبودی شہر اور برآمد کاروبار شاہی ہو اور ہر شخص اپنا پیشہ بے اندیشہ کرے
اور شہر ترقی اور رونق پذیر ہو اسکی تعمیل بلاتفاوت ہو۔
المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ۔

حکم بمہر وزیر بنام مسٹر سینیسر بہدایت اسکے کہ وہ اعانت اور صلاح سید معین الدین خان
کو بیچ حکومت مقام سورت کے دیتے رہین۔
آنریبل مسٹر سینیسر کپتان کارخانۂ سورت معلوم کرین۔
کہ درینولا ازروے اخبارات موصولہ واضح ہوا کہ باسترضا اور حسب خواہش
باشندگان بندر سورت نامی گرامی اور دلاور سید معین الدین خان بہادر وہان
آئے اور بعد ازان تم مع نامی گرامی فارس خان کے پہونچے اور تمنے شیدی احمد کو
قلعۂ پادشاہی سے جسکا قبضہ اوسنے کر لیا تھا اور جو ظلم وتعدی سے رعایا کو بہت
دق اور تنگ کرتا تھا نکالدیا اور باشندگان شہر کو آسایش اور آرام دیا یہ سنکر
ہم بہت خوش ہوئے اور اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم شریک مشورہ وصلاح نامی
گرامی مذکور رہکر اسطرح باعانت ہمدیگر کارروائی کرو کہ باعث بہبود مقام ونجم
شاہنشاہی ہو اسکی تعمیل ہو۔
المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال

حکم بہر وزیر بنام رعایا و باشندگان سورت کہ بابت اسکے کہ وہ سید معین الدین خان کو حاکم سورت منظور کرکے اعانت اوسکی کیا کرین۔

بنام جمیع سیدان و شیخان وغیرہ واشخاص ذی فہم و مسن و تمام تجاران و سوداگران وغیرہ و دیگر رعایا و باشندگان صورت معلوم کرین۔

کہ حضور کو وہان تحریرات سے آگہی ہوئی ہے کہ نامی گرامی و والا در سید معین الدین خان باستر ضا اور حسب خواہش تمہارے وہان آیا اور بعد اسکے مسٹر سپنسر کپتان کارخانۂ سورت مع نامی گرامی فارس خان کے وہان آیا اور اوسنے سیدی احمد کو جسنے قلعۂ بادشاہی کا قبضہ کرلیا تھا اور جو رعایا پر ظلم و تعدی کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح شہر مین امن و امان ہے اور باشندگان راضی و خوش اسواسطے اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم ہر امر مین اعانت اور صلاح معین الدین خان مذکور کو دیتے رہو اور امر واحد تصور کرکے ہر امر مین ایسا اتفاق رکھو کہ جس سے بہبودی مقام متصور ہو ہم اسکی تعمیل بلا تفاوت چاہتے ہین۔

المرقوم ۲۔ ماہ شعبان سنہ جلوس شاہنشاہ حال۔

حسب الحکم بہر کلان نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر

گرامی نقش مسٹر جان سپنسر بعافیت باشند

جو دلاوری و نیک روئیگی تمنے خدمتگذاری شاہنشاہی مین بنا بر بہبود رعایا باشندگان سورت ظاہر کی ہے حضور پر روشن ہوتین اور باشندگان کی عرضداشت بہی جسمین اونہون نے اپنی رضامندی اور خوشوقتی بیان کی ہے پیش ہوئی اسکے ملاحظے سے حضور شاہنشاہی بہت راضی ہوئے اور تمہاری تعریف بزبان مبارک برآئی اسپر از راہ پرورش حکم ہوا کہ یہ حسب الحکم تمہارے پاس بہیجا جاے تاکہ تم حفاظت قلعۂ پادشاہی کی کرو اور تحفظ تجارت سمندر خاص کر اپنے ذمہ تصور کرو تاکہ باشندگان سورت اپنا کار و بار جاری رکھین اور بافیت و آرام بسر کرین

اور جو جہاز لنگر گاہان نامی مین آمد و رفت کرین اونکو کچہ خوف نہ آوارہ گردان اور دزدان کا نرہے فرمان بابت حکومت قلعہ اور پروانہ در باب سپردگی جہازہاے شاہی بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس روانہ ہونگے

المرقوم یکم ماہ ذیقعدہ سنہ [illegible] جلوس شاہنشاہ عالم مطابق [illegible] ماہ جون [illegible]ع

یادداشت — حسب الحکم بنام حاکم بہی ان ہی الفاظ کا ہے صرف القاب مین یہ فرق ہے کہ نامی گرامی مین دلاور اور شجاع بہی شامل کیا گیا ہے۔

پروانہ بہرخورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مسٹر جان سپنسر —

عرضی نامی گرامی کی مع پیشکش و تحریر مشعر اوپر رضامندی تجاران مصحوب دیجانے موصول ہوئی جو نیک روئگی اور دلاوری سے تمہیچ بہبود باشندگان سورت اور خدمتگزاری شاہنشاہی ظاہر کی ہے وہ خاص طریق سے حالی رائے عالی کی گئی اور باعث خوشنودی حضور و تعریف تمہاری کا ہوا اب تمکو لازم ہے کہ باطمینان نگران امنیت باشندگان و تحفظ قلعۂ شاہی رہو اور یہ خیال رکھو کہ تجارت بحری جاری اور مسئول رہے اور حاجی اور زائران اور تجاران کو کسیطرح تکلیف نہو اور جہازان و کشتیان بیچ آمد و رفت لنگرگاہان و دیگر مقامات نامی محفوظ اور بلا وسوسۂ آوارہ گردان و دزدان دریائی رہین —

فرمان بابت حکومت اور پروانہ درباب سپردگی جہازہا بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس بہیجا جائیگا —

المرقوم تاریخ ندارد

پروانہ بہرخورد نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مسٹر جان سپنسر —

گرامی نقش جو تعہد یعنی روپیہ سالیانہ صورت سے آتا ہے اب دربار مین تاکید مطلوب ہے اور حضور شاہنشاہ اوسکے واسطے تقاضا کرتے ہین ابتک جو کچہ روپیہ معین الدیخان نے بہیجا ہو وہ وصول نہین ہوا لہذا پروانجات جاری ہوئے ہین کہ وہ جلد بہیجدے

تمکو بھی لازم ہے کہ تم بھی تقاضا کرکے ارسال سالیانہ مین کوشش کرو
اور جسقدر جلد ممکن ہو رقم تعہد بذریعۂ ہنڈوی ارسال کرو اُسکو نہایت ضروری
تصور کرو۔

فرمان بمہر شاہنشاہ مغلیہ و مہر ثانی وزیر بنام آنریبل کمپنی جسکے سپرد حکومت قلعۂ
صورت کی ہے۔

مہر کلان بادشاہ بخط فارسی	آیات قرآنی بخط عربی

مشہور انام انگریزی کمپنی بتوقع مرحمت شاہنشاہی ہو کر معلوم کرین۔
درین اوان خوش وقت نصرت اثر شاہنشاہ براہ عواطف و مہربانی خوشنود ہو کر
قلعداری صورت محافظ احمد خان سے لیکر تمکو عطا فرماتے ہین لہذا یہ ضروری
ہے کہ تم شکر گذاری شاہنشاہ ادا کرتے رہو اور بہبود قلعہ مین نگران رہو انتظام اور
بندوبست فوج مین رکھو اور رسد اور سامان جنگ اور دیگر اسباب ضروری کو
تیار رکھو جیسا اب تک رہا ہے یہ امور خاص کر حضرت شاہنشاہی اونسے چاہتی ہین۔
مصدورۂ تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۴ ماہ ستمبر ۱۷۵۹ء۔
پشت فرمان پر مہر وزیر اعظم و خطاب تمام و کمال ثبت ہے۔

دستک بمہر خانسامانی درباب سپردگی جہازہا بنام آنریبل کمپنی۔
دستک بنام نامی گرامی انگریزی کمپنی کے بدین مضمون جاری ہوتی ہے۔
لکھوا ہے حسب الحکم شاہنشاہی کام داروغگی جہازہا سے متعلق بندر سورت جو
بباعث موقوفی شیدی یعقوب خان کے خالی ہوا ہے اب تمکو عطا ہوتا ہے لہذا
تمکو لازم ہے کہ کار عہدۂ مذکور نہایت ہوشیاری اور دیانت سے انجام دو اور کار
راست کرداری اور اعتدال سے کرتے رہو اس امر کو ضروری تصور کرو۔
المرقوم دوم ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۶ ماہ اگست ۱۷۵۹ء۔

اسکی پشت پر مہر ضیاء الدولہ قمر الدین خان بہادر خانساماں شاہنشاہی ہے جسکو اختیار ایسے حکم کے جاری کرنے کا حاصل ہے۔

حکم بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان حاکم سورت درباب ادائے تنخواہ آنریبل کمپنی کو بابت جہازون کے۔

شجاعت شعار عمدہ نامی وہوشیار سید معین الدین خان بمراحم خسروانہ باشند وکیل انگریزی کمپنی نے عرض کیا کہ جو داروغگی جہاز ہائے بندرگاہ سورت واقع صوبۂ احمد آباد بعد موقوفی شیدی یعقوب خان قلعدار وندی راجپور کمپنی کو عطا ہوئی ہے لہذا امید کہ ایک پروانہ بنام تمہارے بابت تنخواہ سپاہ جہاز ہائے مذکور جو عہد دولت عرش آستانی یعنی شاہ اورنگ زیب سے مع دیگر اخراجات صورت کے سوائے اوسکے جو دربار مین ارسال ہوتے تھے ملتے تھے اوسکو دیا جائے از روئے دفتر سلطنت معلی ثابت ہوتا ہے کہ یہ کام سیدی یعقوب خان کے پاس تھا اور اوسنے ۲۳ جلوس محمد شاہ بادشاہ مین ایک حکم بنام تیغ بیگ خان حاکم کے واسطے ادائے دو لاکھ روپیہ سالیانہ حسب دستور قدیم سوائے اسکے جو ارسال دربار ہوتا تھا حاصل کیا تھا۔

اب درینولا عہدہ داروغۂ جہاز ہا بباعث موقوفی شیدی یعقوب خان آنریبل کمپنی کو حسب دستور بذریعۂ دستک خانساماں مرقومۂ دوم ماہ محرم ۳ جلوس شاہنشاہی عطا ہوا ہے لہذا اب ہم تمکو لکھتے ہین کہ تم اونکو بابتہ ادائے سپاہ جہاز ہائے مذکور تنخواہ معمولی دو لاکھ روپیہ سالیانہ بموجب حکم کے جو بعد ازین تمہارے نام جاری ہوگا مع دیگر رقوم اخراجات ماورائے اوسکے جو ارسال دربار ہوتے ہین دیا کرو اور اس معاملہ کے کاغذ سب یہان ارسال کیا کرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ محرم ۳ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۱۰ ماہ ستمبر ۱۷۵۹ء۔

اس پروانہ کی پشت پر مہر وزیر کی اور مہر چھوٹی تصدیق دیگر اہلکاران دربار مع خلاصہ

مضمون پروانہ اور یہ جو وزیر نے حکم واسطے درج کتاب کرنے عرضی اور حکم مشتمہ پیشانی عرضی کے صادر فرمایا ہے۔

حسب الحکم مہر نواب وزیر الممالک بہادر بنام انگریزی کمپنی مرحمت فرمان۔

مرحمت شاہنشاہی ہمیشہ اوپر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کے رہے۔
حضور شاہنشاہی نے خوشنود ہو کر عہدۂ قلعداری بندر صورت بعد برخاست فرمانے محافظ احمد خان کے اور نیز کام داروغہ جہاز ہائے بندر مذکور بعد موقوفی سیدی یعقوب خان تمکو عطا کیا ہے لہذا حسب الحکم تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ بہت ہوشیاری سے عہدہ ہائے مذکورہ کا سر انجام کرو اور نگران بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران وغیرہ دریا رہو اور سمندر کو دزدان اور آوارہ گردان سے جو وہاں آمد و رفت کریں پاک اور صاف رکھو یہ تمپر عین فرض ہے۔

حسب الحکم مہر وزیر بنام مسٹر رچارڈ بورشیر گورنر بمبئی

حضور شاہنشاہی نے خوشنود ہو کر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کو قلعداری بندر صورت بموقوفی محافظ احمد خان اور داروغگی جہاز ہائے بندر مذکور بموقوفی سیدی یعقوب خان عطا فرمائی لہذا حسب الحکم یہ بنام تمہارے تحریر ہوتا ہے اور تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ بموجب ہدایت اور صلاح کمپنی مذکور کے تم تعمیل عہدہ ہائے مذکور کی ہوشیاری تمام کرو اور بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران و سوداگران دریائی کو نزد دزدان و آوارہ گردان سے پشتیبان رکھو اس امر کو بہت ہوشیاری سے سر انجام دو۔

حسب الحکم مضمون بالا نوشتہ وزیر بنام مسٹر سپنسر چیف مقام صورت اور بنام سید معین الدین خان حاکم صورت دربار شاہنشاہیہ سے بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۷۵۹ عیسوی یہاں پہونچا۔

نمبر ۵۳

عہدنامہ جو نواب سورت کے ساتہ ہوا ۱۸۰۰ء

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے جانشینان اور نواب نصیرالدین خان اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بنابر بہتر انتظام حکومت شہر سورت مع ملحقات کے منعقدہ بتاریخ ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۰ عیسوی مطابق ۱۹ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۴ ہجری ــ

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا زر کثیر بیچ حفاظت شہر سورت کے صرف مین آیا ہے اور چونکہ طریق مجریہ انتظام شہر مذکور کا فی واسطے حفاظت جان و مال باشندگان متصور نہین ہوتا اور چونکہ رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل علاقہ مقبوضۂ انگریزی واقع ملک ہند اور نواب نصیرالدین کی خواہش باہمی یہ ہے کہ زیادہ تر موثر طریق واسطے حفاظت بیرونی شہر سورت اور واسطے تحفظ اور آسایش اور آرام باشندگان کے اختیار کیا جاے لہذا شرائط ذیل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی اور اونکے جانشینان کی معرفت آنریبل جوناتھن ڈنکن گورنر بمبئی جنکو اختیارات کل اس بارہ مین پیشگاہ گورنر جنرل بہادر سے عطا ہوئے ہین ایک فریق اور معرفت نواب نصیرالدین اور اونکے ورثا اور جانشینان کے فریق ثانی منعقد ہوئین ــ

شرط اول

جو دوستی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور نواب نصیرالدین خان جاری تہی اوسکی منظوری اور استحکام بذریعہ اس تحریر کے ہوتا ہے اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن فریق ثانی شمار کیے جاینگے ــ

شرط دوم

نواب نصیرالدین اقرار کرتے ہین کہ انتظام اور تحصیل مالگذاری شہر سورت اور دیگر علاقجات و مقامات و ملحقات شہر مذکور اور انتظام مالی و فوجداری اور عموماً کل حکومت

ملکی و فوجی شہر و متعلقات شہر مذکور کلیۃً واسطے ہمیشہ کے آنریبل انگریزی کمپنی کے سپرد ہوتا ہے —

شرط سوم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ نواب کا وہی داب و آداب رہیگا جو اوسکے بزرگون کا تھا

شرط چہارم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب نصیر الدین اور اوسکے ورثا کو آمدنی سورت اور متعلقات سے چار قسطون مین ایک لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور یہ روپیہ آمدنی مذکور سے اول رقم ادائی شمار کیجایگی اور کمپنی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ وہ ماوراے اس لاکھ روپیہ کے باندازہ پنجم حصۂ آمدنی جو اب تحصیل ہوتی ہے یا جو آیندہ شہر مذکور یا متعلقات شہر مذکور سے تحصیل ہوگی بعد مجرا لینے ایک لاکھ روپیہ کے جو مرہون کو دیا جاتا ہے اور بعد منہائی رقم صرف تحصیل مالگذاری مذکور نواب اور اوسکے ورثا کو دینگے اور باقی مالگذاری بعد منہائی و مجرائی رقوم بالا باختیار کمپنی رہے گی —

شرط پنجم

نظر اسکے کہ نواب کو ہر وقت اطمینان در باب آمدنی سورت اور متعلقات کے رہے نواب کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً ملاحظہ حساب آمدنی کیا کرین یا ایک وکیل یا سیاہہ نویس اپنی طرف سے ہر ایک دفتر تحصیل یا کسی دفتر تحصیل مین تعین کرین کہ وہ نقل حساب کل یا جزو آمدنی مذکور لیکر اوسکے پاس روانہ کیا کرے

شرط ششم

عدالتہاے متعدد واسطے انتظام مالی و فوجداری کے مقرر ہونگی اور بموجب شرط دوم عہدنامۂ ہذا کے کلیۃً زیر حکومت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے رہینگی اور عدالتہاے مذکور مین اہلکار حسب الحکم گورنر ان کونسل بمبئی مقرر ہونگے اور بموجب اون قواعد اور آئین کے کاربند ہونگے جو بنظر قواعد و رسوم مجریۂ ملک وقتاً فوقتاً گورنر ان کونسل

مرتب کرکے مشتہر فرماوینگے۔

شرط ہفتم

بیچ نالشات کے جو روبروے عدالت کے دائر ہونگے اور جنمین یہ ازروے درخواست نواب یا بیان مدعا علیہ بروقت یا قبل دینے اپنے اظہار کے یا ازروی عرضی نالش کے ظاہر ہوگا کہ فریقین رشتہ دار یا ملازم نواب کے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول ہی ہدایت ہوگی کہ اپنے حق نواب سے یا اوس شخص سے جسکو وہ اسکے انفصال کے واسطے مامور کرین چارہ جوئی کرین اور ایسی نالشات جو خلاف رشتہ داران یا ملازمان نواب منجانب اور قسم کے لوگون کے دائر ہون وہ اول عدالت مقام سورت کے اجلاس مین پیش ہونگی اور وہ عدالت اونکو سپرد نواب کریگی اور نواب بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ فرماتے ہین کہ وہ ایسے معاملات مین حکم فوراً تحقیقات کرنیکا دینگے اور اگر مرضی فریقین کی ہوگی تو مقدمہ کو سپرد ثالثان کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مقدمہ کا اختتام وہ فوراً کرا دینگے اور جو حکم جاری ہوگا گو وہ مضر اور خلاف رشتہ دار یا ملازم نواب کے ہو اوسکی تعمیل فوراً کرا دینگے۔

نمبر ۴۵

ترجمہ چٹھی نواب سورت بنام رایٹ آنریبل سر ایول پیپن بارٹ گورنر بمبئی مرقومہ ۱۶۔ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۲۔ ماہ مارچ ۱۸۱۸ع

بعد القاب معمولی — بعد حمد خدا — اسوقت خوش و موسم دلکش ہین ہمکو زبانی مجتہا چیف آپکی تجویز تعیین پنجم حصہ و دیگر مراتب و فشاء آپکا درباب ماضی و حال و استقبال دریافت ہوا اور ہمنے سب مراتب خوب سمجھے اور خیال کرکے کہ آپکا منشا ہمارے رفاہ اور بہبودی کا ہے اور بلا تکلفات ظاہری یہ امر اوجوہ اصلی تحریر ہوا ہے ہمنے اوس سب کو جو آپنے ہمارے واسطے مقرر کیا منظور کرکے اپنی استرضا ظاہر کی اور ہم اب آپکو بخوشی خاطر اطلاع دیتے ہین کہ بالعوض اس پنجم حصہ کے رقم پچاس ہزار روپیہ کی

قطعاً منظور ہوئی ہے کہ کو خزانہ آنریبل کمپنی سے واسطے ہمارے اور ہماری خاندان اور ملازمین کے بلا دقت ملاحظہ حسابات و کتب سیاہہ وغیرہ آمدنی ملاکرین تمام شرائط جو فیمابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے ہوئی ہین وہ سب حسب محولے سابق اس تجویز سے منظور اور تصدیق ہوئین —
امید کہ آپ ہمیشہ محفل دوستی کو باصدار احکام و فرمائشات کے زندہ رکھین گے

نقل چٹھی رایٹ آنریبل سر ایون نیپین بارٹ گورنر بمبئی بنام نواب سورت مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۱۸ع

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ۱۶ ماہ جمادی الاول ہمارے پاس پہونچی باعث خوشنودی و ممنونی ہوئی آپنے اپنی استرضا نسبت اوس تجویز کے جو چیف سورت نے منجانب گورنمنٹ آپکو تحریر کی تھی درج کی ہے —
آپ اطمینان رکھین کہ اس تجویز مین جنکی منظوری آپنے کی ہے گورنمنٹ نے آپکی اور آنریبل کمپنی کی خیر خواہی ملحوظ رکھی ہین اور مجھے یہ امر بہت پسند ہوا کہ آپ ترقیات شرائط سے جو فیمابین آنریبل کمپنی اور آپکے جاری تھین کلیۃً راضی ہوئے اس موقع پر مین چاہتا ہون کہ آپ یقین جانین کہ یہ شرائط کسی طرح کسی امر مین تبدیل نہین ہوئی ہین بلکہ بخلاف اسکے اب وہ سب منظور اور تصدیق ہوئین —

دستخط ایون نیپین

سچین

جب ۱۷۹۱ء مین بالومیان سیدی جنجیرا نے اپنے دعوے جنجیرا کو ترک کرکے پیشوا کو دیا تو اوسکو بجواسے نمبر ۵۵ اراضی نزدیک سورت کے جمعی مبلغ [illegible] کی ملی اور اوسنے اقرار کیا کہ وہ باپاینداری اوس عہدنامہ کے مطابق کاربند ہوگا جو پیشوا کے ساتھ اوسوقت مین ہوا تھا (اسکا حال مقام جنجیرا مین درج ہے) اور یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ اضلاع گورنمنٹ انگریزی مین فساد نہین کریگا ریاست سچین مین وہ دیہات شامل ہین جو اوسوقت مین اوسکو ملے تھے حسب درخواست اور شرط ادا کرنے نذرانہ کثیر کے پیشگاہ شاہنشاہ دہلی اوسکو خطاب نواب کا عطا ہوا ۱۸۱۶ء مین ایک اقرارنامہ صاحب اجنٹ سورت نے ساتھ نواب کے اس مضمون کا قائم کیا کہ عدالتہاے انگریزی مجاز تحقیقات مقدمات جرائم موقوعۂ ریاست نواب تصور کیجائین مگر چونکہ معاوضہ جو تجویز ہوا تھا کافی متصور نہوا لہذا تصدیق اقرارنامہ کی نہین ہوئی —

بالومیان نے ۱۸۰۲ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند ابراہیم محمد یعقوب خان جانشین ہوا اُسنے بھی ۱۸۵۳ء مین وفات پائی اور فرزند اکبر عبدالکریم خان نواب حال اوسکا جانشین ہوا ابراہیم محمد کی فضول خرچی سے ریاست غریق قرضہ ہوگئی تھی لہذا ۱۸۲۹ء مین نمبر ۵۷ اوسنے اپنی ریاست سپرد گورنمنٹ انگریزی تا اداے قرضہ کردی اور اپنے خرچ کے واسطے [illegible] سالیانہ منظور کیا عرصہ قلیل گذرا کہ ریاست پھر سیدی عبدالکریم خان کو واپس ہوئی ہے —

آمدنی جنجیرا کی قریب [illegible] ہزار روپیہ ہے اور یہ ریاست کچھ خراج نہین دیتی آبادی قریب تیرہ ہزار نفری کے ہے اس نواب کو اختیارات قسم دوم کے حاصل ہین یعنی اوسکو اختیار تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا حاصل ہے اسکو ایک سند نمبر ۵۸ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے جانشینی ریاست بموجب شرع محمدی

کے منظور ہوئی ہے

نمبر ۵۵

ترجمہ نقل اقرارنامہ منعقدہ فیمابین مادہوراو نراین پنڈت پردہان و سیدی عبدالکریم خان معروف بالومیان ۱۷۹۰ء۔

چونکہ تم وارث جنجیرا و کنسا و تعلقہ لسنگڈہ واقع کونکان شمار کیے گئے اور تم بخوشی و رضامندی اپنے دعوی علاقجات مذکور ترک کرکے بذریعہ صاحب کمشنر انگریزی مسٹر سی مالٹ کی پیشوا کے سپرد کر دیے لہذا حسب ذیل اقرار کیا جاتا ہے یعنی

شرط اول

یہ کہ بعاوضہ تمہارے دعاوی قلعہ جات مذکورہ بالا مع تمام و کمال اسباب و سامان موجودہ قلعجات مذکور جو تمنے پیشوا کو دیے لہذا یہ تجویز ہوئی ہے کہ اراضی انعامی متصل گجرات واقع کنارہ دریاے شور جسکی جمع مساوی اوس علاقہ کے ہے جو ماتحت جنجیرا و غیرہ کے ہے تمکو دیجاے اور جمع علاقہ کی بموجب اوسط آمدنی دہ سالہ قرار دیجاے فی الحال اسمین سے علاقہ جمعی ۔۔۔ آپکو دیا جاتا ہے اور باقی آخر وقت دیا جاویگا جب تعلقہ جات مذکور حوالہ گورنمنٹ کیے جاوینگے۔

شرط دوم

تمکو چاہیے کہ مع اپنے خاندان کے اوس علاقہ مین جاکر سکونت کرو جو اب تمکو بطور انعام ذیل دیا جاتا ہے تمکو اختیار تعمیر کرنے کسی قلعہ کلان کا اس علاقہ میں یا جو علاقہ بعد ازین تمکو دیا جاوے گا اوسمین حاصل نہین ہے صرف اسقدر استحکام اپنے مکانات کو دو کہ وہ تمکو دست برد قوم گراشیا سے محفوظ رکھین تمکو چاہیے کہ طریق راست کرداری اور صلاحیت کا اختیار کرو اور کچھ فساد برپا نکرو تمکو لازم نہیں کہ شریک اون لوگونکے ساتھ کرو جو دشمن پیشوا کے یا انگریزونکے ہوں اور نہ خود دشمنی اختیار کرو

شرط سوم

اگرچہ ہمین بطریق انعام کسی حبشی کو کسی خدمت سرکار کے واسطے عطا ہوگی اوسکی

آمدنی منجملہ تمہاری اراضی انعام ہوگی۔

سب تین شرائط قرار پائیں ہیں اور انکی تعمیل ہمیشہ طرفین سے محفوظ رہیگی
المرقوم تاریخ ۲۔ رمضان۔

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ فیما بین سیدی عبدالکریم خان معروف بالو میان اور
صاحب رزیڈنٹ پونا منجانب آنریبل کمپنی۔

مہر بالو میان

مین سیدی عبدالکریم خان بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بپایداری
اوس اقرارنامہ پر ثابت قدم رہونگا جو مین نے ساتہ راؤ پنڈت پردہان کے
توسل سر چارلس ڈیرمالٹ آنریبل کمپنی کے صاحب رزیڈنٹ پونا کے جنکو اختیار
کل اس امر مین حاصل تھا کیا ہے اور مین کسی صورت مین آنریبل کمپنی سے علیحدگی
اختیار نکرونگا اور نہ اونسے کوئی امر دشمنی کا کرونگا بہ ثبوت اس امر کے مین نے
یہ تجویز لکھدی کہ سند رہے۔

المرقوم ۱۵ ماہ شعبان ۱۲۰۵ھ

نمبر ۵۶

تحریر مہری سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارز الدولہ نصرت جنگ بہادر غلام شاہ
عالم پادشاہ غازی۔

مین سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارزالدولہ نصرت جنگ بہادر یہ تحریر
گورنمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر کو لکھہ دیتا ہون کہ مین نے گورنمنٹ مذکور کو
اختیار دیا ہے کہ وہ میرے تمام قرضہ کا جو مجھپر ساہوکاران کا چاہیے تصفیہ کرکے
طے کرین اور بعد طے کرنے تمام دعاوی ساہوکاران کے وہ امر کو صاف کرینے
اور واسطے ادا سے قرضہ کے وہ میرے کل علاقہ کو اپنے قبضہ مین رکھین ا

تین ربع آمدنی سے ... ربع مناسب واسطے ادائے قرضہ اور میری بہبود کے ہو
صرف کرین اور بندوبست ... میرے خرچہ کا بہی باقی ایک ربع آمدنی سے کرین
اور اگر ایک ربع آمدنی میرے اخراجات ضروریہ کے واسطے کافی نہو تو جو تین ربع
واسطے ادائے قرضہ ساہوکاران جدا کیجائیگی اوسمین سے بہی کچہ روپیہ اخراجات
ضروریہ مین لیا جاوے گا ۔

نمبر ۵۷

نقل سند بنام نواب سچین مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء ۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر شاہزادگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے علاقہ پر حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لهذا ہم بذریعۂ اس تحریر کے خواہش شاہنشاہی کی تعمیل کرکے تمکو اطمینان دیتے ہین کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے جو کوئی بموجب شرع محمدی کے وارث تمہارا پایا جاویگا وہ واسطے گدی نشینی ریاست کے منظور کیا جاویگا ۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس اقرار کا جو تمہارے سات کیا جاتا ہے نہوگا تاوقتیکہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے فرض ہین ثابت قدم رہیگا ۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سندین رئیسان کیمبے ورادہن پور و پالن پور و جوناگڈہ کو عطا ہوئین ۔

باندا

اس ریاست کا راجہ جسکی تواریخ ریاست معلوم نہین ہے خاندان راجپوت سے ہے مرہٹا چوتھہ معہ روپیہ کی باندا سے لیتے تھے اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست منتقل ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اب خراج مین معہ ... لیا جاتا ہے۔
رئیس حال متبنی ہوکر ۱۸۲۹ع مین باداے نذرانہ تیس ہزار روپیہ گدی نشین ہوا تھا مگر بباعث بے انتظامی کے جو اوسکی صغرسنی مین پیدا ہوئین ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی نے اپنے ذمہ کرلیا تھا مگر بماہ اپریل ۱۸۵۵ع ریاست اوسکو واپس دی گئی

آمدنی اس ریاست کی قریب لہ ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی نو ہزار نفری راجہ کو ایک سند (نمبر ۲۱) عطا ہوئی ہے جسکے روسے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو حکومت قسم دوم کی اپنی ریاست مین حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کے۔ راجہ ہمیر سنگھ نے بتاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۸۶۹ع وفات پائی اور اوسکا جانشین گلاب سنگھ دہوان والہ جو قریب رشتہ دار غیر بطنی اوسکا تھا ہوا۔

دہرم پور

راجہ دہرم پور نسل راجپوت سے ہے یہ معلوم نہین کہ کسقدر عرصہ سے اوسکا خاندان اس ملک مین آکر قائم ہوا دیگر رئیسان نے چندان توجہ نسبت اس ریاست کی نہین کی مگر مرہٹا نے نو ہزار روپیہ سالیانہ کی چوتھ اس سے لی اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے جو چوتھ اب لیجاتی ہے وہ مختلف تعداد کی چھ ہزار سے سات ہزار تک کی ہے آمدنی دہرم پور کی قریب نو ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی قریب پندرہ ہزار کے۔

راجہ کو سند (نمبر ۲۱) حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو اختیارات قسم دوم کی حاصل نہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا ہے

جوار

ازروے کاغذ جدید گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۶

یہ چھوٹی ریاست قریب پانچ سو برس گذرے ایک کولی قزاق نے قائم کی تھی اوسنے زبردستی ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ روپیہ کا اپنے قبضہ مین کرلیا اور بعد ازان مسافران وتجاران سے چھین کر اوسکو ترقی دی قریب ۱۷۶۰ء کے مرہٹانے اوسکو زیر کیا اور سب علاقہ اوسکا چھین کر صرف قریب بیس ہزار روپیہ کا علاقہ اوسکے پاس رکھا اور ایکہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج اوس سے لیا اور سواے اسکے ہر ایک راجہ جدید کی گدی نشینی پہ نذرانہ مقرر کرلیا۔

پتنگ شاہ دادا راجۂ حال اسی نام کا ۱۷۹۸ء مین فوت ہوا اوسکے تین فرزند تھے اور یہ تینون ۱۸۱۰ء سے ۱۸۲۱ء تک مرگئے اور اولاد نرینہ اوسکی قائم رہی بباعث فساد رانیون کے جو درباب گدی نشینی اپنے اپنے فرزند کے اونمین واقع ہوا صاحب کلکٹر کونکان شمالی کو حکم ہوا کہ مقام جوار مین جاکر ایسا بندوبست کرین جو درباب گدی نشینی اور انتظام کے مناسب ہو پس وکرم شاہ فرزند اکبر پتنگ شاہ کے نام (نمبر ۵۸) راج قائم ہوا اور اوسکی والدہ کو حکم ہوا کہ تا سن بلوغ راجہ وہ انتظام ریاست کیا کرے اور اس مرتبہ رقم نذرانہ بھی بطور مراعات معاف ہوئی مگر اسطرح نہین کہ آیندہ بھی دعوی نذرانہ گورنمنٹ باقی نرہے۔

ریاست جوار کا رقبہ تین سو میل مربع کا ہے اور آمدنی [illegible] اور آبادی قریب آٹھ ہزار نفری کے اس راجہ کو اختیارات قسم دوم کے حاصل نہین ہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا ہے۔

نمبر ۵۸

ترجمہ مسودہ بندوبست جو درباب قائم کرنے ساوستھان جوار کے [illegible] ماہ مارچ سنہ [illegible] سپرنٹنڈنٹ کونکان شمالی نے جسکے [illegible] فوج متعینہ [illegible] جنرل گورنران کونسل بمبئی تھے بمقام موضع [illegible] واقع علاقہ جوار

بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ء قرار دیا تھا۔

شرط اول

بمقام موضع کورم قیام کر کے تاریخ ۳ ماہ حال ایک اشتہار اس مضمون کا بنام باشندگان جاری ہوا تھا کہ آنریبل کمپنی نے تپنگ شاہ راجۂ جوار کو تخت بزرگان پر قائم کیا راجہ تپنگ شاہ کی والدہ رانی سگونا بائی کو حکم ہوا ہے کہ انتظام ساوستہان اوسوقت تک کرے جبتک تپنگ شاہ لیاقت حکمرانی اور انتظام کی پیدا کرے اور تمام باشندگان متابعت حکمرانی سگونا بائی سے راضی اور خوش ہوئے اور جب یہ اشتہار بخوبی مشتہر دربار کچہری اور تمہارے مقام قیام مین ہوا تو گدی نشینی عمل مین آئی۔

شرط دوم

رانی سگونا بائی امور ریاست جوار منجانب راجہ سرانجام کریگی اگر کوئی شخص بیچ سوستہان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کوئی امر شدید بروے کار لائے گا اس صورت مین اگر ضرورت ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے دفعیہ مین امداد کرینگے۔

شرط سوم

نظر او پر دعاوی متعلق فروع خاندان جوار مع اونکے دیگر رشتہ داران ریاست اور نیز او پر آمدنی سوستہان جوار مع پرگنہ گنجاد کے کر کے یہ قرار پایا کہ آمدنی اضلاع مذکورۂ بالا سے اشخاص خاندان مسطور کو باندازہ وبطریق مندرجۂ ذیل دیا جاے

لچھمی بائی مع اوسکے فرزند پرتاب راؤ کے سالیانہ — [illegible]

ساوتری بائی معروف رما بائی مع اوسکے فرزند توکارام کے سالیانہ — [illegible]

دہوندی سالیانہ — [illegible]

[illegible] بائی مع اوسکے [illegible] کے سالیانہ — [illegible]

[illegible]

کل روپیہ دو ہزار چار سو ہوا سگونا بائی کو خود متوجہ ہو کر اطمینان [illegible] کرنا [illegible]

سب روپیہ حسب کل رقم بالا ہر ایک شخص کو حاصل ہوا —

شرط چہارم

چونکہ آمدنی سواستھان جوار کی کم ہے اور تکرار خاندانی کی نسبت اصراف بیج کرنے سپاہ وغیرہ کے بہت ہوگیا ہے لہذا اسپر نظر کرکے سفارشاً آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی کو لکھا جایگا کہ اس مرتبہ نذرانہ گدی نشینی راجہ تیمنگ ساہ معاف کیا جاے مگر اُسکی معافی باختیار حاکم محتشم الیہ کے ہے —

شرط پنجم

ماوراے اون اختلافات اور تکرار کے جو درباب پرگنہ گنجا دے کے موجود ہین تہوڑی جزوے تکرار خاندانی سواستھان کی باقی ہے اوسپر رانی سکونابائی کو توجہ کرنی ضرور ہے اور فریقین تکرار مین تصفیہ واجبی اوسکا کرنا واجب اگر یہ باہم نہوا تو نام سواستھان مین فرق آویگا اور ہمارا منشا بھی پورا نہوگا جسقدر خاندان کے آدمی ہین اونکو باتفاق رہنا مناسب ہی تاکہ کوئی فساد پیدا نہو —

شرط ششم

دیوبارا وموکنے راج کمار کو لازم ہے کہ اپنے فریب اور مکر یعنی حرکات سے آئندہ باز رہے اس امر کے لیے رانی سگونابائی کو لازم ہے کہ اوسکی نگران حال رہے اور اگر وہ اپنی حرکات لایعنی پر پھر سواستھان جوار مین آمادہ ہو تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے سزاے مناسب حسب رواج ملک دینا واجبات سے ہوگا اور اگر وہ ہماری حکومت مین آئے گا تو جہان وہ ہوگا وہان کے کماوشدار کو تحریر ہوگی کہ وہ اوسکی گرفتاری مین اعانت کرے اس امر مین احکام جدا گانہ بنام کماوشداران صوبہ جات حکومت کے جاری ہونگے سواے اسکے دیوبارا کو تا پنجم ۱۱ ساہ حال اجازت دوسو روپیہ سالیانہ کے ملنے کی سواستھان سے ہوئی ہے اور اسکو اوسنے اپنے بسر کے واسطے کافی متصور کیا ہے لہذا اوسکو زبانی حکم ہوا ہے کہ وہ اپنی سپاہ مسلح کو بیچ عرصہ پانچ روز کے تاریخ مذکورہ بالا سے

موقوف

موقوف کرے باستثناء دو سپاہی کے جو دو سپاہی اونکے پاس رہین گے اس حکم کی تعمیل ہو سکنی سے کی ہے یا نہین مگر رانی سکونا بائی کو خود اطمینان اسکا کر لینا چاہیے

شرط ہفتم

رانی سکونا بائی خود متوجہ ہو کر بیچ قائم رکھنے امنیت اور بہبود علاقہ ماتحت استھان کے کوشش کرینگے اور زمین کو تردد کرین گے کیونکہ ظاہرا زمین بہت اچھی اور زرریز معلوم ہوتی ہے —

شرط ہشتم

بالفعل ایک صوبہ دار اور ایک گروہ سپاہ اس نظر سے جوار کو روانہ ہوتی ہے کہ راجہ اور سوا استھان کی حفاظت کرین یہ گروہ دو یا تین مہینے وہان رہیگا یا اوس وقت تک کہ جبتک تمکو اطمینان اس امر کا ہو گا کہ رانی سکونا بائی خود اپنی حکومت اور آدمیون سے اوس کام کا سر انجام کر سکتی ہین جو اونکو منجانب اونکے فرزند راجہ تپنگ شاہ کے سپرد ہوا ہے صوبہ دار مذکور سے بھمن سنے اور اوسکی سپاہ کو کپتان ددد صاحب نے ہدایت کر دی ہے کیسطرح وہ وہان کام کرینگے اون ہدایات کی ایک نقل مین تمکو جداگانہ اطلاعاً بھیجتا ہون اس سے آپکو اطمینان ہو گا کہ کسقدر آپکی اور سوا استھان کی بہبود پیش نہاد خاطر گورنمنٹ انگریزی ہے —

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایس مرٹ

کلکٹر

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۳ء —

مانداوی

ازروے تواریخ سلف اس ریاست کے وہ طریق ظاہر ہوتا ہے جسطرح مرہٹا
مقدمات گدی نشینی رئیسان ماتحت کے تصفیہ کرتے تھے اگر کوئی موقع ایسا نہین
جسمین پیشوا نے گدی نشینی متبنی کو منظور نہین کیا تو ایسا بہی کوئی معاملہ نہین
جسمین اوسنے ریاست پر بارگران جرمانہ یا نذرانہ نہین ڈالا بلکہ گدی نشینی وارث
اصلی مین بہی وہ ایسی حرکت سے باز نہین رہتا تہا۔

ریاست مانداوی کی بنیاد کہ رئیس بہیل نے ڈالی تھی جسکے جانشینان نے
رفتہ رفتہ مقدرت کافی پیدا کرکے آپکو راجہ خورد کا خطاب کرلیا سنہ ۱۷۳۰ع مین رئیس وقت
درجن سنگہ نامے سے داماجی راو گایکوار نے اوسکا علاقہ چہین لیا مگر قریب بیس سال
کے بعد پیشوا نے اوسکو علاقہ مذکور بالعوض خدمات لائقہ کے جو اوسنے جنگ
بسین مین بمقابلہ پورتگیز بروے کار لائین دوبارہ عطا کیا درجن سنگہ نے سنہ ۱۷۱۱ع
مین وفات پائی اور اوسکا ہمشیرہ زادہ بہگوان سنگہ نامے گدی نشین ہوا اور
اوس سے ایک لاکہ روپیہ نذرانہ پیشوا نے لیا اوسکا رشتہ دار بعیدہ گمان سنگہ سنہ ۱۷۷۶ع
مین گدی نشین ہوا اس سے ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا اور سنہ ۱۷۹۶ع
مین جب گمان سنگہ نے لاولد فوت کیا تو ناہر سنگہ معروف درجن سنگہ بادا ے
ساٹہ ہزار روپیہ نذرانہ پیشوا گدی نشین ہوا۔

ازروے عہدنامہ بسین کے ریاست مانداوی جسکو غلطی سے نندارپی کہتے ہین
ماتحت گورنمنٹ انگریزی آئی اور [illegible] ہزار روپیہ خراج اوسپر مقرر ہوا سات برس تک
راجہ وقت نے خراج ادا نہین کیا اور سنہ ۱۸۰۹ع مین گورنمنٹ انگریزی مطالبہ
خراج کم کرکے [illegible] مقرر کیا چاہتے تھے کہ ملک مین سرکشی ہو گئی اس سرکشی کا
سرغنہ ایک مسلمان جہادی عبد الرحمان نامے ہوا اور اوسنے قلعہ مانداوی پر
قبضہ کرلیا اور راجہ مفرور ہو گیا جہادی مذکور نے وزیر راجہ کو قتل کیا اور ملک
گرد نواح مین غارتگری شروع کی اور مشہور کیا کہ اگر افسران انگریزی مذہب اسلام

قبول

قبول نہین کرینگے تو وہ اضلاع انگریزی کو تاخت و تاراج کردیگا اس خرابی مین راجہ نے حفاظت اور حمایت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اقرار نامہ نمبر ۵۹ منعقد ہوا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جو خرچہ اوسکی اعانت مین ہوگا وہ ادا کریگا اور چہ آنہ ملک سے سالیانہ دیگا باعانت فوج انگریزی راجہ پھر قابض قائم ہوا بعد ازان بالعوض حصۂ مالگذاری سے راجہ نے اقرار نامہ نمبر ۶۰ قرار دیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ساڑھ ہزار روپیہ سالیانہ خراج دینے کا منظور کیا بخیال کم بضاعتی ملک راجہ سے خرچہ مہم بھی جو بست ہزار روپیہ ہوا تھا طلب نہین کیا گیا اور نہ خراج بقایا سابقہ جو زیادہ از ۱ لاکھ سے کے ہو گیا تھا —

درجن سنگہ ۱۸۱۴ع مین لاولد مر گیا اوسکی جگہ ہمیر سنگہ اوسکا ہمشیرہ زادہ گدی نشین ریاست ہوا اس سے گورنمنٹ انگریزی نے کچہ نذرانہ طلب نہین کیا اس رئیس کے مصاحب بدعقل تھے اونھون نے اوسکو صلاح دی کہ گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی کرکے ملک کو ماتحت پیشوا جس سے انگریزون کے لڑائی ہو رہی تھی کردیا جاے مگر شکست باجی راؤ اور فوج انگریزی کے نزدیک ماندا وہی کے آنے سے بغرض ضبط کرنے ملک کے راجہ کو عقل اور ہوش آیا اور اوسنے بماہ مئی ۱۸۱۹ع اقرار نامہ نمبر ۶۱ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ برطرف کرنے اپنے صلاح کاران کا اور کوئی امر انتظامی کے تبدیل نکرنیکا بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کیا بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۳۴ع ہمیر سنگہ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند بجی سنگہ اوسکی جگہ گدی نشین ہوا یہ راجہ بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۴۹ع اوڑجانے آتشبازی سے مر گیا اوسکی رانی حاملہ تھی اوسکے بعد جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی گدی نشینی منظور ہوئی مگر وہ بھی بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ع مر گیا اور نسل گدی نشینی منقطع ہوئی اور کوئی وارث یا رشتہ دار قریبہ نہ تھا جو ایک رشتہ دار تھا وہ چالیس پشت سے مورث اعلی سے جدا ہو گیا تھا اور وہ بھی دیوانہ تھا لہذا یہ ریاست ضبط ہو کر شامل ملک انگریزی ہو گئی —

نمبر ۵۹

سری رام

بنام ناتھن کرو صاحب چیف صورت منجانب آنریبل کمپنی بہادر

تہاتیانندجی سوکہانندجی وودیانندجی سوکہانندجی سیوانندجی آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگہ جی راجہ مانداوی لکھتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ ایک فقیر عبدالرحمن نامے جو موضع بودھن مین رہتا ہے آمادہ سرکشی ہوکر ترغیب اہل اسلام کو واسطے جہاد کے دیتا ہے اور مسلمانان اور بوہرا وغیرہ اقوام پرگنہ جات گردنواح کو جمع کرتا ہے اور مصروف اسمین ہے کہ برہمنان کو زبردستی مسلمان کرے اور اوسنے ایک جھنڈۂ اسلام بھی ایستاہ کیا ہے اور مانداوی پر قبضہ کرکے ہمارے اور رعایا کے مکانات کو جلادیا اور لکھا روپیہ خزانۂ راجہ سے اور لکھا روپیہ کا جواہرات ونقد رعایا کا لوٹ لیا دراصل مسلمانون نے بے انصافی سے ہمارا ملک لے لیا اور جو سپاہ اونکے قوم کی ہماری ملازم تہی وہ بھی اونکے شامل ہوگئی اور راجہ کو نظربند کر رکھا ہے لہذا ہم عہد دوستی آپکے ساتہ کرتے ہین اور درخواست کرتے ہین کہ آپ فوج آنریبل کمپنی مین سے ایک دستہ سپاہ بھیجدین تاکہ وہ آکر مقام مانداوی اونسے واپس لین اور ہماری حکومت پھر وہان قائم کرادین اور جو کچھ خرچہ فوج کے آنے مین ہوگا وہ ہم اداکرینگے اور جب ہم پھر اوسکا قبضہ پاوینگے اوسوقت روپیہ تمکو دینگے اور اگر ہم جواب شافی خرچۂ مذکور کا ندین مالگذاری ہمارے علاقہ کی مکفول واسطے اوس مطالبہ کے ہوگی سواے اداکرنے خرچہ مذکور کے ہم بالعوض آپکی محنت اور تردد کے جو اس مہم مین عاید ہوگا پیدا وار پرگنہ مانداوی و دیگر پرگنہ جات بردی وغیرہ سے جو پانچ ہین یعنی اودے پور کولک بانسدا پردی سوکس اور نیز پیداوار دیہات جاگیر اور جو اور آمدنی ہماری ہوگی اوسمین سے چہٹہ آنے آنریبل کمپنی کو دینگے اور دس آنے راجہ کے رہینگے اور یہ تقسیم دوام ومدام جاری رہیگی اور ہمکو اعتبار ہے کہ کمپنی بہادر ہماری وزارت کو

پہلا

اپنے تحفظ مین رکھنے کے اور آئندہ راجہ کی حکومت قائم کرنے کے واسطے زیادہ اطمینان کے ہم چاہتے ہین کہ ایک گروہ پچیس سپاہی کا مقام مانداوی مین قیام پذیر رہے اونکا خرچہ بھی ہم ادا کرینگے ہمنے یہ تحریر اپنی اپنی مہر سے آپکو دی ہے فقط
المرقوم پوس سودی ۱۳ روز پنجشنبہ سمت ۱۸۶۶ مطابق ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع

دستخط راجہ ورجن سنگھ

نمبر ۶

نام سرکار آنریبل کمپنی بہادر ناتھن کرو صاحب چیف سورت

وزیر تیانندجی سوکہانندجی اور ودیانندجی سوکہانندجی اور تیاسیوانندجی و آتمارام جی منجانب راجہ ورجن سنگھ جی راجہ مانداوی عرض کرتے ہین کہ ہمنے آپکی سرکار کے ساتھ معاہدہ چہہ آنے آمدنی پرگنہ مانداوی و قلعہ پردی وغیرہ پانچ دیہات کے کیا ہے اور یہ معاہدہ بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ع مطابق پوس سودی ۱۳ سمت ۱۸۶۶ قرار پایا اور آپکا حصہ چہہ آنے کا مع اوسکے جو مہاراجہ پیشوا کو ملتا تھا ہمنے اپنی کتابون مین آنریبل کمپنی کے نام لکھدیا اس غرض سے ہم اب ساٹھہ ہزار روپیہ قرار دیتے ہین اور یہ روپیہ ہر سال حال سے جسطرح آپکی مرضی ہوگی اور جو قسط مقرر ہوگی اوسکے مطابق ہم ہر سال سکہ رائج الوقت بڑودہ مین ادا کرینگے یہ تحریر صحیح ہے۔

المرقوم پھاگن سدی چھٹھ سمت ۱۸۶۶ روز یکشنبہ مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۰ع

دستخط مہارانا ورجن سنگھ جی

تحریر بالا کو تصدیق کرتے ہین

دستخط تیانندجی سوکہانندجی

تحریر ودیانند کو منظور کرتے ہین

دستخط ودیانندجی سوکہانندجی

تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

گواہ ...

دستخط راول باواجی

...

دستخط سیوانندجی آتمارام جی

تحریر بالاکو منظور کرتے ہین

تحریر بالا مین جو ساٹھہ ہزار روپیہ درج ہین اونکی قسط بندی ذیل مین مندرج ہے اوسکے بموجب ہم ہرسال سرکار آنریبل کمپنی بہادر مین پانچہزار روپیہ ماہواری ادا کرتے رہین گے —

دستخط تیانندجی بھائی سوکھانند

اس تحریر کو منظور کرتے ہین

بقلم تیانند

دستخط ودیانند سوکھانندجی

اس تحریر کو منظور کرتے ہین —

دستخط مہتیا سیوانند آتمارام جی

اس تحریر کو منظور کرتے ہین

نمبر ۱۶

سری گنیش

اقرار نامہ جو آنریبل کمپنی بہادر کو مہارانا امرجی سنگہ جی راجہ مانڈوی نے جو بمضمون ذیل دیا —

شرط اول

اکثر اشخاص میرے مصاحبین اور صلاح کاران نے تجویز ایک امر زبون کی خلاف گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے کی تھی بباعث جسکے مین نے اونکو موقوف کیا اور اپنی بلازمی اور اعتبار سے اونکو برطرف کیا اب آیندہ مین اونکو کسیطرحسے بھی کار سرکار راج مین نہین رکھونگا اور نہ کسی امر مین اونکا اعتبار یا اعتماد رکھونگا اور مین یہہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی ملازمی یا اعتبار مین کسی

ایسے شخص کو نہین رکھونگا جو دشمن یا بدخواہ آنریبل کمپنی کا ہوگا۔

شرط دوم

کچھ تبدیلی اوس انتظام مین جو بابتہ امور ماندا وی کے بروے کار آنے گا یا کوئی عہدہ دار بسطرف یا مقرر بغیر استرضا اور منظوری آنریبل کمپنی بہادر کے مین نکرونگا درصورت ایسی حالت کے (اگر ضرورت تبدیلی کی ہوگی) اول اتفاق رای اور منظوری سرکار آنریبل کمپنی کی حاصل کیجاے گی بعد ازان ایسے امور عمل مین آئینگے اور یہ بہی شرط ہے کہ مین کسیطرح بغیر استرضا اور اتفاق رای سرکار آنریبل کمپنی کے کوئی امر نہین کرونگا۔

مین نے یہ اقرارنامہ بمقام ماندا وی اپنی مہر اور دستخط سے دیا اور مین بیان کرتاہون کہ یہ سب مجھے منظور اور قبول ہے۔

المرقوم بیساکھ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ روز پنجشنبہ مطابق ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ع

دستخط مہارانا ہمیر سنگھ

گواہان

دستخط مہدا سنگجی باوا

دستخط راول کوسل سنگہ جی

دستخط سورتیا چندر سنگجی

دستخط سورتیا گمان سنگجی

بڑوچ

۱۶۸۵ع مین مرہٹا نے بڑوچ کو مسلمانون سے فتح کیا اوسوقت سے نواب بڑوچ اپنا علاقہ ماتحت پیشوا کے رکھتے تھے بباعث بعض دعوی کے جو از روے استحقاق ملکیت سرکار سورت اوپر نواب بڑوچ کے تھے گورنمنٹ بمبئی نے ۱۷۷۱ع مین ایک فوج بھیجکر مطالبہ ادن حقوق کا کیا مگر مہم بخیر انجام نہوئی لہذا بار دیگر

سامان مہم درست ہوتے گئے تھے کہ نواب خود بمقام بمبئی آیا اور اوسے عہدنامہ نمبر ۶۱ بتاریخ ۲۴ ماہ نومبر سنہ ۱۷۷۱ء منعقد کیا جو شرائط نسبت نواب کے طے ہوئین وہ حسب مراد اوسکے نہ تھین لہذا جب وہ واپس بروچ مین آیا تو اوسنے چیف کارخانہ بروچ کا اعزاز خاطر خواہ نہین کیا اسلیے چیف کارخانۂ مذکور کو ہدایت واپس آنے بمقام سورت ہوئی وبسال دیگر مہم ہوئی اور بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر سنہ ۱۷۷۲ء بروچ فتح ہوا استحقاق گورنمنٹ انگریزی کا نسبت بروچ کے عہدنامۂ پورندا مین اور بعد ازان عہدنامہ سالبای مین (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) قائم اور منظور رہا مگر ۱۷۸۳ء مین بالعوض خدمات کے جو بیچ منعقد کرانے عہدنامۂ سالبای کے ظہور مین آئی تھین شہر اور ضلع مذکور سندیہیا کو دیا گیا (اِسکا ذکر جلد چہارم مین درج ہے) ۱۸۰۳ء مین جب جنگ مرہٹا سے ہوئی بروچ پھر فوج انگریزی نے لے لیا اور آخرکار شامل گورنمنٹ انگریزی از روے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ہوا اولاد اخیر نواب بروچ پنشن موروثی گورنمنٹ انگریزی سے پاتے ہین -

نمبر ۶۲

شرائط عہدنامۂ صلح و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل ولیم ہورنبی صاحب پریسیڈنٹ وگورنر کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ و نواب امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ بروچ وغیرہ -

شرط اول

صلح و دوستی آیندہ فیمابین آنریبل کمپنی و نواب بروچ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے بلاتفاوت جاری رہیگی -

شرط دوم

جملہ رعایاے انگریزی واشخاص جو زیر روتبہ مہری یا زیر جھنڈہ آنریبل کمپنی تجارت کرتے ہین وہ بمقام بروچ یا کسی اور مقام علاقۂ نواب کچھ محصول نہین دینگے صرف وہ محصول دینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ وکونسل قرار دینگے اور یہ محصول وہ اہلکار

تحصیل کرینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے کہ کوئی محصول یا مطالبہ کسی قسم کا تجاران مذکور سے منجانب اوسکے یا اوسکے جانشینان کے کسی حیلہ سے تحصیل نہو گا ۔

شرط سوم

آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل کو اختیار کل حاصل رہے گا جہان وہ مناسب تصور کرینگے کارخانہ قائم کرین اس کارخانہ کے واسطے اراضی مناسبہ یا مکان وسیع دیا جاویگا ۔

شرط چہارم

ڈچ لوگونکا ایک کارخانہ بمقام بڑوچ موجود ہے مگر آیندہ کوئی اور قوم یورپ کو اجازت قائم کرنے کارخانہ کی مقام بڑوچ بلا استرضا آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل کے ندیجاے گی ۔

شرط پنجم

نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دشمن قوم انگریزی کی اعانت نہین کرینگے بلکہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد آنریبل کمپنی کی بیچ کسی جنگ کے جو وہ کرین ایک ہزار سپاہ پیدل اور تین سو سوار مع اونکے افسران کے کرینگے اور اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہوگی تو جسقدر وہ دے سکین گے اوسقدر سپاہ سے بشرح ذیل اعانت کرین گے ۔

فی سوار	؏ ماہواری
فی سپاہی	؏ ماہواری

یا بموجب اوس شرح کے جو معلوم ہوگی کہ اوس سے لیتے ہین ۔

شرط ششم

نواب کسی اپنے ہمسایہ سے بغیر استرضا پریسیڈنٹ کونسل کے جنگ نہین کرینگے اور جو وہ کوئی جنگ اونکی استرضا سے کرینگے یا اگر کوئی اوسکے ملک پر یکایک

حملہ آور ہو گا تو پریسیڈنٹ کونسل اونکی اعانت مناسب اور ضروری کرینگے اور وہ شرح ذیل ادا کرینگے۔

فی گورہ ——— ۵۰ ماہواری

فی ہندوستانی سپاہی ——— ۱۶ ماہواری

یادداشت ——— عہدہ داران متعہد کمپنی و افسران کلان نواب حسب لیاقت فریق مدد یافتہ باستر ضا و منظوری فریق مددکنندہ مراعات ہوگی۔

شرط ہفتم

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بالعوض ہر قسم کے مطالبہ کے آجکی تاریخ تک مبلغ چار لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس رقم کو بابت اپنے کل مطالبہ فوزداو محصول پرمٹ تجاران انگریزی اس شرط پر منظور کرین گے کہ نواب تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کی مطابقت کرینگے اور اگر اسکے خلاف ہو گا تو یہ بیان بیان ہوتا ہے کہ یہ رقم چار لاکھ روپیہ بطور معاوضہ حصہ جو ادھکال ہین ہوگی تصور کیجاے گی اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بذریعۂ اس تحریر کے یہ بھی بیان کرتے ہین کہ ایسی حالت مین وہ مجاز ہونگے کہ جو تدبیر مناسب اور ضروری متصور ہوگی وہ واسطے تحصیل مطالبہ دیگر جو اونکا یا اونکے شرکا کا ہو گا عمل مین لائین گے۔

مبلغ چار لاکھ روپیہ مذکورۂ بالا ڈہائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے باوقات مصرحۂ ذیل ادا ہو گا ـــ یعنی

دو لاکھ بیچ عرصہ چھ مہینے کے تاریخ تحریر ہذا سے

ایک لاکھ تاریخ ادای اول سے ایکسال کے اندر

اور باقی ایک لاکھ سال آئندہ مین

اور اس رقم کے واسطے وہ تمسک تحریر کردین گے اور اپنا کل علاقہ مکفول کرینگے۔

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی مہم بعد ازین وقوع مین آوے اور فتح بھی نصیب ہو تو آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل اسکا لحاظ رکھین گے کہ باندازہ اعانت نواب بھروچ بھی معاوضہ اوسمین سے حاصل کرین۔

شرط نہم

بلحاظ دوستی جواب فیما بین آنریبل کمپنی اور نواب کے قائم ہوئی ہے نواب دوستی مستحکم جملہ دوستان ورفیقان انگریزی خصوصاً نواب سورت و نواب کھمبے کے ساتھ رکھینگے اور انکے ساتھ عہدنامجات منعقد کرینگے اور اونکے دشمنون کو اپنے دشمن گردانین گے اور وہ بھی نواب کے دشمنون کو اپنے دشمن شمار کرینگے بنظر تعمیل اس شرط کے ہم منجانب نواب سورت اور نواب کھمبے ضامن ہوتے ہین۔

المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ع۔

شرط جداگانہ جو ساتھ نواب بھروچ کے منعقد ہوئی۔

تم نواب صاحب امتیاز الدولہ معز خان بہادر دلیر جنگ شہر گاہ بھروچ مین بلا مزاحمت رہو اور ہمکو ہمیشہ اپنا دوست تصور کرو ہمنے اپنا مطالبہ فوز اور اوسکی پیداوار چار سال تک جو زیادہ ستائی مین بابت محصول اشیاء تجارت تجاران آنریبل کمپنی سے لیا گیا ہے اور بابت خرچہ مہم جو تمہارے مقابلہ مین ہوئی تھی ترک کردیا ہے ہمارے دل بالکل صاف ہین اور ہمنے دوستی حسب خواہش تمہارے کی ہے اب کوئی مطالبہ یا جواب تمسے آنا باقی نہین رہا ہمنے یہ فارخطی بابت کل مطالبہ مذکورہ بالا کے تمکو دی۔

ہم تمہارا اور تمہاری رعایا کا قرضہ جس شخص پر اور جس ریاست پر ثابت ہوگا ولا دینگے اگر کوئی خبر تمہاری نسبت ہمکو ملے گی اوسکو ہم اعتبار نہین کرینگے ہم تمکو اپنا اور بمبئی کو تمہارا تصور کرتے ہین یہ فارخطی ہمکو بمطابق آنریبل کمپنی ہمارے

اور آپکے قول وفعل کے مطابق دیجاتی ہے ہم ہرگز تمہاری دوستی اور اعانت
میں اور سامان جنگ مین بروقت موقع دریغ نکرینگے جس غرض سے یہ فارغطی
دوامی تملیک دیجاتی ہے تمام اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ کبھی کچھ برعکس تمہارے
یا تمہاری اولاد کے ساتھ نہوگی بلکہ دوستی ہرروز ترقی پذیر ہوگی اگر تمہاری مرضی
ہو تو تم مع اپنے خاندان کے بمقام بمبئی آؤ واسطے تمہاری آمد ورفت کے اور نیز
بنابر تعمیل جملہ شرائط مندرجۂ عہدنامۂ بالا یہ اقرارنامہ بطور سند تمہارے پاس رہیگا
اسکی تعمیل ہم بھی حسب قول وآبروے آنریبل کمپنی کرینگے اگر کوئی تاجر بروچ یا کوئی
شخص زیر حمایت تمہارے بمبئی مین تجارت کرنیکی خواہش رکھتا ہو ہم وعدہ کرتے ہین
کہ وہ اگر بلا مزاحمت کرے اور محصول معمولی مقام ہذا ادا کرے اسمین کسیطرحکا
سدباب منجانب آنریبل کمپنی نہوگا۔

ترجمہ تمسک نواب بنام آنریبل کمپنی۔

جملہ اشخاص پر واضح ہو کہ مین امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ نواب بروچ
نے آجکی تاریخ اقرار اور منظور کیا ہے کہ مین مقروض آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی مشترکہ کا بابتہ چار لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت بمبئی کا ہون یہ روپیہ بلاتفاوت
آنریبل ولیم ہورنبٹ صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر وکونسل بمبئی کو باوقات متذکرۂ ذیل
ادا ہوگا مین بذریعۂ اس تحریر کے آپکو اور اپنے ورثا اور جانشینان کو پابند ادائے
قرضۂ ہذا کرتا ہون اور اگر ادا نہو تو مین اپنا کل علاقہ اسکے عوض مکفول کرتا ہون

دو لاکھ روپیہ چھ مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے
ایک لاکھ تاریخ ہذا سے اٹھارہ مہینے کے عرصہ مین
اور باقی ایک لاکھ ڈھائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے۔

شہادت اسکی بحاضری میرے بھائی اور میرے عموی اور میرے خوجی اور میرے
منشی اور میرے وکیل کے جنکی گواہی اسپر ثبت ہے یہ تحریر ہوئی یہ تحریر میری ہے

کیمبے

ازروے دفتر گورنمنٹ انگریزی نمبر ۲۶ ترتیب جدید

بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام ثانی معروف مومن خان تھا یہ شخص حاکمان اہل اسلام گجرات کا ایک کم حقیر حاکم تھا یعنی اسکے بعد ایک حاکم اور اہل اسلام ہوا جبتک یہ حاکم تھا اوسوقت تک اوسکا داماد نظام خان حاکم کیمبے تھا اسنے ۱۷۴۲ء مین وفات پائی اوسکے فرزند مفتخر خان معروف نورالدین نے کوشش درباب اپنی جانشینی اپنے والد کی حکومت گجرات مین کی مگر جب کچھ فائدہ مترتب نہین ہوا تو وہ بمقام کیمبے واسطے جمع کرنے فوج کے گیا مگر کیمبے مین سے نظام خان کو قتل کرکے حکومت کیمبے کی کرنے لگا اور تا وفات اپنے یعنی تا تاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۷۸۴ء حکمران رہا اسکا عہد حکومت مشہور و وامر مین ہوا ایک توجرائم فضیحہ و بیرحمی سے اور دوسرے اوسکا مقابلہ ساتھ مرہٹا کے اور حکومت مرہٹا کو باز رکھنے سے جب ۱۷۵۲ء مین گجرات منقسم بیچ پیشوا اور گایکوار کے ہوئی تو مقام کیمبے حصۂ پیشوا مین آیا مگر جو مطالبہ اوسنے طلب کیا کبھی بدرستی ادا نہین ہوا اور نورالدین ہمیشہ پیشوا کی اضلاع کو گو اور دندوکا اور کاٹھیاوار سے روپیہ لیتا رہا اور احمد آباد بھی اوسنے لے لیا اور کچھ عرصہ تک بمقابلۂ فوج مرہٹا اوسکو اپنے قبضہ مین رکھا جب گورنمنٹ انگریزی نے ۱۷۷۱ء مین مقام تراجہ کے کولیونکو فتح کیا تو قلعہ تراجہ حسب عہدنامہ نمبر ۲۳ نواب کیمبے کو معاوضہ اوسکے مبلغ [illegible] دیا گیا دو سال بعد ازان قلعہ مذکور حسب خواہش نواب رئیس بھونگر کو دیا گیا اور مبلغ [illegible] روپیہ اوسنے ادا کیا اور نواب نے بموجب نمبر ۲۴ کے اقرار کیا کہ وہ مزاحم رئیس مذکور سے نہوگا نورالدین کے بعد اوسکا داماد نجم خان جانشین اوسکا ہوا اوسکے دعوے کے خلاف مرزا زمان نے جو پسر غیر منکوحہ نورالدین کا تھا دعوے کیا اور بعد جنگ سخت کے اوسنے اپنے مخالف کو خارج کرکے اپنی حکومت قائم کی

اور چھ سال تک حکمرانی کی بعد ازان بتاریخ ۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ع اوسکا فرزند
فتح علی اوسکی جگہ جانشین ہوا۔
باستثناء تصفیۂ چند تنازعات گایکوار گورنمنٹ انگریزی بہت کم مداخلت امور
کیمبے مین کرتی تھی بمجوائے عہدنامۂ بسین چوتہ کیمبے کی اور جو حقوق پیشوا
کے تھے گورنمنٹ انگریزی کو پیشوا نے دیے تھے دراصل یہ چوتہ سنہ ۱۷۳۶ع مین
گایکوار کو بالعوض امداد کے جو اوسنے نواب کی بیچ قبضہ کرنے احمدآباد کے
کی تھی ملی تھی اور حصۂ پیشوا مین ہنگام انقسام گجرات آئی تھی بعد دینے چوتہ کے
گورنمنٹ انگریزی کو چوتہ مذکور حسب درخواست نواب کو مستاجری مین حسب
منشاء نمبر ۶۵ دی گئی تھی مگر جب مستاجری سنہ ۱۸۰۳ع مین ختم ہوئی تو یہ شرط
مجدد نہین ہوئی یہ چوتہ القصہ اب وہ خراج ہے جو نواب گورنمنٹ انگریزی کو
دیتا ہے اور جسکی تعداد مبلغ [illegible] ہے —
فتح علی نے بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۳ع وفات پائی اور اوسکا بھائی بندہ علیخان
اوسکے عوض جانشین ہوا اور اوسنے سنہ ۱۸۴۱ع مین وفات پائی اور اوسکا برادرزادہ نواب
حسین یارخان نواب حال جانشین ریاست ہوا اسکے باب مین برادر نواب مرحوم
نے اپنا دعوی ترک کیا اس نواب کو سند نمبر ۷۵ عطا ہوئی ہے جسکے روسے
اس ریاست کی گدی نشینی ایسے وارث کی جو ازروے شرع محمدی استحقاق وراثت
رکھتا ہو منظور ہوئی آمدنی قریب تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے اور رقبہ کیمبے کا
تین سو پچاس میل مربع اور آبادی ایک لاکھ پچہتر ہزار نفری ہے اس نواب کو
اختیار حکومت قسم اول کا حاصل ہے یعنی الحکم اختیار تحقیقات مقدمات سنگین ہر ایک
مجرم کا سوائے رعایائے انگریزی کے حاصل ہے۔

نمبر ۶۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدۂ نواب مومن خان حاکم کیمبے بابت فروخت قلعۂ ترا
مع سامان و متعلقات سنہ ۱۷۷۱ع۔

شرط اول

بالعوض آنریبل کمپنی کے فروخت کرکے سپرد کر دینے اوسکو اور اوسکے ورثا کو قلعہ
[illegible]اچہ مع اوسکے متعلقات اور سامان کے اوسیحالت مین کہ جسمین اونھون نے
کولیون سے اوسکو لیا تھا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو پچہتر ہزار روپیہ
[illegible]ج عرصہ پانچ سال کے پانچ اقساط سالیانہ ۱۵ ہزار روپیہ فی قسط کے ادا کریگا
اور اول قسط پندرہ ہزار کی اوس تاریخ سے پیش اور بعد ادا ہونے جس تاریخ
نواب کو قبضہ قلعہ [illegible]اچہ کا حاصل ہوگا اور باقی اقساط اوسی تاریخ کو ہر سال ادا
ہوا کرینگی جبتک کہ کل پچہتر ہزار روپیہ ادا ہوجاے ۔

شرط دوم

چونکہ آنریبل کمپنی نے انزراہ مہربانی بڑھی توجہ اور عنایت کرکے نواب کو قلعہ [illegible]
دیا ہے وہ بحلف بیان کرتا ہے کہ وہ کسیوجہ یا حالت مین کولیون کے ساتہ دوستی
نہین کرے گا اور نہ اونکی مدد تری اور خشکی مین کریگا اور نہ اونکی کشتیون کو اپنے
علاقہ مین آنے دیگا اور خود بھی کوئی کشتی بہ نیت دزدی دریا آراستہ نہین کریگا
بلکہ آنریبل کمپنی کے دشمنون کو اپنا دشمن گرداننے گا اور اونکو اذیت حتی الامکان
پہونچاتا رہیگا اور وہ کسیحالت مین قلعہ بڑاچہ یا کوئی اور علاقہ اپنے ملک کا کولیون
کو یا کسی اور حکومت کو بغیر استرضا آنریبل کمپنی کے نہین دیگا ۔

شرط سوم

اگر آنریبل کمپنی کو کسیوقت بعد ازین موقع جنگ بخلاف کولیان اضلاع دیگر کا ہو گا
تو نواب بخوشی وعدہ کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو قلعہ بڑاچہ مع اوسکے متعلقات
کے واسطے کارروائی فوج آنریبل کمپنی کے جبتک وہ وہان رہین دیگا اور اپنے
ملازمان کو حکم دیگا کہ وہ ضروریات فوج مذکور بہم کر دینگے بشرطیکہ فوج مذکور
کچھ نقصان قلعہ یا پرگنہ کا نہ کرین اور اگر نقصان ہوگا آنریبل کمپنی
اوسکا معاوضہ کر دینگے ۔

شرط چہارم

اگر کوئی رئیس اوسکے قلعہ تراجہ یا متعلقات پر حملہ آور ہو گا یا اوسکو اذیت پہونچاوے تو وہ درخواست اعانت آنریبل کمپنی واسطے اوسکے قائم رکھنے قبضہ کے کرے گا کیونکہ وہ اب آپکو ملازمان کمپنی سے تصور کرتا ہے اور ایسی اعانت مین جو کچھ خرچہ آنریبل کمپنی کا ہو گا اوسکو وہ یعنی نواب بخوشی وعدہ ادا کرنے کا ایسی جلدی جیسی اوس سے ممکن ہو گا کرتا ہے اور اگر آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسکی فوج کی ہوگی تو نواب فوراً اونکے حکم کی تعمیل اوسقدر فوج سے جسقدر طلب ہوگی کریگا اسحالت مین آنریبل کمپنی جو خرچہ فوج کا پڑیگا ایسی جلدی جیسا بلا وقت ممکن ہو گا ادا کرینگے —

شرط پنجم

وہ چاہتا ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکے پاس فوج مناسب بھیجین جو اوسکی فوج کے کنارۂ کولی تک ہمراہ جاے اور فوج کافی اونکو کنارہ پر ملے تاکہ وہان سے اونکے ساتھ جاکر قلعۂ تراجہ اونکے سپرد کردے اور اوسکی درخواست یہ بھی ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکو تیس بریل بارود اور پچاس من سیسہ واسطے قلعۂ تراجہ کے دین اوسکی قیمت ادا کرنیکا نواب وعدہ کرتا ہے —

شرط ششم

نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ اول قسط عرضہ مذکورۂ بالا مین مسٹر جان ڈورلیس بذریعۂ ہنڈویات صرافان ادا کریگا اور باقی چار اقساط کے عوض وہ آمدنی موگا اور اوسیا کفول کرتا ہے اور اگر مشیت ایزدی سے آمدنی مذکور مین بباعث بارش یا دست برد دشمنان یا اور کسیوجہ سے کمی یا نقصان ہو گا تو نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اوسکا معاوضہ کر دیگا —

نقل کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۷۷۱ع

نمبر ۹۴

ترجمہ تحریر نواب کیمبے ۱۷۷۱ع —

کاغذ اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی او[illegible]ن خان نواب کچھے

حسب تحریک مسٹر جان تور لیسی صاحب رزیڈنٹ کچھے مین اب اقرار کرتا ہون
کہ اگر مقام گوگو کسیوقت میرے قبضہ مین آجاویگا اور آنریبل انگریزی کمپنی کی خواہش
وہان کارخانہ بنانے کی ہوگی تو مین وہ اونکو دیدونگا اور کسیحالت مین کسی دوسری
قوم یورپ کو اجازت وہان آباد ہونے کی ندونگا اور بباعث دوستی قدیم جو فیمابین
آنریبل انگریزی کمپنی کا اور میرے جاری ہے مین اونکی سفارش کو جو اونھون نے
اکراجی اور گوپال جی سرویا کی کی ہے منظور کرتا ہون اور کسی حیلہ سے مزاحمت
یا دست درازی نسبت قدیم مقبوضات اکراجی پسر بوسنگ مرحوم کے نہین کرونگا
اور نہ قلعہ اور شہر بونگر سے مزاحم ہونگا اور جو کچھ قدیم سے مالک بندر گوگو اوس سے
لیتا آیا ہے اور جو مین نے ہنگام اپنے تسلط کے لیا ہے اوس سے زیادہ مطالبہ
مین اوس سے نہین کرونگا اور دربارہ گوپال جی سرویا کے بھی مین مزاحمت
نہین کرونگا مگر میری درخواست یہ ہے کہ بعد از اقرارنامہ کے آنریبل کمپنی کسی
اور شخص ساکن علاقہ مذکور کی سفارش مجھسے نکرین بعنایت آلہی مین اور میرے
ورثا مطابق جملہ اقرارنامجات کے جو فیمابین ہمارے منعقد ہوئین ہین کاربند رہینگے۔
میرے ہاتھ سے تحریر ہوا بتاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۱۸۵ھ مطابق ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۷۷۱ء

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ جو جو الاناتہ صاحب لے نے منجانب اپنے مالک نظام الدولہ
معاملات الملک موسن خان بہادر دلاور جنگ کچھے والہ کے آنریبل کمپنی کو دربارہ
مستاجری کچھے چوتہ اور بنار کے بابتہ ۱۸۰۲ء یا ۱۸۰۳ء جو پیشوا نے آنریبل کمپنی
کے حوالہ کیا تھا لکھدیا۔

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موکتا یعنی آمدنی مشروطہ بابتہ کمی اور بٹہ بنار کے
حسب شرائط ذیل ادا کرونگا۔

شرط دوم

منہا اخراجات

نیار وغیرہ

عہ نفر سوار سالیانہ شرح عہ فی ماہ ـــــ

عہ نفر چپراسی واسطے تحصیل کے شرح

مبلغ ـــ ماہواری ـــــ

اخراجات کنٹنجنٹ معروف سدید

یک کارکن ـــــ

آٹھ مہتون یعنی پٹواریان محال ـــــ

آٹھ چپراسی محال

ـــــ

باقی ادائی

شرط سوم

روپیہ مذکورہ بالا حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

کاتک سودی دوادسی مطابق ۲۷ ماہ نومبر ۱۸۴۳ء

پوس سودی دوادسی مطابق جنوری ۱۸۴۴ء

چیت سودی دوادسی مطابق اپریل ۱۸۴۴ء

جیٹھ سودی مطابق اخیر سال بماہ جون

ـــــ

شرط چہارم

مین تین اقساط کا روپیہ تمام وکمال ادا کرونگا مگر درباب قسط اخیر کے شاید کچھ باقی ذمہ کاشتکاران رہجاوے مگر یہ باقی مبلغ ـــــ سے زیادہ نہوگی اور واسطے بہبودی پرگنہ تا سال آیندہ ادا ہوگی ـــ

شرط پنجم

اگر آسمانی یا سلطانی یعنی آفات سماوی یا جنگ وغیرہ حادث ہون تو اونکا لحاظ حسب رسم ملک آنریبل کمپنی کو کرنا ہوگا۔

شرط ششم

جو کچھ رسم قدیم الایام سے درباب لینے رسوم جزوی مثل بہری وغیرہ چلی آئی ہے وہ موقوف نہوگی بشرطیکہ وہ رسم بخوشی قائم ہوئی ہو۔

شرط ہفتم

تھوڑے سپاہی واسطے قلعہ نپار کے دیے جائین۔

شرط ہشتم

اگر کچھ مرمت قلعہ نیار کی ضروری ہو تو سو کماوشدار بمنظوری صاحب رزیڈنٹ کریگا اور ایسی صورت مین یہ خرچہ کمپنی مجرا دینگے۔

شرط نہم

ورشاسن یعنی خیرات برہمنان اور دیوستھان اور خیرات اور دہرم دیو اور دیگر خیرات وغیرہ کے جاری رکھنے کا اگر حکم ہوگا تو کمپنی کو یہ سب مجرا دینی ہونگی

شرط دہم

اگر کوئی دشمن اور کوئی اور امر مخل امنیت پیدا ہو تو صاحب افسر کمانڈنگ قلعہ نیار اوسکے اندفاع کے واسطے بروقت اطلاعیابی معرفت کماوشدار کیے جائینگے اور اگر کماوشدار موجود نہوگا تو ایسے حالات کی اطلاع کارکن دیگا۔

شرط یازدہم

مین محالات سے سواے رقم آمدنی ف[illegible] کی بابتہ اپنے تولیے وغیرہ کی مبلغ الف روپیہ تحصیل کرونگا۔

شرط دوازدہم

مطابق اقرارنامہ بالا کے مین کاربند ہونگا۔

گایکوار

افسران کلان مرہٹا مین سے ایک نہایت مشہور اور نامی افسر کھندی راو دہابری تہا جسکے ہمراہیون کی بسراوقات گجرات اور کاٹہیاوار سے جنسے وہ خراج لیتا تہا وابستہ تہی بیچ اوس تنازع کے جو مرہٹون مین درباب برتری واقع ہوا تہا اوسنے جانب داری ساہوجی کی کی اوساہوجی نے اوسکو عہدۂ سنتاپتی پر اقرار کیا اور جب سفارش اوسکی مسمی داماجی گایکوار جو اوسکے عہدہ داران مین سے تہا اور جسکی خاطر اوسکو بدل منظور تہی ماتحت اوسکے درجۂ دوم کا عہدہ دار مقرر ہوا کھانڈی راو اور داماجی گایکوار دونون نے ۱۷۲۱ء مین چند ماہ پس و پیش وفات پائی اور کھانڈی راو کی جگہ اوسکا فرزند ترمبک راو دہابری اور داماجی کی جگہ اوسکا برادرزادہ پیلاجی گایکوار قائم ہوا —

۱۷۲۱ء مین پیشوا باجی راو نے سربلند خان صوبہ دار گجرات سے جو منجانب شاہنشاہ مغلیہ مامور تہا چوتہ اور دیگر حقوق ضلع مذکور حاصل کیے اور شرائط عطیہ مذکور ایک شرط یہ تہی کہ وہ رعایاے مرہٹا کو شریک خلل اندازان امنیت ملک ہونے دیگا یہ شرط صرف بباعث ترمبک راو دہابری اور پیلاجی گایکوار کے قرار پائی تہی کیونکہ اونسے اندیشہ اوسکے حقوق کی خلاف ورزی کا متخیل تہا لہذا ترمبک راو نے اپنی سازش اور اتفاق ساتہ دیگر افسران گجرات کے اس غرض سے کیا کہ وہ مقابلہ حقوق پیشوا کا کرین مگر وہ ۱۷۳۱ء مین بمیدان جنگ شکست کہا کر مقتول ہوا اسطرح حقوق پیشوا ملک گجرات مین قائم ہوئے جسونت راو پسر خورد سال ترمبک راو کے نامزد عہدہ سنتاپتی کا ہوا اور پیلاجی گایکوار نے اپنے عہدہ سابق پر منظور اور مامور ہو کر خطاب سینا خاص خیل کا حاصل کیا یہ قرارداد ہوا کہ پیشوا اور سیناپتی ایک دوسرے کے علاقہ مقبوضہ سے مزاحمت نکرے اور جسونت راو کے اختیار میں کل انتظام گجرات کا رہے اور وہ نصف آمدنی پیشوا کو دیا کرے اور جو کچہ بطور امداد

اون ملکون سے حاصل ہوجنکا ذکر اوس سند مین درج نہین ہے جو سربلند خان
نے پیشوا کو دی تھی اوسکا حساب دیا کرے اور جو چوتہ سربلند خان نے دی تھی
وہ پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے منظور نہین ہوئی اور سربلند خان اپنے عہدہ سے
معزول ہوا اور ابہی سنگہ راجۂ جودہ پور اوسکے عہدہ پر مامور ہوا اوسکے ایک
رفیق نے پیلاجی گایکوار کو قتل کیا۔

داماجی گایکوار پسر پیلاجی نے اپنے والد کے قتل کا بدلہ لیا اور شاہنشاہ مغل کے
کل گجرات پر حاوی ہوا اور جسونت راو جب سن بلوغ کو پہونچا تو وہ بالکل نالائق
اپنے عہدہ کا ثابت ہوا لہذا ایجاے خاندان دہابری کے خاندان گایکوار وزیر
ہوا داماجی گایکوار نے اعانت تارابائی کی بیچ اوسکی کوشش کے جو اوسنے واسطے
رہا کرنے اپنے پوتے راجۂ ستارا کے تابعداری پیشوا بالاجی باجی راو سے کی تھی
مگر اوسکو پیشوا نے بفریب گرفتار کرلیا اور اوسوقت تک رہا نکیا جبتک اوسنے
اقرار ادا کرنے پندرہ لاکھ روپیہ کا بابت بقایا آمدنی گجرات کے اور دینے نصف
تمام اپنے علاقجات حال اور آیندہ کا جو وہ فتح کرے نکیا (دیکھو تتمۂ نمبر۱) دوسرے
سال پیشوا نے داماجی گایکوار کی فتوحات کاٹھیاوار کا حصہ لیا (دیکھو تتمۂ نمبر۲)
اور گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ مدد پیشوا کی وقت ضرورت اپنی فوج کے ساتھ کیا کریگا
لہذا فوج داماجی گایکوار اور پیشوا کی باتفاق سرکردگی مسمی راگوبا واسطے فتح کرنے
گجرات کے روانہ ہوئی ۱۷۵۵ء مین حکومت مغلیہ احمدآباد مین بالکل تبدیل ہوگئی
اور شہر اور ملک مذکور پیشوا اور گایکوار مین باہم تقسیم ہوگیا داماجی گایکوار حامی راگوبا
کا بیچ اوسکی سرکشی بخلاف مادہوراو کے تھا اور اوسنے اپنی فوج زیر حکم اپنے فرزند
گوبند راو کے اوسکی اعانت کو بھیجی مگر اس لڑائی مین اوسنے شکست کھائی
اور یہ سزا اوسکو ملی کہ وہ پانچ لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دیا کرے
اور تین ہزار سوار کی خدمت ہنگام امنیت اور چار ہزار سوار کی ہنگام جنگ دیا
کرے اور اوسنے یہ بہی وعدہ کیا کہ بالعوض اون اضلاع کے جو پیشوا نے

وعدہ واپس دینے کا کیا ہے وہ دو لاکھ چون ہزار روپیہ ادا کریگا یعنی کل خراج سابقات لااولد
اوناسی ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کریگا اوسکے چار فرزند اوسکے بعد قائم تھے ایک سیاجی پسر کلان
دوسری رانی سے اور گوبندراؤ دوسرا فرزند پہلی رانی سے اور مانا جی اور فتح سنگھ تیسری رانی
سے گوبندراؤ اوسوقت پونا مین تھا جب اوسکے والد نے انتقال کیا اور اوسنے ایک نذرانہ پیشوا
پیشوا مادہوراؤ کو دیکر اور یہ اقرار کرکے (دیکھو تتمہ نمبر ۲) کہ جو انتظام داماجی کے ساتھ مین کل
پیشتر ہوا تھا وہ اوسکو منظور ہے عہدہ سینا خاص خیل کا جو اوسکے والد کے نام تھا حاصل کیا
مگر فتح سنگھ نے بیان کیا کہ دعوی کلان سیاجی پسر کلان کا ہے۔ یہ ایک بیوقوف شخص تھا اور پیشوا
نے جسکا اصل مطلب یہ تھا کہ خاندان مین تفرقہ پیدا ہو تاکہ قوت گایکوار کی ضعیف ہو جاوے آخر
(دیکھو تتمہ نمبر ۴) حق سیاجی کا منظور کیا جس سبب سے گوبندراؤ اور فتح سنگھ برادران دشمن جانی
ایک دوسرے کے ہوگئے۔ فتح سنگھ نے بغرض استحکام دینے اپنے مطلب کے سنہ ۱۷۷۱ع مین درخواست
دوستی گورنمنٹ انگریزی کی مگر اوسکی درخواست نامنظور ہوئی مگر ۱۷۷۳ع مین ایک عہدنامہ نمبر ۲۶
اوسکے ساتھ قرار پایا جسکے روسے حصہ گایکوار جو آمدنی بڑوچ پرگنہ تھا اور جو باعث تنازع کے جو نواب
بڑوچ کے ساتھ ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے تاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۷۲ع مین حملہ کرکے لے لیا تھا
اوسی حالت اور حیثیت مین رہنے کا وعدہ ہوا جیسا زیر حکومت نواب کے تھا۔
بعد قتل نراین راؤ کے راگوبا پیشوا نے پھر دعوی گوبندراؤ کو منظور کیا لہذا جب راگوبا آگے
فوج حملہ پونا جنہون نے دعوی مادہوراؤ نراین پسر نراین راؤ جو بعد وفات نراین راؤ اپنے
والد کے پیدا ہوا تھا بابت عہدہ پیشوا کے قائم کیا تھا گجرات کو بھاگ گیا تو اوسنے گوبندراؤ کو
اپنا دوست اور فتح سنگھ کو اپنا دشمن پایا جب فوج بمبئی شامل فوج راگوبا کے ہوئی تو ایک اراد
ے سود واسطے جدا کرنے فتح سنگھ کے اتفاق عملہ سے عمل مین آیا مگر تعداد اوسکی کہ جند فتح فوج
انگریزی نے گجرات مین کین ایک عہدنامہ نمبر ۲۸ فیمابین فتح سنگھ اور راگوبا کے منعقد ہوا
جسکے روسے یہ شرط قرار پائی کہ وہ فوج اور روپیہ سے امداد راگوبا کی کرے اور راگوبا گوبندراؤ کو
ملک جاگیر بیچ دکن کے دیگا اور گورنمنٹ انگریزی باعث ضامن ہونے اس عہدنامہ کے
حصہ گایکوار جو آیندہ بڑوچ اور دیگر دیہات مین ہے واسطے ہمیشہ کے پاوین یہ عہدنامہ از رو

حکم گورنمنٹ بنگالہ فسوخ ہوا اور اتفاق سے ساتھ سرا گوبا کے ختم ہوا اور عہدنامہ پورندر پر جسکا ذکر
جلد سوم مین درج ہے معرفت کرنیل اپٹن صاحب کے ساتھ گروہ عملہ پونا کے منعقد ہوا اسکا
ایک شرط یہ تھی کہ جو عطایات فتح سنگہ نے کیے ہین وہ اوسکو مسترد ہون جب یہ امر پایۂ ثبوت کو
پہونچے کہ اوسکو اختیار عطایات کرنیکا بغیر حاصل کرنے رضامندی دربار پیشوا کے حاصل تھا
مطلب اسکا منجانب گروہ عملہ یہ تھا کہ فتح سنگہ کو ترغیب منظور کرنے ماتحتی دربار پونا کی ہو جنہون
نے اوسکو بماہ فروری ۱۷۷۸ء اوپر عہدۂ سینا خاص خیل کے (دیکھو تتمہ نمبر ۵) منظور کیا اگر وہ
بقایا خراج ادا کر دے —

بعد صلح وارگانو کے یہ تجویز ہوئی کہ قوت مرہٹان اسطرح کم کیجاوے کہ عہدنامہ ساتھ خاندان
گایکوار کے قرار پائے اور اوسکو ماتحتی پیشوا سے آزاد کروا دیا جاوے حصۂ پیشوا جو گجرات مین ہے
واسطے گورنمنٹ انگریزی کے فتح کر کے لے لیا جاوے جنرل گوڈرڈ نے بعد حاصل کرنے جنگ
مہم گجرات مین ایک عہدنامہ جنگ و صلح نمبر ۴ اوسی غرض سے ساتھ فتح سنگہ کے بتاریخ ۲۶ ماہ
جنوری ۱۷۸۰ء منعقد کیا فتح سنگہ کو علاقۂ پیشوا بجانب شمال دریاے ماہی ملے اور وہ اضلاع
جنوب تاپتی اور محاصل بھروچ اور دیہات ملحقہ و ضلع سنور واقع نربدا دیدے اور درمیان
جنگ کے ادائے خراج پیشوا سے بری رہے اور تین ہزار سوار واسطے شامل ہونے ساتھ فوج
انگریزی کے بھیجے شرائط عہدنامہ کی عموماً گورنمنٹ اعلی نے منظور کین مگر اوسکے الفاظون کے
نسبت کچھ عذر رہا لہذا مہر گورنمنٹ اور دستخط اہالیان کونسل بطور تصدیق عہدنامہ ترمیم شدہ پر
کیے گئے اور اوسکی نقل گورنمنٹ بمبئی کے پاس واسطے ہونے فتح سنگہ کے اور لینے اوسکے
دستخط نقل کے بھیجی گئی جو تبدیلی اوسمین ہوئی اوسکی اطلاع اوسکو نہین دی گئی یہ سوال
کہ آیا ایسی حالت مین ہر دو نقول عہدنامہ بطور سند واجب التعمیل کے تصور کیجاوے عملی مفاد کا
نہین کیونکہ از روی عہدنامہ سالبائی (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) جسکے روسے صلح فیمابین
گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ۱۷۸۲ء مین قائم ہوئی علاقہ جات گایکوار پھر اوسی حیثیت پر
ہو گئے جیسے وہ قبل از جنگ کے تھے اور فتح سنگہ کو حکم ہوا کہ مثل سابق پیشوا کو خراج دیا کرے
مگر خراج سابق غیر ادائی کے ادا کرنے سے بری اور محفوظ رہا (دیکھو تتمہ نمبر ۶) —

فتح سنگھ گایکوار نے بتاریخ ۸ دسمبر ۱۷۸۹ء وفات پائی اوسکے بھائی مانا جی نے فوراً انتظام ریاست
بھائی سیاجی کے اہتمام انتظام اختیار کیا اور پیشوا نے بھی بعد لینے نذرانہ کثیر کے اوسکو منظور کیا
گوبند راو کے دعوی کا ممد و موجب بند ہیا تھا مانا جی نے بغرض مستحکم کرنے اپنی قوت کے
درخواست حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی بھجوائے عہدنامہ ۱۸۰۲ء کی مگر اسمین دست اندازی
سے اسوجہ سے انکار ہوا کہ عہدنامہ مذکور کے بعد عہدنامہ سالبائی منعقد ہوا
القصہ تنازع خاندانی برگ مانا جی بتاریخ یکم ماہ اگست ۱۷۹۳ء اور گدی نشینی گوبند راؤ کی جسکو حکم ہوا
کہ زر کثیر پیشوا کو دے اور ایک عہدنامہ دستخط کرے جسکے روسے اوسکو اضلاع گایکوار جنوب تاپتی
اور اپنا حصہ محاصل پرگنہ مقام سورت پیشوا کو دینا پڑا اور یہ ادائی بعدازین پیشوا نے معاف کی
جب گورنمنٹ انگریزی نے عذر کیا کہ یہ باعث شکستگی علاقہ گایکوار خلاف فحوای عہدنامہ سالبائی ہے
آبا شیلوکر نے جو پیشوا کا نائب گجرات مین تھا باعث تحصیل کرنے روپیہ دیہات گایکوار سے
دشمنی گوبند راؤ کی پیدا کی شدہ شدہ یہ دشمنی منجر بجنگ ہوئی اس جنگ کی ترغیب گایکوار کو باجی راو
نے بھی اسوجہ سے دی کہ آبا شیلوکر ممد و معاون نانا فرناویس وزیر کا تھا مگر اس فساد مین بہت
کمی بباعث درمیان مین آنے گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اور بعد وفات نواب سورت ۱۷۹۹ء میں
گورنمنٹ انگریزی نے کوشش اس امر مین کی کہ حصہ گایکوار جو چوتہ مقام سورت اور اضلاع
گرد و نواح مین تھی انکو حاصل ہو اس امر مین گایکوار نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ اگر منظوری پیشوا
کی حاصل کیجاے اور اگر اوسکی اعانت بخلاف آبا شیلوکر کے کیجاے جو درخواست درباب اعانت
کے تھی اوسمین تعویق ہوئی مگر اسی اثنا مین آبا شیلوکر کو گوبند راؤ نے گرفتار کر لیا و بماہ اکتوبر ۱۸۰۰ء
اپنا حصہ آمدنی گجرات پانچ سال تک گایکوار کو مستاجری مین بادا ے پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیا
بماہ ستمبر سنہ الیہ گوبند راؤ نے وفات پائی اور اوسکا پسر کلان آنند راؤ اوسکا جانشین منظور
ہوا اوسکی عقل کم تھی اور اختیارات ریاست اوسکے برادر کانوجی راو نے جو بطن غیر منکوحہ سے تہا
چھین لیے مگر اس شخص کو ایک گروہ سپاہ نے بسرکردگی راوجی آپا جی جو وزیر گوبند راؤ کا تھا
باعانت اپنے بھائی باباجی کے خارج گدی کیا اسیر ملہار راؤ ہمشیرہ زادہ گوبند راؤ نے کانوجی کی
اعانت اختیار کی اس سبب سے کہ اوسکا والد ممد گوبند راو کا بمقابلہ فتح سنگھ کے رہا تھا مگر جب

گوبندراؤ صاحب اختیار ہوا تو اوسکے سلوک سے وہ ناراض ہو گیا تھا اس نزاع کا خاتمہ ہوا جب
راؤجی آپاجی نے حمایت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور وعدہ کیا تبارِیخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع
بموجب عہدنامہ نمبر ۶۹ کہ وہ فوج ملکی گورنمنٹ بمبئی سے لینا اور بالعوض اوسکے چوتہ سورت اور پرگنہ
چوراسی دینا منظور کرتا ہے بشرطیکہ اوسکی اعانت بمقابلہ ملہارراؤ کیجاوے بعد تھوڑی مہم کے
ملہارراؤ حاضر ہوا اور اوسکی پرورش کے واسطے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا بعد ازان
ملہارراؤ اور کانوجی دونون نے کئی مرتبہ سرکشی اختیار کی اور کانوجی کو اسیواسطے اور نیز اس سببسے
کہ اوسنے سازش ساتہ جام نوانگر کے اس غرض سے کی تہی کہ وہ ریاست بروداپر قائم ہوا اور حکومت
انگریزی گجرات سے اوٹہا دیجاوے اور ملہارراؤ بمقام بمبئی قید مین فوت ہوا۔
صلح تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع منضبط بیچ عہدنامہ نمبر ۷ کے ہوا اور اوسکی منظوری گایکوار نے بیچ
تحریر جداگانہ مرقومہ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ع کے کی اور اس عہدنامہ کے شامل ایک اور عہدنامہ
جو بطور خانگی ساتہ راؤجی آپاجی کے ہوا تہا کیا گیا جسکے روسے اوسکو واسطے دوام کے بابت ...
موعود ہوا اور حمایت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت اوسکی اور اوسکی فرزند اور برادران اور برادر زادگان
اور رشتہ داران اور دوستان کے مشروط ہوئی از روی شرط چہاردہم عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم
مین درج ہے عہدنامہ جو گایکوار کے ساتہ ہوا تہا منظور اور مقبول پیشوا ہوا۔
صلح ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع مین ایک شرط یہ تہی اور اسکی تصدیق عہدناجات مابعد سے بہی ہوئی
تہی کہ گورنمنٹ انگریزی اعانت گایکوار کی بیچ مغلوب کرنی اوسکی فوج ملکی عرب کے کرین یہ فوج

✚ عہدناجات سنہ ۱۸۰۲ع نے گورنمنٹ انگریزی کو بے انتہا اختیار مداخلت بیچ انتظام اندرونی ریاست بروداکے
دیا جب یہ عہدناجات منعقد ہوئے تھے اوسوقت مین دراصل کوئی حکومت برودا مین نہ تہی اختیار آنند راؤ کا انسداد
کانوجی اور ملہارراؤ کرتے تہے اور اوسکا جسم یعنی وہ خود محبوس فوج عرب کا تہا جو ہرچند جزوی تہی مگر تمام مقامات مستحکم
اور جنگی اونکے قبضہ مین تہے اور انکی ساتہ سازش ہوتی رہتی تہی کہ اختیار کانوجی کا قائم ہوجاوے اس فوج ملکی کے ساتہ
مصالحت بطور یہ ہونے لگی کہ وہ اپنی تنخواہ جو چڑہی ہولین اور اور بہی مراعات اونکے ساتہ کیجاوے گی اگر وہ گجرات سے
علیحدہ ہوجائین مگر اسکو اونہون نے منظور نہین کیا لہذا فوج انگریزی نے شہر بروداکو جہان وہ تہے محاصرہ کرلیا
آخرکار عرب حاضر ہوئے اور اونہون نے وعدہ کیا کہ وہ چلے جاوینگے بشرطیکہ اونکو اونکی تنخواہ پچہلی جو چڑہی تہی ملجاے

کل مختار بیچ ملک گایکوار کے ہو گئی تھی بلکہ گایکوار کو وہ بطور محبوس رکھتی تھی اونکا خرچہ ریاست
تین لاکھ روپیہ سالیانہ ہوتا تھا اور گایکوار اونکو اسوجہ سے موقوف نہین کرسکتا تھا کہ اونکی تنخواہ
قریب بیس لاکھ روپیہ کے دینی تھی اور زر مالگذاری رہن تھا اب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے گایکوار
کو بضمانت ریاست قرض دیا اور موقوفی اس فوج ملکی کی عمل مین آئی گو یہ امر بغیر خونریزی کے نہین ہوا
بعدازان گایکوار نے بموجب عہدنامہ نمبر ۱۷ علاقہ جمعی سات لاکھ اسی ہزار روپیہ کا واسطے خرچہ فوج
ملکی کے دیا شرائط مذکورہ بالا سب مندرج بیچ عہدنامہ قطعی مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء نمبر ۲۰ کے

بطور جو ضمانت کسی شخص یا جایداد کی عرب فوج کی ہے اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول کرکے خود اونکے عوض ضامن
ہو جاوے اوسوقت مین بمقام گجرات کوئی امر کلان کسی قسم کا بغیر ضمانت کے طے نہین ہوتا تھا اور جمعداران فوج عرب اکثر
مقدمات مین صرف ضامن ایسے امر کے نہین ہوتے تھے کہ جو روپیہ اونھون نے گایکوار کو دیا تھا وہ اونکو ادا کیا جائیگا بلکہ اس
امر کے بھی ضامن ہوئے تھے کہ اوسپر کوئی زیادتی اور ظلم بھی نہین کریگا اور نہ کوئی اونسے مزاحمت بیجا کسیطرح کی کریگا کسیقدر
اختیار ضمانت کے حاکم نے اپنی رعایا کو دے رکھا تھا اُسکے ذریعہ سے وہ اوسپر غالب آکر ممانعت کیا کرتی تھی اگر وہ کسی شرط
سے تجاوز کرے جب عرب موقوف کیے گئے تو وہ اس ضمانت سے بھی بری کیے گئے اور پھر گورنمنٹ انگریزی کی بطور
ضمانت اوسپر ہو گئی اور واسطے انکے گورنمنٹ انگریزی اور قرضہ کے نسبت بھی گایکوار کو واسطے ادا ے زر تنخواہ عرب اور
دیگر اخراجات دیا گیا تھا ہوئی اور نیز ضامن اون وزرا اور دیگر اہلکاران کے ہوئے جو دراصل اختیار سول یعنی ملکی رکھتے تھے
اور جنھون نے شرط کی تھی کہ اونکی اور اونکی اولاد کی حفاظت کیجاوے تو وہ اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے —
یہ ضمانتین اول مین جب منظور ہوئین تھین بہت مفید اور کار آمد واسطے قائم ہونے اختیار انگریزی مقام بڑودہ
کی گئی تھین اور نیز وہ باعث قیام اعتبار گایکوار ہوئین اور جبتک کہ گورنمنٹ انگریزی جملہ امور ریاست گایکوار کی نگران
رہے اوسوقت کسیطرح کی دقت اونسے عائد نہین ہوئی مگر بعد ۱۸۲۰ء کے جب گایکوار کو کل اختیار اپنی ریاست
کا عطا ہوا تو یہ ضمانتین باعث انقلاب مزید ہوئین اُنکی تشریح تمام اس موقع پر غیر محل ہے کل حال اسکا
کتاب پارلمنٹری بلو بک پنجم ماہ اگست ۱۸۶۳ء سے واضح ہوگا عرصہ قلیل سے یہ تدبیر مفید متصور ہوئی کہ ضمانت
معلومہ سے بریت کیجاوے مگر اوسقدر جسقدر کرنے سے قول مین فرق نہ آوے باستثناء چار ضمانتون کے جو دوامی
متصور ہوئین باقی سب یا تو میعاد گذشتہ قرار دی گئین اور یا باعث بدوضعی کے باطل اور بیکار گردانی گئین اور
تا حین حیات اوس شخص کے جسکے واسطے وہ ہوئی تھین قائم رکھی گئی فقط —

ہوئین جنکے روسے فوج لکی بہی زیادہ کی گئی اور علاقہ جمعی گیارہ لاکہ ستر ہزار روپیہ کا اوسکی خرچکے واسطے دیا گیا اور اراضی جمعی بارہ لاکہ پچانوے ہزار روپیہ کی واسطے اداے قرضہ گورنمنٹ انگریزی کے دیگئی گایکوار جو اکتالیس لاکہ اٹہتیس ہزار سات ستوئیس روپیہ تہا دیگئی گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے دعوی زر جو بنام پیشوا کے ہین سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو نسبت اب اوسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کی قائم ہوئی اوسکی تنقیح بہی عموماً ہوئی اب جو علاقہ دیا گیا تہا وہ مکتفی واسطے خرچہ فوج لکی کے متصور نہین ہوا لہذا گایکوار نے بتاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۰۵ع بنجواسے عہدنامہ نمبر ۳۷ اور علاقہ جمعی ایک لاکہ چہتر ہزار ایکسو اٹہسٹہ روپیہ کا دیا ۱۸۱۲ع مین گورنمنٹ بمبئی نے یہ تجویز کی کہ بالعوض ایک کرور روپیہ کے وہ علاقہ جو واسطے خرچہ فوج لکی کے دیا گیا تہا واپس گایکوار کو دیا جاے اور جو اضلاع ازروی عہدنامہ بسین سے ہین وہ بہی اوسکو مستاجری مین دیے جائین اسطرح شرائط دربارہ فوج لکی حسب دستور بلاتخلل قائم رہین یہ تجویز [illegible] گورنمنٹ [illegible] نہین کی —

برعکس دعوی پیشوا بمقابلہ گایکوار بابتہ خراج کاٹہیاوار اور مستاجری احمداباد کے جو بعد منقضی ہونے میعاد مستاجری پانچ سال کے ۱۸۰۴ع مین بموجب تتمہ نمبر ۶ کی دس سال کے واسطے بجمع چار لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے بتوسل وضمانت گورنمنٹ انگریزی کے مجدداً ہوا تہا دعوی گایکوار کے بابت مالگذاری بہروچ جو پیشوا نے بلا استرضا اوسکے انگریزونکو دیا تہا اور بابتہ تنخواہ اوس فوج کے جو ضرورتاً واسطے حفاظت علاقہ مقبوضہ پیشوا واقع گجرات کے نوکر رکہی گئی تہی پیشوا وہی تجدید مستاجری کی جو ۱۸۱۴ع مین ختم ہوگئی تہی نامنظور ہوئی اور ترمبک جی انگلیا نے جو ساختہ [illegible] کا تہا رئیسان کاٹہیاوار کو صلاح دی کہ وہ پیشوا کا حصہ خراج گایکوار کو ندین واسطے [illegible] گنگا دہر شاستری وزیر گایکوار روانہ پونا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے ضمانت اوسکے [illegible] ترمبک جی انگلیا نے اوسکو بطریق ناشایستہ قتل کیا ازروی عہدنامہ جسکا ذکر جلد دوم [illegible] اس فساد کے پیشوا کو بتاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ع لکہنا پڑا پیشوا نے مجبور ہوکر [illegible] دعوی [illegible] کے واسطے آیندہ [illegible] ترک کیے اور منظور کیا کہ بابتہ دعاوی گذشتہ [illegible] لاکہ روپیہ [illegible] اگرچہ روپیہ دینے سے بہی بروقت شکست کہانے پیشوا کے گایکوار [illegible] اس انتظام کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۴۷ بتاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع [illegible] کے منجانب

آنندراؤ گایکوار کے منعقد ہوئی اصل شرائط اس عہدنامہ کی امدادی فوج ملکی اور سپردگی حقوق گایکوار
وسکو بذریعہ مستاجری علاقہ پیشوا واقع گجرات حاصل تھے استحکام علاقجات گورنمنٹ انگریزی و گایکوار
واقع گجرات تبادلہ بعض اضلاع اور اتفاق فوج گایکوار ساتھ فوج انگریزی کے ہنگام جنگ اور حوالہ کردنیا
مجرمان طرفین منجانب طرفین تھے —
آنندراؤ گایکوار نے تاریخ ۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء وفات پائی اور اوسکا بھائی سیاجی راؤ جانشین
اوسکا ہوا جو دو سال پیشتر سے بعد اخراج اوسکے دو اصلی فرزندان بلونت راؤ اور بیلاجی راؤ کے
جو راجپوت رانی کے بطن سے تھے بطور کارپرداز ریاست کے مامور تھا اوپر اوسکی گدی نشینی کے
گورنمنٹ نے ارادہ کیا بموجب نمبر ۵ کے کہ مداخلت کلیہ سے جو اوسوقت تک امور ریاست بڑودہ مین
اونکی بہی ان شرائط پر دست کشی کیجاے کہ گایکوار ان تمام رقوم منظور شدہ وزیر وغیرہ کا اور عہدنامجات
خراج گذاران کا اور معاملات اپنے صاحبان کا لحاظ رکھے ایک شرط جسپر فوج ملکی عرب سنہ ۱۸۰۲ء مین
برخاست ہوئی تھی یہ تھی کہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی بجاے ضمانت عرب بابت اکثر صاحبان بڑودہ
کے اور اسکا تحفظ مزاحمت بیجا سے اور ادای قرضہ جو اونھون نے ریاست کو دیا تھا قائم کیجاے
ماورا اسکے گورنمنٹ ضامن بابتہ اور رقوم قرضہ کے بھی ہوئی جو باوقات مختلف ہنگام ضرورت
گایکوار دیے گئے تھے سنہ ۱۸۲۰ء مین تمام قرضہ ریاست ایک کرور سات لاکھ چھپن ہزار دو سو ستانوے روپیہ
ہوگیا تھا قرضہ بابتہ ادای اس روپیہ چھٹہ مہاجنان کلان سے بضمانت گورنمنٹ انگریزی لیا گیا اور
گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ یہ روپیہ باقساط پندرہ لاکھ روپیہ سالیانہ ادا کردیگا یہ اقساط باوقات معینہ
ادا نہین ہوئین اور سنہ ۱۸۲۵ء مین یہ دریافت ہوا کہ زر قرضہ بہت زیادہ ہوگیا تھا باسترضاے گایکوار
ایک بندوبست جدید بضمانت قرار پایا جسکے روسے بعض اضلاع سات برس کے واسطے مستاجری پر
دیے گئے مگر سیاجی راؤ نے اکثر مستاجری شکست کردی اور اوسکا ارادہ نسبت لحاظ رکھنے ضمانت ناجات
کا معلوم نہین ہوتا تھا لہذا گورنمنٹ نے سنہ ۱۸۲۸ء مین واسطے عرصہ قلیل کے اضلاع پیٹلاد و بیال
وکڑی ود بہائی و بہادرپور و سنکھیڑہ امرولی و کام نگر و سیانگر اور خراج کاٹھیاوار و ماہی کانٹہ و
ریوا کانٹہ و راج پیپلا و اودے پور و دیہات خراج کوار سنکھیڑہ قرق کیے سنہ ۱۸۳۲ء مین بعد صلاح و
مشورہ بسیار ایک بندوبست بطور خانگی فیمابین گایکوار اور مہاجنان کے قرار پایا جسکی نسبت ضمانت

فسوخ ہوئے اور اضلاع وخراج متفرقہ گایکوار کو واپس دیے گئے۔
سنہ ۱۸۲۰ع مین سیاجی راو نے ایک عہدنامہ نمبر ۷۶ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے انتظام فروخت
افیون اپنے ملک مین کیا جسکی برآمد سابق ممنوع تھی یعنی سابق اس ملک سے افیون باہر نہین جاتی تھی
صرف باداے محصول ۔۔ فی سیر اور اسی سال مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۷۷ طے ہوا جسکے روسے
گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی فوج کاٹھیاوار اور مہی کانٹ مین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے
نہین بھیجیگا اور یہ کہ بغیر توسط گورنمنٹ انگریزی کے اپنے خراج گذارون سے مطالبہ زر خراج نہین کریگا
کیونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اقرار کیا تھا کہ وہ اوسکا خراج بغیر صرف تحصیل کے وصول کرادیگی
سنہ ۱۸۲۵ع مین گایکوار نے ایک اقرارنامہ نمبر ۷۸ منظور کیا اس منشا سے کہ اوسکا حصہ زر جرمانہ جو
کاٹھیاوار سے وصول ہو یا جو زر مالگذاری زیادہ مالگذاری معینہ بندوبست استمراری سے وصول ہو
وہ زر چندہ دختر کشی مین جمع ہو (اسکا ذکر کاٹھیاوار کے حال مین مندرج ہے) سنہ ۱۸۲۷ع مین اوسنے
(نمبر ۷۹) قواعد ترتیب دیے جسکے روسے اوسنے انتظام تحصیل محصول اوپر اون کشتیون کے کیا جو
طوفان باد و باران سے اوسکے لنگرگاہان واقع کاٹھیاوار مین آجائین اور سنہ ۱۸۵۰ع مین قواعد مذکور
(نمبر ۸۰) ترمیم ہوئے۔

ازروی شرط ہشتم عہدنامہ سنہ ۱۸۱۷ع کے گایکوار نے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین ہزار سوار آراستہ واسطے
شرکت فوج ملکی کے موجود رکھینگے ازروی اس شرط کے گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حاصل تھا
کہ ان سوارون سے خدمت کسی اور وقت مین بجز ہنگام مصروفیت فوج ملکی لیا کرین مگر یہ رسم
پیدا ہو گئی تھی کہ سواران مذکور ہر وقت واسطے کاروبار پولس کے ریاستہاے خراج گذار مین آمادہ اور
مصروف رہا کرتے تھے مگر یہ فوج بہت نادرست تھی لہذا سنہ ۱۸۳۰ع مین گایکوار کو کہا گیا کہ وہ دو ثلث
ان سوارونکے آراستہ واسطے خدمتگذاری کے رکھے جب یہ امر صورت پذیر نہین ہوا تو اراضی جسکی
قریب پندرہ لاکھ روپیہ کے اس غرض سے جدا کی گئی کہ اوسکی آمدنی سے سواران مذکور کی تنخواہ
ہر وقت ادا ہوتی رہیگی سنہ ۱۸۳۲ع مین پھر اضلاع جدا شدہ گایکوار کو اس شرط پر واپس ہوئے کہ وہ
بموجب نمبر ۸۱ کے دس لاکھ روپیہ پاس گورنمنٹ انگریزی کے جمع کردے سال آیندہ مین گایکوار
نے اکثر حرکات سوء دوستی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے مثل نقض عہد اور سنہ ۱۸۳۹ع تحریک علحدہ کرنے

ضلع تپلاد جسکی سات لاکھ بتیس ہزار روپیہ کے اور جو کاٹ جانے کے اندیشہ برخاست ہونے سپاہی بھی ادا کیا
کا اور دیدے بخلوت کسی دوسرے شخص خاندان مذکور کو عمل مین لائین اس تپلاد کی جزو آمدنی سے
تنخواہ سواران جو گورنمنٹ انگریزی بابت سواران کشادہ گجرات ملازم رکھے تھے صرف ہوتی تھی
۱۸۳۰ء مین گایکوار کو کہا گیا کہ اپنی فوج کنٹنجنٹ کو کم کر کے آراستہ کرے اور تعداد کمی کر ایک ہزار
پانچ سو سوار قرار پائے یہ تجویز مبنی اوپر عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے جو از روی طریق خلاف ورزی گایکوار
فسوخ تصور ہوا تھا نہ تھی اور گایکوار جو کئی سال سے نہایت دشمن ہو گیا تھا نہایت مناقق اس تجویز
کے تھے مگر آخر کار جب ۱۸۴۱ء مین وجوہ تکرار سرکارین فیصلہ پذیر ہوئے تو عہدنامہ نمبر ۸۲ اسکے
ساتھ منعقد ہوا جسنے تجدید عہدنامہ ۱۸۱۷ء کی کی اور شرط کی کہ گایکوار تین لاکھ روپیہ واسطے سواران
کشادہ گجرات اور تین ہزار سوار فوج کنٹنجنٹ کے دیا کرے اور یہ فوج اضلاع خراج گذار مین مصروف
رہا کرے اور گایکوار کو یہ بھی اجازت اوسکے رو سے حاصل ہوئی کہ وہ کسیوقت جب اوسکی مرضی ہو
اس فوج کو کم کر کے ایک ہزار پانچ سو سوار رکھے اوپر لکھے ہوئے اس عہدنامہ کے ضلع تپلاد مسترد ہوا
اور جو دس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ۱۸۴۳ء مین جمع ہوا تھا وہ پھر گایکوار کو واپس دیا گیا
۱۸۵۸ء مین بطور انعام بابتہ خدمات لائقہ جو گایکوار نے ہنگام بلوہ کے ظہور مین لائین تھین تین لاکھ
روپیہ سواران کشادہ گجرات معاف اور موقوف ہوا (نمبر ۸۳) مگر گایکوار کو جو اجازت کم کرنے فوج
کنٹنجنٹ کی ایک ہزار پانچ سو تک ہوئی تھی وہ فسوخ ہوئی اور فوج کنٹنجنٹ اوسیقدر رہی جسقدر شرط
ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۷ء مین مذکور تھی اور اونکو حکم ہوا کہ کار پولس بیچ اضلاع خراج گذار کے کیا کرین
۱۸۵۶ عیسوی مین گایکوار نے وہ سب زمین بلجوائے نمبر ۸۴ مع اختیارات کل نسبت اراضی
مذکور کے گورنمنٹ کو دی جو واسطے سڑک ریل بمبئی و برودا کے درکار تھی اس شرط پر کہ اوسکا کچھ نقصان
محاصل راہداری کا نہو اسی سال مین صاحب رزیڈنٹ بہادر نے تین تجویزین پیش کین انمین سے
ہر ایک گایکوار کو منظور ہوئی اول تجویز مین گایکوار نے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری
اپنے علاقہ کا موقوف کر دیتا اگر تین لاکھ اکسٹھ ہزار چار سو سترہ روپیہ اوسکو بطور معاوضہ ملتا اور
دوسری تجویز مین اوسنے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری اون اضلاع کی موقوف
کر دیتا جنمین سے ریل گذرتی ہے اگر ایک لاکھ چون ہزار سات سو ستر روپیہ بطور معاوضہ اوسکو ملتا

اور تیسری تجویز مین اوسکا بیان یہ تھا کہ وہ بعض محاصل اوپر اشیا و تجارت محمولہ ریل پر جو اوسکی
ملک سے گذر کرین بموجب شرح مجاریہ کے تحصیل کرتا مگر ان تینون تجویزون مین سے کوئی بھی
منظور گورنمنٹ نہین ہوئی مگر یہ راے دی گئی کہ ہر سال جسقدر نقصان گایکوار کا باعث جاری ہونے
ریل کے ثابت ہوگا اوسقدر دیا جائیگا صاحب رزیڈنٹ برودا کو اختیارات فوجداری بابتہ تحقیقات
مقدمات متعلقہ ریل جو درمیان ملک گایکوار کے گذرتی ہے حاصل ہین۔

تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۴۷ء سیاجی راؤ گایکوار نے وفات پائی اور پسر کلان گنپت راؤ اوسکا
جانشین ہوا اوسنے بھی تاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۵۶ء وفات پائی اوسکا کوئی اولاد نرینہ نتھا لہذا
اوسکا بھائی کھانڈے راؤ رئیس حال تاریخ ۲ ماہ دسمبر گدی نشین ہوا یہ کھانڈے راؤ اور اسکا بھائی
ملہار راؤ صرف اولاد اصلی و نسلی بیلاجی گایکوار کے ہین رئیس حال نے استحقاق متبنی کرنیکا ازروے
نمبر ۵۸ حاصل کیا اور اوسکی سلامی اکیس ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

۱۸۴۰ء مین رسم ستی ہونے کی ملک گایکوار مین موقوف ہوئی اور ۱۸۴۹ء مین بردہ فروشی اور
۱۸۵۶ء مین رسم غلام فروشی موقوف ہوئی رقبہ علاقہ گایکوار کا چار ہزار تین سو ننانوے میل مربع
ہے آمدنی ساٹھ لاکھ اور آبادی سترہ لاکھ دس ہزار چار سو چار نفری فوج ریاست کی پانچ ہزار
سات سو پچاس سوار مع فوج کنٹنجنٹ اور چار ہزار پیادہ پچیس گولہ انداز اور قریب تین ہزار سیاہ
سہ بندی گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حکومت کارخانجات نمک اور اختیار قائم کرنے لنگر گاہان
جدید کا ملک گایکوار مین حاصل ہے۔

نمبر ۶۶

عہدنامہ فتح سنگھ ۱۸۰۵ء

مہر کمپنی

مہر فتح سنگھ

اقرارنامہ فیمابین ولیم اینڈرو پر ایس صاحب چیف اور قوم انگریزی منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی
شترکہ ایک فریق اور فتح سنگھ گایکوار فریق ثانی۔

شہر بھڑوچ جو سابق متعلق معزز خان نواب کے تھا جو بذریعہ فتح ظفر موج آنریبل کمپنی مفتوح ہوا
یہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ ہر چیز اوسی حیثیت پر رہیگی جیسی وہ ہنگام فتح تھی اور انگریز اور فتح سنگھ

اپنا اپنا حصہ مالگذاری شہر اور علاقہ متعلقہ کا اوسی انداز سے پائینگے جیسا اوس وقت مین تھا اُس
کچھ فرق نہوگا بموجب منشاء بالا کے ہر ایک امر جاری رہیگا ۔
یہ عہدنامہ فریقین نے دستخط کیا تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۷۳ء مطابق تاریخ ۱۰ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۶

نمبر ۶۷

ترجمہ نقل عہدنامہ فیمابین رگھناتھہ راو پنڈت پردہان ایک فریق اور فتح سنگہ اور سیواجی راو
شمشیر بہادر فریق ثانی ۔

سیواجی اور فتح سنگہ شمشیر بہادر نے نافرمانی کی اور شریک سرکشان ہوگئے تھے مگر اب معرفت
کرنیل کیننگ صاحب اور بنام آنریبل انگریزی کمپنی مشترکہ باقرار نذرانہ سب امور پنڈت پردہان کے
ساتھ طے کیے اونکے تجویز کی شرائط ذیل مین درج ہوتی ہین ۔

شرط اول

سیواجی اور فتح سنگہ گایکوار شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ
ہر سال سرکار مین ادا کرینگے ۔

شرط دوم

اور وہ مثل سابق تین ہزار اچھے سوار دینگے اور اس سے نفری کم نہوگی ۔

شرط سوم

مادہوراو کیوقت مین وہ ہر سال تین لاکہ روپیہ گوبندراو گایکوار شمشیر بہادر کو دیا کرتی تھی اب یہ فیصلہ ہوا
کہ یہ روپیہ آیندہ اوسکو ندیا کرین اور اس روپیہ کیواسطے کوئی دعوی بنام سیواجی اور فتح سنگہ پیش نکرے

شرط چہارم

کھانڈے راو گایکوار جسن بہادر راو سیطرح کی اور راوسی عہود کے بموجب مہربانی رہے جو
عہد داماجی راو مرحوم مین قرار پائی تھی ۔

شرط پنجم

حکومت اور مالگذاری پرگنہ بروچ کی بموجب عہد جو فیمابین آنریبل کمپنی اور سری منت پنڈت پردہان
کے ہوا ہے آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے درباب اسکے سیواجی اور فتح سنگہ کچھ تکرار نکرین ۔

شرط ششم

پرگنات چیکلی اور دراو متصل سورت اور کوال متصل نربدا اور قریب پندرہ کوس کے فاصلہ پر بیچوں بیچ سے واقع ہے اور جو سب ملکر تین پرگنہ ہوتے ہین گائیکوار نے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے بابت اوس صلح کے جو اونھون نے فیمابین گائیکوار اور سری منت پنڈت پردہان کے کرائی دیدیے ـ

شرط ہفتم

دربار سری منت پنڈت پردہان مین گائیکوار کو چاہیے کہ لحاظ ہر ایک امر واجبی کا رکھے اور دشمنان کے ساتھ کتابت نرکھے ـ

شرط ہشتم

واسطے منظوری اور تعمیل شرائط بالا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین اور اگر گائیکوار کسیطرح خلاف اسکے کریگا تو آنریبل کمپنی آپکا تحفظ نہین رکھین گے ـ

رگوبا کو بہی تعمیل ان شرائط کی بلاتفاوت کرنی ہوگی ـ

نمبر ۶۹

عہدنامہ جو گورنمنٹ اعلی نے تصدیق کیا ۱۷۸۱ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کنڈیلا واقع پرگنہ دبہائی تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۷۸۰ء طے ہوا ـ

اہالیان ریاست مرہٹا نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب بجحت قائم رہنے بیچ حرکات عناد آمیز بخلاف

عہدنامہ جو دراصل ساتہ فتح سنگہ کے طے ہوکر باہم تقسیم ہوا ۱۷۸۰ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کنڈیلا واقع پرگنہ دبہائی تاریخ ۲۶ ماہ جولائی ۱۷۸۰ء عیسوی طے ہوا ـ

اہالیان ریاست مرہٹا نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب اپنے بجحت قائم رہنے بیچ حرکات عناد آمیز بخلاف

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے
تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا
لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے
بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل
فورٹ ولیم بریگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور
کر کے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق دوامی
فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بایک
فریق اور فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر منجانب
اور بنام جملہ خاندان گایکوار فریق ثانی سے کرے
اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین ذیل میں
درج ہوتی ہین —

شرط اول

ایک عہدنامہ فیمابین ذیشان انگریزی کمپنی اور
فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر بذریعہ اقرارات
بجنسہ طے ہوا کہ دوست ایک کے دوست دوسرے
کے گردانے جاینگے اور دشمن ایک کے دشمن
دوسرے کے اگر کوئی شخص اوپر علاقہ انگریزی
کے حملہ آور ہوگا تو راو شمشیر بہادر پر فرض ہوگا
کہ وہ اوسکو سزا دے اور اگر کوئی شخص اوپر
ملک راو صاحب موصوف کے حملہ آور ہوگا تو
ذیشان انگریزی کمپنی بہمہ تمام اوسکے
اخراج میں کرینگے اسمین تجاوز رقم
نہین ہووے گا —

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے
تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا
لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے
بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل
فورٹ ولیم بریگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور
کر کے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق
دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی ایک فریق اور فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر
منجانب اور بنام جملہ خاندان گایکوار فریق ثانی
طے کرے اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین
ذیل مین درج ہوتی ہین —

شرط اول

انگریز اور فتح سنگہ راو ایک صلحنامہ تحفظ ہمدیگر
منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین بخلاف
دشمنان بیرونی ایک دوسرے کی حفاظت اور حمایت
کرینگے —

شرط دوم

چونکہ اہلکاران پونا نے متواتر نقض عہدنامہ جو اونھون نے بعہود مستحکم رئیسان انگریزی کمپنی کے ساتھ کیا تھا کیا اور چونکہ اونھون نے اکثر حرکات دشمنی بجانب انگریزان کین اور بکر عناد بمقابلہ فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر کے چست باندہ کر اوسکو نہایت تنگ اور دق کیا لہذا بنظر آبروے باہمی یہ ضرور ہوا کہ جو تکالیف اہلکاران پونا نے دی ہین اونکا انسداد ہو اور معاوضہ لیا جاے لہذا اب اقرار ہوا کہ حکومت اہلکاران پونا ملک گجرات سے جدا کرینا اور ہم تمام علاقہ گجرات اور صدر احمدآباد فتح کر کے قبضہ مین لائینگے اور ایسا انتظام کرین کہ اہلکاران ایک دام بھی ملک مذکور سے تحصیل اور حاصل نکر سکین —

شرط دوم

اہلکاران ریاست مرہٹا نے متواتر نقض عہد سے اور نیز اونکے طریق سابقہ سے خفگی انگریزان اپنے اوپر بجا اجی عاید کی ہے اور نیز حرکات ناشایستہ سے آپکو دشمن فتح سنگہ کا ثابت کیا ہی ان وجوہ سے اور اس وجہ سے کہ نہایت صحیح او مستحکم دوستی مدت سے فیمابین آنریبل کمپنی او فتح سنگہ کے قائم ہے فریقین معاہدہ نے باہم اقرار کیا ہے کہ اتفاق واسطے جنگ کے کیا جاے جس سے حکومت پونا تمام حصص ملک واقع علم گجرات سے خارج کی جاے —

شرط سوم

حصہ ملک گجرات متعلق گایکوار جاری او سالم رکھا جاے گا اور حصہ اہلکاران پونا انگریزی کمپنی لین گے اور راو شمشیر بہادر اعانت اور مدد رئیسان انگریزی کمپنی کی بیچ لینے اوس قبضہ مین رکھنی او سکے کرین گے اور رئیسان انگریزی کمپنی بھی قبضہ بیچ اعانت اور مدد او شمشیر بہادر کے در باب تحفظ و قائم رکھنے اونکے حصہ کے کرین گے —

شرط سوم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت اور تحفظ فتح سنگہ کا بیچ قبضہ اوسکے حصہ واقع ضلع گجرات کے کرینگے اور فتح سنگہ بھی اعانت اور مدد انگریزون کی بیچ قبضہ کرنے اور پاس رکھنے حصہ کے جو اہلکاران دربار پونا کے قبضہ مین ہے کرینگے

شرط چہارم

چونکہ یہ خاصکر امر اہم ہے کہ ملک کا بندوبست کیا جاوے اور چونکہ ایک عہدنامہ باتفاق فیمابین راو فتح سنگہ شمشیر بہادر اور انگریزون کے قائم ہوا ہے لہذا راو شمشیر بہادر وعدہ کرتا ہے کہ وہ جنگ حال مین تین ہزار سوار حسب دستور قدیم دیگا اور جسقدر اس سے زیادہ رئیسان انگریزی کمپنی طلب کرینگے اور وہ دے سکیگا دیگا اور جو امر لابدی یکجہتی مین لازم ہونگے کریگا۔

شرط چہارم

واسطے سرانجام کرنے اِس امر کے چونکہ دوستی مستحکم اب فیمابین انگریزان و فتح سنگہ کے قائم ہوتی ہے لہذا فتح سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ بکمک انگریزان ساتہ تین ہزار سوار کے حسب دستور قدیم ہوگا اور جسقدر زیادہ اوس سے فراہم ہوسکینگے وہ بھی واسطے شرکت بیچ جنگ حال کے جب اوسکو اِس بارہ مین تحریر کرینگے دیگا۔

شرط پنجم

چونکہ بیچ تقسیم حصص مقبوضہ گائکوار اور اہالیان پونا بباعث دو عملہ کے جو ایک شہر مین جاری ہے اور قریب دیہات باہمی تکرار اور فساد ہر روزہ ہوتے رہتے ہین جس سے تحصیل مالگذاری ملک مین انسداد اور فتور واقع ہوتا ہے اور رعایا کو تکلیف ہوتی ہے اس سبب سے رئیسان انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ حصہ از سر نو اسطرح سے کیا جاوے کہ جو دوستی اب قائم ہوئی ہے اوسمین تفاوت اور فتور واقع نہو اور بنظر نفع اور بہبودی فریقین ایک حصہ ملک کا برابر اوس حصہ کے جو اب اہلکاران پونا کے پاس ہے بموجب تحصیل مقررہ اور دیگر رسوم معمولی بعد فتح اِن اضلاع کے کرکے کمپنی کو بالعوض حصہ مذکور کے دیا جاوے اور یہ منشا ہے

شرط پنجم

چونکہ طریق حصہ حال جو فیمابین دربار پونا اور فتح سنگہ کے ہوا ہے اوس سے بہت نقصان اور تکلیف بباعث تکرار کے جو مداخلت اہلکاران فریقین سے بیچ تحصیل مالگذاری مقامات کے جو مخلوط ہین واقع ہونگے عائد ہوتی ہے لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ بندوبست جدید ضلع گجرات کا بنظر نفع و آرام فریقین کیا جاوے جس سے غرض اصلی تقسیم صحیح اور قطعی کل علاقہ کی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ کے بموجب اندازہ مالگذاری جو اب پاس اوسکے یعنی فتح سنگہ کے اور مرہٹون کے ہے کیجاوے۔

کہ اسمین ایک دام کا بھی فرق نہو۔

شرط ششم

شہر احمدآباد مع پرگنجات کے یعنی تمام علاقہ واقع
آنروی دریاے مہی جواب قبضۂ دربار پونا مین
ہے فتح ہوکر راؤشمشیر بہادر کو دیا جایگا اور بالعوض
اوسکے پرگنہ جات سورت عطاویسی اور چوتھہ
شہر سورت کی انگریزی کمپنی کو اوسکے حصہ مین
دیے جاینگے اور جو کچھ فرق مالگذاری حصص سرواحد
مین اس معاوضہ سے رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب
شرط بالا کے ہوگا۔

شرط ہفتم

جب کبھی راؤشمشیر بہادر طلب فوج واسطے
فتح کرنے اوس علاقہ کے جو حصۂ اہلکاران پونا
مین ہے اور جو آنروے دریاے مہی واقع ہے
کریگا انگریزی کمپنی اوسکو دینگے۔

شرط ہشتم

بعد ہونے حصہ ملک گجرات کے ہر ایک فریق کل
اختیار اور حکومت اون اضلاع کی رکھیگا جو اوسکے
حصہ مین آئین گے اور امید ایک دوسرے کی
نہین رکھیگا مگر جب کوئی دشمن علاقہ راؤشمشیر بہادر
پر حملہ آور ہوگا تو ایسے حال مین انگریزی کمپنی
سے مدد لیجایگی اور اگر کوئی دشمن اوس علاقہ پر
جو حصۂ انگریزی کمپنی مین آیا ہے حملہ آور ہوگا

شرط ششم

احمدآباد اور اوسکے ماتحت علاقہ یعنی ملک واقع
شمال دریاے مہی جواب قبضۂ دربار پونا مین
ہے فتح سنگہ کو دیا جاے اور بالعوض اسکے
انگریزونکو قبضہ حصۂ گایکوار کا یعنی علاقہ واقع
جنوب دریاے تاپتی جو بنام عطاویسی مشہور ہے
اور اونکا حصۂ مالگذاری شہر سورت دیا جاے۔

شرط ہفتم

انگریز اوسقدر فوج کی مدد فتح سنگہ کو دینگے
جسقدر وہ واسطے فتح کرنے اور قبضہ کرنے حصۂ
پونا واقع شمال دریاے مہی طلب کریگا۔

شرط ہشتم

حصص وبندوبست قطعی ضلع گجرات کا جب
ہوگیا تو ہر ایک حکومت کل اور قبضہ اوس حصہ کا
جو اوسکو ملیگا رکھیگا اور اپنے قبضہ کو بلا توسط
وشرکت دیگرے قبضہ مین رکھے گا مگر بخلاف
دشمن فریقین کے شرکت ہوگی اس شرکت کو
وہ بحلف باہم منظور کرتے ہین درصورتیکہ
کوئی حملہ احد الفریقین پر عائد ہو اور یہ حصہ

تو راؤ شمشیر بہادر اعانت امداد کریگا اور یہ حصص ملک گجرات جو استمرضا منظوری فریقین فیمابین راؤ شمشیر بہادر اور انگریزی کمپنی کے ہوئے ہیں تمام قائم اور جاری فریقین کی اولاد اور جانشینان کے پاس رہینگے کسی امر میں انکا انفساخ کسی جانب سے نہوگا —

اور بندوبست جو بصلاح باہمی ہوا ہے دونوں فریق اور اونکی اولاد کے واسطے ہمیشہ کے واسطے اور فرض ہوگا —

شرط نہم

بموجب بیان راؤ فتح سنگ بہادر کے یہ قرار پایا کہ جو روپیہ وہ ہر سال پونا بھیجتا تھا آیندہ بھیجا جاے اوس روپیہ کو اب وہ اپنے پاس رکھے جب کوئی صلح ساتھ اہلکاران دربار پونا کے ہوگا اوسوقت نفع اور بہبود راؤ شمشیر بہادر کا اول کیا جاے گا نفع راؤ شمشیر بہادر اور نفع کمپنی کا واحد ہے —

شرط نہم

فتح سنگ نے جو درخواست کی کہ انگریز اوسکی مدد بیچ موقوف کرنے خراج سالیانہ کے جو اتبک وہ دربار پونا کو دیتا تھا کریں لہذا یہ شرط ہوتی ہے کہ آنریبل کمپنی اوس وقت تک یہ امر کرینگے جتبک کوئی عہدنامہ فیمابین اونکے اور دربار پونا کے ہوگی اور اوسمین نفع فتح سنگہ کا لحاظ ساتھ نفع اونکے اپنے یعنی آنریبل کمپنی کے کیا جایگا —

شرط دہم

جو شرط بالا واسطے نفع راؤ فتح سنگہ شمشیر بہادر کے ہے لہذا وہ براہ دوستی اور لحاظ جو وہ بجانب سیان انگریزی کمپنی رکھتا ہے ضلع اتور مع دیہات بروچ جواب اوسکے قبضہ میں ہیں کمپنی کو دے گا اور جو کچھ فرق مالگذاری حصص فریقین اس تبادلہ سے باقی رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب شرط نہم کے کیا جاے گا —

شرط دہم

بالعوض نفع جو شرط بالا سے فتح سنگہ کو ہوگا اور بطور دلیل دوستی و لحاظ صادق انگریزان وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ ضلع الور مع دیہات واقع پرگنہ بروچ جواب اوسکے پاس ہیں واسطے ہمیشہ کے بیچ قبضہ کمپنی کے رہیں گے —

شرط یازدہم

تمام پرگنہ جات اور دیہات مذکورۂ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی کو اوس روز سے دیے جائینگے جس روز سے شہر احمد آباد حوالہ راو شمشیر بہادر کے ہوگا اور جس روز قبضہ شہر احمد آباد کا کیا جائیگا اوس روز سے آمدنی پرگنجات مذکورۂ بالا انگریزی کمپنی کو ملیگی اور اوس روز سے دعوی آمدنی ایام گذشتہ کا بابت ان پرگنہ جات کے نہوگا

شرط یازدہم

تمام علاقجات اور مقامات جو از روے اس عہدنامہ کے فتح سنگہ نے انگریزونکو دیے ہین وہ سب اوس روز اونکو دیے جاینگے اور اوس روز کی آمدنی انکو ملیگی جس روز فتح سنگہ شہر احمد آباد پر قابض ہوگا اور کچہ مطالبہ تحصیل ایام گذشتہ کا اون سے فتح سنگہ نہین کریگا۔

شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بہیجی جاینگی اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بہیجدینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کرینگے بعد ازان ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگہ کے پاس —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو سی۔ واتھرسن

مترجم فارسی

شرط دوازدہم

یہ عہد ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی کے پاس واسطے منظوری کے بہیجی جاینگی اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بہیجدینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کرینگے بعد ازان ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگہ کے پاس —

دستخط بی گوورڈ

مہر کمپنی

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا اسماتہ مہر کمپنی دستخط — یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہوکر فریقین کو دیا گیا

اہالیان سوپریم کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۸۰۲ء ہمارے روبرو لہذا ہمنے اپنے نام نیچے صحیح کردیا

دستخط جان کوکریل

کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ایڈورڈ ہرڈ

اجیٹن جنرل

یادداشت ایک نقل اس عہدنامہ کی فارسی

مین بہی لکہی گئی تہی اور شرائط روبروے شرائط

مندرجۂ انگریزی لکہے گئی اوسپر دستخط حسب ذیل ہوئے

دستخط ٹی گوڈرڈ

مہر کمپنی	مہر فتح سنگہ	دستخط فتح سنگہ

دستخط گوبند راو پال

دیوان راجہ

دستخط رولاجی سیندہیا

داماد سیاجی برادر فتح سنگہ۔

یادداشت۔ یہ عہدنامہ جن الفاظ سے گورنمنٹ اعلی نے ترمیم اور تصدیق کیا ظاہرا اسکی نقل فتح سنگہ کو نہین دی گئی مگر عہدنامہ ٹہاسلپابائی نے ان دونونکو منسوخ کردیا۔

نمبر ۶۹

شرائط صلح فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنران کونسل بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور راؤجی آپاجی بنام اور منجانب آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی بابت تحفظ ملک اور حکومت گایکوار واقع گجرات۔

شرط اول

راوجی آپاجی مذکور نے جو درخواست مدد فوج انگریزی بخلاف ملہار راؤ اس غرض سے کی اوسکو راہ رست پر لاوے یا بطریق صلح یا بزور جنگ لائین تاکہ اوسکا غارت کرنا ملک ریاست گایکوار جسکا صحیح

اور سور و قلی وارث اور سردار آنندراو سے موقوف ہوا اور فوج انگریزی بحکم میجر واکر صاحب بہادر
اسکے علاقہ گائیکوار مین آئے اور نیز راوجی آپا جی بمقام کیمبے واسطے ملاقات آنریبل گورنر کے آیا لہذا
بذریعہ اس تحریر کے باہم اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اب تک ہوا ہے اور جو آیندہ بابت تنخواہ دیگر اخراجات
کے اور باربرداری فوج و اخراجات اور باربرداری سامان جنگ وغیرہ ہوگا وہ حساب کرکے مع سود
بحساب بارہ آنہ فیصدی فی ماہ تیس یوم کے راوجی آپا جی منجانب آنندراو گائیکوار و ریاست مذکور
دو قسطون مین ادا کرونگا اول قسط بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر آیندہ ماقبل اوسکے اور قسط ثانی بتاریخ ۵ ماہ
جنوری ۱۸۰۳ع ماقبل اوسکے وجوب ہوگی اور بتکفل اسکے وہ حصہ گائیکوار واقع ضلع اٹاویسی متصل
سورت رہن رکھتے ہین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر قسط اول بروقت
وجوب ادا نہو تو انگریز ملک مذکور پر قبضہ کرین اور اوسمین اپنا انتظام کرکے تحصیل مالگذاری اوسوقت
تک کرین جبتک کل روپیہ مع سود آنریبل کمپنی کا ادا نہو جاوے —

شرط دوم

یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست گائیکوار مشروط ہوتا ہے کہ
ریاست گائیکوار واسطے دوام کے ایک فوج آنریبل کمپنی سے قریب دو ہزار سپاہی پیادہ ایک کمپنی
توپخانہ گورہ اور اوسکے موافق یعنی دو کمپنی لشکر جسکا خرچہ تخمیناً مع سامان وغیرہ قریب ۶۵ ہزار روپیہ
ہوگا اپنے پاس رکھین گے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس جایداد مین اراضی جو مکتفی اس خرچ کی
تجویز ہوگی دیجایگی اور جسقدر وہ ہوگی اوس علاقہ ریاست گائیکوار سے بعد ازین تجویز کیجاے گی
جسمین فریقین کو وقت کسیطرح کی نہوگی مگر اس شرط کی تعمیل اوسوقت تک نہوگی جبتک جنگ کڑی
ختم نہوگی اوسوقت مین یہ بھی تجویز ہے کہ بصلاح انگریزان فوج عرب مین جواب موجود ہے کمی کیجایگی
یہ بھی مفہوم ہو کہ یہ شرط شرطیہ تصور کیجاے اور بالفعل مخفی رہے یعنی اعلان اسکا نہو —

شرط سوم

جو پرگنہ چوراسی اور حصہ گائیکوار جو سورت کی چوتھہ مین سے بعوض اقرار نامہ و چٹھیات
گوبندراو مرحوم بنام آنریبل گورنر بمبئی آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے بذریعہ اس تحریر کے اوسکی
منظوری واسطے دوام کے ہوتی ہے —

شرط چہارم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو ہر امر ملک داری مین دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکو تصدیق کرین گے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے ۔

بشہادت اسکے فریقین نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمبے تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۲ء عیسوی ۔

دستخط جے ڈنکن — مہر

دستخط راؤجی آپاجی — مہر ریاست گایکوار

نمبر ۷

عہدنامہ جو آنند راؤ گایکوار کے ساتھ ماہ جون ۱۸۰۲ء کو ہوا

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی بنام اور بمنجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راؤجی آپاجی دیوان اور وزیر آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام اور منجانب آنند راؤ گایکوار مذکور باعتبار کل اختیارات جو راؤجی آپاجی کو دربارہ تجویز و تصفیہ امور ریاست گایکوار ساتھ گورنر بمبئی کے حاصل تھے تاریخ مختارنامجات ۳ ماہ ذیقعدہ مطابق ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع

شرط اول

چونکہ شرائط تاریخ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مطابق دہم ماہ ذیقعدہ حسب منشا اختیارات مذکورہ بالا فریقین نے بباعث جنگ ملہار راؤ منعقد کی تھین جنکے رو سے ریاست گایکوار متحمل کل اخراجات کی ہوئی اور نیز یہ بھی وعدہ ہوا کہ وہ ایکدستہ فوج انگریزی واسطے دوام کے اپنے علاقہ مین رکھین گے اور پرگنہ چوراسی اور چوتہ سورت جو حصہ گایکوار مین ہے دینگے یہ تمام شرائط اس عہدنامہ سے قائم اور جاری رہینگے اور اوسیقدر مستحکم گردانے جائینگے گویا عہدنامہ ہذا مین مجددا مشروط اور مندرج ہوئے ۔

شرط دوم

ملہار راؤ نے جو دشمنی اور جنگ ساتھ ریاست آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے شروع کی اور قبضہ واستیلا کرلیا اس سبب سے آنند راؤ نے بعد طلب اعانت فوج انگریزی واسطے تنبیہ اور تادیب

ملہارراؤ اور یعنی قلعہ کڑی کے ہوئی اور انگریزون نے فوج بھیجی اس غرض سے روانگی

کہ رئیس مذکور کی تادیب بصلح یا جنگ کیجاوے اور جب ملہارراؤ نے صلاح انگریزی منظور نہین کی

تو اوسکا تعاقب کیا گیا اور جنگ مین فتح نصیبی ریاست آنندراؤ کو حاصل ہوئی لہذا اوسنے قبضہ

کڑی اور پرگنہ جات متعلقہ کا اور دیگر علاقجات ملہارراؤ کا کیا اور اوسکی پرورش کے واسطے

نڑیاد اوسکو دیا اور انگریزی کمپنی کو پرگنہ چکلی واقع ضلع سورت آتاویسی واسطے دوام کے باجاگیر

شاہانہ بطور شکرگذاری اعانت جو اونھون نے بیچ مغلوب کرنے باعث سوء حکومت اوسکے کی تھی دیا

شرط سوم

ازروی شرط دوم صلحنامۂ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ یہ مشروط ہوا ہے کہ جایداد اراضی موافق جمع

پینسٹھ ہزار روپیہ ماہواری بابتہ خرچہ فوج کے جو دوام اس علاقہ مین رہنے گی آنریبل کمپنی کو دیجاوے

مگر چونکہ بالفعل بباعث گرانباری و حالت رہن اضلاع ریاست گایکوار اس جایداد کا دینا صورت پذیر

نہین ہوسکتا اور آنریبل کمپنی کو قبضہ اوسکا سال حال سے یعنی شروع ماہ ماگھ سمت ۱۸۵۹ مطابق ماہ

جون ۱۸۰۲ء سے دیا گیا لہذا بذریعۂ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ اداے خرچہ فوج مذکور اوس

عرصہ مین موجب شرط تمسک جداگانہ جو اس غرض سے بتاریخ امروزہ تحریر ہوا ہے ہوگا اور

جایداد اراضی آنریبل کمپنی کو ماہ ماگھ سمت ۱۸۶۰ مطابق ماہ جون ۱۸۰۳ء سے دیجاویگی اس فوج کا خرچہ

ریاست گایکوار سے اوسوقت سے لیا جاویگا جو صلحنامۂ ۱۵ ماہ مارچ مین مذکور ہے ۔

شرط چہارم

شرط دوم صلحنامۂ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مین یہ تجویز درج ہے کہ کمی فوج عرب مین جو ملازم دربار

گایکوار ہے کیجاوے ہرج عظیم اسمین یہ ہے کہ روپیہ واسطے ادا کرنے تنخواہ ذمگی دربار اون سپاہیونکی

جو موقوف ہونگے موجود نہین ہے اور آنریبل کمپنی کا منشا یہ ہے کہ اس مطلب کیواسطے کچھ روپیہ

ریاست گایکوار کو دیا جاوے اور یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل ادا ہوجاوے ۔

اول [illegible] ماگھ سمت ۱۸۵۹ یا جون ۱۸۰۳ء تک ادا ہو اور [illegible]

روپیہ کی [illegible] سمت ۱۸۶۰ یا جون ۱۸۰۴ء تک اور باقی [illegible]

[illegible] ادا ہو [illegible] اور [illegible] اسمین فرق آوے تو [illegible]

بتعداد کل رسدی جو قریب بارہ لاکھ پچہتر ہزار روپیہ سالیانہ ہوگا کمپنی تحصیل کرینگے مگر مطابق اوس روپیہ کے جو وہ دینگے اور جب یہ روپیہ سب ادا ہو جائیگا تو تحصیل اوس جزو مالگذاری پرگنہ جات مذکورۂ بالا پھر تعلق گورنمنٹ برودا کے ہو جائیگی —

شرط پنجم

فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست آنند راؤ گائیکوار کے دوستی و مصالحت علی جاری رہیگی اسوجہ سے کمپنی رئیس مذکور کا تحفظ اور خاطرداری بیچ تمام امور ریاست کی ازروی انصاف اور بنظر بہبودی ملک کرینگے اور ایسے امور مین مشورہ اور صلاح وہ بھی قبول کریگا اور جو ریاست گائیکوار نے نسبت امور اپنے تعلق کے گورنر سے کہے ہین لہذا اوسنے راؤبا کی اطمینان کی ہے کہ آنریبل کمپنی متوجہ ہوکر آنند راؤ کے کل حقوق کا تحفظ کرینگے اور اونکی اعانت اون امور مین جو اوسکے مہاراجہ پیشوا کی ساتھ یا کسی اور کے ساتھ ہونگے کرینگے مگر مطابق راستی اور صحیح مین اور جنمین اونکی مدد ضروری اور کارآمد ہوگی —

شرط ششم

بنظر قائم رکھنے اور ترقی دینے دوستی دوامی سرکارین کے ہمیشہ کرابت [illegible] رہنے کی اور وکیل یا نائبز سے سرکارین مین حاضر رہا کرینگے —

شرط ہفتم

آیندہ ہر ایک سرکار کی رعایا جو دوسری سرکار مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجائیگی بشرطیکہ سب ریاست کا مفرور ہوگا اوسکا کچہ مطالبہ یا کوئی اور دعوی واجبی نسبت اوسکے یعنی مفرور کے ہوگا مگر چونکہ آمد و رفت رعایا و ملازمین سرکارین بلامزاحمت منظور اور مرکوز ہے لہذا دعوی جزوی پر جو نسبت ایسے شخصون کے جو اپنے علاقہ سے دوسرے علاقہ مین جاگزین ہونگے سماعت نہوگی مگر جمیع مقدمات سنگین مین کوشش متفقہ عمل مین آئیگی —

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ و ہز ہائینس داری و دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکو تصدیق کرینگے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیئے —

بشہادت

اور بابت اسکے فریقین شرائط عہدنامہ بالا کے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمپ تاریخ ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع —

دستخط جوناتھن ڈنکن

دستخط اور مہر ہوکر روبروے صاحب دستخط ذیل کے دیا گیا

دستخط اسے واکر

کمال الدین

ترجمہ سند چکلی جو بطرز خط تحریر ہوئی بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی مکتوبہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر —

بعد القاب معمولی — ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر جو ہمارا قرضدار یا باقیدار بابت ہمارے حساب سالہاے گذشتہ کے ہے اور باہندار یعنی ضامن واسطے نیک رہنگی آیندہ باہم قرار پائے ہندا ایک بندوبست ہوگیا سال حال مین ملہار راؤ نے بے موجب ہمارے ساتھ تکرار پیدا کی اور بغیر لحاظ باہندار یعنی ضامن کے جو ہمنے اوسکے پاس واسطے گفتگو معاملہ کے بھیجے اوسنے قلعہ ولسانگرہ ہمسے لے لیا اور ہمارے ملک مین نہایت فساد برپا کیا بابا جی آپاجی جو مع فوج کا تبادلہ کا تبادہ کو جاتا تھا اوسکا مقابلہ بھی اوسنے کیا تو وہان جنگ واقع ہوئی اس وجہ سے ہمنے کمال الدین حسین خان بہادر اور رویال راؤ بابو جی کو تمہارے پاس بھیجا اور طلب امداد کمپنی بہادر اس شرط پر کی کہ ہم فوج کا خرچہ دینگے اور اوسکے واسطے تجویز جداگانہ کی گئی اور باظہار شکرگذاری بابتہ امداد لائقہ جو آنریبل کمپنی نے ہماری کی تھی ہم علاقہ چکلی واقع ضلع سورت اتاولنسی پیشکش کرتے ہین اوسکا قبضہ انگریز شروع سال آیندہ یعنی سمت ۱۸۵۹ سے کرین اور اوسکا منافع واسطے ہمیشہ کے لین اس پرگنہ مین جو کچھ عطیات اور بخشش مثل سالیانہ و انعام دیہات و اراضیات و خیرات و حقوق زمینداران ہین اونکا لحاظ رہے اور بموجب قاعدہ مستمرہ کے وہ سب جاری اور بحال رہین اور باقی سال حال جو اوس پرگنہ پر ہوگی بموجب بند حساب کرد کی ادا ہو —

المرقوم ۴ ماہ صفر سمت ۱۸۵۸ یا ۴ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع —

ما لسا کانت بد ستخط خاص راجہ

مین آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرکے تصدیق اون عہود اور شرائط کی کرتا ہون جو میرے معتمد خاص دیوان راوجی آپاجی نے بنام اور منجانب ہمارے سناتہ آنریبل گورنر بمبئی کے طے کیے ہین ۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے منظور کرکے عطایات اراضی تصدیق کرتا ہون جو میرے دیوان راوجی آپاجی نے آنریبل کمپنی کو بطریق انعام خواہ جایداد کے کیے ہین اور مین یہ بھی بیان کرتا ہون کہ مرا اور میرے ورثہ اور جانشینان ذمہ دار ادا کرنے نقد خواہ اراضی سے جو کافی اس مطلب کیواسطے متصور ہوا ون سب قرضہ یا اخراجات کے ہین جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ جنگ گجرات کے جو اونھون نے میری ریاست کیواسطے اختیار کی تھی ہوا ہے ۔

شرط دوم

مین یہ وجوہ منظور کرکے نہایت تعریف اپنے دیوان کی ہوشیاری کی کرتا ہون کہ اوسنے ایک دستہ فوج انگریزی واسطے مدامی رہنے بیچ میرے ملک کے حاصل کی کیونکہ اوپر اونکی دلاوری اور امانت داری کے مین اعتبار بیحد رکھتا ہون ۔

مین نے قرار دیا ہے کہ ادا ے خرچہ اس فوج لکی کا شروع ماہ حال انگریزی یا یکم ماہ اساڑہ سمت ۱۸۵۹ سے شروع ہووے گا ۔

شرط سوم

چونکہ مجھے اعتبار کلی انگریزونپر ہے لہذا مجھے اونکی دوستی پر اعتبار ہے کہ مجھے بدنصیبی سے محفوظ رکھینگے مجھے معلوم ہے کہ اکثر میرے بدخواہ عرب ہین جنھون نے بلالحاظ میری حکومت شرعی تدابیر میری گرفتاری اور قتل کی کی تھین ۔

بعنایت ایزدی اونکی شکست ہوئی مگر اونکی تدابیر شقاوت آمیز اگر آیندہ درست پڑین تو مجھے امید ہے کہ انگریز میری رہائی کرینگے اور مین یہ چاہتا ہون کہ اوسوقت مین جو فعل یا تحریر مین سرزد کرون وہ حسب دستور عمل مین آسکے ہون اگر وہ جابر تصور کیجاوین اور مین یہ چاہتا ہون کہ میری رعایا ہرسے اوسوقت کے احکام کی تعمیل نہین کرینگے بلکہ جو میجر واکر صاحب امین اوسکی سماعت

کرین اور اونکی ہدایت کے موافق کاربند ہون اور جو تدابیر میری رہائی کے واسطے وہ تجویز کرین
یا ہدایت کرنی کی کرین اوسمین اونکی اعانت کرین —
القصہ جو کوئی شخص کا نوجی کو دخیل امور ریاست مین کریگا یا مجھے قلعۂ برودا مین محبوس کریگا
یا اور کوئی فعل قبیحہ کریگا وہ مفسد اور سرکش گردانا جایگا اور مین میجر الگزنڈر واکر صاحب کو یا جو کوئی
اور صاحب واسطے انتظام امور گجرات منجانب کمپنی مامور ہو اوسکو اختیار دیتا ہون کہ وہ ایسے
مجرم سرکاری کو سزا دین اور وہ سزا اوسکو دین جو اور ملکون مین بسبب اوسکے صادر ہوتی ہو جو کوئی
جرم خلاف جسم و جان اپنے بادشاہ کے کرتا ہو اسطرح مین اپنے عہدہ داران باوفا اور سلحداران
اور سہ بندی وغیرہ کو حکم دیتا ہون کہ اگر کوئی امر مذکورۂ بالا عمل مین آئے تو اوسوقت تعمیل حکم
میجر واکر صاحب کی کرین —

شرط چہارم

چونکہ بیچ بعض شرائط عہدنامہ جو فیمابین آنریبل کمپنی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے قرار
پائی ہین یہ ظاہر ہوا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ کی مرضی ہے کہ میری اعانت بیچ کم کرنے میرے
ملازم فوج عرب کے کرینگے میجر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی بمقام برودا اپنی
رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ وہ میری مدد روپیہ سے بطور قرض کرینگے کہ یہ کمی امکان پذیر ہو
شرائط ذیل مین درج ہین —

شرط پنجم

ظاہرا یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے کہ مین اور میرا ملک تنگیہائے حال سے بغیر انتظام جدید و کمی اخراجات
ہر قسم رہائی پائی لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور منظور کرتا ہون کہ مین یہ کمی تدریج کرونگا
جنکی کمی ہوگی اونکی تصریح فرد حساب منسلکہ مین درج ہے اور اگر ممکن ہوا کہ جسکے نام کے روبرو جو
وقت تحریر ہوا ہے اوسوقت وہ موقوف کیا جاے گا —

شرط ششم

پیشتر دینے روپیہ کے میجر واکر صاحب کو چاہیے کہ اول اطمینان اس امر کا کرین کہ کیا کمی واقع
ہوگی اس غرض سے جملہ حسابات کا ملاحظہ چاہیے اور ملاحظہ سب فوج کا روبرو کے تین شخصون کے

ہونا چاہیے یعنی ایک تو منجانب کمپنی ہو اور ایک از طرف دربار گائکوار اور تیسری وہ جمعداران یا
پرو کھی جو مختاران سہ بندی کہون اور بموجب اس حاضری کی حساب تیار ہو کر موقوفی عمل مین آوے —

شرط ہفتم

مین بذریعۂ اس تحریر کے یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ضرور فوج عرب اور دیگر فوج کو
چھ یا آٹھ مہینے کے عرصہ مین بعد موقوفی حال کے کم کر کے اوسقدر رکھونگا جسقدر فتح سنگھ کے
وقت مین تھی مگر اس امر کے سرانجام کرنے مین بھی گورمنٹ انگریزی کو میری مدد اوسیطرح
کرنی ہوگی جیسی وہ موقع حال مین کرتے ہین —

شرط ہشتم

شرط چہارم عہدنامہ مین جو فیما بین آنریبل گورنر بمبئی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے
تاریخ ۶ ماہ جون یا پنجم ماہ صفر گذشتہ منعقد ہوا ہے تدبیر واسطے ادا کرنے اصل اور سود کی
جو کمپنی قرض دینگے ہو چکی ہے مگر چونکہ بعد ازان یہ تجویز ہوئی کہ روپیہ مذکور ایکسال پیشتر میعاد
معینۂ شرط مذکور سے ساتھ دینے کل جائداد اراضی مذکورۂ شرط مسطور تعدادی گیارہ لاکھ پچیس ہزار
روپیہ سالیانہ کی ادا کیجاوے اور سود اور اصل برابر روپیہ کمی کا یا کسی اور شخص کا جسکا ذکر اوسمین ہو
دیا جاوے لہذا میجر واکر اس ترمیم کو جس سے روپیہ کمی کا ایک سال پیشتر اوس میعاد سے ادا ہوگا
جو مطابق منشاء عہدنامہ کے ہونا چاہیے تھا منظور کرتے ہین مگر یہ بھی مفہوم ہے کہ منشاء شرط چہارم
عہدنامہ ششم ماہ جون یا پنجم ماہ صفر ہمیشہ قوت اصلی اوسیطرح رکھیگا جسطرح گویا یہ وعدہ ثانی نہین ہوا
درصورتیکہ قرضۂ آنریبل کمپنی اصل و سود اس میعاد کمتر مین جواب تجویز ہوئی ہے ادا نہو روپیہ بابت
مذکورۂ بالا ہر سال کما و شدار یہ گنجات سے جو اس غرض کے واسطے عہدنامۂ ششم ماہ جون مین مندرج
ہین وہ شخص لے گا جسکو گورنمنٹ بمبئی مامور کرینگے —

شرط نہم

سود اوسقدر روپیہ کا جو آنریبل کمپنی اب دینگے اوس روز سے محسوب ہوگا جبسے وہ روپیہ اس
مطلب کیواسطے قرض لینگے اور اوسکا حساب ہر ششماہی پر بشرح ۱۲ روپیہ فیصدی فی ماہ بسی یوم بجای ہر سال
دوازدہ ماہ کے ہوگا اور کل یا جو کچھ نقصان تبادلہ یا دیگر وجہ سے ہوگا یا خرچہ روپیہ کے لانے مین

بمقام بمبی سے بیانک ہوگا وہ سب میرے حساب مین لکہا جایگا اور مین اور میرے جانشین دستکیا کرینگے

شرط دہم

مطابق بیان اور خواہش میجر واکر صاحب کی شرائط اسکی تحریر ہوئین اور مین نے اپنی رضامندی نسبت اونکے دی اور در حالیکہ کوئی بدخواہ کوئی امر ناجائز یا نامعقول نسبت میرے یا میرے دیوان راؤجی آپاجی کی یا اوسکے فرزند یا برادر یا برادرزادہ یا پشتہ وار کے اور اوہو راوتا تیا ہو بیدار کے کریگا یا خود یا میرا جانشین کوئی امر نالائق یا خلاف انصاف کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسمین مداخلت کرکے دیکہینگے کہ اوسکا تصفیہ براہ انصاف اور عقل کے ہووے۔

مین نے یہ بہی میجر واکر صاحب سے جو بجاے کمپنی ہین درخواست کی ہے کہ میری ریاست اور حکومت دوامی اور مدامی رہے اور میرے خاندانی وارثان مسند کو سے اور دیوانی راؤجی آپاجی کی رہے۔

آخر مین مین یہ چاہتا ہون کہ اتفاق ولی کمپنی کے ساتہ ہو اور تمام امور متعلق دربار بونا شراکت صاحب رزیڈنٹ اور میرے وکیل کے سرانجام پایا کرین۔

یہ میری خواہش اور راسے ہے خدا مدد دے۔

المرقوم مقام بڑودہ تاریخ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء

گواہ شد

دستخط گوپال راؤ بابوجی

وکیل منجانب سینا خاص خیل

شمشیر بہادر

گواہ شد

دستخط گوبل ڈی لا باسوزا

تاریخ سنہ مرہٹی بدستخط دیوان اور نیز یہ دستخط اوسکی قلم سے ہین یعنی آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور الفاظ ذیل دستخط راؤ سے ہین یعنی تحریر بالا صحیح ہے۔

مہر

تتمہ جات عہدنامہ جو ساتہ آنندراؤ گایکوار کے ہوا۔

تتمہ نمبر ۱ — ترجمۂ اقرار نامۂ ملہار راؤ گائکواڑ ہمت بہادر بنام آنریبل گورنر بمبئی

جو مین نے بباعث اپنی بدنصیبی کے ریاست برودا سے جنگ کی اور اوسکی فوج سے جسکی مدد فوج آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تھی شکست کھائی اور آپکو بشرط حفظ جان و عزت سپرد اونکے کردیا اوسوقت سے دربار برودا نے بتحریک گورنر بمبئی بشرط میرے طلب کرنے اپنے خاندان سے اور اور احتراز کرنے فساد یا سازش صریحاً یا خفیتاً بخلاف ہر دو ریاستہائے مذکورہ کے مدد معاش ذیل میرے واسطے تجویز کی یعنی پرگنہ نریاد سے (جو قدیم گدی اور مسکن میرے بزرگونکا ہے) سوا لاکھ روپیہ کی جایداد واسطے اخراجات میرے اور میری اولاد اور خاندان اور برادران کے دیجائیگی لہذا مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ سوای سپاہ چوکی پہرہ کے دوسو آدمی سے زیادہ نہین رکھونگا اور بقدر حاجت سپاہ سہبندی واسطے تحصیل مالگذاری کے رکھونگا اور مین کچہ فوج نہین رکھونگا اور مین راضی ہون کہ اہلکاران سرکار برودا اور افسران انگریزی جب اونکو دریافت ہو سپاہ زائد از اندازۂ مذکورۂ بالا کو برطرف کرین اور مین کبھی کوئی قلعہ تعمیر نہین کرونگا بلکہ وہ طریق مین اور میری اولاد اور برادران اور رفقا اختیار کرینگے جو بہر صورت لائق خیر خواہ ہر دو سرکار کے ہوگا اور کچہ فرق اسمین نہوگا ان امور مین بطور میرے ضامنان کے میجر واکر صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر نے میری نسبت سو اس ذمہ داری کو منظور کیا اور نیز تحفظ میرے حقوق کا بموجب اس سند اور اقرار نامہ کے اختیار کیا اگر کچہ کمی اس جایداد ایک لاکھ پچیس ۲۵ ہزار مین پائی جائیگی تو وہ دونون صاحب اہلکاران دربار برودا سے مشورہ کرکے اوسکو پورا کرا دینگے ماورا اسکے اگر بعد تجربہ میری نیک رویگی و صدق دلی کے جب کچہ شبہ میری نسبت باقی نرہے اور آنند راؤ سیوا خاص خیل شمشیر بہادر از راہ پرورش منظوری گورنمنٹ انگریزی اس میری رقم مدد معاش مین ایزاد کرینگے تو مجہے موقع اونکی شکر گذاری کا ہوگا

المرقوم یکم ماہ صفر ۱۲۱۸ھ یا دوم ماہ جون ۱۸۰۳ع

یادداشت — ایک نقل اس اقرار نامہ کی اہلکاران دربار راجہ آنند راؤ کے پاس رکھی گئی ہے —

تتمہ نمبر ۲ — ازجانب گورنر بمبئی بنام ملہار راؤ ہمت بہادر

آپکے اقرار نامہ مرقومہ یکم ماہ صفر کو ملاحظہ کرکے مین اوسکو منظور کرتا ہون لہذا تم باطمینان کامل اپنے فرزند اور برادران اور عیال و اطفال منتشر کے (اونکو اب تم طلب کرلو) بمقام نریاد اگر موافق شرائط

سند

سند لہ بنام آنندراؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ پنجم ماہ صفر بوجب پایش اختیار کرو اور بشرط تمہاری کاربند ہونے کے مطابق منشاء سند مذکور اور موافقت مضمون اقرار نامہ تم اطمینان رکھو کہ تمکو حمایت دونون سرکارون کی یعنی سرکار انگریزی و پروداماصل رہیگی اور کوئی اب یا بعد ازین اختیار مداخلت یا مزاحمت بیجا و بے سبب کا نسبت تمہارے نہین رکھیگا المرقوم ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع یا پنجم ماہ صفر

کمپنی

دستخط جوناتھن ڈنکن

تتمہ نمبر ۳ — از جانب ملہار راؤ بنام آنندراؤ گائیکوار —

بعد القاب معمولی — مین جو باقیدار آپکے روپیہ کا تھا اور باہنداران یعنی ضامنان میرے ہمارے لوگون مین سے تھے مین نے نزاع آپکے ساتھ پیدا کی اور فوج نوکر رکھکر آپکا قلعہ وسانگڑے لیا اور آپکے ملک مین فساد برپا کیا اس سبب سے جنگ ساتھ بابا جی آپاجی کے ہوئی —

اس سے آپکو ترغیب طلب مدد انگریز بہادر کی ہوئی اور آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب نے بصلاح اس معاملہ کو طے کرنا چاہا اور مجھسے کہا مگر مین نے اوسکو منظور نہین کیا لہذا انگریزون نے آپکی اعانت کرکے مجھسے قلعہ کرمی اور تمام علاقہ ایکا ایکر آپکی سرکار کے سپرد کیا اور میرے واسطے بطور مدد معاش اولاد کے ایک پچیس ہزار روپیہ سالیانہ نیرگنہ نریاد سے تجویز کیا یہ مجھے تمہاری معرفت ملتا ہے اور مین اسکو قبول اور منظور کرتا ہون اور مین اور میری اولاد اور خاندان اور برادران آپسے بموافقت پیش آئینگے اور میرے طریق کی نسبت آنریبل گورنر نے آپکا اطمینان کر دیا ہے اور جسطرح اونھون نے بیان کیا ہے اوسیطرح ہم بلا فساد بسر کرینگے اور اسمین اختلاف نہوگا یہ جاگیر جو مجکو واسطے پرورش میرے خاندان کے دی گئی ہے اوسکو مین رکھونگا اور اوسپر شاکر اور قانع رہونگا میرا کچھ دعوی آپکے اوپر دربارہ میرے علاقجات کے نہین ہے مگر درصورتیکہ مین موافق دینے اقرار نامہ کے بلا فساد بسر کرونگا تو حسب فحوائے حکم گورنر تم میری جاید اد کچھ ایذا د سرکار سے کرا دینا المرقوم دوم ماہ صفر یا سوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ عیسوی —

میجر واکر صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان میرے باہندار یا ضامن اس تحریر کے ہین —

دستخط میر کمال الدین حسین خان ضامن

از دستخط میجر واکر ضامن

تتمہ نمبر ۴ - آنندراؤ بنام ملہارراؤ گایکوار ہمت بہادر

بعد القاب معمولی ـــــ شرائط ذیل واسطے انتظام دیہات کی جو سرکار سے بطور جاگیر پرگنہ نریاد سے جمعی مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ واسطے اخراجات تمہارے اور پرورش تمہارے خاندان کے آئے گئے ہین معین ہین یعنی ـــ

اول ـــ پرگنہ نریاد پر کچہ زیادتی لینے بیگار یا مینی باندری یا کسی اور شے سے عائد نہوگی ـــ

دوم ـــ جو قواعد درباب گاہ وغیرہ کے اوس پرگنہ مین جاری ہین وہ تمہاری نسبت بھی قائم رہینگی

سوم ـــ درصورتیکہ کولی یا مواسی تمپر زور ڈالین اور تمسے اونکا دفعیہ نہو سکے تو حسب درخواست تمہارے فوج دیجائیگی اور یہ تکالیف دفع کیجائینگی ـــ

چہارم ـــ تمہارے رشتہ داران اور دوستان کری سے کچہ مزاحمت نہوگی اگر وہ نیک رویہ رہینگے

پنجم ـــ تم مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ بطریق مذکورہ سند ہذا تحصیل کروگے ـــ

ششم ـــ اگر کوئی آفت یا حادثہ یا نقصان پرگنہ مین ہوگا تو بعد دریافت اور تحقیقات حساب کر تمکو کچہ واگذار یا مجرا دیا جاے گا ـــ

یہ چند شرائط مذکورہ بالا کی مطابقت سرکار کرینگے اسکے ضامن اور متوسط میجر واکر صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر ہین ـــ

المرقوم ہفتم ماہ صفر یا ہشتم ماہ جون ۱۸۰۲ء

دستخط راوبا دیوان   مہر آنندراؤ

یاد داشت ـــ ان شرائط کی درخواست خاصکر ملہارراؤ نے کی اور راوبا نے بمزید عنایت بباعث گورنر بہادر قبول ـ وانکی راوبا بجانب بڑودا منظور کین ـــ

دستخط جوناتھن ڈنکن

تتمہ نمبر ۵ - ترجمہ خط آنندراؤ گایکوار بنام سکھارام جباجی صوبہ دار سورت اتاولیسی مرقومہ دوم ماہ ۱۸۰۲ء

.... سرکار کی ساتہ کیے تہے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب

پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا محال چکلی واقع ضلع سورت اٹاویسی آنریبل کمپنی کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر جو عطایات وغیرہ محال مذکور مین موجود ہین اونکا لحاظ رہیگا اور مطابقت اونکے ساتہ کیجاے گی یعنی جو عطایات وغیرہ اب اوسمین ہین وہ سب بحال رہین گے اونپر تسلط انگریزی نہوگا۔

تتمہ نمبر ۶ ـــ ترجمۂ خط آنند راؤ گائیکوار بنام وتل راؤ ماناجی کماوشدار چکلی مرقومۂ دوم ماہ صفر سنہ ۱۲۱۷ھ مطابق ۴ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء ـــــ بباعث فسادات کے جو ملہار راؤ گائیکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتہ کیے تھے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا پرگنہ چکلی واقع حدود علاقہ سورت اٹاویسی کمپنی انگریز بہادر کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ آیندہ شروع سال آیندہ سے یعنی سمت ۱۸۵۹ سے کرینگے نابران تم مطابق اسکے پرگنہ مذکور سپرد کمپنی بہادر کے کردو۔

تتمہ نمبر ۷ ـ ترجمہ خط آنند راؤ گائیکوار بنام زمینداران چکلی مرقومہ چھٹہ سودی جیتہ سمت ۱۸۵۹ مطابق چہارم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

بباعث فسادات کے جو ملہار راؤ گائیکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتہ کیے تھے آنریبل جوناتھن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا سرکار نے کمپنی انگریز بہادر محال چکلی بطور انعام عطا کیا وہ اوسپر اپنا قبضہ شروع سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر ہمیشہ عطایات وانعامات وغیرہ مثل روزینہ داران وسالیانہ داران وانعام قطعات اراضی متفرقہ دیہات وخیرات ودرکدار وحصص وحقوق زمینداران وغیرہ جو کچہ محال مذکور مین ہون مستثنا رکھے گئے ہین لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو و درباب عطایات ومستثنیات مذکورۂ بالا کے مثل سابق کاربند رہو۔

تتمہ نمبر ۸ ـــ ترجمۂ خط آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام مرال نراین مرقومۂ پنجم صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

بعد القاب معمولی ـــ سمت ۱۸۵۹

واسطے اخراجات پلاٹن وفوج انگریزی کمپنی بہادر پچاس ہزار روپیہ کی جاگیر پرگنہ نڑیاد سے دیجاتی ہے تم اوسکو مطابق اسکے قبضہ دیدو۔

دستخط وغیرہ

تتمہ نمبر ۹ — ترجمہ سند بابتہ دہولکا مجریہ آنند راؤ گائیکواڑ بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ و گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون ۱۸۰۲ء

ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ کے اور ایک توپخانہ ہماری سرکار نے اپنے علاقہ میں رکھا ہے اوسکا خرچہ اوس روز سے شروع ہو گا جس روز سے کمی فوج عرب سہ بندی میں ہو گی اس خرچہ کے واسطے جاید اد اراضی دیجائیگی مگر بابتہ سال آیندہ ۱۸۰۲ء تمام علاقہ اور محالات ریاست گائیکواڑ رہن میں مستغرق ہے لہذا اسکی تعمیل فوراً نہین ہو سکتی اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ شروع سال سنہ ۱۸۰۳ سے پرگنہ دہولکا واسطے اداے مصارف فوج مذکور بابتہ اونکی خدمتگذاری کے دیا جاے اور برطبق اسکے ۱۸۰۳ء میں یہ پرگنہ اُنکے قبضہ مین واسطے اداے خرچہ مذکور دیا جاے گا اس پرگنہ دہولکا میں جو کچھ سالیانہ یا روزینہ یا خیرات یا انعامات یادرکدار ہون اونکا لحاظ رہے اور وہ سب جاری رہین اور اسیطرح چند دیہات اس پرگنہ مین واسطے مصارف ذاتی عورات خاندان گائیکواڑ دیے گئے ہین یہ بھی اونکے قبضہ مین جاری رہین اور جو کچھ کمی آمدنی اُنکے باعث ہوگی وہ ہر سال نقد داخل کیجاے گی۔

تتمہ نمبر ۱۰ — ترجمہ تمسک آنند راؤ گائیکواڑ بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ و گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون ۱۸۰۲ء

چونکہ ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ ماوراے توپخانہ ہمارے ساتھ رکھا گیا ہے اور اونکا خرچہ اوس روز سے شروع ہو گا جبسے ہماری فوج سہ بندی عرب مین کمی ہو گی اور چونکہ ہم بالفعل واسطے سال حال یعنی اول سال کے کوئی جاید اد اراضی بلا دقت دے نہین سکتے اور یہ خرچہ سات لاکھ اسّی ہزار روپیہ ہو گا لہذا کچھ جزو اس خرچہ کا یعنی پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کی جاید اد دیہات نریاد سے دیجاتی ہے اور باقی سات لاکھ تیس ہزار ایک سال کے عرصہ مین نقد مع نو روپیہ فیصدی سود کے دیا جائیگا اسکے عوض آمدنی کری بعد مجرا دینے اصل اخراجات اور آمدنی یا جو کچھ بابتہ مالگذاری بہاونگر اور کتیا اور کتیا وا بابتہ سنہ ۱۸۵۸ و سنہ ۱۸۵۹ تحصیل ہو کر وصول ہوتی ہے یا اور جسطرح ممکن ہو گا مبلغ ۷۳۰۰۰۰ لاکھ تیس ہزار روپیہ نقد ایکسال مین ادا کیا جائیگا اسکی تعمیل کے اطمینان کے واسطے باباجی آپاجی اور کمال الدین حسین خان ضامن دیے جاتے ہیں

ضامنان　　باباجی آپاجی

مہر　اسکا نام ساوجی نے دستخط کیا

اور کمال الدین حسین خان

تتمہ نمبر ۱۱ — ترجمہ سند آنند راؤ گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی مرقومہ ۵ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹

باعث فساد کے جو سرکار کے ساتھ ملہار راؤ گائیکوار ہمت بہادر نے کیے تھے مین نے بوسیلہ آپکے قبضہ اوسکے علاقہ کا یعنی کری اور کپڑ ونج اور دیو کانگ کا کیا اور اوسکے خاندان کی اور اوسکی پرورش اور گذارہ کے واسطے یہ وعدہ ہوا ہے کہ پرگنہ نڑیاد مین اوسکو جاگیر دیجاے اور پرگنہ نڑیاد مع قلعہ واری کے دو لاکھ پچیس ہزار اور ایک روپیہ کا ہے منجملہ اسکے ملہار راؤ اگر وہ مع اپنے خاندان کے نڑیاد مین سکونت پذیر ہوگا حسب تفصیل ذیل پاےگا بنام کمال الدین حسین خان بابتہ اوسکی تنخواہ اور دیگر رسوم کے پچاس ہزار روپیہ سالیانہ اور مع اوس عطیہ کے ہنو ملہار راؤ کو قبضہ اس قصبہ کا مع دیگر اوسقدر دیہات پرگنہ مذکور جنکی آمدنی مشتملہ مبلغ ایک لاکھ پچھتر ہزار کی انکی ضمانت پر دیے اور باقی پچاس ہزار کے دیہات اس پرگنہ کے بلا تفریق واسطے اداے اخراجات فوج کمپنی جو ہمارے علاقہ مین رہیگی آپکو دیے جاتے ہین اور یہ روپیہ آپ اوس خرچ کے حساب مین حاصل کیا کرینگے اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات وسالیانہ وغیرہ ہمیشہ سے دیے جاتے ہین اونکا لحاظ آپکو بموجب حصہ ہر فریق کے رکھنا ہوگا اور باقی کساؤ شدار کی جو محال مذکور مین ہوگی وہ ہر ایک بموجب اپنے حساب کے دیگا —

تتمہ نمبر ۱۲ — از آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران نڑیاد معروف یاد سب کو معلوم ہو کہ اس پرگنہ کے دیہات سے روپیہ پچاس ہزار بنابر اداے خرچہ فوج انگریزی جو ہمارے ملک مین رہیگی دیا گیا ہے —

تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم حکومت اس جاگیر کی انگریزی کمپنی بہادر کو شروع سال آیندہ سے دو اور اونکا قبضہ کرادو اور اونکی حکومت اور انتظام کی متابعت کرو المرقوم چیت سودی پنجم پنجم ماہ صفر

مطابق ۶ ماہ جون ۱۸۰۲ع —

دستخط اور مہر ہوئی

تتمہ نمبر ۱۳ — اقرار خانگی ساتھ راؤجی آپاجی کے —

یہ ارادہ گورنمنٹ بمبئی کا ہے کہ دیوانی راؤجی آپاجی کی سرکار بروداہین واسطے دوام کے اور اوسکے فرزند اور برادران و برادر زادگان و رشتہ داران و دوستان کے حقوق واجبی کا تحفظ آنریبل کمپنی کرے اور اونکی اعانت ایسے امورمین کیا کرے اور اگر گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر یا کوئی اور شخص بدی نامعقول کے ساتھ اونسے پیش آئے یا مزاحمت بیجا اونسے کرے تو کمپنی مداخلت اپنی کرکے اونکا تحفظ کرے —

اس تحریر کی شہادت مین ہمنے اپنے دستخط اور مہر اسپر کی بمقام کیمبے تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۰۲ع

دستخط جے ڈنکن

تتمہ نمبر ۱۴ — سند موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی بنام راؤجی آپاجی —

جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہت بہا اعتبار اوپر پاسداری اور اتحاد راوجی آپاجی دیوان ریاست گایکوار کے رکھتی ہین اور یہ غرض اونکی ہے کہ ہمیشہ تحفظ اوسکا اور اوسکے رشتہ داران کا کرتی رہین لہذا اونھون نے واسطے اوسکے اور اوسکے رشتہ داران کے رہنے کے شروع سالحال سمت ۱۸۵۹ (جون ۱۸۰۲ع) سے بطور انعام موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی اوسکو اور اوسکے فرزندان اور اوسکی اولاد کو واسطے ہمیشہ کے اس غرض سے دیا کہ وہ اوسپر قابض ہوکر اوسکی آمدنی سے اپنی بسر اوقات کرین —

المرقوم ۶ ماہ جون ۱۸۰۲ع مطابق پنجم ماہ صفر ۱۲۱۵ھ

تتمہ نمبر ۱۵ — مقام کیمبے تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۲ع

جو مسٹر میگیویل ڈی لایا ابی سوزا نے ہمکو کل کے روز تاریخ ۲۶ ماہ حال اکثر خطوط جو اونکے نام ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے بمقام بمبئی تحریر کیے تھے اور جنمین آنریبل انگریزی کمپنی سے اکثر درخواست مذکورہ خطوط مزبور درباب ہمارے لنگرگاہان اور علاقہ مصرحہ خطوط مذکور کے زیر حفاظت اور بقبضہ اونکے شرائط مندرجہ آئینکے مندرج تھین پڑھکر سنائین ہم بذریعہ اس تحریر کے اونکو

منظور

ملتوی رکھے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ کسی مندرجہ وصف و جہارے وکیل گلاب چند تلک چند نے اپنے
خطوط بنام مسٹر گیویل ڈی لاما اہی سوزا مین تحریر کیے ہین انحراف نہین کرینگے گواہی اوسکے لاما بی
گوریا اوسکا بھائی اور عموی اور دیگر رشتہ داران جو تعلق بیچ علاقہ مذکورہ خطوط گلاب چند
تلک چند بنام مسٹر گیویل ڈی لاما اہی سوزا کے رکھتے ہین اور جو اس مقام پر حاضر ہین اپنے اپنے نام
اسپر دستخط کرتے ہین اور جو باقی ہین اونکے نام بروقت اونکے آنے بمقام دولیرا دستخط کرائے جاینگے

گواہان — ٹھاکر مانا بائی گوربائے

تحریر بالا ہمارے سامنے لکھی گئی پڑھی گئی — ٹھاکر عیس ست جی سیتوجی

سنائی گئی اور دستخط ہوئی — ٹھاکر دیسا بائے راڈا بائے

دستخط رابرٹ ہولفورڈ — ٹھاکر کلا بائے گوربائے

دستخط منگا جی رنگا جی — ٹھاکر وکا جی سیسا بائے

دستخط گلاب چند تلک چند — ٹھاکر چیکا بائے کتا بائے

ٹھاکر سونا بائے سبخ بائے

مقام دولیرا تاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۵۰ء

اشخاص ذیل نے اس کاغذ کی پشت پر دستخط کیے اور اون درخواستون کو جو گلاب چند تلک چند
بیچ اپنے خطوط اسمی مسٹر گیویل ڈی لاما اہی سوزا کے درج کین تھین منظور کیا۔

علامت دستخط ⊙ ناتھو جی بلیا جی

گواہان — ٹھاکر منگا جی روضا جی

دستخط گلاب چند تلک چند — ٹھاکر ریا بائے تارا جی

منگا جی رنگا جی — ٹھاکر ریا بائے موری

ٹھاکر انی زبھا الیا جی

مین بھگوانداس ناتھ جی مہتم عہدہ دیسی واندوکا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتا ہون کہ گراسیا لوگ
جنھون نے اسپر اپنے دستخط سے تصدیق کرکے اون درخواستون کو منظور کیا جو اونکے وکیل گلاب چند
تلک چند نے گورنمنٹ بمبئی سے بذریعہ خطوط اسمی گیویل ڈی لاما اہی سوزا کے کی تھین اور جو یہان

طلب پہلے تو سب نے فرداً فرداً ظاہر کیا کہ اونھون نے اپنے دستخط اس کاغذ پر اور اوسکی تحریر اپنی رضا و رغبت سے کیے ہین اونکی گواہی پر مین نے اپنے دستخط کیے بمقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ
بمقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۶۳ء چولساجی جی اگر سنگہ جی ساکن کاٹ جو ابھی آیا اوسنے روبرو سرے بھگواند اس ناتہ جی کے بیان کیا کہ اوسنے اپنے رشتہ داران لساجی سنوجی اور منابائے گورباے سے کہا تھا کہ وہ گورنمنٹ بمبئی کو میرے اور میری خاندان کے دیہات یعنی بہانج کروجیسنگ وسندیال و پیپلی و تمبو و دامرو جنہ وکتاریا اور دو قطعہ اراضی دیگر اون ہی شرائط پر دین جنکے موافق وہ اپنے دیہات دینگے اور جو مین نے شرائط دیکھین اور اونکی سماعت کی اور اونکو سمجھا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اونکو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ جو لساجی سنوجی و منابائے گورباے نے بذریعہ اپنے مختار گلاب چند تلوک چند کے مطابق تحریرات مختار مذکور بنام مسٹر ڈگمیویل ڈبی لاباامی منظور کیا اور مشروط کیا اوسکے مطابق مین بھی کرونگا بشہادت اسکے مین نے اپنی علامت دستخط روبرو بھگواند اس ناتہ جی دیسائی اور دیگر گواہان کے کردیے۔

مقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۶۳ء

علامت ☼ چوراساجی جی

بھگواند اس ناتہ جی

منگاجی رنگاجی

دام والہ جردیا

جی جی اگر سنگہ جی

چوراسا باواجی ملیاجی جسکی ملکیت بین وگھاسن جسمین آٹھ مواضع خورد و کلان شامل ہین سے آیا اور اوسنے درخواست کی کہ گلاب چند تلوک چند کو اور دستخط چوراساجی جی اگر سنگہ جی کو قبول اور منظور کیا بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۶۳ء۔

علامت ☼ کانوجی بلاجی

علامت ☼ بھن جی کان جی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط

دستخط بن سلیک

اسسٹنٹ سکرٹری

ہم جنکے دستخط نیچے ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم جب کبھی دولیرا مین آئین گے تو کسیکے ساتھ کچھ فساد نہین کرینگے اور نہ کسی شخص ساکن مقام مذکور کی کسی چیز کو چھو وینگے تاکہ کسیکو موقع نالش کا ملے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسٹر ڈی سوزا کو ہر طرح کی اعانت بیچ تحقیقات کرنے کسی امر متعلقہ و مندرجہ ہماری درخواستون کے کرینگے اور جب آنریبل گورنر بہادر ہماری درخواستونکو منظور یا نامنظور کرین اوسوقت تک ہم خاموش رہین گے۔

المرقوم مقام کیپے تاریخ ۲۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۰ء

تتمہ نمبر ۱۶ – ترجمہ پروانہ

آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام کراشیا و موندو کا چودراسا ماوغیرہ زمینداران پرگنہ مذکور – تمنے بباعث شدائد ظلم راجہ بھونگر مری و دیگر ہمسایگان ذی قوت سے درخواست آنریبل گورنر بمبئی سے قریب چار سال گذرے اس مضمون کی کی تھی کہ تم وہ دیہات اونکے سپرد کرکے جنکی حفاظت کی درخواست اونسے کرتے ہو اور بسبب درخواستہائے متواترہ ہمارے صاحب گورنر نے مسٹر گمویل ڈی لا با ای سوزا کو منجانب آنریبل کمپنی ہدایت کی کہ وہ جاکر تحقیقات ضروری دربارہ دیہات مندرجہ ذیل کے جو تمنے اونکو دی کرین یعنی دیہات رامی تولا و دولیرا و بھم تلا و بھانکرو کمیرالی و ضلع اٹھہ گوان کل قریب تیرہ دیہات کے اور نیز آن دیہات کے جو بعد ازین اونکی حفاظت مین دیے جاینگے یہ تمنے خود میرے سامنے کہا ہے بموجب اوسکے یہ قول یعنی پروانہ سرکار سے تمہارے نام جاری ہوتا ہے کہ بعد تردد کرنے اپنی اپنی اراضی واقع پرگنہ مذکورہ بالا کے تم باسایش وہان بودوباش کرو اور کمندرگ پیشوا کا بابت پرگنہ مذکور دموندو کا کے اور جمعبندی سرکاری ہنگام وجوب ادا ہونا چاہیے اور سرکار کی طرف سے تمپر کچھ سختی نہو گی آنریبل کمپنی کے پاس کل حکومت دیہات مذکور کی رہیگی اور یہین آباد رہو اور تردد کرو اور اونکے ذمہ انتظام لنگر گاہ بھی رہیگا اور وہ اپنا جھنڈہ وہان قائم کرینگے لہذا تم اطمینان رکھو اور بموجب قواعد اور رسوم معمولی کار بند ہو بنابران یہ قول سرکار سے تمکو دیا جاتا ہے۔

المرقوم چیٹھ سودی دویج سمت ۱۸۵۹ مطابق دوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع

نمبر ۱۷

عہدنامہ جو آنندراؤ گائیکوار کے ساتھ سنہ ۱۸۰۳ع مین بطور تتمہ عہدنامہ مارچ و جون سنہ ۱۸۰۲ع منعقد ہوا

ترجمہ نقل چٹھی بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر

مرقومہ یکم ماہ شوال مطابق ۲۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ع بہر ولف چٹھی صاحب رزیڈنٹ بڑودا مرقومہ

۱۲ ماہ فروری الوصول بمقام بمبئی بتاریخ ۲ ماہ مذکور —

بعد القاب معمولی — دفعہ اول یہ امر فیمابین ہمارے مشروط ہوا کہ آنکی فوج دو ہزار نفری ہماری یہان

رہے لہذا اوسکے مصارف کے واسطے جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاتی ہے یعنی

مبلغ لکھ پرگنہ نریاد سے جو ناحق بعد مجرا دینے ایک لاکھ روپیہ بابت پرورش میری ہنرگ ملہارراؤ

گائیکوار ہمت بہادر کے ہے اور جو سال حال مین ملہارراؤ مفرور ہوگیا لہذا اس صورت مین

یہ بھی سال آیندہ سے آپکے حساب مین مجرا دیا جاویگا —

مبلغ لکھ آمدنی مشخصہ محال بیجاپور یعنی

آمدنی خالص لکھ

اخراجات وغیرہ

لکھ

مبلغ پرگنہ کڑی سے جو متصل پرگنہ بیجاپور کے واقع ہے —

لکمان کل دو لاکھ اسی ہزار کی جاگیر بطریق مذکورۂ بالا دی گئی سال آیندہ سنہ ۱۸۰۳ع مطابق سنہ ۱۲۱۸ھ

دفعہ دوم جو روپیہ ہر ایک پرگنہ مین بابتہ سالیانہ اور خیرات اور درکدار اور مصارف دربار آپ

خرچ کرینگے وہ آپکی سرکار کو ہماری سرکار سے مجرا دیا جائیگا درصورتیکہ وہ روپیہ مع پیداوار دیہات

انعامی بواقعی آپ دینگے —

دفعہ سوم — درحالیکہ آپ خدمت سرکار بپایداری کرینگے آپکو منافع اس جاگیر کا واسطے مصارف

فوج کے حاصل ہوگا خدا اسکا شاہد ہے —

چہارم — سنہ ۱۲۵۹ھ زیادہ لیا لکھا جاوے —

مرتب

مہر آنندراؤ

تفصیل

تفصیل اضلاع جو آنریبل کمپنی کو آنندراؤ گایکوار نے دیئے ـ

۱ پرگنہ دہولکا ———— [illegible]

۲ پرگنہ نریاد ———— [illegible]

۳ پرگنہ بیجاپور مع راجہ کا خانجی یعنی آمدنی جیب خاص [illegible]

۴ پٹہ کری متصل بیجاپور ———— [illegible]

[illegible]

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم بروز تاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ عیسوی ـ

تحریر سندی مرقومہ یکم شوال مطابق ۲۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ عیسوی بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ـ

تمہاری دو ہزار فوج ہماری خدمت مین ہے اونکے جزو خرچہ کے واسطے یہ شرط ہوئی ہے کہ جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاوے یعنی

نریاد مین بعد مجرا لینے اوس روپیہ کے جو منتقل دوسرے پر ہوا ہے مبلغ ایک لاکھ اور باقی مالگذاری ضلع مذکور کی تعدادی ایک لاکھ پچیس ہزار واسطے مدد معاش ہمارے رشتہ داران بزرگ ملہارراؤ گایکوار ہمت بہادر کے دی گئی ہے مگر چونکہ وہ سالحال مین مفرور ہوگیا لہذا یہ روپیہ بھی تمکو دیا جاتا ہے ـ

پرگنہ بیجاپور جمعی ایک لاکھ تیس ہزار یعنی مالگذاری ایک لاکھ بتیس ہزار اور دربار خرچ وغیرہ دس ہزار

پٹہ پرگنہ کری پچیس ہزار متصل بیجاپور ـ

یہ سب جاگیر جمعی دو لاکھ اسی ہزار روپیہ کی سال آئندہ سنہ ۱۸۶۰ مطابق سنہ ۱۸۰۳ء سے دیجاتی ہے منجملہ اسکے دینا معمولی سالیانہ اور ورشاسن اور دہرم داؤ اور خیرات اور دربار خرچ اور درکدار کا ضرور ہے لہذا تم یہ سب رقوم مجرا لو اور ہم دینگے ـ

اسکی آمدنی سے فوج کی پرورش ضرور ہے اور یہ کہ وہ ہماری خدمت باادب اور وفاداری ادا کرین

مہور ریاست یہان ثبت ہین ـ

تحریر سندی مرقومہ دہم ماہ محرم (۳ ماہ مئی) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور راجہ آنند راؤ گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ـــ

جو تمنے میری عزت اور بہبودی ریاست قائم رکھی ہے مین نے تمکو بطور انعام قلعہ اور موضع کیدا عنایت کیا دیا لہذا قلعہ و موضع مذکور لیکر اپنے تصرف مین لاؤ اور جیسا تمنے اب تک دوستانہ مراسم ہماری سرکار کے ساتھ رکھے ہین اور میری عزت کرتے رہے ہو اوسیطرح آیندہ بھی کیا کرو ـــ

مین نذرانہ سالیانہ دونگا تمکو معاف کرتا ہون ـــ

امید ہے کہ تمہارے سرداران اور افسران جلیل القدر جو یہان ہین میرے ساتھ بوفاداری اور ادب ہمیشہ مسلوک ہونگے ـــ

مہور ریاست ثبت ہین

تحریر سندی مرقومہ ۱۱ ماہ صفر (۲ ماہ جون [illegible]) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راو گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ـــ

آپکی دو ہزار فوج کا خرچہ اب بھی [illegible] دیا جاتا ہے سوای اسکے ایکہزار فوج اور ابکی جاتی ہے اوسکے خرچ کے واسطے مقامات [illegible] شروع سال آیندہ [illegible] دیے جاتے ہین یعنی پرگنہ مترجمی ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ [illegible] موضع ایک لاکھ دس ہزار آمدنی پرگنہ کا مقام واقع شمال دریای تاپتی پچاس ہزار سب دو لاکھ نوے ہزار روپیہ کی جاگیر ہم تمکو واسطے خرچہ اس ایکہزار فوج جو از روی عہدنامہ رکھی جاتی ہے دیتے ہین ـــ

منجملہ اس آمدنی کے یہ ضرور ہے کہ تم معمولی رقوم سالیانہ خیرات درگداران روزینہ اسامی واراو خرچہ دربار مثل سابق دیتے ہو اور اگر اس خرچ سے کمی تعداد خرچہ مشروطہ فوج مذکور مین ہوگی وہ سرکار دیگی چونکہ آمدنی مقامات مذکورہ بالا کی واسطے خرچہ فوج [illegible] کے جاتی ہے تو یہ ضرور ہے کہ تمہاری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ماہ صفر [illegible] ماہ جون [illegible] ـــ

انتظام

انتظام اور اہتمام سائر لنگا تو درا تاپتی او تر تیر یعنی بجانب شمال دریائی تاپتی تمسے لیکر آنریبل کمپنی کو سپرد واسطے خرچۂ فوج رکھنے کے دیا جاتا ہے لہذا تم اہتمام سائر مذکور کا یکم کاتک سدی سے (۱۶ ماہ اکتوبر ۱۸۰۵ء) سپرد آنریبل کمپنی کے کردو۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمۂ سند آنند راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جمیع جمعداران لنگا تو درا تاپتی او تر تیر یعنی واقع بجانب شمال دریائے تاپتی مرقومہ ۱۱ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۰ یا دوم ماہ جون ۱۸۰۵ء

ہمنے بھوانی پرشاد اور بینی پرشاد کو انتظام اور اہتمام سائر لنگا تو درا تاپتی او تر تیر سے برطرف کیا اور انتظام اوسکا سپرد آنریبل کمپنی کے واسطے خرچۂ فوج ایزادگی کے کیا لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو اور اہتمام سائر مذکور کا شروع ماہ مکسر یعنی اگھن سے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرو۔

نمبر ۲۷

عہدنامہ آنند راو گائیکوار ۱۸۰۵ء

عہدنامہ محدودہ اتفاق حفاظت عامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ آنند راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکی اولاد اور ورثا اور جانشینان فریق ثانی منعقدہ معرفت میجر الیگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بڑودا جنکو اختیارات کل گورنمنٹ بمبئی سے حاصل ہوتھے اور گورنمنٹ کو اسطور اختیار عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ ایلسٹرس آرڈر آف سنٹ پاترک اون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز بنا بر ہدایت و حکومت کل امور ہندوستان حاصل ہے۔

چونکہ اکثر [illegible] آنریبل کمپنی ایک فریق اور آنند راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی [illegible] ترقی دوستی و اتفاق فیما بین فریقین [illegible] [illegible] ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت [illegible] کمپنی اور [illegible] دیوان سرکار آنند راو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر [illegible]

مرقومہ مقام کیمبے تاریخ ۴ جون ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی
راوجی آپاجی دیوان منجانب آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک عہدنامہ جو آنندراو
گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ساتھ میجر الیگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروده منجانب آنریبل
کمپنی کے بمقام بروده بتاریخ ۲۹ - ماہ جولائی ۱۸۰۲ء قرار دیا چونکہ منشا ہے کہ شرائط ان سب عہدنامجات
کی یکجا ہو کر ایک عہدنامہ قطعی ترتیب دیا جاوے اور نیز یہ بھی مطلوب ہے کہ اتفاق فریقین معاہدہ
کا اوسی قسم کی بہتری قبول کرے جسکی درخواست راوجی آپاجی مذکور نے اپنی تحریر مرقومہ دہم
ماہ صفر (یا ۱۲ - ماہ جون ۱۸۰۲ء) مین کی ہے یعنی یہ کہ عہدنامہ حال فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست
بروده موافق اون شرائط کے تحریر ہو جو عہدنامہ بسین مین فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا
کے مشروط ہوئے ہین لہذا کمپنی ممدوحہ اور مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر
بذریعہ اس تحریر کے شرائط ذیل مرتبہ موافق قرارداد بالا کو منظور کرتے ہین -

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات جو اب تک فیمابین فریقین معاہدہ ہوئے ہین اور جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے یعنی
عہدنامجات ۱۵ - ماہ مارچ و ۶ - ماہ جون و ۲۹ - ماہ جولائی ۱۸۰۲ء بذریعہ اس تحریر کے منظور ہو کر
فریقین معاہدہ اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے دوام کے لازم اور فرض ہوئے -

شرط دوم

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون کے شمار کیے جاوینگے اور اگر کوئی
حکومت کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلا وجہ بخلاف کسی فریق فریقین معاہدہ کے یا اونکے ماتحتان
یا رفقا کے کرین اور بعد تفہیم بیان صلح آمیز سے انکار کرے یا جو معاوضہ اوسکا فریقین معاہدہ
مناسب تجویز کرین اوس سے بھی انکار کرے تو فریقین معاہدہ وہ تدابیر عمل مین لائینگے
جیسا حسب موقع مناسب ہوگا -

شرط سوم

چونکہ موافق عہدنامجات کے جو اب تک فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا
خاص خیل شمشیر بہادر ہوئے ہین ایک فوج کمکی دو ہزار آدمی کی مع نصف تعداد نفری توپخانے کی

کی دیے کی تجویز ہوئی ہے لہذا مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ دینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک دوامی فوج جو تین ہزار سپاہ سے کم نہوگی مع ایک کمپنی توپخانہ ولایتی یعنی گورہ اور اوسکے اور لوازمہ یعنی دو کمپنی گولہ اندازان مع سامان و غیرہ اسباب جنگ اور یہ فوج بیچ علاقہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے قائم رکھین گے۔

شرط چہارم

یہ فوج مقامی ہر وقت آمادہ اور مستعد خدمات عظیمہ مثل حفاظت جسم آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینیان کے و خوف دہی و سزادہی سرکشان و برپا کنندگان فساد بملک گایکوار اور تفہیم و تادیب رعایا و ماتحان جو ادائے مطالبہ صحیحہ سرکار سے دست کش ہون رہیگی مگر وہ جزوی امور مین مثل سپاہ سہ بندی ملک مین واسطے تحصیل مال کے مقرر نہین کیے جائینگے ایک پلٹن اس فوج کی یا جسقدر ضرورت واسطے سرانجام امور مذکورہ بالا کے متصور ہوگی علاقہ کاٹھیاوار مین جب ضرورت ہوگی جائیگی مگر گورنمنٹ انگریزی جنکی فکر اور رائے مصروف خیر اندیشی ریاست گایکوار مین بلاشک مصروف ہے وہ تنقیح ضروری کرینگے۔

شرط پنجم

بنابر سرانجام ادائے خرچہ کل اس فوج مقامی کے آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ازروے عہدنامجات مذکورہ بالا یعنی عہدنامجات ۱۵ ماہ مارچ و ۶ ماہ جون و ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۰۲ء چند اضلاع وغیرہ دیے ہین اونکی فہرست (الف) منسلک اس عہدنامہ کی ہے اور جمع مبالغ گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ سالیانہ یہ عطیہ ازروی اس عہدنامہ کی منظور اور تصدیق ہوا اور آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کی وہ اضلاع جنکی فہرست منسلک ہی بحقوق شاہانہ اونکے اور تمام قلعجات جو اونمین ہین واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین

شرط ششم

اضلاع چوراسی اور چکلی اور سورت اور چوتہ اور کیرا آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے بطور علامت اپنی دوستی کے اور دلیل احسانمندی بابت ہون فوائد کے جو اوسکو دوستی اور اتفاق سرکار آنریبل کمپنی سے حاصل ہوئی ہین آنریبل کمپنی کو دیے ہین اور سپردگی ان اضلاع کی بذریعۂ عہدنامہ کر

منظور اور تصدیق ہوئے ا ر آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اضلاع مذکور
مع تمام حقوق و اختیارات شاہانہ اضلاع مذکور کے اور تمام قلعجات جو اونمین ہین واسطے دوام کے حوالہ
آنریبل کمپنی کے کرتے ہین ـ

شرط ہفتم

چونکہ آنریبل کمپنی نے باوقات مختلف اعانت آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی اپنے پاس
سے اور دیگر مہاجنان سے لیکر کی ہے جسکا مفصل حساب اور نیز اوس جایداد کا جو واسطے اوسکے
ادا کرنے کے مقرر ہوئی ہے فہرست منسلکہ (ب) مین درج ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ
تمام و کمال رسد اضلاع مندرجۂ فہرست مذکور کی حسب منشا شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی واسطے
آنریبل کمپنی کے اور اشخاص مذکورۂ شرط مذکور کے تحصیل ہوگی جبتک یہ روپیہ مع سود کے وصول ہوگا
اور واسطے قرضہ سابقہ اور جو حال مین سرکار کمپنی سرکار گایکوار کو دینگے اوسکے واسطے محالات مکفول ہونگے

شرط ہشتم

غلہ اور دیگر اشیای خوردنی وغیرہ اور جمیع سامان و اسباب پوشیدنی مع تعداد ضروری مولیشی و اسپ
و شتر وغیرہ جو واسطے صرف فوج مقامی کے درکار ہونگے ملک آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر
مین محاصل معمولی سے بری رہین گے اور صاحب کمانڈنگ افسر اور دیگر افسران فوج مقامی کی مدارات
اوس توقیر اور عزت کے ساتھ ہوا کریگی جو مناسب اونکے اعتبار اور رتبہ کے اور موافق درجہ گورنمنٹ
انگریزی کی ہوگی اسیطرح تمام افسران گایکوار کی عزت اور توقیر آنریبل کمپنی کرینگے اور نیز بلحاظ اوس خیرخواہی
اور دوستی کے جو اسقدر مدت سے فیمابین آنریبل کمپنی اور سرکار گایکوار کے جاری ہے وہ اسباب اور اشیا
جو درحقیقت واسطے صرف خاندان مذکور کے اور اونکے اراکین کے لابدی ہونگے مقام سورت اور بمبئی
مین خرید ہوکر وہان سے بلا محصول روانہ ہونگے جب اونکے ساتھ پروانہ دستخطی صاحب ریذیڈنٹ بہادر بڑودا کا ہو
چونکہ ملک دکھن وطن مرہٹا کا ہے جو گجرات مین بود و باش رکھتے ہین اور نوکری کرتے ہین لہذا ایسے
شخص اس قوم کے جو بلازم گایکوار ہونگے اونکو اجازت ہوگی کہ مع اپنے خاندان کے آمد و رفت بلا مزاحمت
ملک آنریبل کمپنی مین کیا کرین لیکن
یہ صاف مفہوم ہو کہ منظوری اس شرط کی کسی صورت مین باعث منظوری یا اجازت آمد و رفت اونکا

تجارت یا اشیاے ممنوعہ کی نہوگی۔

شرط نہم

مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص یورپ یا امریکہ والی کو یا ہندوستانی رعایاے آنریبل کمپنی کو بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے اور نہ سرکار کمپنی کسی ملازم یا ماتحت یا غلام گایکوار کو خلاف مرضی ریاست مذکور کے نوکر رکھین گے۔

شرط دہم

جو ازروی عہدنامۂ حال فریقین معاہدہ نے وعدہ اتفاق اور تحفظ باہمی کا کیا ہے لہذا آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بخلاف کسی حکومت کے نہین کرینگے اور اگر کوئی نااتفاقی پیدا ہوگی تو جو فیصلہ سرکار آنریبل کمپنی بعد تحقیقات معاملہ میزان راستی اور انصاف مین اور بعد دریافت سرکار گایکوار کر دینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا۔

شرط یازدہم

چونکہ بعض امور ناتمام فیمابین مہاراجہ پیشوا اور آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے موجود ہین اور بعض کواغذ حساب بھی بلا تصفیہ پڑے ہین لہذا آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار آنریبل کمپنی تحقیقات اور فیصلہ امور وحساب کواغذ مذکورہ کا اور نیز مطالبہ کا جو اوس سے پیدا ہو کرین اور آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر متجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ متابعت اوس فیصلہ کی کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اسکے درباب اون مقدمات روپیہ کے جو سرکار مہاراجہ پیشوا اور گایکوار سے ہین گایکوار کو لازم ہے کہ وہ بھی وہی اعتبار اوپر گورنمنٹ انگریزی کے رکھین جو پیشوا نے رکھا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ وہ متابعت تصفیۂ معاملات مذکور کی کرینگے۔

یہ تصفیہ آنریبل کمپنی بعد غور کرنے اوپر عذرات سرکار گایکوار کرینگے اور سرکار گایکوار کو یقین ہے کہ کوئی مطالبہ زبردستی بتوسط کمپنی اوپر نہوگا۔

شرط دوازدہم

باوجودیکہ یہ عہدنامہ از قسم محافظت فیمابین فریقین معاہدہ ہوا ہے اور نیز خواہش اونکی یہ ہے کہ وہ

جمیع حکومت ہاے ہندسی پیدا اور ترقی پذیر ہو مگر درصورتیکہ جنگ اتفاقیہ وقوع مین آسے تو یہ دفعہ ہوتا ہی کہ ایک پلٹن پیادگان ہندوستانی کی پاس مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اور اوسقدر فوج جو واسطے حفاظت گجرات کے کمتفی معلوم ہو باقی فوج مقامی مع سامان اور اسباب جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے حرکت مین آسے گی -

فوج مہاراجہ آنندراو سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہمراہ فوج انگریزی کے حدود گجرات تک واسطے ختم کرنے جنگ کے جائیگی اور اگر ضرورت انسداد پیدا ہو تو باہم اوسپر غوض کر کے جو تدابیر بہتر نزدیک فریقین معاہدہ کے ہونگی وہ واسطے طے کرنے جنگ کے عمل مین آئین گی -

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گایکوار کے ہین یا اونسے سرکشی رکھتی ہین وہ ہرگز جبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جائینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گایکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کر کے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچھ پنشن دیجاے جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب پر کرے کانوجی گایکوار اور ملہارراو گایکوار کوئی اور دعوے سرکار گایکوار پر سواے پنشن کے جو ملہارراو کو دی گئی ہے نہین رکھین کے اور نہ کانوجی گایکوار کوئی دعوی سواے اوسکے جو اوسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھے گا -

شرط چہاردہم

جب فوج مقامی میدان جنگ مین آئیگی تو مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اوسقدر غلہ اور بنجارہ ہمراہ فوج کے دینگے جسقدر اونکے ملک سے ممکن ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی اوسکا خرچہ ادا کریگا

شرط پانزدہم

اگر کبھی فساد ملک آنریبل کمپنی مین یا کسی علاقہ سرحدی علاقہ مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ آنندراو گایکوار برضامندی اوسقدر فوج مقامی دینگے جو ضروری واسطے رفع کرنے فساد کے متصور ہوگی اور اگر کبھی فساد کسی علاقہ ملک مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین پیدا ہوگا جہان فوج کا بھیجنا خالی از وقت نہو گا تو گورنمنٹ انگریزی

اور بغیر بدرخواست مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اوسقدر فوج کمپنی جو بلا دقت جا سکے گی واسطے اعانت بیچ اندفاع فساد علاقہ مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی بھیجینگے

شرط شانزدہم

آیندہ جو رعایا کسی سرکار کی دوسری سرکار کی ملک مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجایگی درصورتیکہ جس سرکار سے ایسا شخص مفرور ہوا ہوگا اوسکا کچھ مطالبہ قرضہ یا کسی اور دعوی واجبی کا اوسپر ہوگا مگر چونکہ آمد و رفت ممالک سرکارین بلا مزاحمت منظور ہے لہذا جزوی دعوی بخلاف ایسے مفروروں کے جو اپنی حکومت سے جا کر دوسری حکومت مین رہیگا مسموع نہونگے مگر البتہ معاملات کلان مین تدیل ہو جاینگی

شرط ہفتدہم

فریقین معاہدہ بذریعۂ اِس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین غور اوپر معاملات تجارت اپنے اپنے ملک کے کرکے توقف مناسب بذریعۂ عہدنامۂ تجارت استقرار اوسکا کرینگے۔

المرقوم مقام بروداتاریخ ۲۱ اپریل ۱۸۰۵ء

فہرست الف

تفصیل جایداد اور اضلاع کی جو واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے باختیارات کل بنابر سرانجام اداے خرچۂ فوج مقامی کے دیے۔

مقام	رقم
پرگنۂ دہولکا	[illegible] لک
پرگنۂ نریاد	[illegible] لکہ
پرگنۂ بیجاپور	[illegible] لک
پرگنۂ موند	[illegible] لک
پٹہ کری	[illegible]
کمکا تو ورا	[illegible]
ورت برکاٹھیاوار	لکہ
	[illegible] لکہ

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم مقام بڑودا تاریخ ۲۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۸ء

فہرست ب

تفصیل مبلغان جو آنریبل کمپنی نے اور دیگر مہاجنان نے مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دیئے مع حساب جایداد جو واسطے اوسکے ادا ہونے کے بموجب فحوائے شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء دی گئی۔

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ اول مین واسطے کم کرنے فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۷ء موافق حساب مرتبہ صاحب ایکونٹنٹ جنرل حاطۂ ہذا مرقومۂ تاریخ امروزہ [illegible] ۳/ ۹۶

روپیہ مہاجنان

مری بھگتی
ارجن جی ناتھ جی
سامل بیچر داس
منگل سکی داس

} مع منوتی .... [illegible] [illegible]

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ دوم مین واسطے موقوفی فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

تاریخ ۳۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۸ء مطابق حساب و تمسک تاریخ امروزہ .... [illegible] ۱۶

روپیہ مہاجنان

سامل داس بیچر داس [illegible] ۵۰
منگل سکی داس [illegible] .... [illegible] ۲/ ۵۰ .... [illegible] ۳/ ۶۶

کل روپیہ [illegible] ۳/ ۶۲

بابیاد جو واسطے اداے روپیہ مذکورۂ بالا دی گئی

اول پرگنہ بروودا .... لکہ

دوم پرگنۂ پیٹلاد .... لکہ

سوم تعلقۂ احمد آباد .... لکہ

چہارم تعلقۂ کرل ....

پنجم سائر کوتی قلعۂ بروودا ....

ششم پرگنہ کری .... لکہ

ہفتم پرگنۂ راج پیپلا ....

مرقومۂ مقام بروودا تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء

شرط ترمیم شدہ عہدنامہ منعقدۂ فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ آنند راؤ گائکوار تاریخ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گائکوار کے ہین یا اوس سے سرکشی رکھتے ہون وہ ہرگز جبتک اس صورت پہ ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گائکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کرکے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچھ پنشن دیجایگی جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب مین کرے ۔

کانوجی گائکوار اور ملہار راؤ گائکوار کوئی اور دعوے سرکار گائکوار پر سواے پنشن کے جو ملہار راؤ کو دی گئی ہے نہین رکھین گے اور نہ کانوجی گائکوار کوئی دعوی سواے اُسکے جو اُسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھیگا اور نہ کوئی اور تدبیر درباب اُنکے یا کسی اور شخص خاندان گائکوار کے جو منتشر ہوگئی ہو نکیجاے گی مگر باطلاع اور باستر ضا بلاتحریک آنند راؤ راجۂ حال و رئیس منظور کردۂ خاندان کے ۔

تصدیق کیا گائکوار نے

تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء

نمبر ۴۳

مہر آنندراو گایکوار

یادداشت

چونکہ محالات وغیرہ جمعی گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ کی بطور جایداد واسطے مصارف جمعیت آنریبل انگریزیا کمپنی بہادر کے دیے گئے ہین اور چونکہ اصل وصول محالات مذکورہ کا ازروی یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی ہے اور آمدنی دومالا وانعامی و دیگر دیہات کی تعداد مذکورہ سے منہا ہوگی لہذا ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اسٹھ روپیہ پندرہ آنہ کمی ہوتی ہے۔

رقوم ذیل کی دینے کا واسطے پوری کرنے کمی کے وعدہ ہوا ہی۔

رقوم جو شروع سنہ ۱۸۰۳ سے دی گئے موافق اصل آمدنی بموجب یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی یعنی گماشتہ (یعنی آمدنی چرائی) تعلقہ بھونگر.................. [illegible]

وراتھہ (یعنی حکم خزانہ) اور پرگنہ نڑیاد کے جو سابق واسطے ادای خرچہ تیک یعنی سواران سلح دار میر کمال الدین حسین خان کے دیا گیا تھا مگر بباعث توفی سرانجام خان مذکور یہ روپیہ نہین لیا گیا.................. [illegible]

اصل آمدنی مواضع سوکرا و سدرا اور مکتج کی جنکی جمع ازروی یادداشت مرقومہ ۱۱ ماہ ربیع الآخر کے [illegible] تھی بہ نکہ جنکی آمدنی ازروی یادداشت کے جو کمپنی سے وصول ہوئی ہے مبلغ [illegible] کم ہے.................. [illegible]

موضع حیدرآباد واقع پرگنہ سودھن.................. [illegible]

[illegible]

دیہات دومالا حسب تفصیل ذیل جو متفرق آدمیون کے پاس تھے ضبط ہو کر اس باقی کے پورا کرنیکو دیے گئے

مہر آنندراؤ گائکوار

ترجمہ نقل حکم سرکار راجہ سری آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام سری بی گموشتی جی کامدار انگریجا اور چوکیات مذکورۂ بالا اس سال سے بابتہ جایداد مصارف رجمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر دیا گیا لہذا تم حوالہ آنریبل کمپنی کے کرو اور رسید داخل کرو اس حکم سے مطلع ہو المرقوم ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۰۵ع

مہر رتبہ شد

یہ حکم ہے

نمبر ۴۷

تتمۂ عہدنامۂ محدودہ جو گائکوار کے ساتھ ہوا

ایک عہدنامہ قطعی جسمین تیرہ شرائط مندرج ہین اور جو جامع تمام عہدنامجات سابقہ کا جو ریاست گائکوار کے ساتھ ہوئے تھے بمقام بروده فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکے ورثہ اور جانشینان کے ختم ہوا تھا شرائط ذیل اب بطور تتمۂ عہدنامہ مذکور معرفت مہاراجہ فتح سنگہ گائکوار منجانب مہاراجہ آنندراؤ گائکوار ممدوح اور معرفت کپتان جیمس اوٹ کارنیک منجانب آنریبل کمپنی مذکور کے جنکو کل اختیارات اور حکومت اس امر کے طے کرنے کے واسطے فریقین سے عطا ہوئے تھے منظور ہوئین تھین ـ

شرط اول

چونکہ بباعث قائم رکھنے بہبودی رفیقان ملک گجرات اور بنابر تحفظ علاقۂ گائکوار یہ ضروری متصور ہوا کہ جو ذریعۂ تحفظ وغیرہ مشروط شرط سوم عہدنامۂ قطعی مرقومۂ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ع مطابق بستم ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ وسمبت ۱۸۶۱ ماہ چیت مین اونمین آنریبل کمپنی ایزادی کرین لہذا مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ لینگے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے سواے فوج لکی حال ایک پلٹن ہندوستانی جسمین ایکہزار جوان سے کم نہوگا اور دو رجمنٹ سواران ہندوستانی اوسیقدر سواران اور سامان کے ساتہ جو رجمنٹ سواران ہمراہی فوج لکی پونا کے پاس ہے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ رہنا فوج انگریزی کا بھی اپنے علاقۂ گائکوار مین سواے فوج لکی کے منظور کرینگے اگر مہاراجہ کو کچہ خرچہ اونکا دینا نہوگا ـ

شرط دوم

فوج ملکی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۵ء مطابق
۲۰ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت رہیگی اور اگر کسی حکومت ہند کی ساتھ جنگ ہووے کار آنے کی
تو بموجب شرط دوازدہم عہدنامہ مذکور یہ اقرار ہوتا ہے کہ بجز ایک پلٹن ہندوستانی جو ہمراہ مہاراجہ
آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر رہے گی یا جسقدر اور واسطے تحفظ گجرات ضروری متصور ہوگی
باقی فوج ملکی جواب چار پلٹن ہندوستانی ہزار ہزار جوان کی یا پانچ پلٹن آٹھ آٹھ سو جوان کی اور دو رجمنٹ
سواران ہندوستانی اور ایک کمپنی گورہ توپخانہ مع گولہ انداز اور ضروری سامان و اسباب جنگی توپخانہ کے
فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی —

شرط سوم

بنظر درستی ادا ہونے خرچہ ایستادگی فوج ملکی حسب محوائے شرط اول عہدنامہ ہذا مہاراجہ آنندراؤ
گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق
جو مہاراجہ کو مستاجری ممالک پیشوا ماتحت شہر احمدآباد میں ازروی شرط پانزدہم عہدنامہ پونا مرقومہ ۱۳
ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء مطابق ۲۷ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۲ھ یا ماہ چیت سمت ۱۸۷۳ حاصل تھے واسطے دوام کے دیتے ہیں
اس سے واضح ہے کہ عہود متعلق مستاجری ممالک مذکورہ جو مہاراجہ پیشوا سے ہوئے تھے اون سبکا سرانجام
اب آنریبل کمپنی کرینگے اور کسیطرح کا دعوی بابت مستاجری مذکور کے کسیوقت نسبت ریاست گائکوار کے
عائد نہوگا جو علاقجات شامل مستاجری احمدآباد ہیں اونکی تفصیل فہرست (ب) منسلکہ عہدنامہ ہذا میں درج ہے

شرط چہارم

چونکہ یہ پرگنجات دہیاے بہادرپور وسولی متعلقہ آنریبل کمپنی بباعث انتقال ملک برودا کے نہایت فائدہ بخش
ریاست گائکوار کے ہیں لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اضلاع واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ مہاراجہ
آنندراؤ گائکوار کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو دیے جائیں اور مہاراجہ بالعوض اونکے واسطے دوام کے
باختیارات کل شاہانہ اپنا حصہ شہر احمدآباد کا بمستثنیات مذکورہ مابعد اور جسقدر حصہ گائکوار کا بیچ ضلع پتلاد ملحقہ
ممالک آنریبل کمپنی ہے واسطے دوام کے اور جمیع حقوق دینگے اور یہ سب علاقجات فریقین موافق مالگذاری
فہرست (ث) منسلکہ ہذا کے لیے جاینگے اور جو مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے قلعہ
یا حویلی واقع شہر احمدآباد اور اوسکے علاقہ متعلقہ جو بنام دسکورا کے مشہور ہے اپنے قبضہ میں رکھتے ہیں

لہذا

لہذا یہ بھی وعدہ ہوکر منظور ہوتا ہے کہ مہاراجہ حویلی مذکور مین صرف اوسقدر فوج رکھینگے جو واسطے
تحصیل مالگذاری اور انتظام پولس کے کافی متصور ہوگی اور ملازمان مہاراجہ جو حویلی مین رہینگے
وہ موافق قواعد قوانین گورنمنٹ انگریزی کے جو شہر احمدآباد مین جاری ہونگے کاربند ہونگے اور آنریبل
کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہرطرح کی آسایش واجبی حکام گورنمنٹ اون ملازمان مہاراجہ
آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے جو سکونت پذیر یا مقیم حویلی مذکور مین ہونگے اور یہ بھی
وعدہ ہوتا ہے کہ تمام شخص یا فوج مطیع احکام مہاراجہ مقیم حویلی احمدآباد اور وسکوراے گایکوار قابل باز پرس
ازروے قوانین گورنمنٹ انگریزی نہین ہونگے بلکہ مطیع احکام مہاراجہ رہینگے اور مہاراجہ بذریعہ
اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکام مقامی آنریبل کمپنی کے اطمینان نسبت سزادہی قرار واقعی
ملازم یا ہمراہی اپنے کے بابتہ جرم بدوضعی واقع شہر احمدآباد موافق اپنی قواعد سزادہی کے کردینگے
اور بنظر خیرخواہی اور دوستی کے جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست گایکوار جاری
ہے تمام اجناس اور اشیا ضروری جو واسطے مصرف خانگی یا خورد و نوش وغیرہ خاندان مذکور یا متعلقین
کے درکار ہونگے اونکے خرید کرنے کی اجازت مقام احمدآباد مین اور لیجانے کی وہان سے بلا محصول
معمولی کے دیجایگی بشرطیکہ اونکے ہمراہ پروانہ دستخطی صاحب رزیڈنٹ بڑودا ہوگا۔

شرط پنجم

چونکہ تبادلۂ اضلاع مشروطہ شرط بالا سے فوائد عظیم وسعت ملک و آبادی کا باعث قبضہ دیہاے
و بہادر پور رسولی حاصل ہوتے ہین لہذا مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنظر ان فوائد
کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ متصل سورت یا اپنے حصۂ پرگنہ تیلادین سے بالعوض دعوی معینہ
آنریبل کمپنی باعتبار قبضۂ قلعہ سورت اوپر اضلاع متعلقۂ گایکوار واقع علاقۂ سورت انکو ویسی دینگے۔

شرط ششم

ازروے فہرست (الف) منسلکہ عہدنامۂ قطعی کے مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے
آنریبل کمپنی کو بابتہ اخراجات فوج لکلی کے بعض اضلاع مع جمیع حقوق شاہانہ و پیداوار و قلعہ جات واسطے
دوام کے دیے ہین منجملہ جنکے اضلاع پرگنہ بیجاپور بالعوض دیگر اضلاع مساوی الجمع کے تبدیل کرلیا گیا
اسکی تفصیل علیحدہ پرچہ پر درج ہوکر ہمردیف اوسکے ہے جسکے روسے مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا

خاص خیل شمشیر بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع مذکورہ جو تمامی
واقع اونکے آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے ہمیشہ کے تمام حقوق
شاہانہ اضلاع بیجاپور مع قلعہ جات جو اونمین واقع ہین مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر
کو دینگے اور چونکہ بنظر اسکے کہ مہاراجہ نے اپنی استرضا بابتہ تبادلہ ضلع بیجاپور کے دی ہے آنریبل کمپنی
وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ ہرگز درخواست مہاراجہ سے یا اونکی اولاد یا ورثہ یا جانشینان سے بابت
تبادلہ کسی ضلع کے جو ازروے عہدنامہ قطعی مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۵ء مطابق ۱۰ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰
یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت دیا گیا ہے یا بابت اور اضلاع کے جو اب بالعوض بیجاپور کے تبدیل ہوئے ہین یا واسطے
تبدیلی کسی اور علاقہ کے نہین کرینگے۔

شرط ہفتم

جو مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی سے کہا ہے کہ بیچ جزیرہ بیٹ
اور ضلع اوکا منڈل کے دو معبد گاہان ہنود کے ہین لہذا سرکار گایکوار کو قبضہ اونکا دیا جاے اور جو
آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی مرضی ہے کہ درخواست مہاراجہ قبول کی جاے لہذا ضلع اوکا منڈل
اور جزیرہ بیٹ مع جمیع حقوق شاہانہ اور تمام قلعجات جو اونمین ہین برطبق درخواست مذکور مہاراجہ آنند راؤ
گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین
اور مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے اجازت تعمیر کرنے ایک
مکان کی بیچ جزیرہ بیٹ کے واسطے رکھنے سامان و اسباب تجارت کے بلا مطالبہ محاصل کسی قسم کے
آنریبل کمپنی کو دینگے اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازمین و رعایا وغیرہ آنریبل
کمپنی اور نیز جہازہاے تجاران و لنگرگاہان آنریبل کمپنی سے وارد ہوکر کسی لنگرگاہ علاقہ سرکار گایکوار سے
گذر کرینگے وہ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازمان
و رعایا وغیرہ سرکار گایکوار اور نیز جہازہاے تجاران جو لنگرگاہان سرکار گایکوار سے وارد ہوکر لنگرگاہان
آنریبل کمپنی ہین گذر کرینگے وہ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین
کہ جو شخص محافظ اسباب آنریبل کمپنی رہیگا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی بلکہ بخاطرداری
اوس سے پیش آئینگے۔

شرط ہشتم

جوازروے دفعہ دوم شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت مہاراجہ آنند گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے یہ شرط کی ہے کہ وہ اپنی فوج ہمراہ افواج انگریزی بوقت ضرورت اشد دینگے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ وہ تمام اپنی فوج وسامان جنگ واسطے جنگ آوری کے پیش کرینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتی ہے کہ وہ حقوق نفع سرکار گایکوار بیچ تقسیم علاقہ کے جو جنگ مین دستیاب ہوگا ملحوظ اور مرکوز رکھین گے اور سرکار گایکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ باختیار آنریبل کمپنی قائم اور قبضہ مین رکھین گے اور جہان کہین ضرورت ہوگی فوج لکلی کے ساتھ رہین گے اور اطاعت احکام افسر کمانڈنگ افواج انگریزی کی کرینگے اور تین ہزار سوار آراستہ کی تنخواہ مہاراجہ گایکوار دینگے اور مہاراجہ درباب ترتیب اور آراستگی فوج کنٹنجنٹ سوار ان اور اونکی تقسیم تنخواہ ودیگر ساز ویراق جو حسب قاعدہ سرکار گایکوار ہوگا اوسمین بصلاح وصوابدید گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور فوج کنٹنجنٹ مذکور کی حاضری چیف رئیس سرکار گایکوار لین گے اور بعد تقسیم تنخواہ جو غرہ ہر ماہ ہوگا سرکار گایکوار اور رزیڈنٹ بروڈا ودیوان حاضری اوسکی لین گے اور اگر فوج مذکور کہین خدمت پر علحدہ بروڈا سے تعینات ہوگی تو وہ افسر جو منجانب سرکار گایکوار مامور ہوگا اور جو افسر ہمراہ فوج آنریبل کمپنی کے جاینگا دونون باتفاق حسب مشروطہ بالا حاضری لیا کرینگے —

شرط نہم

جو فریقین معاہدہ بتحریک خواہش دلی آمادہ ترقی وقیام امنیت عامہ وانتظام تامہ اپنے اپنے علاقہ مقبوضہ اور نسبت اسکے کہ بعض اضلاع آنریبل کمپنی اور مہاراجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے مخلوط ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ مجرم جو پناہ گیر دوسرے کے علاقہ مین ہوگا وہ بلا توقف اور تامل بروقت طلب حوالہ کر دیا جاینگا

شرط دہم

تمام شرائط عہدنامہ قطعی مقام بروڈا مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت جو خلاف عہدنامہ ہذا نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور مستحکم ہوئے —

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط ہین جو آجکی تاریخ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ

یا سمت ۱۸۷۵ ماہ آسون یعنی کوار قرار پایا کہ مقام بروداملی ہوا وسوقت واجب اور فرض وردوامی تصور کیا جاوےگا جب عہدنامہ تصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس اف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل اِن کونسل کے ہوگا

المرقوم مقام برودا تاریخ ۶ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء

مہر

گواہ
دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ

یادداشت۔ اِس عہدنامہ کو ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام سوہی تاریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ء مین تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

فہرست ب

جایداد اور علاقجات جو واسطے حکومت دوام کے مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بموجب عہدنامہ مرقومہ ۶ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۲ھ یا سمت ۱۸۷۵ ماہ آسون یعنی کوار کے بابتہ ادای تنخواہ فوج کمکی زائد جو اس علاقہ مین رہیگی دئی انتقال ہو شامل متاجری دوامی احمدآباد کے ہین اور جمع لکہ ۴ ر ۵۰ سالانہ دیے گئے اور منظور کیے گئے ہین سب ذمہ دار جمیع شرائط متاجری کے رہین گے۔

نصف شہر احمدآباد اور وسکورامی پیشوا اور پرگنہ بیرم گام	جمع لکہ سالانہ ۴ ر ۵۰
پران تیج اور حصہ پیشوا واقع ہرسولی اور موران تیج محال حسب تفصیل ذیل	
محمودآباد	
الیضاً معروف تھانا	
تاسرا	
انترولی	
بالی سینور و بیرپور	
نصف شہر و پرگنہ پیتلاد	

مہر

دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ برودا

* فہرست الف مذکورہ شرط ششم عہدنامہ نمبر ۲۷ مین درج ہے۔

شرط ایزاد شدہ تتمۂ عہدنامۂ ہنگام معاہدۂ جداگانہ جو ساتھ مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار جانشین مہاراجہ فتح سنگھ مرحوم کی ہوئی —

شرط چہارم عہدنامۂ ماسبق مین جو مشروط ہے کہ بالعوض اضلاع دبہای و بہادرپور و سولی کی نصف شہر احمدآباد اور جزو دیہات جو حصۂ گایکوار مین بیچ پرگنۂ پیٹلاد کے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دیے جائین لہذا فریقین معاہدہ نے بعوض بیار انتظام مذکورۂ ذیل بجاے اوسکے قائم کیا اوسمین مشتمل ہے کہ بابتہ متعلقہ کے بعوض شرط پنجم عہدنامۂ مذکور اضلاع متعلقۂ گایکوار واقع سورت اٹاویسی یعنی ضلع بنام وسکوراے گایکوار مشہور ہے (مع عطایات اراضی و مالا و انعام) مع حویلی واقع شہر اور قصبۂ پونا اور پرگنۂ ترکیسر واقع سورت اٹاویسی سے حسب تشریح مندرجہ تفصیل علاقجات و حقوق تبادلہ شدہ واجب الوصول ہے دیا جاے۔

یہ بھی خواہش فریقین کی بنظر بہتری و آسایش سرکارین اور بغرض مستحکم کرنے قوت اور حکومت دونون کے ہے کہ حقوق قصبۂ پیٹلاد ایک فریق کے پاس رہین لہذا مہاراجہ آنندراؤ گایکوار نے منظور کیا کہ بالعوض حقوق کمپنی جو قصبۂ پیٹلاد مین ہین اوسکے حقوق قصبۂ اومرل دیے جائین —

دستخط جے آر کارنیک

مہر

رزیڈنٹ بڑودا

دستخط ہسٹنگ

مہر کمپنی

دستخط جے دودسول

دستخط جیمس سٹوارٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ [illegible] ماہ نومبر ١٨١٨ء

دستخط جی ایڈم چیف سکریٹری گورنمنٹ

نمبر [illegible]

خلاصہ [illegible] مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن گورنر بمبئی بنام مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار مرقومہ [illegible] ماہ اپریل [illegible]

[illegible] آپ نے [illegible] اور [illegible]

دربار [illegible] کا انتظام [illegible] کیا جاسکے اور جو [illegible]

اونکو ہم بنظر یاد دہانی کے حوالہ قلم کرتے ہین —

جمیع امور ریاستہاے غیر مثل سابق کلیتہً باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین —

درباب انکی اپنے امور کے آپ اختیار کل رکہتے ہین بشرطیکہ آپ اپنا وعدہ مہاجان کا پورا کرین جسمین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین لہذا صاحب ریزیڈنٹ کو اطلاع شروع ہرسال مین ہونی چاہیے کہ آپ کیا تدبیر دربارہ روپیہ کے کرتے ہین اور جب وہ ملاحظہ حساب و کتاب کا کیا چاہین اونکو دکہایا جاے اور جب کوئی صرف کثیر ہونے والا ہو اوسمین اول مشورہ صاحب موصوف سے بہی لینا ہوگا —

جو عہود گورنمنٹ انگریزی نے ساتہ اہلکاران اور دیگر اشخاص کے کیے ہین اونکا لحاظ کلی رہیگا —

آپ اپنا وزیر یا مصاحب خود پسند کرینگے مگر قبل از اوسکی ماموری کے گورنمنٹ انگریزی سے اوسکے بارہ مین مشورہ کر لینا چاہیے —

چونکہ غرض سرکارین کی واحد ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی بروقت ضرورت اپنی صلاح دے مگر ہر ایک امر معمولی مین وہ سب دست انداز نہونگے اور نہ اونکا ایجنٹ ہندوستانی مثل سابق کچہ دخل انتظام گایکوار مین دیگا —

یہ تحریر صرف بلحاظ دوستی و خیرخواہی آپکی ریاست کی درج ہوئی ہے اور ہم چاہتے ہین کہ آیندہ ہم آپکی خیر بہبودی اور نیکنامی کی سماعت کرین —

نمبر ۶

ترجمہ جواب سرکار گایکوار نسبت یادداشت کے جو دربارہ ممانعت تجارت افیون تحریر ہوئی تہی مرقومہ ۱۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۵ھ مطابق ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ع مشتمل اوپر شرائط ذیل —

شرط اول

تجاران اور رعایاے گایکوار کو گدام کمپنی سے یا معرفت تجاران رعایاے کمپنی سے کہ افیون نہین لینگی اونکو سرکار گایکوار افیون دیگی —

شرط دوم

جسقدر افیون واسطے گدام گایکوار کے درکار ہوگی وہ کلکٹر کیراسے بذریعہ [illegible] دستیاب ہوگی اگر افیون کی کمی دونون سرکارون کے گدام مین ہوگی اور ضرورت [illegible] سے ہوگی

تو ایک دستک دیجاے گی کہ افیون خرید کیجاے اور بغیر محصول کے لائی جاے —

شرط سوم

سرکار گایکوار وہ افیون خرید کرینگے جو اب اضلاع گایکوار مین موجود ہے اور جبتک وہ صرف نہوگی تو گدام کمپنی سے اور خرید نہوگی —

شرط چہارم

افیون بعض بعض علاقجات گایکوار مین پیدا ہوتی ہے لہذا یہ درخواست کیجاتی ہے کہ اوسمین کوئی عذر نہو اور جب عذر نہوگا تو جب تیار ہوگی تو اوسکو سرکار گایکوار خرید کریگی اسمین بھی عذر نہو —

شرط پنجم

قیمت افیون کی یکسان علاقجات سرکارین مین رہیگی —

شرط ششم

درخواست یہ ہے کہ جس قیمت کو افیون بدست تجاران و رعایاے کیرا و بروچ و دیگر مقامات کی جہان گدام سرکاری مقرر ہونگے فروخت ہو اور قیمت ماہ بماہ ہر مہینے اس سرکار کو اطلاع اوس سے ہوا کرے

شرط ہفتم

کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص جو افیون خفیہ لاکر علاقہ گایکوار مین فروخت کرے اوسکی جایداد ضبط ہو اور اگر افیون علاقہ کمپنی سے بھی خفیہ فروخت کرنے کو آئے وہ بھی اوسیطرح ضبط ہو اسمین منجانب گورنمنٹ انگریزی کوئی عذر نہو —

شرط ہشتم

ایک وکیل منجانب سرکار گایکوار بمقام کیرا اور دیگر مقامات مین جہان گدام گورنمنٹ انگریزی کے ہون مامور ہو اور اوسکے ذریعہ سے افیون واسطے اضلاع گایکوار کے دیجاے اور سواے اوسکے اور کسیکے ذریعہ سے افیون تجاران اور رعایا کو نملے —

مرقومۂ مقام رزیڈنسی بروودا
تاریخ ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ع

دستخط سی نورس
اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۷۷

ترجمہ عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار گائکوار مرقومہ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۲ء

مہر گائکوار

بنظر ازدیاد بہبودی و امنیت و تحفظ ملک اور بغرض اسکے کہ سرکار گائکوار کو وہ خراج جو اضلاع کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ سے ملتا ہے بلا دقت اور سہولیت ملا کرے یہ انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا گیا کہ مہاراجہ سیاجی راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اپنی فوج اون اضلاع مین جو متعلق زمینداران ہر دو علاقہ مذکورہ بالا کے ہین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجینگے اور نہ کوئی دعوے نسبت زمینداران یا دیگر باشندگان علاقجات مذکور پیش کرینگے مگر بوساطت یا ثالثی گورنمنٹ کمپنی کے اور گورنمنٹ کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ اخراجات جو از روے بندوبست سمت ۱۸۶۱ یا سنہ ۱۸۰۵ و سنہ ۱۸۰۴ کے اور سمت ۱۸۶۸ ا سنہ ۱۸۱۱ و سنہ ۱۸۱۲ء کے قرار پائے ہین اونکو زمینداران بغیر خرچہ کے ادا کرینگے اگر احیاناً بدو ضعی کسی زمیندار یا تعلقہ دار سے خرچہ کثیر ہو تو وہ خرچہ بلا کم و بیشی کے زمیندار مذکور ادا کریگا۔

نمبر ۷۸

ترجمہ یادداشت ــ سرکار گائکوار مرقومہ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء

ایک یادداشت مرقومہ نہم ساون بدی (۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء) بدین مضمون موصول ہوئی کہ ایک چٹھی مسٹر نیوہیم صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ کی بنام مسٹر ڈولی صاحب درباب دورہ کرنیل واکر صاحب سمت ۱۸۶۳ (سنہ ۱۸۰۷ء) بیچ ملک کاٹھیاوار کے وارد ہوئی ہے ہنگام دورہ مذکور بندوبست مالگذاری دوامی ہوا تھا اور اقرارنامجات جاریجا راجپوتون سے اس مضمون کے لیے گئے تھے کہ وہ اپنی عادت دختر کشی کو موقوف کرینگے یہ بھی تحریر ہے کہ کرنیل واکر صاحب نے اوسوقت یہ تجویز کی تھی کہ جو روپیہ جرمانہ کا مفسدین او دیگر مجرمان سے وصول ہو وہ براہ ترحم سرکار گورنمنٹ اون شخصونکو حسب حیثیت واسطے اخراجات شادی دختران جو اس بندوبست کی سبب جان سلامت رکھین دیا جاے جو اسکی اطلاع گورنمنٹ بمبئی کو معرفت کپتان بارنول صاحب کی ہوئی تو یہ حکم گورنمنٹ اوسکے پاس بھیجا گیا کہ جو روپیہ بطور جرمانہ مفسدین مجرمان امنیت عامہ ملک کاٹھیاوار معرفت ماتحتان انگریزی وصول ہو وہ بطور مذکورہ بالا تقسیم ہوا کرے اور کپتان بارنول صاحب نے بموجب اسکے انتظام کیا اور مسٹر نیوہیم صاحب کی چٹھی مین

یہی تحریر ہے کہ اطلاع اس بندوبست کی سرکار گایکوار کو بھی دیجاے اور بیان کیا جاے کہ امن ...
کا اوس علاقہ گایکوار مین بھی جاری ہونا مناسب اور واجب ہے جو اوقع اوس ملک کاٹھیاوار مین
اور اس تحریر کا جواب طلب ہوا جواب اسکے تحریر ہوتا ہے کہ یہ امر زیر تجویز خیر کا ہے اور ثواب اسکا
دونون سرکارونکو ہوگا لہذا جو کچھ روپیہ بطور جرمانہ مجرمان سے ہنگام ماموری کپتان مارنول صاحب
سے اضلاع مذکور مین وصول ہوگا اور جو کچھ روپیہ سواے محصول استمراری مقررہ کرنیل واکر صاحب
معرض تحصیل مین آئیگا وہ بطور مذکورۂ بالا تقسیم ہوا کرے اور ہر سال اوسکی تفصیل ہمارے پاس
آیا کرے یہ بندوبست نہایت پسندیدہ اس سرکار کو ہے۔

نمبر ۹۷

قواعد در باب استغنا کرنے اداے محاصل سے جو اکثر سرکار گایکوار اون جہازون سے طلب کرتی ہیں
جو بباعث شدت ہوا وغیرہ آفات سے لنگرگاہان او کامنڈل اور امرولی اور دیگر محالات کاٹھیاوار مین
راستہ پائین بمبئی و سندہ سے چلے جاتے ہین جو حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی ترتیب پائے ہین اور جنکی اطلاع
ہمکو بذریعۂ تحریر مرقومۂ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۲ء نمبر ۵۵۳ ہوئی ہے۔

قاعدۂ اول

اگر کوئی کشتی بمبئی اور سندہ کے راستہ مین طوفانی ہوکر کسی محال سرکار ہذا مین لنگر ڈالے اور اسباب
اوتارے کسی قسم کا محصول یا بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کا فیس اوس سے نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کشتی مذکور
صرف عرصۂ ضروری تک لنگرگاہ مین قیام کرے اور اگر کوئی بار اسباب کا واسطے فروخت یا تجارت کرنے
کے اوتارا جائیگا یا جب کشتی درست اور لائق سفر کرنیکے ہوجاے اور روانہ نہو پورا محصول کل اسباب کا
اور ہر قسم کا فیس حسب معمول لیا جاویگا اور وہ کشتی اوسطرح تصور کیجائیگی جسطرح کوئی اور کشتی جو خاص اس
سرکار کی لنگرگاہ مین واسطے تجارت کے آئی ہو۔

قاعدۂ دوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورہ آتے اوقاعدۂ اول لنگرگاہ او کامنڈل وغیرہ مین ایسی خراب حالت میں
وارد ہو کہ اوسکا اسباب بناچاری دوسری کشتی پر بار کرکے روانہ مقام مقصود کو کرنا واجب ہو تو اوس سے
بھی کچھ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اسباب اوسکا واسطے فروخت کی اوسپر سے اوتار لیا

اور بغیر ضرورت کے توقف اوسکے اسباب کے روانہ ہونے مین یا کشتی دوسری کے نہونے اور جو اسباب خراب ہوگیا ہو اوسکے فروخت کرنیکا بمنظوری اہلکاران چوکی پرمٹ بعد ادای محصول معمولی اختیار ہوگا

قاعدہ سوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورۂ بالا لنگرگاہ او کامنڈل وغیرہ مین وارد ہوا اور اسباب اوتار کرکے اوسکی مرمت کیجاے اوس سے بھی محصول نہین لیا جایگا بشرطیکہ اوسکی روانگی مین توقف غیر ضروری نہو اور جب دوبارہ اوسپر بار کیا جاے اور ہر ایک بار کی نشاندہی باطمینان مالک پرمٹ لنگرگاہ کیجاے

قاعدۂ چہارم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ او کامنڈل وغیرہ مین بباعث مذکورۂ بالا وارد ہوا اور اوسکی مرمت بغیر اوتارنے اسباب کے کیجاے تو اوس سے بھی کچھ محصول نہین لیا جایگا بشرطیکہ اوسکی مرمت مین زیادہ عرصہ بنسبت ایام واجبی کے صرف نہو۔

قاعدۂ پنجم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ او کامنڈل وغیرہ مین بباعث مذکورۂ بالا اخیر موسم سفر مین وارد ہوا اور بباعث شدت موسم مجبوری قیام کرے تو اول اوسقدر روپیہ کی ضمانت دینی ہوگی جو بابت محصول اور فیس بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کی واجب الادا ہوگا بعد ازان سب اسباب اوتار کر گدام مین رکھا جاے گا اسکا خرچ سب ذمۂ مالک یا تبدیل کن مذکور کے ہوگا اور اصل فہرست اسباب محمولہ یا اوسکی نقل مصدقہ اہلکاران پرمٹ کی پاس رکھی جایگی اور اگر بروقت دوبارہ بار کرنے کے ثابت ہو کہ کوئی بار کھولا گیا ہے یا گم ہے اور اوسکا حال حسب اطمینان بیان نہین ہوتا تو کل روپیہ محصول کا بذریعہ ضمانت مدخلہ سابق کے پورا کیا جاے گا جملہ اسباب دوبارہ اوسی کشتی پر بار ہوگا جسمین آیا ہے اگر یہ ثابت نہو کہ یہ لائق سفر دریا کے نہین ہے اور اگر یہ ثابت ہوگا تو دوسری کشتی پر بار ہوکر روانہ ہوگا تمام اسباب نقصان دیدہ اور قریب الاتلاف منظوری اہلکاران پرمٹ بعد ادای محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے۔

قاعدۂ ششم

اگر کچھ شبہہ بیچ تعمیل قواعد بالا کسی موقع پر پیدا ہو تو اہلکار کلان محال اگر خود اوسکا تصفیہ نکرسکیگا تو رجوع انصاف پولیٹکل اجنٹ کریگا اور اونکی راے اور صلاح کے مطابق کاربند ہوگا مہاراجہ گایکوار

سزا دہی سنڈیل یا مالک یا افسر کشتی کی جو خلاف ورزی قواعد بالا کا مرتکب ہو بابت عطف ...
دربار کے اپنا فائدہ چاہتا ہوا اپنے اختیار مین رکھتے ہین لیکن در صورتیکہ مجرم دوسرے حاکم کی رعایا ہو تو
مقدمہ کو رجوع بصاحب پولیٹکل اجنٹ کریگا اور مطابق اونکی صلاح کے کاربند ہوگا اور جبتک جواب
موصوف کا موصول نہوگا اوسوقت تک مجرم کو حوالات مین رکھیگا عوام کو ان قواعد سے آگہی دیجائے
یہی قواعد راو صاحب کچھ نے درباب لنگرگاہ مانڈاوی کے جاری کیے صرف فرق اخیر فقرہ مین ہے
اوسکا اخیر فقرہ یہ ہے کہ سنگین تمام ایسی مقدمات مین راو صاحب باتفاق رای اور بصلاح صاحب پولیٹکل اجنٹ ...

نمبر ۹۰

ترجمہ یادداشت راجہ گایکوار بنام صاحب رزیڈنٹ برودا مرقومہ ۱۷ ماہ رجب ۱۲۷۱ھ (۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۵ء)

ایک یادداشت رزیڈنسی کی مرقومہ چہارم ماہ حال مشعر اوپر مضمون چٹھی مسٹر سکرٹری گولڈسمڈ کے درباب
مستثنا کرنے اداے محصول سے اون کشتیون کو جو باعث طوفان بادوباران کسی لنگرگاہ کاٹھیاوار متعلقہ
دربار کے وارد ہون موصول ہوئی اوسمین یہ درخواست ہے کہ اوسیطرح کا استثنا جو رئیسان کاٹھیاوار نے
کیا ہے یہ دربار بھی کرے اسکی رپورٹ دربار کرتے ہین کہ احکام بنام کماوشداران اوکامنڈل وامرولی
حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی جاری ہوئے مگر درحالیکہ کوئی کشتی زیادہ عرصہ تک بعد موقوف ہونے
طوفان کے بنظر آسایش یا بہ نیت فروخت یا تبادلہ کرنے اسباب کے مقیم رہیگی اوس سے البتہ محصول
لیا جاوے گا اور تجاران کاٹھیاوار جو لنگرگاہان دربار ہذا مین فروکش ہین اونکو بھی اس انتظام سے اطلاع
دی گئی ہے اگر اون لوگونکو کچھ تکلیف رئیسان کاٹھیاوار وغیرہ سے بسبب اس انتظام کے عائد ہو تو
اونکو لازم ہے کہ خود اوسکی کیفیت حکام انگریزی کو دین اور حکام موصوف اوسکی تحقیقات کرینگے اب
امید یہ ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اس مضمون کی تحریر گورنمنٹ بمبئی کو کرین —

نمبر ۹۱

عہدنامہ جو گایکوار کے ساتھ ۱۸۳۲ء مین ہوا

کاغذ مہاراجہ گایکوار کا مرقومہ ۶ ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

جو رایٹ آنریبل لارڈ کلیر صاحب نے مہاراجہ گایکوار سے یہ کہا ہے کہ جو مہاراجہ چاہتے ہین کہ بندوبست
تنخواہ ماہواری تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کا جو تعینات سرکار کمپنی کے ہین کیا جاوے تو ایک اچھا انتظام

[illegible] ہین سے تنخواہ مذکور بموجب منشاء عہدنامہ کے تقسیم ہوا کرے مہاراج بعد غور وعدہ کرتے ہین
کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ سے دس لاکھ روپیہ نقد بلا سود امانتاً جمع کردینگے اور تین ہزار سواران
کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاسے تو سرکار کمپنی اوس
دس لاکھ روپیہ امانت سے تنخواہ لیکر اوس سردار کو جو منجانب گائکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے
تقسیم تنخواہ تین ہزار سوارونکے دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار
سوارونکی تنخواہ تقسیم کردیگا اور جسقدر روپیہ اس تقسیم کے واسطے امانت مذکور سے لیا جائیگا اوسقدر
روپیہ پھر سرکار گائکوار واسطے پوری کرنے امانت دس لاکھ روپیہ کے جمع کردینگے چونکہ اس امر مین گفتگو
درمیان لورڈ صاحب اور مہاراجہ کے آئی ہے لہذا یہ درخواست ہے کہ لارڈ صاحب بعد لحاظ کرنے اوپر عہد
مذکورہ بالا کے ازراہ مہربانی اون محالات کو واگذار کرینگے جو قرق ہوگئے ہین اس امر مین لارڈ صاحب
کی نیکی اور نیکنامی ظاہر ہوگی ـــ

المرقوم مقام بروداتاریخ ۵- ماہ ذیقعدہ یا ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

کاغذ اخیر رایٹ آنریبل لارڈ کلیر مرقومہ ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

ایک یادداشت مہاراجہ گائکوار کی مرقومہ پنجم ماہ ذیقعدہ موصول ہوئی اوسکا مضمون یہ ہے کہ تین ہزار سوار
خدمت گورنمنٹ انگریزی مین حاضر ہین مہاراجہ گائکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ
سے دس لاکھ روپیہ نقد بلا سود امانتاً جمع کردینگے اور تین ہزار سوار کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے
دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاسے تو سرکار کمپنی اوس دس لاکھ روپیہ امانت سے زر تنخواہ لیکر
اوس سردار کو جو منجانب گائکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے تقسیم تنخواہ تین ہزار سوار مذکور کے
دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار سوارونکی تنخواہ تقسیم کردیگا
اور جسقدر روپیہ امانت مذکور سے اس تقسیم کے واسطے لیا جائیگا اوسقدر روپیہ پھر سرکار گائکوار واسطے پوری
کرنے امانت دس لاکھ روپیہ کے جمع کردینگے لہذا مہاراجہ صاحب کی درخواست یہ ہے کہ محالات مقروقہ
واگذار کیے جائین فقط

لارڈ صاحب اسکو منظور کرتے ہین لہذا جب روپیہ امانت مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی مین جمع ہوجائیگا
تو بعد پندرہ روز کے تاریخ داخل ہونے امانت مذکور سے محالات قرقی سے واگذار کیے جائینگے اور جو قبضہ مین حوالہ کردیے جائینگے

المرقوم مقام برودا تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۴۱ء

نمبر ۴۲۸

بباعث تکرار کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائیکوار کے پیدا ہوئی تھی ہز اکسلنسی گورنر سر جان کارنیک بارٹ صاحب خود بڑودا گئے اور بالذات گفتگو درمیان لائے گفتگو طول و طویل در باب تین ہزار سوار کے جو سرکار گائیکوار نے بخدمت گورنمنٹ انگریزی رکھے ہین اور در باب اونکے اسیطرح قائم رہنے کے حسب فحوائے عہدنامہ اور نیز در باب تنخواہ دینے گائیکوار کے اوس رسالہ جدید کو جو گورنمنٹ انگریزی نے نوملازم رکھا تھا ہوئی اور گائیکوار نے بنظر دوستی اور اتفاق جو فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اور بلحاظ خوشنودی گورنر صاحب ممدوح وعدہ کیا کہ وہ رسالہ جدید کی تنخواہ تاریخ ملازمی سے نہایتہ آخر ماہ پوس سمت ۱۸۹۷ (ماہ جنوری ۱۸۴۱ء) دینگے اور اوسقدر روپیہ حساب مین مجرا دیے اور تاریخ آخر سے اجازت دی کہ خرچہ سالیانہ رسالہ مذکور مین لاکھ روپیہ سے زائد نہوا اور اوس زر خراج سے مجرا ہو جو گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو مجرا دیتے ہین اور رسالہ مذکور بحیثیت حال قائم اور کلیتہً زیر حکم گورنمنٹ انگریزی رہے —

ترجمہ یادداشت جو آنریبل گورنر سر جی آر بارٹ نے مہاراجہ گائیکوار کو بتاریخ یکم ماہ فروری ۱۸۴۱ء دیا

گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کر کے مہاراجہ گائیکوار سے کہا تھا کہ وہ صرف ایکہزار پانسو سوار منجملہ تین ہزار کے جو مہاراجہ نے دیے ہین رکھین گے اسکو مہاراجہ نے منظور نہین کیا کیونکہ وہ مطابق عہدنامہ کے تھا بباعث دوبارہ قائم ہونے دوستی کے فیمابین سرکارین کے یہ تجویز ہوئی کہ حسب منشاء عہدنامہ دربارہ تین ہزار سواران کے جاری رہے —

ترجمہ چٹھی بنام آنریبل سر جے آر کارنیک بارٹ اج منجانب مہاراجہ سیاجی راؤ گائیکوار مرقومہ ۱۵ ماہ ذیحجہ سمت ۱۸۹۷ مطابق ۸ ماہ فروری ۱۸۴۱ء

ایک خواہش کی گئی ہے کہ منجملہ تین ہزار سوار کے جو از روے عہدنامہ اس سرکار نے خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے ہین صرف ایکہزار پانچ سو سوار خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے جائین مگر یہ امر از روے عہدنامہ درست معلوم نہین ہوتا اور تین ہزار سوار کے رکھنے سے جواب خدمت آنریبل کمپنی مین ہین اظہار دوستی واثق جو فیمابین سرکارین ہے اور یکنامی قائم رہی ہے اسمین اختلاف نہونا چاہیے

مین خواہش ہے کہ کوئی کدورت فیما بین سرکارین پیدا نہو اور دوستی قبل سابق ہمیشہ جاری رہے
اس غرض سے مین نے باصرار تمام آپکو طلب کیا اور آپ نے ازراہ مہربانی ایسا کیا اور جب آپ بڑودا
مین آئے تو مین نے حالت تکالیف اپنی اور شدت قرضہ اور اخراجات اپنے خاندان اور متوسلان کی بیان
کی آپنے اوسوقت ادائے اخراجات رسالہ جدید روبرٹ صاحب کا فرمایا اوسوقت چونکہ میری خواہش
یہ تھی کہ آپکی مرضی کے خلاف کچھ نکرون اور چونکہ مین آپکو بجائے اپنے والد اور مربی کے تصور کرتا ہون
مین نے اپنی اضطرار باب دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات اس رسالہ جدید کے (مطابق درخواست
حال کے) مع تنخواہ سابق کے (جس تاریخ سے رسالہ مذکور بھرتی ہوا تھا) دی صرف نظر اپنی بیکسی اور
آپکے بھروسے پر مگر اب مین آنریبل کمپنی اور آپ پر ظاہر کرتا ہون کہ قرضہ اس ریاست پر بہت ہے
اور خرچہ میرے خاندان اور موروثی متوسلان کا بکثرت لہذا آپ نے بھی خود وعدہ کیا ہے صرف آنریبل
کمپنی اور آپکی اعانت سے مین یہ بار اوٹھا سکتا ہون اور ریاست گایکوار کا نام اور بہبودی قائم رہ سکتی ہے
بار میرا اور میری ریاست کا کلیتہً آپ پر ہے اور میری بہبودی اور نیکنامی آپکے آنریبل کمپنی اور آپ
دونون محافظ میرے نام کے ہین اور آپکے سبب اوسمین تخلل واقع نہوگا مین بمتابعت گورنمنٹ کمپنی
کے کاربند ہوتا ہون لہذا چونکہ باعث بار تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے جو خرچہ اس دستہ سواران جدید کا
ذمہ ریاست گایکوار ہوگا بہبودی اس ریاست کی خلل پذیر ہوگی لہذا یہ درخواست بنظر آسایش اس
ریاست کے بعجز تمام پیش کیجاتی ہے کہ آپ براہ مہربانی اور خیال اس امر کا نفرماکر کہ یہ باعث کمی دوستی
ہے آنریبل کمپنی سے اس شرط کی تعمیل سے بریت حاصل کراوین -

مسودہ چٹھی بنام مہاراجہ گایکوار مرقومہ ۸ - ماہ فروری ۱۸۴۱ء

قبل از روانہ ہونے مقام بڑودا سے جہان مین حسب خواہش آپکے آیا تھا مجھے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ چند الفاظ نصیحت آمیز دربارۂ اختتام اوس امر کے جسکی طرف میری توجہ تمام ہنگام قیام تھی اور دربارہ
دوبارہ قائم ہونے دوستی فیما بین آپکے اور گورنمنٹ انگریزی کے جو مجھے یقین ہے کہ آیندہ کبھی خلل پذیر
نہوگی آپکو تحریر کرون -

آپکی اتفاق رائے بیچ اوس درخواست کی جو واسطے خرچہ رسالہ سواران ماتحت میجر روبرٹ صاحب

اور خرچہ سواران جو بیچ اضلاع خراج گذار کے مامور ہین بیچ آپکی خواہش صدق جو آپ نے بنابر اخلاص
ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور آپکی عہود بابت تحفظ جمیع وعدہاے موجودہ اور دربارہ
کاربند ہونے موافق نصیحت مختار انگریزی صاحب رزیڈنٹ جو آپ کے دربار مین مین رہینگی باعث
ہوئی کہ مین رشتۂ دوستی سرکارین جو آپکی حرکات سے اکثر شکست ہوئے تھے تجدید کرون اور مین بخوشی
اسی سبب سے آپکو پرگنہ اسقدر قصبہ تپلادہ اور آمدنی اضلاع خراج گذار دوبارہ دیتا ہون اور مین نے آپکی
خواہش اور آپکے اِس وعدہ سے کہ آپ اوسقدر روپیہ کو جو نوسائے نوسراے کو دیا جائیگا اوسکو تم حساب
خراج مین مجرا دوگے قرقی قصبۂ مذکور کی واگذار کی —

قبل از آپکو دوبارہ دینے تپلادہ کے مجھے لازم تھا کہ مین آپ سے ایک تحریری ضمانت مکمل اس امر کی
لیتا کہ آپ کسی اپنی رعایاے اوس اضلاع کو جنہون نے ہنگام ماتحت رہنے ضلع مذکور کے گورنمنٹ انگریزی
سے ساز اور اتفاق کیا تھا تکلیف نہین دینگے مگر بلحاظ آپکے عذر قوی بخلاف اس امر کے کہ وہ باعث
نقص مراتب وحرمت شاہانہ آپکی ہوتا اور ضرورت بھی اوسکی نہ تھی جب کوئی نالش ایسی اون اضلاع
سے نہین ہوئی جو سابق قرق تھے اور بعد لارڈ کلیر صاحب واگذار ہوئے تھے اور اوسپر اندیشہ بھی بیدا ہوا
کہ اوس سے کوئی سرکشی نہو مین نے آپ سے اصرار نہین کیا اور صرف آپکے اس اقرار پر راضی ہوا
کہ آپ نسبت رعایاے تپلادہ کے اوسیطرح پیش آئینگے جسطرح آپ اپنی اور رعایا سے آتے ہین اور
اونپر کسیطرح کا آسیب اسوجہ سے ہونے نہین دینگے کہ اونھون نے فرمانبرداری حکام انگریزی کی
اور اعانت بیچ سرانجام امور انتظام ضلع مذکور کی تھی آپکو یاد ہوگا کہ یہ اقرار بلا تامل آپنے روبروے
چیف صاحب سکرٹری کے جو میرے ہمراہ تھے اور صاحب رزیڈنٹ اور اونکے اسسٹنٹ نے کیا تھا
اور یہ بھی آپکو معلوم ہے کہ انفساخ اسکا گو تحریری اقرار نامہ نہین ہوا ہے پر ضلع مذکور کو معرض قرقی
مین لائیگا اور شامل علاقۂ انگریزی واسطے دوام کے کردیگا مین اعتبار تام آپکے وعدہ پر رکھتا ہون
اور مجھے یقین ہے کہ اس اعتبار کا مجھے افسوس کرنیکا موقع کبھی حاصل نہوگا مگر پھر بھی میرے نزدیک
میرا کام یہ ہے کہ مین پھر آپکو تحریر کرون کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز انفساخ اس عہد کا روا نہین رکھیگی
اور نہ سایہ بدنامی عہد شکنی کا اپنے اوپر بباعث غفلت یا پہلوتہی بیچ تحفظ اونکے جو از روے انصاف
کے ہماری حفاظت کے مستحق ہین عائد ہونے دینگے آپکو معلوم ہے کہ جو خواہش مین نے

آپنے کی ہے اور جو بنیاد ایک بندوبست اور دوبارہ قائم کرنے دوستی فیما بین سرکارین کے ہے یہہ ہے
کہ خرچہ بحیر بابرٹ کے رسالہ کا آپکی آمدنی سے دیا جاوے اور وہ کلیتہً زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے رہے
اور آپ خرچہ دستہ سواران اوس قسم کا بھی جو از روی عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے مشروط ہے اور جو کم از
ایکہزار پانچ سو نفری سے نہو واسطے خدمتگذاری بیچ کاٹھیاوار وغیرہ اضلاع کے جہان ہم آپکی مالگذاری
تحصیل کرتے ہین اپنی آمدنی سے دین اور آپنے خرچہ دینا رسالہ رابرٹ کا حسب تجویز منظور کیا
اور یہہ کہا کہ آپکو اجازت ہو کہ کل تعداد نفری کنٹنجنٹ مشروطہ شرط ہشتم عہدنامہ یعنی تین ہزار قائم رہے
کیونکہ منشاء عہدنامہ بہمہ وجوہ ملحوظ رہے مین نے اسمین اپنی استرضادی مگر یہہ بھی آپکو اطلاع دی کہ گورنمنٹ
انگریزی صرف ایکہزار پانچ سو سوار واسطے خدمتگذاری بیچ کاٹھیاوار وغیرہ کے چاہتے ہین اور اگر بھی
آپکی مرضی ہوگی کہ آپ اونکو کم کر کے ایکہزار پانچ سو سوار صرف واسطے خدمتگذاری بیچ اضلاع مذکورہ کے
رکھین تو اوسمین کچہ عذر یا حجت نہوگی مگر اون نفری مین آپکو ایسے آدمی رکھنے ہونگے جیسے میر سرفراز علی
وغیرہ ہین جنکا دوبارہ ملازم رکھنا آپنے اول حسب درخواست انگریزی منظور کر لیا ہے —

ہنگام ملاقات بتاریخ دوم ماہ حال آپنے ایک یادداشت اکتیس ۳۱ دفعہ بندوبست طلب کی ہکو دی
اور مین نے آپکو بعد ملاحظہ اطلاع دی کہ اکثر دفعات اوسکے ایسے ہین کہ اونکا تصفیہ تعلق صاحب رزیڈنٹ
کے تھا دو امر مین البتہ مین نے آپسے مرضی گورنمنٹ انگریزی بیان کی اور اونکا اعادہ یہان مین
بہتر تصور کرتا ہون وہ متعلق اسکے ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اور فوج انگریزی تیوہار دسہرہ اور گنپتی میز
ہمراہ رہین صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے موقع تیوہار پر آپکے خاندان کو خلعت یعنی تحائف دین
یہان یہہ مناسب یا ضروری متصور نہین ہوتا کہ جن وجوہ پر یہہ تجویز گورنمنٹ انگریزی کی مبنی ہے
اونکا بیان کیا جاوے درباب اول امر کے یہی کافی معلوم ہوتا ہے کہ ہمنے صاحب رزیڈنٹ کو ہدایت
کی ہے کہ وہ آپکو بحیثیت رئیس ریاست گائکوار ایسے موقع شان ریاست پر آداب ضروری ادا کرینگے
اور اس مطابق جب آپ اونکو تاریخ اور وقت سواری اپنے سے اطلاع دینگے تو وہ مع اپنی فوج کے
کسی موقع مناسب پر جو آپکی تجویز سے قرار پائیگا کھڑے ہونگے اور آپکی سواری کے شامل ہو کر جنگی
سلامی جو آپکے منصب کے لائق ہوگی دینگے مجھے امید ہے کہ آپ اس استقبال سے راضی ہونگے کیونکہ
اس کے سواے حسب احکام قطعی حاکم اعلے سے اور کچہ نہین ہو سکتا —

یہ امر خلاف قاعدہ مستمرہ ہے جو واسطے ہدایت آنریبل کمپنی کے جاری ہوا ہے کہ کسی موقع پر نذر یا تحفہ لیا جاوے یا دیا جاوے اگرچہ مین حاکم اعلے گورنمنٹ بمبئی کا ہون اور مین نے اس قاعدہ سے کچھ تجاوز کرنا مناسب تصور کیا (اور مین بہت خوش ہون کہ یہ میرے اعتبار مین تھا کہ اس ملاقات مین مین نے آپکو ایک امر یعنی خلعت بموقع تولد ہونے فرزند آپکے پسر کلان راو صاحب کے دیا) مگر صاحب رزیڈنٹ کو اجازت لینے یا دینے تحائف کی نہین ہو سکتی —

مین باصرار آپکو کہتا ہون کہ آپکو نہایت ضرور ہے کہ جو عہود متواترہ آپنے میرے تحریر و در باب لحاظ رکھنے حرف بحرف ضمانتہاے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین اونکا خیال رہے اسکے خلاف کرنے سے ابھی آپ قریب برباد ہونے کے پہونچ گئے تھے اور آپ یقین رکھین کہ صرف تعمیل عہدنامجات باعث قیام دوستی جواب بخوشی تمام فیمابین سرکارین دوبارہ قائم ہوئی ہے ہوگی گورنمنٹ انگریزی کسیطرح آپکے علاقہ کے انتظام اندرونی مین مداخلت کرنی نہین چاہتے اور آپکے علاقہ کا وہ آپکو مالک کل تصور کرتے ہین اور جنکی ضمانت گورنمنٹ انگریزی نے کی ہے وہ بھی آپکو ایسا ہی تصور کرینگے اگر نکرینگے تو اونکے نسبت خفگی گورنمنٹ کی ہوگی اور وہ لوگ اپنی تحریر مین وہی داب اور اطاعت آپکی ملحوظ رکھین گے مگر تاہم گورنمنٹ یہ دیکھنے سے باز نرہینگے کہ آپ بلا کم و کاست ہر ایک وعدہ عہدداری جسمین گورنمنٹ انگریزی شریک ہے قائم رکھتی ہین —

مین نے اکثر موقع پاکر آپسے اس امر مین گفتگو درباب آپکے صلاح کاران گمراہ خصوصاً بنی رام اور ادت رام جنکی باعث آپ پر دقت عائد ہوگئی ہے اور مین بخوشی آپکی اس طمانیت دہی پر نظر رکھتا ہون کہ جبسے آپنے اوس شخص کو موقوف کیا اوسوقت سے آپنے اوس سے خود یا بوسیلہ دیگرے کتابت یا گفتگو نہین کی اور مجکو اعتبار ہے کہ آپ اپنے عہد پر قائم رہ کر اوسکو اپنی نوکری اور صلاح دہی کے واسطے ہمیشہ کے خارج رکھین گے —

جب ہنگام ملاقات بتاریخ دوم ماہ حال حسب درخواست آپکے اس امر پر راضی ہوا تھا کہ جن لوگونکو نسبت بباعث دوستی اور شرکت بنی رام دیوان معزول کے مین نے آپکو موقوف کرنیکو کہا تھا وہ لوگ اگر مصری ملاقات کرتے ہین — آپکو بخوبی فہمایش کی تھی کہ مین نے اپنی استرضا صرف بباعث [illegible] توجہ دہانی کے نسبت ادن لوگونکو دی تھی نہ اسوجہ سے کہ مین اونپر کچھ اعتماد رکھتا تھا یا اونکو مین

آپکی خدمت کے لائق تصور کرتا تھا مین صرف آپپر اعتبار کرتا ہون اور آپکے وعدہای متواترہ پر کہ
آپ کسی کیطرح کی نصیحت منظور نہین کرینگے اور ہرگز کوئی امر ایسا نہین کرینگے جس سے نارضامندی
گورنمنٹ انگریزی کی متصور ہو —

لہذا آپ اسکا خیال رکھین کہ آپ کبھی کسی شخص کو انمین سے جنکے نام حاشیہ مین درج ہین

بابو اراگرد بابا نفرا	گنیش پنت بابو پوراشن	کسی امر مین جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے ہو یا اونکی ضمانت کی ہو نوکر نہین رکھین گے کیونکہ گورنمنٹ کے ضمانت دار لوگون پر اکثر بڑی سختی اور

شدائد ہوئے ہین —
مین نے آپسے ذکر درباب تقرری وزیر کے کیا ہے اور آپکو معلوم ہے کہ آپ پر ایسے شخص کا مقرر کرنا
بمنظوری گورنمنٹ انگریزی فرض اور واجب ہے مگر تم کہتے ہو کہ تم کوئی وزیر مقرر نہین کروگے اور تم
خود جمیع امور کی خود ساتھ صاحب رزیڈنٹ کے گفتگو کروگے چونکہ مجھے دوستی آپکے ساتھ ہے اور اعتبار
اوس دوستی کے جاری رہنے کا جو فیمابین تمہارے اور صاحب رزیڈنٹ کے ہے مجھے ہے لہذا مین نے
اپنی رضامندی اس امر کے ملتوی رہنے کی اوسوقت تک دی جبتک آپ اپنا کام کرین اور ہر امر مین
جسمین گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ہو حسب صلاح نیک رزیڈنٹ گورنمنٹ کاربند ہون مجھے اعتبار ہے
کہ جو اعتماد مین آپ پر رکھتا ہون وہ غیر محل نہوگا اور آیندہ کسیوقت کبھی ضرورت اسکی نہوگی کہ کوئی امر
خلاف آپکی مرضی کے آپسے کرایا جاے —
اب جو رشتۂ دوستی سابقہ دوبارہ قائم ہوا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آیندہ پھر خلل پذیر نہوگا مین اب ایسے
بامید قوی رخصت ہوتا ہون کہ آپ باپایداری اور بلاکم وکاست تمام عہود ومواثیق مجاریہ ملحوظ رکھینگے اور ہر ایک معاملہ جاری
موجودہ کا لحاظ تام رکھین گے اور جو نزاع ہوگی اوسکا تصفیہ ازروی انصاف اور راستی کے بمشورہ صاحب
رزیڈنٹ کرینگے اور آیندہ وجوہ تکرار کو دفع کرینگے اور آپ حتی الامکان کوشش بیچ استحکام دوستی
گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے مین نے آپکے دربار مین میجر سپیرز صاحب کو رزیڈنٹ مقرر کیا ہے اور مین
اس سے نہایت خوش ہون کہ آپ صاحب موصوف کے ساتھ نہایت دوستی و یکجہتی دلی رکھتے ہین
اور مین سفارش کرتا ہون کہ آپ اونکے ساتھ دوستی قائم رکھین اور اونکی صلاح دوستانہ کے موافق
کاربند ہون آخر مین مین آپکو مبارکباد اس امر کی دیتا ہون کہ بین مراعات اور اتفاق اور یکدلی درمیان

آپکے خاندان کے لوگون سے دیکھتا ہون اور مین آپکا اطمینان کرتا ہون کہ مین اونکی بہبود مین [illegible] ساعی ہونگا مین نہایت خوش ہون کہ مجکو یہ موقع آپکی ملاقات کا حاصل ہوا اور اوس دوستی کی تجدید کرنے کا جو آپکی صغرسنی مین شروع ہوئی تھی اور آپ یقین جانین کہ تمام نصائح جو مین نے آپکو کیے ہین (مجھے امید ہے کہ اونکا اثر پیدا ہوا ہوگا) مین نے صرف از راہ آپکی خیرخواہی کے اور بنظر قائم رکھنے آپکی شان رئیس ریاست گایکوار کے کی ہین اور مجھے ہمیشہ نہایت خوشی ہوگی جو مین آپکی بہتری سنونگا اور اس سے مجھے اطلاع ہوگی کہ آپکی تعمیل تمام عہدنامجات موجودہ باعث چشم پوشی حرکات گذشتہ ہوئی اور آپ آئندہ جادۂ راستی پر ثابت قدم ہین اب مین آپسے بہبودت دلی وداع ہوتا ہون —

المرقوم ۲۰ ماہ فروری ۱۸۴۱ع —

دستخط جے آر کارنیک

نمبر ۱۴۳

ترجمہ یادداشت - برگیڈیر جنرل سر آرسی شیکسپیر رزیڈنٹ بڑودہ بنام مہاراجہ کھانڈے راؤ گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر نمبر ۱۷۱۴ مرقومہ مقام رزیڈنسی بڑودہ تاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۸ع رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ سابق کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گایکوار اور اعانت جو اونھون نے سال گذشتہ کی تھی کہا گیا تھا

آج میرے پاس ایک چھٹی سکرٹری گورنمنٹ ہند ہمراہ گورنر جنرل بمقام الہ آباد نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۸ع باطلاع اسکے آئی کہ لاٹ صاحب اسقدر خوش مہاراجہ کھانڈے راؤ گایکوار کی وفاداری اور مصروفیت ہمہ تن سے شکر راضی ہوئے کہ یہ حکم جاری فرمایا کہ تمام وہ حصہ خریطہ سر جیمس کارنیک گورنر بمبئی بنام سیاجی راؤ مہاراج مرقومہ ۲۰ فروری ۱۸۴۱ع جو متعلق رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران گایکوار کنٹنجنٹ کے ہے اور نیز کل یادداشت مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار مرقومہ یکم ماہ فروری ۱۸۴۱ع جسمین منظوری دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ کی بابت صرفہ رابرٹ کے رسالہ کے ہے یہ تینون امور مذکورۂ بالا یعنی جو کچھ خریطہ میز [illegible] بابت رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران کنٹنجنٹ کے درج ہے اور یادداشت دربابت تین لاکھ کے معاف کیجاوینگی اور آئندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہونگے جنکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ع مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سواران کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج انگریزی

جانیکے واسطے کارزار کے نہین ہے توحسب دستور حال وہ خدمتگذاری محالات خراج گذار گجرات اور
کاٹھیاوار کی کرین اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی حکم دین اوسطرح وہ محالات باج گذار مین خدمتگذاری کرینگے
صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ کا تعین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام
شروع ہوگا مگر مین اس بارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —
ہمکو نہایت خوشی اس خوشخبری کے تحریر کرنے مین ہے مہاراجہ نے ہمیشہ ہمارے ساتھ دوستانہ سلوک
کیا ہے اور ہم اس خوشخبری سے اوسقدر خوش ہوئے جسطرح اپکی ہمارے واسطے آنے سے ہم خوش ہوتے —

ترجمۂ یادداشت مہاراجہ کھانڈے راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام برگیڈیر جنرل سٹارلنگ صاحب
رزیڈنٹ بروده نمبر ۹۲۵ مرقومہ ۱۷ ماہ جون ۱۸۵۹ء

ایک یادداشت نمبر ۱۷۱۴ مرقومہ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۹ء مضمون ذیل رزیڈنسی سے میرے پاس
آئی کہ رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور
مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گایکوار اور اعانت جو اونھون نے
سال گذشتہ کی تھی کہا گیا تھا اسپر ایک چٹھی نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۹ء سکرٹری گورنمنٹ ہند
کی باطلاع اسکے آئی کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے وفاداری اور دوستی مہاراجہ کھانڈے راو گایکوار
سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی شکر اور خوش ہوکر حکم معافی تین امور متذکرۂ ذیل کا دیا ہے یعنی تمام
جو کچھ درباب رابرٹ صاحب کے رسالہ کے اور درباره سواران کنٹنجنٹ کے بیچ خریطہ کارنیک صاحب
گورنر کے درج ہے اور جو کچھ یادداشت یکم فروری ۱۸۴۱ء مرقومہ سیاجی راو مہاراج مین تحریر ہے
جسمین اونھون نے وعدہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابت خرچۂ رابرٹ صاحب کے رسالہ کے منظور کیا
ہے اور آئندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہوگا جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ
ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج ملکی کے
جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے توحسب دستور حال وہ خدمتگذاری خراج گذار محالات مین جسطرح
گورنمنٹ انگریزی حکم دین کرینگے اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ
کا تعین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام شروع ہوگا مگر مین اسبارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا
تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —

بجواب اسکے مین عرض کرتاہون کہ مین اس مضمون کے دیکھنے سے نہایت خوش ہوا کہ رائیٹ آنریبل
گورنر جنرل نے براہ مہربانی اور مربی گری تین لاکھ روپیہ خرچہ رسالہ کا معاف کیا اور تحریر کرتا ہون کہ بعد
ذمہ اس سرکار کے انتظام تین ہزار سوار ونکا بموجب درخواست مندرجہ یادداشت باقی رہا ۔۔
اسکے ہونے سے مین نہایت ممنون ہوا اور یہ نیکی بباعث نیک رپورٹ کے ہوئی اور دوستی فیمابین
سرکارین ظاہر ہوئی اس رسالہ کے خرچہ کے عائد ہونے سے قرض بڑھتا جاتا تھا اور آجکی تاریخ تک قرضہ
ہوتا جاتا تھا اس سے نہایت فکر تھی القصہ حیثیت آور نیکنامی اور عزت اس سرکار کی آنریبل کمپنی بہادر
اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کی ہے لہذا ازراہ حق دوستی مین اپنے مربی یعنی رایٹ آنریبل گورنر
جنرل کو یہ مضمون لکھتا ہون کہ دوستی سرکارین کی نسلاً بعد نسل چلی آتی ہے اور اوسکی ترقی مین ہر وقت
ساعی اور سرگرم رہتا ہون اور ہمیشہ مطابق صلاح نیک صاحب رزیڈنٹ کے کاربند ہون لہذا بلحاظ
مراتب مندرجہ صدر مجھے امید ہے کہ آپ بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے اس سرکار کی رضا
اور شکرگذاری پیش کرینگے ۔

خریطہ بنام گائیکوار

بعد القاب معمولی ۔۔ ہمنے بالطمینان تمام ازروے رپورٹ صاحب رزیڈنٹ جو آپکے دربار مین ہین اور
جنھون نے اکثر اپنے رپورٹ ہمارے پاس ارسال کیے ہین یہ سُنا کہ آپنے ہنگام مفسدہ گذشتہ ایسے
امور کیے جنسے بلاشبہ ثابت ہوتا تھا کہ آپنے گورنمنٹ انگریزی کے مقدمہ کو جو منجانب حکام ولایت اور
میرے تھا اپنے مقدمہ کیطرح یکسان تصور کیا مین بدل شکریہ اسکا ادا کرتا ہون کہ آپنے ایسے وقت مفسدہ
مین ثبوت دوستی کیا ۔۔
نظر آپکی وفاداری اور دوستی کے مین نے تجویز کی ہے کہ اوسے مبلغ تین لاکھ روپیہ سالیانہ جو ۱۸۱۲ء
بابتہ خرچہ سوار غیر آئینی گجرات کے سرکار گائیکوار پر عائد کیا گیا تھا معاف کیا جاے اور نیز بہ ثبوت اعانت
نسبت آپکے مین نے یہ بھی تجویز کی ہے کہ یہ معافی اوس تاریخ سے عمل مین آوے جبسے آپ گدی نشین ہوئی
مین بخوشی آپکی منظوری کے واسطے جوڑی مورچھل یعنی مگس ران کی بھیجتا ہون اور امید یہ ہے کہ
آپ اوسکو ایک علامات منزلت دلی کی جو گورنمنٹ انگریزی کو آپکی منظور ہے تصور کرینگے ۔

دستخط کیننگ

نمبر ۹۴

ترجمہ یادداشت مہاراجہ گائکوار بنام صاحب رزیڈنٹ بڑودہ مرقومہ ۲۴ ماہ مئی ۱۸۶۵ء نمبر ۴۹

ایک یادداشت اس سرکار نے بتاریخ ۲۹ ماہ فروری گذشتہ نمبر ۲۳۲ درباب اراضی جو واسطے ریل کی سڑک کی دی گئی تھی ارسال کی تھی اوسکا جواب رزیڈنسی سے مرقومہ ۱۲ ماہ مئی نمبر ۲۳۲ مضمون سے آیا کہ یادداشت مذکور کا مضمون صاف تھا اور گورنر جنرل کو اوسمین کچھ شبہہ ہے لہذا مہاراجہ ازراہ مہربانی براے دفع شبہہ وشکوک آیندہ کل حکومت شاہانہ اراضی مذکور کی جو واسطے ریل کی سڑک کے درکار ہے گورنمنٹ ہند کو دین —

بجواب اسکے مین وہی عرض کرتا ہون جو آپنے یادداشت نمبر ۲۳۲ مین درج کیا تھا کہ ہم اراضی مطلوبہ ریل کی سڑک کی دینگے اور کل حکومت اس اراضی کی کلیتہً باختیار گورنمنٹ ہند کے واسطے کارروائی ریل کی سڑک کے دیتے ہین اور اس سرکار کو کوئی شبہہ یا شک بیچ دینے اراضی کے واسطے سڑک کے نہ تھا اور جو یہ امر یادداشت حوالہ بالا مین ثبت ہے اوس سے اس سرکار کو نہایت رنج ہوا لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ صاحب رزیڈنٹ ازراہ مہربانی بخدمت گورنر جنرل بہادر تحریر کرکے یہ حال بیان کر دینگے کیونکہ سرکار کو ہر طرح بھروسا گورنر جنرل بہادر کا ہے —

بنظر اسکے ہم تحریر کرتے ہین کہ یہ امر یعنی ریل کی سڑک باعث نقصان محاصل وغیرہ اس سرکار کا کسطرح نہوگا جیسا ہماری یادداشت مرقومہ ۲۹ ماہ فروری نمبر ۲۳۲ مین درج ہے امید کہ اسکا جواب عنایت ہو

نمبر ۹۵

نقل سند بنام مہاراجہ گائکوار بڑودہ مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جو یہ منشا ملکہ معظمہ کا ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہند جو ابتک اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوام رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بایفاء منشاء مذکور آپکو اطمینان دیتا ہون کہ اگر وارث اصلی نہوگا تو تبنیت کرنا تمہارا یا کسی اور رئیس تمہاری ریاست کا جو حسب منشاء شاستر اور موافق رواج خاندان کے ہوگا منظور اور قبول کیا جائیگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج تخت رہیگا وعامل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کا رہیگا

جنکے روسے احسانمندی گورنمنٹ انگریزی کی لازم آتی ہے —

دستخط کیننگ

کاٹھیاوار

از روے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۳۷ و ۳۹ کواغذ جدید —

حسب منشار شرط چہارم عہدنامہ قطعی جو ۱۸۰۵ع مین ساتہہ گایکوار کے منعقد ہوا تہا یہ مشروط تہا کہ تہوڑی فوج ملکی جب ضرورت اصلی ہوگی تو کاٹھیاوار جایگی اور گورنمنٹ انگریزی تنقیح ضرورت کی کرینگے ہنگام اتفاق کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کے شروع صدی حال مین قائم تہا یہ فوراً دریافت ہوا تہا کہ زیادہ تر آمدنی گایکوار کی منحصر اوپر تحصیل محاصل کاٹھیاوار کے تہی اور یہ محاصل ہر سال فوج ملک گیری کے ذریعہ سے تحصیل ہوتا تہا ۱۸۰۷ع سے اس انتظام کی خرابیون کیطرف جو خاص طریق ریاست ہاے مرہٹا کا انتظام تہا فکر گورنمنٹ انگریزی مائل ہوئی تہی آمدنی ملک گیری مختلف مالگذاری معمولی سے تہی اسوجہ سے کہ وہ حیثیت ملک قرار نہین پاتی تہی بلکہ موافق قوت اور زور حکومت کے لیجاتی تہی اوسمین کچہہ لحاظ انکا نہی علاقہ کا جس سے محاصل لیا جاتا تہا نہین ہوتا تہا لیکن مطابق ضعف یا قوت حکومت کے اوسمین کمی بیشی ہوتی تہی باہم طریق ملک گیری سلطنت مرہٹا مین کلیۃً اختیار کیا گیا تہا جسقدر فتوحات مرہٹا نے کیے اونمین اکثر مطلب اصلی روپیہ تہا چونکہ مرہٹا کی حکومت خاص کر فوج کی تہی لہذا اونکو کچہہ توجہ منجانب انتظام سول یعنی امور ملکی کے نتہی صرف غرض اونکی پرورش فوج سے تہی جبتک کہ کئی سال تک اضلاع اونکی تحت حکومت مین رہے تہے اوسوقت تک کوئی انتظام ملک داری کا اونمین جاری نہین ہوتا تہا اور اسوقت بہی یہ انتظام بلا استثنار عمال مال کے سپرد ہوتا تہا جنکا کام تحصیل مال کا تہا اگرچہ اول مین طریق ملک گیری سے فتح ناتمام مراد رکہی جاتی تہی مگر کچہہ عرصہ کے بعد قواعد اور رواج مقررہ کے مطابق انتظام ہوتا تہا مثلاً جبتک اضلاع مفتوحہ سرکشی بخلاف حکام اعلے نہین کرتے تہے اوسوقت تک مرہٹا کچہہ توجہ نسبت قائم رکہنے رعیت ملک کے نہین کرتے تہے ہر ایک زمیندار خود صلح یا جنگ اپنے ہمسایہ کے ساتہہ حسب مرضی اپنے کرتا تہا بشرطیکہ نتیجہ اوسکا کسیطرح وقت طلب یا تکلیف دہ حاکم اعلے کے نہو مگر یہ ایک قاعدہ عام تہا کہ تمام تنازعات اندرونی اوسوقت موقوف ہوجاتے تہے جسوقت فوج ملک گیری دورہ کو اوٹہتی تہی اور پہر فوج رئیسان ماتحت بہی اپنے اپنے قلعہ مین چہپا رکہتی تہی اور تحصیل فوج ملک گیری جایداد سے

حاصل ہوا گر لی تھی کسی شخص سے اگر مطالبہ سرکاری مقابلہ کیکی جانب سے نہوا اگر کسی رئیس نے اپنی آگاہی
قبل داخل ہونے فوج کے اوسکے علاقہ مین سرکار سے طے کر لی تو وہ زیادتی یا تشدد سے محفوظ رہتا تھا
مگر درصورتیکہ وہ بمقابلہ پیش آتے تو تمام علاقہ صاف اوس سے جہان گڈہی وغیرہ نہین ہوتی تھی آمدنی
بجبر لیجاتی تھی چونکہ فوج کشی ملک گیری نہایت مستعمل ہو گئی تھی لہذا آمدنی مین اضافہ ہوا تھا یہانتک کہ بیشتر
علاقہ مرہٹا داخل ملک ہو گیا تھا اسیطرح گایکوار نے اپنے تئین بیچ مقامات لاٹھی اور امریلی اور لکترا و دیگر
اور دیگر مقامات کاٹھیاوار مین خصوصاً اون اضلاع مین جو سرحدی علاقہ مقبوضہ گجرات تھے قائم کر لیا تھا
اس انتظام سے دو امر قبیحہ صریحی جدا نہین ہو سکتے تھے اور اونکے نسبت گورنمنٹ انگریزی اپنی
منظوری نہین دے سکتے تھے اول یہ کہ بباعث عدم موجودگی انتظام سول یعنی ملک داری تمام ملک
بوجہ تنازعات زمینداران خرد تباہ اور برباد ہوتا تھا دوم یہ کہ جو نقصان ملک فوج ملک گیری سے ہوتا تھا
وہ زیادہ تر آمدنی سے تھا جو وہ تحصیل کرتے تھے لہذا جب گورنمنٹ انگریزی واسطے جاری کرنے حقوق
گایکوار ملک کاٹھیاوار مین شریک اور شامل گایکوار کے ہوئے تب اونھون نے اول ہی دو مطلب کا خیال کر کا
پیش نظر رکھا اول قائم کرنا امنیت ملک کا اور دوم آمدنی متزلزل اور غیر معین کو جو گایکوار تحصیل کرتے تھے
ساتھ ایک جمع مقررہ کے تبدیل کرنا جو جمع بغیر فوج کشی کے تحصیل ہو جاے علاوہ برین یہ امر تجویز نہین ہوا
کہ حقوق اور اختیارات رئیسان و زمینداران مین جو اونکے سابق تھے یا حقوق گایکوار مین مداخلت
کیجاے بیچ اون اضلاع کے جو پیشوا اور گایکوار نے ۱۸۰۳ء مین گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے
یہی طریق تحصیل ملک گیری جاری تھے اونمین کچھ آزادی زمینداران کی بھی تھی خصوصاً مقام گوگو
اور رنڈوکا اور رینور اور دہولکا مین مگر اجراے قوانین انگریزی نے ان اضلاع کے رئیسان کے اختیارات
کو کالعدم کر دیا بخلاف اسکے کاٹھیاوار مین جو عہدنامجات بمصلحت وقت اوسوقت مین منعقد ہوئے تھے
جب ملک زیر نگین پیشوا و گایکوار تھا اونسے تائید لاان امور کی ہوتی تھی جو اوسوقتمین جاری تھے اور
اونسے مطابقت انتظام کاٹھیاوار ساتھ انتظام اون اضلاع کے جو سابق ماتحت انگریزی ہوئے تھے نہین ہوتی
بماہ دسمبر ۱۸۰۳ء رئیسان جتپل وجیت پور و کوندالا و جوریا بندر و موروی نے درخواست واسطے
حفاظت اور حمایت انگریزی کی کی اور چند شرائط پر وعدہ کیا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کو شامل گورنمنٹ
انگریزی کر دینگے مگر چونکہ حقوق تمام اشخاص کے معلوم نہ تھے اور کوئی انتظام تفصیلوار ساتھ دربار گایکوار کے

نہین ہوا تھا یہ درخواست یعنی وعدہ استمال علاقہ منظور نہین ہوا سنہ ۱۸۰۶ء مین فوج مجموعی سرکار انگریزی

و گایکوار روانہ کاٹھیاوار ہوئی قبل از داخل ہونے بیچ ملک کاٹھیاوار کے خطوط گشتی کرنیل واکر صاحب

رزیڈنٹ برودا اور گایکوار نے بنام [illegible] رئیسان کلان کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے جاری

کیے اونمین سرکار کا مطلب لی بیان کیا گیا مگر مطلب سرکار انگریزی کا اکثر رئیسون کے فہم مین نہین آیا

بعض نے یہ خیال کیا کہ تحصیل ملک گیری بابت سرکار انگریزی کے جاری ہوگی اور بعض کا یہ خیال تھا کہ

ارادہ دوبارہ قائم کرنے حقوق گایکوار کا ہے اور اونھون نے اطمینان اپنی اطاعت گورنمنٹ انگریزی

کی کردی مگر تھوڑی محنت سے یہ غلط فہمی دفع کی گئی اور رئیسان مذکورین نے اون شرائط کو جو اونکو دی

گئین تھین منظور کیا مگر بباعث خاص طریق جایداد کاٹھیاوار کے شمار عہود کا بجاے [illegible] ہونے کے

جیسا سابق مذکور ہوا ہے [illegible]* سے کم نہین ہوئے اور بعد ازین اس سے بھی زیادہ ہو گئے جو علاقجات

ہ جھلاور مین ———— [illegible]

گوہلور مین ———— [illegible]

ہلار وغیرہ مین ———— [illegible]

* کرنیل واکر صاحب نے اپنے رپورٹ مین [illegible] ریاست کا تذکرہ کیا ہے مگر اونھون نے بندوبست مال صرف [illegible] کے ساتھ کیا

	تذکرہ کردہ شدہ	بندوبست کردہ شدہ
جھلاور	[illegible]	[illegible]
مچھوکانٹھ	دو	یک
گوہلور	[illegible]	[illegible]
بردا	یک	یک
سورٹھ	ے	ے
ہلار	[illegible]	[illegible]
کاٹھیاوار خاص	[illegible]	[illegible]
کل	[illegible]	[illegible]

کوئی صحیح فہرست اون رئیسون کی موجود نہین جنکے ساتھ بندوبست ہوا تھا صرف وہ فہرست جو شامل ساتھ رپورٹ کرنیل

واکر صاحب کے ہے جو فہرست صفحہ ۲۳۲ ٹری ٹیز موس طامس صاحب کے مجموعہ مین درج ہے وہ صحیح نہین ہے اور معلوم ہوتا ہے

کہ وہ نقل اوس فہرست رئیسان کاٹھیاوار کی ہے جو گورنمنٹ بمبئی کی خدمت مین بیچ سنہ ۱۸۲۳ء کے بھیجی گئی تھی خاتمہ ششم

تتمہ تمبر و سو وہ ریاستہا پیدا ہین جنکے ساتھ کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کیا تھا اور جو آجکی تاریخ تک کسی اور ریاست مین شامل اور مخلوط نہین ہو گئے ہین

ویران شدہ دوبارہ آباد ہوئے بیچ ملک کاٹھیاواڑ کے باستثنا خاندان راجپوتان رئیس جایداد والد کی
درمیان اوسکے اولاد نرینہ کے منقسم ہوتی ہے اور جسقدر تمول اور بزرگی خاندان مین کمی ہوتی ہے اوسقدر
انقسام ترکہ تمام اور درجہ کمال پر ہوتا ہے خاندان اعلے اور دوم درجہ کے تقسیم نہین کرتے اور درجہ سوم مین
بھی جدا جیوت بڑے ہین اونکے یہان بھی یہ رواج نہین ہے مگر تمام چھوٹے صاحب جایداد کے خاندان
مین یہ رسم عام ہے کہ فرزند اکبر بعض بعض موقع پر حصہ زیادہ دیا جاتا ہے اور بعض حقوق رئیس خاندانی کے بھی
اوسکو حاصل رہتے ہین باقیان حصص ہذا اور اونکی اولاد بھیاد یعنی بھائی رئیس کے کہلاتے ہین
اونکو بھی وہی اختیارات اپنے اپنے علاقہ مین حاصل ہوتے ہین جو رئیس کو اپنے اپنے علاقہ کی آمدنی تحصیل
کرکے ادا کرتے ہین اور اکثر اپنا اپنا حساب بھی علیحدہ رکھواتے ہین بنظر اسکے کہ اونکا استحقاق بندوبست
جداگانہ کا قائم ہے اونھون نے ٹپہ جداگانہ لیے تھے —

دوامی معاہدہ جو بموجب نمونہ نمبر ۸۶ کے منعقد ہوتے تھے دو قسم کے تھے[+] اور اندونون کے واسطے
علیحدہ علیحدہ ضمانت نامہ لیے جاتے تھے اول معاہدہ فعل ضامنی تھی جسکا منشا رعام امنیت ملک اور تحفظ
علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور گایکوار کا تھا اس معاہدہ سے فعل ضامنی پر رئیس کے دستخط
بھاٹ[++] کے ہوتے تھے اور بنظر تعمیل نامہ اس معاہدہ کے ایک اور ضمانت کسی رئیس کی لیجاتی تھی اسطرح
کہ ایک سلسلہ ذمہ داری کا پیدا ہوتا تھا ایک رئیس دوسرے اپنے ہمسایہ کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور دوسرا
معاہدہ بابتہ ادائے مالگذاری معینہ دوامی تھا اسکے بابت ضمانت دس سال کے بعد مجدداً ہوتی تھی
جب کوئی رئیس اپنی مالگذاری گایکوار کو نہین دیتا تھا تو صرف ضمانت اول قسم کی لیجاتی تھی اور جب
تمام کوائف معاہدہ طے پاتے تھے اوسکے بعد ایک یادداشت بطور گوشوارہ نمبر ۸۷ ہر ایک رئیس کو
بضمانت گورنمنٹ انگریزی دیا جاتا تھا جو بندوبست ۱۸۰۸ء مین ہوا تھا وہ مبنی اوپر اوسی انتظام

+ ماورائے اسکے ایک اور سند جو بنام ہتہ ضامنی مشہور تھی بعض وقت لیجاتی تھی یہ بطور سند پیشگی لکھی جاتی
تھی اور اسکی مراد یہ تھی کہ فلان قبولیت کیجائے گی اور جب معاہدہ دوامی دستخط ہوتا تھا تو یہ ضامنی منسوخ ہوکر
رئیس کو واپس دیجاتی تھی —

++ بھاٹ کی ایک قوم ایسی ہے کہ راجپوت اونکا بہت ادب اور لحاظ کرتے ہین اور اونکی ذات متبرک تصور کیجاتی ہے لہذا
یہ لوگ بطور ضامن مقبول ہوتے ہین —

امور مجریہ کے تھا جو اوسوقت مین قائم تھا اور اُسیوقت سے میعاد تحقیقات تنازعات اراضی وحقوق بموجب واقع ملک کاٹھیاوار قائم ہوئی تھی جو اس بندوبست مین تعداد مالگذاری دوامی معین ہوئی تھی وہ مبلغ معہ ایک لاکھ روپیہ سکہ گورنمنٹ انگریزی کے برابر تھی —

یہ ایک عجیب امر ہے کہ تمام اس بندوبست مین حقوق پیشوا جو کاٹھیاوار مین تھے اونکے نسبت چشم پوشی رہی زیادہ تر آمدنی کاٹھیاوار کا استحقاق گایکوار کا تھا اور یہ استحقاق کچھ بلحاظ اونکے لینے حقوق کے نتھا بلکہ بطور مستاجر پیشوا تھا باہم جو معاہدہ ہوا وہ صرف بنام گایکوار کے ہوا در باب بندوبست مالگذاری دوامی پیشوا کی استرضا بھی طلب نہین ہوئی اور نہ اونکو کچھ اطلاع اسکی دی گئی تھی کہ کیا بندوبست ہوا مگر ۱۸۱۴ء مین جب میعاد مستاجری گایکوار ختم ہوئی اور تکرار فیمابین پیشوا اور گایکوار کے پیدا ہوئی جسکا نتیجہ قتل گنگادہر شاستری کا ہوا (اسکا حال سابق ذکر ہوچکا ہے) مِن بعد صاحب رزیڈنٹ پونا نے ایک مسودہ عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱) پیشوا کو دیا جسکے رو سے حال معلوم ہوا کہ کس قسم کے معاہدہ ہوئے تھے اور صاحب موصوف نے اونکی تعمیل پیشوا سے چاہی —

مگر اس مسودہ عہدنامہ مین ایک غلطی فحش بیچ بیان کرنے معاہدہ کے بطور بندوبست دہ سالہ واقع ہوئی تھی گو ضمانت کی تجدید بعد دس سال کے تھی مگر بندوبست دوامی تھا لہذا اس مسودہ عہدنامہ کو پیشوا نے منظور نہین کیا اور دوسرا عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱) پیش کیا کہ بجاے اوسکے قائم ہو اور اسکے اکثر اور مسودات عہود طرفین سے اثنار ملاقات مین تیار ہوکر باہم دیے گئے مگر کوئی عہدنامہ طے نہین ہوا آخر تکرار پیشوا عہدنامہ ۱۸۱۷ء سے ختم ہوئی جسکے دفعہ ۷ کے رو سے (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) اوسنے گورنمنٹ انگریزی کو جملہ حقوق اپنے جو کاٹھیاوار مین تھے دیدیے تھے اور جبسے عہدنامہ سنہ ۱۸۲۰ء کا گایکوار کے ساتھ ہوا (اسکا حال سابق تحریر ہوا ہے) جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ فوج کاٹھیاوار مین نہین بھیجے گا اور نہ مطالبہ اوسے کریگا مگر بوساطت گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے حکومت اعلے کاٹھیاوار کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین آگئی تھی اول از رو سے اپنے حصہ استحقاق کے جو از رو سے عہدنامہ ۱۸۱۷ء اونکو حاصل ہوا تھا اور دوسرے بوجہ حصہ گایکوار جو اونکو از رو سے عہدنامہ مذکورہ بالا ملا تھا بیچ اون اضلاع کے جو بنام پنج محال مشہور ہین یعنی امریلی ودہاری ودان ترور واقع قسمت کاٹھیاوار وکوری نار واقع سورٹ ورام نگر واقع کو بطور جونیر حکم گایکواد آگئے تھے اور بیچ اوکامنڈل کے جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد فتح کرنے کے از رو سے

شرط ہفتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ع (جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے) گایکوار کو دیا تھا انتظام اندرونی معرفت اہلکاران گایکوار کے ہوتا تھا۔

یہ امر فورا مستحق ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار کچھ بباعث قلت زر کے اور کچھ بوجہ اپنے ضعف اور انقسام حکومت کے بموجب شرائط کے جنکا منشا یہ تھا کہ تحفظ امنیت ملک اور انسداد وقوع جرائم کرین کاربند نہین ہوسکتے اور گورنمنٹ انگریزی بھی کچھ کوشش بیچ اسلوبی انتظام کے اندروی عہدنامجات جو اوسوقت میں منعقد ہوئے تھے جب ملک زیر حکومت پیشوا اور گایکوار کے تھا اور جب قائم کرنا حکومت انگریزی کا بجائے حکومت ہندوستانی کے خیال مین نہ تھا نہین کرسکتے تھے ان عہود سے سوائے ضرورت مالی اور پولیٹکل یعنی انتظام ملک کے اور کسی امر مین رئیس مطیع انگریزی حکومت کے نہ تھے اور کوئی صورت بہتری کی باقی نہین رہی تھی صرف اسقدر کہ ایسی حکومت داخل کیجاے جو موافق ضروریات انگریزی کے اور اصل حال ملک کے اور رسم ورواج و عادت باشندگان کے ہو از روے تحقیقات جو سنہ ۱۸۴۲ع مین ہوئی تھی دریافت ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار جانتے تھے کہ حکومت ملک اوسکی ہے جسکو وہ خراج دیتے تھے اور قبل اوسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے حکومت اعلے اپنے اختیار مین رکھی تھی گایکوار استحقاق مداخلت بیچ تصفیہ تکرار گدی نشینی اور بیچ مقدمات سزادہی مجرمان جو کسی ریاست مین گرفتار ہوتے تھے جہان کے وہ رعایا نہ تھے اور بیچ گرفتاری و سزادہی غارتگران اور تنبیہ رئیسان مخل انداز امنیت ملک کے رکھتے تھے اور نیز اونکی مداخلت بیچ مقدمات اہانت حکومت اور بے انتظامی فاش کے رئیسون کے انتظام اندرونی مین بھی ہوتی تھی لہذا بذریعہ استحقاق حکومت اعلے گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۳۱ع مین ایک عدالت فوجداری کاٹھیاوار مین قائم کی افسر کلان اوسکا صاحب پولیٹکل ایجنٹ قرار پایا اور مددگار اوسکے تین یا چار رئیس بطور اسیسر مقرر ہوئے اس عدالت کو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا جو ایسے رئیسون کی ریاست مین واقع ہون جنکا بباعث ضعف کچھ اختیار سزادہی نہ تھا اور نیز اون جرائم کا جو ایک رئیس بخلاف دوسرے کے کرتا یا کوئی رئیس اپنے اختیار جیسے اور شرعی کو اپنی رعایا پر جاری نہین کرسکتا حاصل ہوا سنہ ۱۸۵۳ع تک ہر ایک حکم مصدورہ عدالت ہذا واسطے منظوری کے بخدمت گورنمنٹ بمبئی ارسال ہوتا تھا مگر اب جو حکم قید ہفت سالہ سے زیادہ میعاد کا نہین ہوتا اوسکی نسبت منظوری حاکم اعلی کی ضرور نہین کاٹھیاوار مین پانچ رئیس ہین یعنی جوناگڈہ اور نوانگر اور بھونگر اور پوربندر اور درانگدرہ جنکو حکومت درجہ اول کی حاصل ہے یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا

بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے نسبت ہر ایک شخص کے باستثناے رعایاے انگریزی حاصل ہے اور آٹھہ رئیسون کو یعنی ونکانیر اور موروی اور راج کوٹ اور گونڈل اور دہرال اور لمری اور ووان اور پلیتانا کو اختیار درجۂ دوم کا یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہے —

باوجود ان کوششون کیواسطے بہتری انتظام کاٹھیاوار کی تھوڑی سی بہبودی ملک کی ہوئی ہے طریق باہمی وطرز ملکداری کاٹھیاوار کا بیان یہ ہے کہ وہ ایک سلسلہ تکرار سرحدات کا اور قتل اور دزدی اور بھگا کر لیجانا عورتونکا اور آتش زنی اور غارتگری کا تھا دو سو آدمیونسے زیادہ غارتگر بخوشی ہوگئے تھے اونکے پیشہ غارتگری تھا باوجودیکہ قریب اسی ریاستہاے خرد جو ۱۸۰۷ع مین قائم تھین اب شامل اور ریاستون کے ہوگئے ہین تاہم بسبب دوامی انقسام علاقہ موروثی تعداد حکومت ہاے جداگانہ کی چارسو اٹھارہ ہے اور انمین سے زیادہ تر دو دو مواضع اور ایک ایک موضع کے بلکہ اکثر جزو موضع کے ہین —

ایک تدبیر اب زیر تجویز گورنمنٹ ہے یعنی انتظام کے لیے صورت کیجاے اور سرداران خرد کو قسم وار علیحدہ کیا جاے اور اونکے اختیارات اور حکومت محدود ہوجاے اور ملک چار اضلاع مین منقسم ہوکر افسران انگریزی اونمین مقرر ہون کہ وہ انتظام کے نگران رہین اور خاص کر یہ کام اونکا ہو کہ وہ مقدمات انتظام اندرونی اور ایسے مجرمان کے تحقیقات کیا کرین جو زیر حکم کسی رئیس کے نہون یا جو زیر حکم ایسے رئیس خرد کے ہون جو اونکی تحقیقات نہین کرسکتا ہو —

+ جہلاور مین .... [illegible]
کاٹھیاوار خاص مین ———— [illegible]
مچھوکانٹھا مین ———— [illegible]
پالنپور مین ———— [illegible]
سورتھ مین .... [illegible]
بروڈا مین .... [illegible]
گوہلوار مین .... [illegible]
اوکہامنڈل مین .... [illegible]
بابریاوار مین .... [illegible]
کل [illegible]

رقبہ ماتحت کاٹھیاوار ایجنسی کے اکیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی تخمیناً چودہ لاکھ پچھتر ہزار چھ سو چھیاسی نفری ہے اور آمدنی رقم رئیسان کی مشہور ہے کہ چھیاسی لاکھ باون ہزار سات سو روپیہ ہے مگر غالباً نہایت زیادہ ایک کرور روپیہ سے ہے آمدنی محاصل وغیرہ ۱۸۶۲ع مین گیارہ لاکھ اکیاسی ہزار اکیسو چالیس روپیہ تھے منجملہ اسکے سات لاکھ تیئیس ہزار تین سو ستر بابت گورنمنٹ انگریزی کے اور تین لاکھ دس ہزار بنام گائکوار اور چونسٹھ ہزار پانچ سو واسطے نواب جوناگڈھ اور تراسی ہزار دو سو ستر روپیہ واسطہ لوکل فنڈ سے تحصیل ہوتا تھا

جو تحقیقات بیچ بندوبست ۱۸۰۷ع کے ہوئی اوس سے یہ امر ظاہر ہوا کہ اقوام راجپوت کاٹھیاوار اور خاصکر قوم جھاریجا اس اور جیتوا اس سات رسم وحشیانہ دختر کشی کے مشہور تھے مسٹر ڈنکن صاحب گورنر بمبئی جنہون نے چند سال پیشتر جب وہ مہتمم ضلع بنارس کے تھے ایک قوم کو جو بنام راجکمار کے مشہور تھی ترغیب دی تھی کہ اس رسم کو موقوف کرین کرنیل واکر صاحب کو تحریر کیا کہ وہ کوشش کرکے رئیسان کلان کاٹھیاوار کو اور اونکے ملازمین کو ترغیب دین کہ ایسے گناہ سے باز رہین اور کرنیل واکر صاحب نے بمشکل تمام بیس رئیسان کلان اور اونکے بھیاد کو اور ہر ایک رئیس جھاریجا جو کم از کم حصہ حکومت جداگانہ رکھتا تھا ترغیب دیکر ایک عہدنامہ نمبر ۸۸ دستخط کرالیا جسکے رو سے اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ اس گناہ کا انسداد کرینگے اگر کرین تو سزایاب ہون اور گورنمنٹ انگریزی اور گائکوار کو اختیار سزا دہی مجرمان کا تھا اس عہدنامہ مین وعدہ ہر ایک خاندان جاریجا کا جو گجرات مین بود و باش رکھتے تھے ہوا اسپر اول دستخط رئیس گوندل نے کیے اور آخر مین جام نوانگر نے باعث خلاف ورزی اس عہدنامہ کے دو رئیسون سے آخر مین پھر یہ عہدنامہ مجدداً دستخط کرایا یعنی جام نوانگر سے ۱۸۱۲ع مین نمبر ۸۹ اور رئیس راجکوٹ سے ۱۸۲۵ع مین نمبر ۹۰ رئیس آخر الذکر یعنی راجکوٹ پر بارہ ہزار روپیہ جرمانہ بابتہ انفساخ اس عہدنامہ کے ہوا اور از روے عہدنامہ جدید کے جسکے رو سے اوسکو دو ضمانت نامہ داخل کرنے ہوئے اوسکو یہ بھی حکم ہوا کہ جب کوئی حمل اوسکے خاندان مین معلوم ہو تو اوسکی اطلاع صاحب پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار کو دیا کرے عرصہ قلیل کے بعد ختم ہونے بندوبست کاٹھیاوار کے کرنیل واکر صاحب ہندوستان سے چلے گئے اور چند سال تک بعد ازان مقدمہ دختر کشی چشم انداز ہوا مگر ۱۸۳۴ع مین پھر اس جانب توجہ ہوئی جب یہ دریافت ہوا کہ درمیان ماہ دسمبر ۱۸۳۴ع اور ماہ جون ۱۸۴۲ع تریسٹھ لڑکیان قتل سے بچائی گئین اور ماہ جولائی ۱۸۴۲ع تعداد لڑکیون کی دو سو چھیاسٹھ ہو گئی —

بیچ ۱۸۲۵ء کے ایک رقم بنام الفنسٹن سایدفنڈ یعنی روپیہ واسطے اخراجات دختران قائم ہوا اسمین سے
تحصیلی اور سب زرجرمانہ جو بیس ہزار روپیہ سے کم کسی رئیس پر بجرم خلل اندازی بیچ امنیت ملک یا کسی اور
بدوضعی کے کیا جاتا تھا اگر شخص مظلوم کو جسکے مقدمہ مین وہ جرمانہ ہوتا تھا نہین دیا جاتا تھا جمع ہوتا تھا
اور اس روپیہ سے امداد خرچ شادی دختران اون لوگونکو از قوم جھاریجا وغیرہ دیا جاتا تھا اور اسی روپیہ
سے انعام اون لوگونکو دیا جاتا تھا جو کوشش کرکے لڑکیون کو قتل سے بچاتے تھے یا مجرمان دخترکشی کو
اس حرکت سے باز رکھتے تھے —

۱۸۳۴ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک اشتہار جاری کیا جسکے ذریعہ سے تمام رئیسان کاٹھیاوار کو اونکے
حدود سے مطلع کیا اور اعلان اس امر کا کیا کہ گورنمنٹ کا ارادہ یہ ہے کہ مجرمان دخترکشی مین ایسی سزا
سخت دین جو مناسب وقت ہو اور جس سے انسداد اس رسم کا مقصود ہو یہ اشتہار مکرر ۱۸۳۶ء مین جاری ہوا
اور تدابیر دیگر بھی واسطے رفع کرنے باعث دخترکشی کے عمل مین آئین یعنی دیگر اقوام راجپوت کو ترغیب
دی گئی کہ وہ کسی قوم کو اپنی لڑکی شادی مین دین جو اپنی لڑکی اونکو دین اور اخراجات شادی
وغیرہ بھی کم کردیے گئے ان تدابیر سے اور بسبب کوشش دوامی افسران گورنمنٹ انگریزی کے
نتیجہ ہاے حسب مراد پیدا ہوئے —

رئیسان کاٹھیاوار نے عموماً عہدنامجات اس مراد سے بھی کیے کہ وہ افیون گورنمنٹ انگریزی کے گودام
سے خرید کیا کرینگے اور انسداد خفیہ لینے افیون کا کرینگے اور اگر کچھ افیون بلا روانہ ہوگی اوسکو گرفتار کیا
کرینگے یہ عہدنامہ نمبر ۱۹ الف ۱۸۳۰ء مین طے ہوا —
اور اسے عہدنامجات علاوہ مذکورۂ بالا دیگر عہدنامجات باوقات مختلف فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان
ذیل کے منعقد ہوئے —

رئیسان اوکامنڈل   ضلع اوکامنڈل واقع سرحد مغربی کاٹھیاوار مین راجپوتان واڈل اور وغیرہ
ایک قوم مخلوط مسلمان اور ہندو سے ہین سکونت رکھتے ہین اول سلسلہ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ ان
قومون کے بباعث اونکی دزدی دریا سے پیدا ہوا یہ اقوام زیادہ تر بسر اوقات ساتھ فائدہ دزدی دریا
کے اور ساتھ اوس آمدنی زائران کے جو درگاہ بیت اور دوارکا مین آتے تھے کرتے تھے اور جو ادب
ان معابد کا تھا اوس سبب سے کوئی رئیس گرد و پیش اوس سے بمقابلہ پیش نہین آتا تھا جب

کرنیل واکر صاحب ۱۸۰۷ء مین داخل کاٹھیاوار ہوے اونسے یہ صلاح قرار پائی کہ وہ سازا ور صلح
ساتہ رئیسان اوکامنڈل سکے بنظر انسداد وزدی دریاعمل مین لائین تاکہ صرف جہازہاے انگریزی نہین
بلکہ رئیسان ہند کے جہاز بھی وزدی سے محفوظ رہین جن چار رئیسون سکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۲۹ منعقد ہوا
وہ یہ تھی یعنی رئیس بیت اور آمرا اور رئیس دوارکا اور رئیس وہنگی اور رئیس بوسترا اور رئیسان بیت
اومرا سے ایک لاکھ دس ہزار روپیہ بھی بطور معاوضہ نقصانی جو اونکی وزدی سے ہوئے تھے لیا گیا
متواتر انفساخ ان عہود کا اور واقعات وزدی جو یہ رئیس کرتے تھے باعث ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی
قبضہ ملک پر کرلین اور ۱۸۱۶ء مین اوکامنڈل مفتوحہ ہوکر از روے شرط ہفتم عہدنامہ ششم ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء
باختیارات کل شاہانہ کے گایکوار کو دیا گیا —

جوناگڈہ — یہ ریاست بیچ سورت واقع ضلع کاٹھیاوار کے ہے اسکے حاکم راجگان راجپوت قوم چوڑاسامی
سے تھے جب اوسکو محمد بگرا راجۂ گجرات نے ۱۴۷۶ء مین فتح کیا اوسوقت سے یہ ماتحت رئیسان مسلمان
کے ہوگیا خاندان حال جوناگڈہ کی بنیاد ۱۷۳۵ء مین شیر خان بابی سے ہوئی یہ ایک سپاہی خوش نصیب
تھا اسنے ملک پر قبضہ کرکے صوبہ داران مغل کو خارج کردیا تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان
جانشین ریاست ہوا اسنے اس ملک کو درمیان اپنے فرزندان کے منقسم کردیا جوناگڈہ بہادر خان کو
اور بانتوا دو اور فرزندان دولت خان اور امان خان کو دیا —
جوناگڈہ مین بہادر خان کے بعد اوسکا فرزند مہابت خان جانشین حکومت ہوا مہابت خان کے
بعد اوسکا بیٹا ۱۷۷۴ء مین حامد خان نامے بعمر سیزدہ سالگی جانشین ہوا اسنے فریب اور ظلم سے حکومت
دقت طلب اور فساد انگیزی مین آپکو قائم رکہا اور جسوقت کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کاٹھیاوار
کا کیا اوسوقت یہ شخص حاکم تہا ماورا ے اون عہود کے جو عموماً دیگر رؤسا ر کاٹھیاوار سے جو ماتحت
گایکوار کے تھے ہوئے اور نواب جوناگڈہ سے بھی ہوئے تھے نواب کو یہ حکم ہوا کہ وہ بھی اوسیطرح کے
عہود اپنے ماتحتان کے ساتہ منعقد کرے جیسے وہ بنام نہاد زرطلبی روپیہ وصول کرتا تھا یہ رقم زرطلبی
ایکطرحکا ٹکس ۱۷۶۶ء مین مقرر ہوا تھا ۱۸۲۲ء مین گورنمنٹ انگریزی نے اوسکی آمدنی کے انتظام
مین مداخلت کی اور تعداد مالگذاری دریافت کی گئی اور گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا کہ وہ شرط
عہدنامہ ششم نمبر ۳۴ یہ روپیہ وصول کر دینگے اور چہارم آمدنی بابتہ اخراجات تحصیل کے لینگے —

سنہ ۱۸۰۷ء مین حامد خان نے عہدنامہ نمبر ۹۳ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ترک کرنے وزدی دریا کا اور تمام استحقاق جہازہاے طوفان زدہ کا کیا سنہ ۱۸۱۱ء مین اوسنے وفات پائی اسکی جانشینی کیواسطے اوسکے دونون فرزند بہادر خان اور صلابت خان مین تکرار پیدا ہوئی آخر کا بہادر خان منظور ہوا مگر اوسکو ایک جمعدار عرب عمر وقاسم نامے نے قید کرلیا اس قید سے اوسکی رہائی سنہ ۱۸۱۶ء مین بواسطے گورنمنٹ انگریزی ہوئی اسکے جلد وہی مین نواب نے ازروے عہدنامہ نمبر ۹۴ وعدہ کیا کہ وہ خرچ فوج کشی انگریزی کا دیگا اور اوسنے اپنا دعوے ملک گیری بیچ اضلاع انگریزی وندوکا ورنیور وگوگو ودہولیرا کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محاصل چند دیہات کا واسطے اخراجات اجنسی انگریزی کے مگر دیہات کا لینا منظور نہین ہوا نواب جوناگڈہ نے دیگر عہدنامجات بھی نمبر ۹۶ و ۹۷ و ۱۰۵ منعقد کیے جنکے روسے ممانعت ستی ہونے کی موعود ہوئی اور وعدہ ہوا کہ وہ محصول اون جہازونکا نہین لیگا جو اوسکے لنگرگاہان مین بباعث شدت باد چلے آئینگے۔

بہادر خان نے سنہ ۱۸۴۰ء مین وفات پائی اوسکا بیٹا حامد خان جانشین ہوا اور حامد خان سنہ ۱۸۵۱ء مین فوت ہوا اوسکے جگہ اوسکا بھائی مہابت خان نواب حال مقرر ہوا محاصل اسکا چھہ لاکھ روپیہ ہے اور وہ سرکار انگریزی کو اٹھائیس ہزار تین سو چورانوے روپیہ دیتا ہے اور گایکوار کو چھتیس ہزار چار سو تیرہ اوسکو ازروے نمبر ۱۰۵ کے اطمینان دیا گیا ہے کہ اوسکے بعد جو گدی نشینی اوسکے ریاست کی جو شرعًا واجبی ہوگی منظور کیجاے گی۔

نوانگر— رئیس اس ریاست کا جو بیچ ضلع ہلار واقع کاٹھیاوار کے ہے قوم سے جھاریجا راجپوت ہے اوسکے بھیاد بہت ہین انمین سے بڑے اور طاقت دار رئیس گوندل اور راجکوٹ کے ہین مگر ان رئیسون نے نام بھیاد کا چھوڑکر رئیس خاندان تصور کرتے ہین اور اپنے بھیاد اور قرار دیتے ہین یہ خاندان ملک کچھ سے کاٹھیاوار مین آکر آباد ہوا تھا اور قریب سنہ ۱۵۴۰ء کے نوانگر آباد کیا بعد خارج کرنے خاندان جٹوا کو جو سابق قابض ملک کے تھے اور اب ریاست پوربندر مین رہتے ہین۔

سنہ ۱۸۱۲ء مین عہدنامہ[+] نمبر ۹۰ جام کے ساتھ قرار پایا جسکے ذریعہ سے اوسنے وزدی دریا ترک کی اور اپنے

+ ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتھ رئیس پوربندر کے جو دراصل ایک جزو نوانگر کا تھا مگر قبل [illegible] کاٹھیاوار کے علیحدہ کیا گیا تھا قرار پایا [illegible] اور اوسکی اولاد [illegible] جام کو دیدیگی جو [illegible]

او حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ کے چھوڑ دیے سنہ ۱۸۱۲ء مین عہدہ چودراری جام سے گورنمنٹ
انگریزی کو ضرور ہوا کہ اوسکو بزور مطیع کرین اوسنے فیصلہ کرنے دعاوی راو صاحب کچھ سے جواب نگہ
کے باعث مددی جام ہنگام خوف کے بھی انکار کیا اور رجنٹ انگریزی کو جو تحقیقات موجودگی ہم
دختر کشی کر رہے تھے اپنی ریاست سے نکالدیا اور سامان ایسا کیا کہ اپنی آزادی ظاہر کرے اور بہت
دیگر رئیسان کو دی کہ مقابلہ حکومت لطے اسناد کے کرین لہذا ایک فوج اوسکے مقابلہ کے واسطے روانہ
ہوئی اور بتاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کے بعد لیت ولعل بسیار اوسنے شرائط تابعداری منظور کین (نمبر ۹۹)
اوسمے ایک اور عہدنامہ نمبر ۹۹ لکہا یا گیا کہ انسداد دختر کشی کرے —

عہدنامجات درباب اسکے کہ جو جہاز شدت باد سے طوفانی ہوکر لنگرگاہ مین آئین گے محاصل سے
بری رہین گے جام نوانگر سے سنہ ۱۸۴۶ء مین اور سنہ ۱۸۴۹ء مین نمبر ۱۰۰ اور نمبر ۱۰۵ الکھائے گئے —

جام حال دیباجی نامے پسر رنمل جی کا ہے جو برادرزادہ او متبنی جام سنونت جی کا سنہ ۱۸۵۲ء مین
ہوا تھا اوسکو ایک سند نمبر ۱۰۲ عطا ہوئی ہے جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے آمدنی
اس ریاست کی قریب چھہ لاکھ روپیہ کے ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو پچاس ہزار تین سو بارہ روپیہ
دیتا ہے اور گایکوار کو چونسٹھ ہزار ایک سو تر اسی اور نواب جوناگدہ کو چار ہزار آٹھہ سو تینتالیس روپیہ دیتا ہے

بھونگر — ٹھاکر بھونگر کا قوم سے گوہیل راجپوت ہے کہتے ہین کہ یہ قوم اس ملک مین قریب سنہ ۱۲۰۰ء
کے بسر کردگی اپنے رئیس سیجک نامے کے آکر آباد ہوئی تھی اس رئیس کے تین فرزند تھے اون تینون
کی اولاد سے تین رئیس ہوئے یعنی رانوجی سے رئیس بھونگر اور سارن جی سے رئیس لاتھی اور شاجی
سے رئیس پالیتانا بنیاد شہر بھونگر کی سنہ ۱۷۲۳ء مین بھوسنگہ جد وقت سنگہ نے ڈالی تھی یہ وقت سنگہ
سنہ ۱۷۷۲ء مین رئیس ہوا اور جب واکر صاحب نے بندوبست کیا اوسوقت یہی رئیس تھا بھوسنگہ اور
اوسکے فرزند اول اکراجی اور پوتی وقت سنگہ نے نہایت کوشش بیچ ترقی تجارت ملک اور انسداد
دزدان دریا جو قرب وجوار کے سمندر مین بکثرت تھے کی اس سبب سے اتفاق دوستانہ فیما بین بھونگر

+ تحقیق نہین کہ آیا رئیس بھونگر بھی رو عہدنامہ بابتہ انسداد دزدی دریا جو اور رئیسون نے دستخط کیا تھا دستخط کیا یا نہین اوسکی دشمنی جو دزدان دریا
کے ساتھ تھی غالباً مشہور عام تھی اور اسوجہ سے شاید اوسکے ساتھ اس عہدنامہ کرنیکی ضرورت مناسب متصور نہین ہوئی جو عہدنامہ صفحہ ۴۲ مسٹر
ہوس طامسن صاحب کے اجتماع عہدنامجات مین اسطرح درج ہے کہ ساتھ بھونگر کے عہدنامہ ہوا وہ ساتھ جام جسا جی نوانگر والہ کے ہوا تھا
اور نہ ساتھ راول بھونگر کے —

اور گورنمنٹ بمبئی کے پیدا ہوا ۱۸۵۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے چہارم حصہ آمدنی محاصل لنگر گاہ بھونگر
استحقاق سیدی سورت سے جسکو بھونسنگہ نے یہہ محصول بابتہ خرچۂ حفاظت کے بمقابلۂ نواب کیمبے کے
عطا کیا تھا حاصل کیا تھا ۱۸۰۷ء مین راول اکراجی نے گورنمنٹ بمبئی کی امداد سے فتح کرنے تاراجی
اور مواسکے جنکا قبضہ دزدان نے جو بنام قولی مشہور تھے کرلیا تھا کی تھی بعد فتح تاراجی کے گورنمنٹ
بمبئی نے قلعہ مذکور اکراجی کو دینا چاہا مگر اوسنے لینا منظور نہین کیا لہذا قلعہ مذکور نواب کیمبے کو دیا گیا
لیکن وقت سنگہ نے وقت اپنی گدی نشینی کے نواب کو قلعۂ مذکور سے بیدخل کیا اور اوسکو موجب عہدنامہ
نمبر ۱۰۱ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۱۶ء مین تجویز کیا تھا اختیار قبضہ مین رکھنے کا اوسپر ادا کرنے مبلغ
بہت روپیہ کے حاصل ہوا حدود ریاست بھونگر کی اون فتوحات سے جو وقت سنگہ نے قبل از بندوبست
کاٹھیاوار حاصل کی تھین زیادہ اور بسیط ہوئین —
جب گجرات اور کاٹھیاوار درمیان پیشوا اور گایکوار کے منقسم ہوا تو بڑا حصہ مغربی علاقۂ ٹھاکر کا شامل
حصۂ گایکوار ہوا اور چھوٹا حصہ شرقی مع بھونگر اور اصلی علاقجات خاندان واقع سیہور پیشوا کے حصہ مین
اور شامل ہوکر جزو اضلاع دندوکا اور گوگو جو از روے عہدنامۂ بسین کے پیشوا نے گورنمنٹ انگریزی
کو دیدئیے ہوی لہذا ہنگام بندوبست کاٹھیاوار جو جزو علاقہ بھونگر علاقۂ انگریزی ہو گیا تھا اور ایک جزو
ماتحت گایکوار کے تھا محاصل جو انگریزی حصہ کا طلب ہوا تھا گیارہ ہزار چھ سو اکیاون روپیہ تھا اور جو
گایکوار کو ادا ہونے والا تھا وہ چوہتر ہزار پانچ سو قرار پایا تھا مگر چونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ جسقدر دعاوی
نسبت بھونگر کے ہین وہ سب باختیار گورنمنٹ انگریزی یکجا کیے جائین لہذا عہدنامہ نمبر ۱۰۲ بابت رضامندی
ٹھاکر دربارۂ انتقال محاصل گایکوار واقع بھونگر بنام گورنمنٹ انگریزی منعقد ہوا اور اسی مطابق جو علاقجات
۱۸۰۷ء مین گایکوار نے واسطے خرچۂ فوج کنٹنجنٹ کے دیے وہ یہی تھی —
۱۸۳۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ٹکسال بھونگر جہان سابق سکۂ فلوس پڑتا تھا موقوف کی اور بالعوض
اسکے مبلغ دو ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھ آنہ پانچ پائی ٹھاکر کو عطا ہوئی اور مبلغ چار ہزار روپیہ اور
بھی اوسکو معاوضہ اوسکے جمیع دعاوی حصۂ آمدنی بحری و بری پرمٹ گوگو دی گئی یہ روپیہ اب ہر سال
بمقتضاے عہدنامہ نمبر ۱۰۳ منعقدۂ تاریخ ہشتم ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء دیے جاتے ہین راول نے عہدنامجات
[illegible] دستخط کیے جنکے رو سے اوسنے اون جہازون کو محصول لنگر گاہ سے بری کیا

جو اوسکے لشکر گاہ مین بباعث شدت باد پیدا ہوگئیں ہون —

بعد دینے دند وکا اور گوگوسکے راول بھونگر کو بنظر اوسکی رسائی اور خوش انتظامی کے اجازت دی گئی
کہ وہ اپنے علاقہ مین جو ان اضلاع مین واقع ہے وہی اختیارات عمل مین لائے جو سابق اوسکو
حاصل تھے مگر ۱۸۱۵ء مین بباعث ایک امر قبیح خلاف حکومت کے اوسکو اون عقائد کی پابندی
اپنے علاقہ انگریزی مین کرنی ہوگی جو اوسکے علاقجات مین جو ۱۸۱۸ء مین دیئے گئے ہین جاری
ہین اوسکے علاقجات ملک انگریزی زیر حکومت عدالتہائے انگریزی کے آگئے اور اوسکی مالگذاری
ادائی مین اضافہ کیا گیا ان عقائد سے عجب حالت متنزلزل مین پڑا اپنے علاقجات کاٹھیاوار مین اوسکو
اپنے اختیارات سابق حاصل تھے اور مالگذاری مقررہ وہ ادا کرتا تھا مگر اپنے علاقجات ملک انگریز
اور دو بڑے کلان شہرون مین اور اپنے قیام گاہ مین وہ مطیع قوانین انگریزی تھا راول کبھی اسکی
نالش کرنے سے اور اپنے اکثر دعاوی بخلاف گورنمنٹ انگریزی پیش کرنے سے باز نہین رہا ان دعاوی
کی بخوبی تحقیقات ۱۸۵۹ء مین ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۰۶ بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۶۰ء منعقد ہوا جسکے
رو سے ٹھاکر کی مالگذاری اوسکے علاقہ انگریزی کی باون ہزار روپیہ واسطے دوام کے قرار پائی اور
اوسکے دیگر دعاوی کا بھی تصفیہ ہوگیا اسی اثنا مین یہ تجویز ہوئی کہ شہر بھونگر اور مواضع ماتحت دو دا
مع شہر سیہور اور دس مواضع دیگر جو قدیم مقبوضہ خاندان کے تھے اوسی صورت پر کیے جاوین جس
صورت پر علاقجات کاٹھیاوار تھے مگر بباعث اسکے کہ اصل صورت کاٹھیاوار مین جو اوسکی دربارہ قوانین
انگریزی کے تھی شک اور شبہہ تھا لہذا یہ امر اب تک ظہور مین نہین آیا —

۱۸۱۶ء مین راول وقت سنگہ کے بعد اوسکا فرزند وجے سنگہ گدی نشین ہوا اور وجے سنگہ کے بعد
۱۸۲۹ء مین اوسکا بیٹا اکہی جانشین اوسکا ہوا یہ شخص ۱۸۵۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا بھائی جسونت سنگہ
رئیس حال اوسکی جگہ گدی نشین ریاست ہوا اس رئیس کو ایک سند نمبر ۳۶ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے
اوسکو استحقاق متبنی کرنے کا حاصل ہوا ہے آمدنی اس رئیس کی آٹھ لاکھ روپیہ ہے اور وہ ہر سال
گورنمنٹ انگریزی کو ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ دیتا ہے —

پوربندر — رئیس اس ریاست کا جو ضلع برڈا متعلقہ کاٹھیاوار مین واقع ہے قوم سے جیٹوا راجپوت
ہے بوقت بندوبست کاٹھیاوار رئیس حکمران وہانکا سرتان جی تھا مگر درحقیقت اصل انتظام ریاست

باختیار اوسکے فرزند مالاجی کے تہا آخر صدی گذشتہ اس ریاست مین بہت دست بُرد پہاڑی لوگون کی ہا اور اسوا مالگذاری جو وہ گایکوار کو دیتے تہے اوسکو خراج سات ہزار تین سو روپیہ کا جوناگڈہ کو اور دو ہزار کا بابی رئیس بانتوا کو اور ایکہزار نو سو تینتیس روپیہ قصباتی منگرول کو اور ایک ہزار چار سو روپیہ پورتگالی اباد ان موضع دن کو دینا پڑتا تہا ــ

سنہ ۱۸۰۷ع مین عہدنامۂ معمولی نمبر ۱۰۷ ابکار رہزنی دریا رئیس پوربندر سے کیا گیا اور سنہ ۱۸۱۹ع مین رانا سرتان جی نے جنگ ساتہ اپنے فرزند کے کی جسکے سبب سرکشی ملک مین ہوگئی اور قلعہ کندورنا پر قبضہ فوج مخالف رئیس کا ہوگیا اور اونہون نے قلعہ مذکور کو سپرد جام نوانگر کے کردیا اب امداد گورنمنٹ انگریزی طلب ہوئی اور فوج انگریزی نے فوج مخالف کو خارج کردیا بنظر حاصل کرنے اعانت وحمایت دوامی گورنمنٹ انگریزی رئیس نے مطابق نمبر ۱۰۶ کے نصف لنگرگاہ پوربندر انگریزونکو دیدیا اور وہان فوج رہنے لگی سنہ ۱۸۴۹ع مین رئیس مذکور نے عہدنامۂ معمولی نمبر ۱۰۵ منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محصول اون جہازون سے نہین لیگا جو باعث شدت باد اوسکے لنگرگاہ مین پناہ گیر ہونگے ــ

رئیس حال وکمت جی ہے اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار کی ہے اور وہ گورنمنٹ انگریزی کو بائیس ہزار دو سو دو روپیہ ماسوا اسے رقم پندرہ ہزار کے جو بالعوض نصف حصۂ محصول بحری کے دیتا تہا اور جسکے عوض وہ خاص کر مستحق امداد گورنمنٹ انگریزی کا متصور تہا دیتا ہے اور گایکوار کو سات ہزار ایکسو چہیانوے اور جوناگڈہ کو پانچہزار ایک سو چہہ روپیہ دیتا ہے ــ

جعفرآباد ــ یہ ریاست خرد جو بنام مظفرآباد بہی مشہور ہے ماتحت سیدی جنجیرا ہے (اسکا ذکر سابق ہوچکا ہے) یہ کچہہ خراج گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو نہین دیتے محاصل اسکا قریب تیس ہزار روپیہ کے ہے سیدی لوگ حاکم جہازہاے بادشاہ مغل کے تہے اونکے قبضہ مین چند لنگرگاہان بجانب کنارۂ مغربی ہندوستان تہے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہت پہلے انکے ساتہ واسطۂ تجارت پیدا کیا تہا ایک عہدنامۂ تجارت نمبر ۱۰۹ ساتہ سیدی ہلال جعفرآباد والہ کے سنہ ۱۷۶۱ع مین منعقد ہوا سنہ ۱۸۴۳ع مین سیدی نے منظور کیا مطابق نمبر ۱۰۴ کے کہ وہ انسداد رسم ستی اپنی ریاست مین کریگا اور سنہ ۱۸۴۹ع اوسنے عہدنامۂ معمولی نمبر ۱۰۵ در باب محاصل جہازہا جو شدت باد سے اوسکے لنگرگاہ مین آئین منظور کیا

وودوان ــ راج سنگہہ جی رئیس وودوان اون رئیسان کلان مین سے ہے جو کاٹہیاواڑ اسکی قسمت

ٹھاواڑ مین ہین اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو پچیس ہزار سات سو اٹھتر روپیہ اور اسے چھ ہزار سات سو انیس روپیہ پندرہ آنہ بابت دیہات احمد آباد کے دیتا ہے اور وہ مبلغ دو ہزار چھ سو بیاسی روپیہ نواب جوناگڈھ کو بھی دیتا ہے ۔

۱۸۶۳ء مین مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ رقم ادائے گورنمنٹ انگریزی سے مطابق عہدنامہ نمبر ۱۱ کے جسکے روسے اوسنے بعض قطعات زمین واسطے تعمیر مکانات کے گورنمنٹ کو دی معاف ہوئی اور دو سو پچاس روپیہ اور مطابق نمبر ۱۱ کے بھومیا ساکنان دودریچ جو بھیادو دوان کے ہین معاف ہوا بھیادو دریچ کے گورنمنٹ انگریزی کو نو سو اونتالیس روپیہ آٹھ آنہ دیتے ہین اور جوناگڈھ کو مبلغ ایکسو پانچ روپیہ زرنکاسی اسکا قریب بارہ ہزار روپیہ کے ہے ۔

راجکوٹ — اس ریاست کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۲ ۱۸۶۳ء مین ہوا تھا جسکے روسے مبلغ ایکہزار پانچ روپیہ خراج معمولی سے بالعوض اراضی جو واسطے تعمیر مکان کے دی گئی تھی معاف ہوئی ۔ آمدنی راجکوٹ کی قریب پچھتر ہزار روپیہ کے ہے خراج ادائے گورنمنٹ انگریزی سوائے رقم معاف شدہ کے اٹھارہ ہزار نوسو اکیانوے روپیہ ہے اور نواب جوناگڈھ کو راجکوٹ سے دو ہزار تین سو تیس روپیہ ملتا ہے اور مبلغ ایک ہزار پانچ سو ہر سال اس رئیس کو بمعاوضہ اراضی جو ۱۸۲۲ء مین واسطے چھاونی کی لی گئی تھی دیا جاتا ہے

نمبر ۹۶

فعل ضامنی رئیس نمبر ۱ +

ترجمہ تحریر ویرم گام ویاس بھگتی موگجی بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر بعد القاب معمولی — مین اپنی رضا و رغبت سے بابتہ تعلقہ نمبر ۱ کے دوامی اور کارآمد فعل ضامنی پاس سرکار گایکوار اور پنت پردہان پیشوا کے بابت دو حصص جنمین کل علاقہ شامل ہے حسب تفصیل ذیل کرتا ہون ۔

شرط اول

مین ہرگز دشمنی کسی رئیس کے ساتھ نہین کرونگا اور نہ کچھ بھار دیتا یا تکرار مین کسی کتی یا راجپوت سے

+ اس سے اور عہدنامجات کا جو رئیسان کاٹھیاوار کے ساتھ ہوئے واضح ہوتا ہے بابت نام اون رئیسون کے جنہون نے یہ عہدنامجات دستخط کیے دیکھو فہرست جو حالات کاٹھیاواڑ کے بیان مین درج ہے اور نیز تتمہ نمبر ۱ ۔

رکھونگا اور نہ کسی دوسرے سے کچھ فساد کراونگا نہ مین کسی غیر کی اراضی پر قبضہ کرونگا تا جو [illegible]
ابتک جاری رہا ہے اوسی مطابق کاربند ہونگا اگر کوئی میرا بھائی اپنے دیہات یا اراضی فروخت [illegible]
کرے گا تو مین اوسکے کہنے سے خرید نہین کرونگا اور تمام دشمنی اور عداوت سابقہ کالعدم ہوئی
میرے علاقہ کے حدود مین چور نہین رہین گے اور اگر اونکو اجازت رہنے کی دیجایگی تو [illegible]
انتظام بخوبی کیا جایگا تاکہ وہ کسی دوسرے تعلقہ مین یا شارع عام مین پھر دزدی نکرین اگر در [illegible]
کوئی شخص یا زیادہ شخصونکو ضرورت اپنے دیہات یا اراضیات کی ہوگی تو قبل از اوسکی کارروائی
کے سرکار کو اطلاع دیجایگی ــ

شرط دوم

کوئی مجرم یا گنہگار سرکار کمپنی بہادر یا سیناخاص خیل شمشیر بہادر کا حفاظت یا حمایت ہمسے نہ پائیگا

شرط سوم

اکثر محالات سرکار پیشوا و سرکار گایکوار و سرکار آنریبل کمپنی جو ہمارے چہار طرف واقع ہین اونمین کوئی
دزدی یا غارتگری شارع عام پر نہوگی مسافر اور تجار اور دیگر راہروں کے ساتھ کچھ مزاحمت نہوگی بلکہ سوائی
کی مدد دیجایگی اور اونکی حفاظت ہماری سرحدات تک ہوگی ــ
اگر کسی ساہوکار یا دیگر مسافر کا کچھ نقصان راستہ مین ہوگا اور جس تعلقہ کے اندر نقصان ہوگا اوس
تعلقہ کے تعلقدار سے معاوضہ دلایا جایگا اور وہ اپنی نقصانی اوس تعلقہ سے پوری کریگا جہانسے دزد آئے ہونگے

شرط چہارم

اگر اراضی یا دیہات کسی زمیندار کے بالفعل زبردستی رکھ لیے جائینگے درحالیکہ اسطرح کا قبضہ بذریعہ
تحریر بباعث سقیم الحال ہونے زمیندار کے حاصل ہوا ہوگا تو وہ ازروے انصاف واگذار ہوکر رہا کردیا جایگا
اور کچھ دعوی بعد ازین باقی نرہے گا اور نہ دائر ہوگا ــ
بموجب شرائط مذکورۂ بالا کے مین نے ضمانت جدید جو نسلاً بعد نسلٍ جاری رہے گی داخل کی ہے اور اگر
سرکار کا محال کسی باقی کی علت مین آوے گا تو جسقدر اطمینان اوس مقدمہ مین سرکار چاہیگی مع اخراجات
روزمرہ اور تحصیلی کے دیجایگی لہذا جھلا امیر سنگہ جی دراگندرا والہ دوامی اور ضامن ہے اور یہ سند
ضامنی داخل ہوتی ہے ــ

دستخط

دستخط وپاس بھگتی موگجی

تحریر جھلا امر سنگہ وربانگدراوالہ

القاب معمول — مین اور ضامن جدید اور دوامی سرکار مین واسطے تعمیل کرانے شرائط مذکورۂ بالا کی ہوتا ہون اور ذمہ دار درباب اونکی تعمیل کے ہون —

دستخط مہتا پربھوجی

منجانب جھلا امر سنگہ جی

بھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

قبولیت مالگذاری استمراری رئیس نمبر

بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر محررہ جھلا ہری سنگہ رئیس تعلقہ نمبر ا
جو افواج آنریبل کمپنی اور گایکوار اس ملک مین اس غرض سے آئین کہ دوامی اور واجبی بندوبست ملک کا ٹھیاوار اور اوسکو بھوسیا اور گراشیا وکتی ورعایا کیا جاسے اور یہ کہ اونکی مالگذاری بروڈا مین داخل ہوا کرے مین اپنی رضا ورغبت سے اقرار کرتا ہون اور بذریعہ اِس تحریر کے منظور کرتا ہون تعلقہ بالا کی جمعبندی استمراری و خراجات بموجب قبولیت علیحدہ کے جو داخل کی گئی تھی جب فوجین اِس ملک مین آئین تھین چونکہ فوج کے آنے سے بہت دقت اور نقصان ملک کا ہوتا ہے اور اذیت رعایا کو تخلل واقع ہوتا ہے اور جو مجکو یقین ہے کہ جو بندوبست بالا مین میرا نفع ہے لہذا جمع تعلقۂ بالا مع خراجات کے ہر سال بمقام بروڈا بموجب قبولیت کے فیصلہ ہونگے جب ایک مختار اس غرض سے وہان بھیجا جائیگا اور اس بارہ مین خلاف ورزی یا فروگذاشت نہوگی —

لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے پسران ونبیرگان نسلاً بعد نسلٍ اور منجانب اپنے جانشینان کے مضمون بالا کو منظور کرتا ہون اگر اس سے کچھ انحراف ہوگا تو وہ ذمہ دار اوسکے سرکار گورنمنٹ ہین

دستخط جھلا ہری سنگہ جی

جہنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمہ ضمانت دہ سالہ جو ساوجی تیونے بابت جہلاہری سنگہ رئیس نمبر ا کے سری ہمنت راو سری بنیا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکھدی —

مین بابت جہلاہری سنگ تعلقہ انبری کے بابتہ جمعبندی دہ سالہ کے سرکار مین ضمانت کرتا ہون جو جمعبندی مع خراجات مبلغ [illegible] ہے اور بموجب اوسکے کئی اقساط لکھدی گئین اور موافق ان اقساط کے روپیہ بمقام ... ادا ہوگا مین باوقات معینہ جاکر بندوبست اونکا کرکے واپس آیا کرونگا اور اگر اسمین کچہ توقف ہوگا تو جسقدر عرصہ وجوب قسط سے زیادہ ہوگا اوسکا سود بحساب ایکروپیہ فیصد ماہواری ادا کیا جاوے گا

قسط سالیانہ دیہات کی بابت	[illegible]
تفصیل اسکی یہ ہے	
جمعبندی . . .	[illegible]
خراجات جسمین صوبہ سوکری شامل ہوگا	[illegible]
نبی بہادری	[illegible]
نذرانہ اسپ	[illegible]
زمیندار سوکری	[illegible]
دیوانجی	[illegible]
درکدار	[illegible]
شاگرد پیشہ	[illegible]
سوت و چھرا	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

مارگشیرش سُدی یعنی اگھن سُدی	(ماہ دسمبر)	تاریخ دوم
پوس سُدی	(جنوری)	دوم
ماگھ سُدی	(مارچ)	دوم
پھاگن سُدی	(اپریل)	دوم

نمبر ۸۷

یادداشت شرائط جو ساتھ رئیس لمری کے درباب بندوبست تعلقہ لمری کے تحریر ہوئی۔

شرط اول

ایک دوامی عہد مشتمل اوپر معاوضہ بابت نقصانی کے جو میرے تعلقہ قدیم کا مع دیہات دہندوکا ورنیور کے بباعث آمدورفت فوج کے ہوگا۔

شرط دوم

اقساط اور روپیہ مثل سابق ادا ہوتا رہیگا چندے اور رسد اور بار سپاہی حسب معمول مین اوس گارد سپاہ کو تا عرصہ آمدورفت فوج دونگا جو حسب درخواست میری کسی موضع مین بھیجا جائیگا۔

شرط سوم

اگر کوئی مویشی مقام فوج مین میرے تعلقہ سے بعد دیے جانے قیمت کے جائیگی تو وہ حسب معمول دیجائیگی

شرط چہارم

جو میرے بھیاد روپیہ علیحدہ گورنمنٹ کو دیتے ہین تو وہ روپیہ گورنمنٹ خود تحصیل کرے اور مجھے کچھ وقت بسبب اونکے نہو

شرط پنجم

اگر کوئی بھیاد میرا گورنمنٹ مین اپیل کرے تو اوسکی نسبت کچھ مداخلت بیجا میری نسبت درباب میرے حقوق معمولی کے جو از روے تحریر مجھے حاصل ہون نکیجاے بلکہ مین کوئی امر آیندہ بغیر اول حاصل کئے منظوری گورنمنٹ کے نہین کرونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی طریق میرا گورنمنٹ کو نامناسب معلوم ہو تو اول وہ ایک قاصد میری اطلاع دہی کیواسطے

بھیجین اگر مین اوس قاصد کے ساتھ اپنا ایک آدمی واسطے ثبوت کرنے اس امر کے کہ میرا طریق ...
اور واجب تھا نہ بھیجون تو ایسی حالت مین محصل میرے یہان بھیجا جاوے ۔

شرط ہفتم

اگر قضای الہی سے میری ملک مین آفات ارضی یا سماوی نازل ہو تو گورنمنٹ اوس سال میری معاف کرے

شرط ہشتم

اگر کسی سال روپیہ تعلقہ چوڑا کا ادا نہو تو مین زمین بھرکو وا اوسقدر روپیہ ادا کرا لونگا جسقدر
سرکار نے جمع موضع بھرگو وا کی قرار دی ہے یعنی مبلغ ۱۱۸ مگر کچہ نقصان موضع مذکور کا نہوگا

شرط نہم

مین اعانت گورنمنٹ کی مطابق تحریر بالا کے چاہتا ہون اس شرط پر کہ اگر مین بلا تفاوت اندر اس
بندوبست دہ سالہ کے اپنی اقساط شروع سمت ۱۸۶۵ سے بمقام بروڈا ادا کرون اور پھر واسطے آیندہ کے
بابتہ ادا سے روپیہ بمقام بروڈا ضمانت کرون اور یہ بھی شرط ہے کہ مین واسطے ہمیشہ کے فعل خدائی
اور ادا و رضا مندی بہ نسبت میرے گورنمنٹ سے رجوع رہنے کے داخل کرون اور مین چاہتا ہون کہ میجر
الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی حمایت بابت لحاظ اور تعمیل ان شرائط کے کردین ۔

شرط دہم

بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہے شرائط دہ گانہ بالا کی تعمیل سرکار گورنمنٹ سے ہوگی ۔

دستخط الگزینڈر واکر

مہر فارسی بحروف انگریزی

المرقوم مقام کیمپ متصل پرگنہ سربدر تعلقہ والی واقع کاٹھیاوار بتاریخ یکم رمضان ۱۲۲۲ ہجری
(۱۸۰۷ عیسوی)

نمبر ۸۸

جو آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ہمکو احکام شاستر اور دہرم ہندو کا
سنایا اور بیان کیا کہ برہمہ ویورتک پران مین لکھا ہے قتل اولاد گناہ کبیرہ ہے اور یہ بھی درج ہے
کہ قتل ایک بچہ کا جسکے اعضا ہنوز درست نہوئے ہون برابر قتل برہمن کے ہے اور قتل عورت برابر

برابر سو برہمن کے قتل کے ہے اور قتل طفل اوسقدر خلاف احکام ربانی ہے جسقدر خلاف ورزی سو عورت کے قتل مین ہوتی ہے اور جو یہ گناہ کرتا ہے وہ دوزخ یعنی نرک کل سوقت مین جاتا ہے اور اوسکو اوسقدر کرم لپٹتے ہین جسقدر اوسکے جسم پر بال ہوتے ہین اور بعد ازان جب پھر پیدا ہوتا ہے تو جذامی ہوتا ہے اور سب اعضا اوسکے ناقص ہوتے ہین لہذا ہم جاریجا دیواجی اور کنور نتھو زمیندار ان گندل (چونکہ رسم دخترکشی کی ہماری قوم مین مدت سے رائج ہے) بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے اقرار کرتے ہین اور نیز منجانب اپنے رشتہ داران اور اونکی اولاد کے وعدہ کرتے ہین کہ واسطے ہمیشہ کے ہم بنظر اپنی بہبود کے اور باعتقاد اپنے ہنود دہرم کے آجکی تاریخ سے اس رسم کو ترک کرتے ہین اور اگر اسمین قصور ہو تو ہم مجرم سرکار ہونگے مزید براں یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیندہ یہ گناہ کریگا تو ہم اوسکو خارج از برادری کرینگے اور وہ گناہگار حسب مرضی سرکار ین اور بموجب قانون دہرم شاستر کے سزایاب ہوگا ـــ

اقرارنامہ بالا کو رئیسان مفصلۂ ذیل نے دستخط کیا

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱	جھاریجا ہوتی جا	کوتار اسانکالی
۲	جھاریجا دوساجی وکنور ستاجی	مالیا
۳	جھاریجا جھاجی	موردہی
۴	جھاریجا رنمل جی وکنور لاکاجی	راجکوٹ
۵	جام جساجی	نوانگر
۶	جھاریجا رنمل جی مختار معرفت کنور دراجی	سردہار
۷	جھاریجا دیواجی وکنور نتھوجی	گندل
۸	جھاریجا بھوپت سنگھ	دہرول
	جھاریجا موتی جی	کرسرا
	جھاریجا ستاجی	جالیا
۹	جھاریجا کنگار جی	معرفتیا
	جھاریجا جھاجی	کرجبارجی

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
	جھاریجا رام سنگھ جی	امبا
	جھاریجا کھیاجی	بودیکا
	جھاریجا دیواجی	پال
	جھاریجا مورجی	گوری در
۱۰	جھاریجا دوساجی	کوتاریا
	جھاریجا کہان جی	ودالی
	جھاریجا تیج مل جی	ویروا
	جھاریجا کہان جی وجھاریجا مہان جی	گدکا
	جھاریجا اسے سنگھ	شاہ پور
	جھاریجا راوجی وجھاریجا ہدوجی	کانگ سیالی
	جھاریجا نپھول جی	
	جھاریجا سالیل جی	
۱۱	جھاریجا رایب جی	درایا
	جھاریجا جیجی ورساجی	
	جھاریجا رام سنگھ جی	
۱۲	جھاریجا ہاروجی و رکنور اوساجی	راج پور جھیاد کوتارا سانگنانی
۱۳	جھاریجا ہناجی	باوا
۱۴	جھاریجا سامنت جی	ٹینگنی
	جھاریجا نتھولاجی	
	جھاریجا واداجی	
۱۵	جھاریجا سوہاجی	نیسانگ
	جھاریجا مکن جی	

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱۶	جھاریجا بھیم جی و جھاریجا واگ جی ..	دنڈی مولی
۱۷	جھاریجا سورا جی	کرہی دوریہ پور
۱۸	جھاریجا کانا سولو .. .. جھاریجا کانا موتا .... جھاریجا کانا موکا جی .... جھاریجا کانا ردکا جی .... جھاریجا کانا پچان جی ... ... جھاریجا کانا ناتھو جی	سالوور دوری
۱۹	کنور سالاجی	
۲۰	رانا سرتاجی و کنور ہلاجی جیتوالس	پوربندر

دستخط اے واکر

ریزیڈنٹ

نمبر ۸۹

عہدنامہ جدید بخلاف دختر کشی جو جام نوانگر نے تاریخ ۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء داخل کیا۔

عہدنامہ جو جام جساجی نوانگر والے نے سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو تاریخ پھاگن سدی ۱۴ سمبت ۱۸۶۸ (۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء) دیا

اول سے یہ ایک رسم ہماری قوم جھاریجا مین تھی کہ دختران کو زندہ نہین رکھتے تھے پھر دونون سرکارون نے اس بارہ مین بعد فہمایش کرنے شاستر اور طریق مذہب ہنود ہمکو تمدا سے بیان کیا کہ برہمہ ویورتک پوران مین یہہ لکھا ہے کہ جو کوئی یہہ فعل کرتا ہے وہ سخت گناہ کرتا ہے [illegible] برابر گناہ برہمہ ہتیا یعنی قتل بچہ کہ پیدا نہوا ہے اور برہمہ ہتیا یعنی قتل برہمن [illegible] ہوتا ہے اس ہمو مین ایک بچہ کا قتل کرنا برابر قتل [illegible] جہان سے [illegible] اس قتل مین دو گناہ ہوتے ہین یعنی قتل [illegible] اور قتل بچہ اس گناہ کی تفسیر یہہ لکھی ہے کہ جو شخص [illegible] ہے وہ [illegible] ورود اوک کو تھ سو تھل نرک جو

دوزخ مین ایک مقام نہایت سخت ہے وہان جاتا ہے اور اوسقدر سال تک وہان رہتا ہے جسقدر بال اوس عورت کے جسم پر ہوتے ہین اور بعد ازان پھر جب وہ پیدا ہوتا ہے تو کوڑہی یعنی جذامی ہوتا ہے اور پکش گھات یعنی اوسکے اعضا بیکار ہوتے ہین دونون سرکارون نے یہ ہمکو بموجب دہرم شاستر کے کہا اسپر سمت ۱۸۶۵ (۱۸۰۸ء) مین مین نے اور میرے برادران و برادرزادگان وغیرہ سب قوم جاریجا ساکنان علاقہ ہذا نے سرکار مین ایک تحریر داخل کی جسکے روسے ہمنے وعدہ کیا کہ ہم دختر کشی نہین کرینگے اس حال کے دریافت کرنے کے واسطے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک شخص سرکار کیطرف سے ہمارے پاس آیا ہمنے جواب لکھکر اوسکو واپس بھیجدیا سرکار نے پھر سمت ۱۸۶۸ (۱۸۱۲ء) مین مجھے کہا کہ یہ عہدنامہ داخل کرو مین اب بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بنظر متابعت مذہب ہنود کے مین اور میری اولاد وغیرہ بیٹے پوتے اور میرے برادران اور برادرزادگان سب واسطے ہمیشہ کے وعدہ کرتے ہین کہ آئندہ ہم سب یہ فعل نہین کرینگے اگر ہم کرین تو مجرم سرکار قرار دیے جائین اگر آئندہ کوئی ہماری قوم کا یہ فعل کریگا اور ہمکو اوسکی اطلاع ہوگی تو ہم اوسکو خارج از برادری کرکے اوس سے مواخذہ اوسکا کرینگے جسطرح مرضی سرکار کی ہوگی ضامنان دوامی بنابر تعمیل اس تحریر کے بھاروتی میرو مہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس ٹھٹھو جلسم والہ ہین وہ ذمہ دار اسکے ہونگے یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم سمت ۱۸۶۹ ماہ پھاگن سدی تیرس مطابق ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۲ء

دستخط جام سری جاجی

ہم بھاروتی میرو مہتا ویرم گام والہ اور بھاروتی رام داس ٹھٹھو جلسم والہ پرگنہ ٹیلا دبذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم خود متابعت اس تحریر کی کرینگے اور اونسے بھی تعمیل اسکی کرائین گے اور ہم ذمہ دار اسکے رہین گے —

+ علامت دستخط بھاروتی میرو مہتا

+ علامت دستخط بھاروتی رام داس ٹھٹھو

نمبر ۹۰

ترجمہ چٹھی بھاریجا سوراجی راجکوٹ والہ بنام جے پی ولوبی صاحب پولیٹکل اجنٹ مرقومۂ ساون

یمن ڈہی سنہ ۱۹ مطابق ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۳۵ع

آپکی چٹھی مورخہ ۲۰ جون پہونچی آپنے اوسمین لکہا ہے کہ مین ۱۵ ہزار روپیہ جرمانہ دون میری مقدور ایسی نہین کہ اسقدر روپیہ ایکمرتبہ ادا کرون لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ مہربانی کرکے ایسی تدبیر کیجئے کہ یہ روپیہ مجہسے ادا ہو آپ نے یہ بہی تحریر کیاہے کہ مین اول ہی آپکو اطلاع دیا کرون جب کہ اونکا ہمارے خاندان مین ہونے والی ہو یہ بہت اچھی بات ہے اور مین ایساہی کرونگا درباب اسکے کہ مین ضمانت کی ضمانت داخل کرون کہ مین یہ رسم دخترکشی آیندہ ترک کردونگا مین عرض کرتاہون کہ میرا [illegible] اس رسم کے ترک کرنیکا ہے میرا علاقہ بالکل ماتحت سرکار کے ہے لیکن اگر باوجود اسکے آپ میری ضمانت طلب کرین تو مین داخل کرونگا مین نے بموجب حکم آپکے جہتا بوت اور جہتا جوتا اور جہتا دیپ [illegible] کو اپنے علاقہ سے جلاوطن کردیاہے درباب والدہ لکہمن پٹیل اور دیگر اشخاص کے جنہون نے میرے مقدمہ مین گواہی دی ہے یا اونکے رشتہ داران کے آپنے لکہاہے کہ اونکو میری طرف سے کچہ تکلیف نہو مین عرض کرتاہون کہ پٹیل لکہمن دربار کا فرزند ہے اور دربار کے نزدیک کوئی اور عہدہ دار اوس سے زیادہ معزز نہین ہے باوجود اسکے مین نے آج اپنے حضور اوسکو طلب کیا اور اوسکا اطمینان بوجہ ساہوکاران اور دو اور شخصون کے جنکو عمداً مین نے اس امر کے واسطے طلب کیا تہا کردیا جو اشتہار آپ نے درباب دختران جہاریجا بہیجاہے پہونچا بموجب اوسکے مین تدبیر عمل مین لاؤنگا جو کچہ سرکار کرتی ہے وہ میرے سود اور بہبود کے واسطے ہے لہذا مین سرکار کی مرضی مقدم جانکر تابعداری مین حاضر ہون مین چاہتا ہون کہ آپ ایسی تدبیر کیجئے جس سے مین زرجرمانہ ادا کرسکون اور میرے علاقہ کی قرقی واگذار ہوجاوے حیثیت میرے علاقہ کی منحصر اوپر سرکار کے ہے ۔

راجہ چندر سنگہ جی یہ لکہتاہے

چونکہ جہاریجا لوگ سابق اپنی دختران کو قتل کرتے تہے اور اسوجہ سے بڑا گناہ عظیم اونسے سرزد ہوتا تہا اور کرنیل واکر صاحب نے سنہ ۱۸۰۶ع مین اونسے ایک عہدنامہ کرایا تہا کہ وہ یہ رسم وحشیانہ ترک کرکے آیندہ اپنی دختران کی جان سلامت رکہینگے اور باوجود اسکے رئیس راجکوٹ سردار جہاریجا بسوراجی نے اسکا کچہ لحاظ نہ کیا اور اس عہدنامہ کا انفساخ کرکے ایک دختر کو قتل کیا یہ مقدمہ دخترکشی ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ع مین تحقیقات مین آیا اور ازروے گواہی گواہان پایۂ ثبوت کو پہونچا لہذا یہ ضرور ہوا کہ اوس سے ضمانت اس امر کی

لیجاسے کہ آیندہ وہ ایسا فعل قبیح نکرے اور اوسنے مجھے نامزد کیا لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین اوسکا
ضامن واسطے دوام کے ہوتا ہون اور یہ تحریر لکہدیتا ہون اس غرض سے کہ جہاریجا سوراجی اطلاع
سرکار مین کیا کریگا جب کسی اولاد کا پیدا ہونا اوسکے خاندان مین معلوم ہوگا اور وہ ہرگز تکلیف اوس بچی
کی والدہ کو یا کسی اور شخص کو یا اوسکے رشتہ داران کو جنھون نے گواہی اوسکے مقدمہ دخترکشی مین دیجے
نہین دیگا اور نہ اونکو دہمکائیگا اور وہ مطابقت اور تعمیل اوس عہدنامہ کی جو سرکار نے واسطے حفاظت
دختران کے کیا ہے اور جو اشتہار بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۳۴ء اس بارہ مین جاری کیا ہے کریگا اور
جہاریجا سوراجی سرکار مین اطلاع دیگا اگر انفساخ اس عہدنامہ کا اوسکے تعلقہ مین ہوگا مین اوسکا
ضامن ہوتا ہون اگر وہ سرکار مین اطلاع کسی مقدمہ دخترکشی کی جو اوسکے علم مین ہوئی ہو نکرے یا اور عہدنامہ
کے جو واسطے موقوفی اس رسم قبیح کے ہوا ہے پابندی اور تعمیل نکرے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین
نگران حال اوسکا رہونگا کہ وہ حسب ہدایت کاربند ہوگا اور سرکار مین ذمہ دار ہون اگر آیندہ انفساخ اوسکا ہوگا
اس تحریر پر دستخط اساڑہ سدی پورنماشی سمت ۱۸۹۱ مین ہوئے مطابق ۶۔ اکتوبر ۱۸۳۵ء۔

دستخط جہاریجا چندر سنگہ جی

اسکے عوض کنور وقت سنگہ نے کیے۔

ایسی ہی ضمانت رئیس کوترا سانگانا سے لی گئی

نمبر ۹۱

بنام سری سرکار کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار منجانب آنریبل کمپنی ـــ
بعد القاب معمولی ـــ دیوان تعلقہ نوانگر مہتا موتی رام سیالجی لکھتا ہے کہ ایک کارخانہ بمقام نوانگر
یکم ماہ فروری ۱۸۳۶ء مطابق سمت ۱۸۹۲ پوس بدی چتردشی سے قائم ہوا ہے اور ایک اشتہار بھی اس مضمون کا
میرے پاس آیا ہے کہ جو لوگ افیون بطور خوردہ اس تعلقہ مین فروخت کرنا چاہین وہ افیون کارخانہ
مذکور سے خرید کرین یہ اشتہار بطور معمولی شہر اور دیہات پرگنہ مین واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیا جائیگا
اگر کوئی شخص افیون واسطے خوردہ فروشی کے چاہیگا اوسکو ایک چھٹی ملا کرے گی اور کارخانہ سرکاری تیز
واسطے خرید کرنے کے بھیجا جائیگا اگر کوئی شخص کسی اور جگہ سے سواے کارخانہ سرکاری کے خریدیگا
یا اگر کوئی شخص اوسکو فروخت کریگا یا کسی اور ملک سے لائیگا تو فوراً اسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی

اور اگر افیون کسی اور مقام کی سوائے افیون کارخانہ گورنمنٹ ثابت ہوگی تو وہ ضبط سرکار ہوگی اور ایک ثلث اوسکی مخبر کو اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار کو جسکے علاقہ مین وہ گرفتار ہوگی دیجاوےگی اگر وہ میرے علاقہ مین ضبط ہوگی تو سرکار از راہ مہربانی وہ مجھے حوالہ کر دینگے ۔

المرقوم سمت ١٨٧٧ پوس سدی اشٹمی روز پنجشنبہ تاریخ ١١ جنوری سنہ ١٨٢١ء ۔

دستخط موتی سالجی

چٹھیات اسی قسم کی منجانب رئیسان مفصلۂ ذیل موجود ہین

۱۔ راناسری کھیماجی رئیس تعلقۂ پوربندر ۔۔ سمت ١٨٧٧ پوس سدی تیج (١٢ جنوری سنہ ١٨٢١ء)

۱۔ راناسری امرسنگہ جی زمیندار تعلقۂ وراگڑا ۔۔ سمت ١٨٧٧ ماگہ بدی یکم (١٧ فروری سنہ ١٨٢١ء)

۱۔ مہاراناپرتھی راج زمیندار تھان لکھتر ۔۔ سمت ١٨٧٧ پوس سدی تیرہشی (١٨ جنوری سنہ ١٨٢١ء)

۱۔ ملک باوامیان ملک جانداجی ملک لارجی ملک لاجی دوساریا وغیرہ زمینداران تعلقۂ دسارا ۔۔ سمت ١٨٧٧ ماگہ بدی یکم (١٧ فروری سنہ ١٨٢١ء)

۱۔ ملک دریاخان رئیس تعلقۂ بجانا ۔۔ سمت ١٨٧٧ ماگہ بدی یکم (١٧ فروری سنہ ١٨٢١ء)

۱۔ پتوجی کومبھاجی گردہرجی و کانہاجی زمیندار تعلقۂ جنجوارا ۔۔ سمت ١٨٧٧ (١٨٢٠و٢١)

۱۔ ملک باپ جی زمیندار تعلقۂ ونود ۔۔ سمت ١٨٧٧ ماگہ بدی یکم (١٧ فروری سنہ ١٨٢١ء)

۱۔ جادیجا مولوجی تعلقۂ ویرپور کھریری ․․․․․․․․․․․․․ ١٨ جنوری

۱۔ زمینداران مفصلۂ ذیل تعلقہ جات کاٹھیاوار ایک چٹھی تاریخ ١٨ جنوری دستخط کی ۔

۱۔ والا وکسی جتھانی وغیرہ زمینداران جیت پور چیتل

۲۔ کھاچر جیلا واجسور زمیندار جسدہن

۳۔ کھاچر اوگر و کھاچر موکا پسران واجسور زمینداران کھبالا

۴۔ کھور سادول لوناسو دامراوالہ نے بتاریخ ١٩ جنوری دستخط کی

۵۔ والا ہرسور اتھیا بھل گام والہ

۱۔ غضنفر خان ومحمد خان وانور خان تبوا والہ ․․․․․․․․ ١٨ جنوری

ترجمہ مسودہ اشتہار مرسلہ کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار بنام رئیسان صلع ...
بغرض مشتہر کرنے بیچ اونکے اپنے اپنے علاقہ مین مع کیفیت تعمیلی بعض رئیسان —

سرمی دربار واسطے اطلاع عام کے مشتہر کرتے ہین کہ کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار
نے ایک اشتہار ہمارے پاس بغرض مشتہر کرنے واسطے تمہاری اطلاع کے بھیجا ہے —
صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک پروانہ ہمارے پاس درباب افیون ساہوکاران جو ہمارے ملک مین آئیگی
بھیجین گے اوسمین قسم اور وزن اوس افیون کا درج ہوگا او یہ بھی لکھا ہوگا کہ آیا وہ ٹوکری مین
یا ظروف چرمی یا صندوق یا گاڑی مین ہے اور نیز نام مقام جہان وہ جمع ہوگی تحریر ہوگا —
ایک کتاب رجسٹر جسمین نام وغیرہ اوس شخص کا جو افیون ہمارے شہر یا دیہات متعلقہ مین لائیگا
اور فروخت کریگا اور نام خریدار کا لکھا جائیگا اگر بروقت دریافت گورنمنٹ کوئی شخص ایک رجسٹر درست
پیش نکر سکیگا یا اصل وزن افیون فروخت شدہ کو مخفی کریگا تو محصول بشرح ایک روپیہ فی آثار خرد
لگایا جائیگا اور دلال سے وصول کیا جائیگا —
محصول اوس افیون کا جسکے ساتہ رونہ ہوگا زیادہ نہوگا یہ انتظام گورنمنٹ نی اس نظر سے کیا ہے کہ
افیون کسی لنگر گاہ سے لی نجاے —
اگر افیون گاڑی یا شتر یا نرگاؤ یا کشتی یا کسی اور بار برداری پر بغیر رونہ کے آئیگی تو افیون مذکور مع
بار برداری یا بالعوض زر جرمانہ کے ضبط ہوگی اور یک ثلث اوسکا مخبر کو دیا جائیگا جسنے اوسے گرفتار کرایا ہوگا
یا جسنے مجرم کا سراغ صحیح لگایا ہوگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو ملیگی جسکے علاقہ مین وہ
گرفتار ہوئی ہوگی اگر وہ میرے تعلقہ مین گرفتار ہوگی تو وہ مجھکو ملے گی —
اگر کوئی شخص ایسی افیون ناجائز کو اپنے پاس رکھیگا یا کسی اور کے پاس رکھوائیگا تو افیون اوس جرم
کے عوض اوس سے لیجاے گی اور دو چند قیمت افیون مذکور کے برابر جرمانہ اوس سے لیا جائیگا
ایک ثلث اسکا مخبر کو دیا جائیگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو دیجائینگی جسکے حدود مین وہ
گرفتار ہوگی اگر ہمارے ملک مین وہ دریافت ہوگی تو وہ دو ثلث ہمکو ملیگی —
المرقوم سمت ۱۹۲۱ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع)
کیفیت تعمیلی پائین نقول مسودہ اشتہار یا چہات جسمین ایسی ہی دفعات مندرج ہین —

وِدوان

اشتہارات بمضمون بالا میرے علاقہ مین مشتہر کیے جاینگے اور انتظام درباب افیون مطابق اوسکے کیا جاویگا

دستخط جھالا ناظام سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۹۷۷ دوم جیٹھ بدی نومی (۴- جولائی ۱۹۲۰ء)

لمری

انتظام مطابق آپکی چھٹی کے جو ہمارے پاس پہونچی کیا جاویگا—

دستخط جھالا ہری سنگہ

بقلم تہو جیون رام

المرقوم سمت ۱۹۷۷ دوم جیٹھ بدی نومی (۴- جولائی ۱۹۲۰ء)

گندل

جو گورنمنٹ نے مہتاؤن کو واسطے کرنے بندوبست درباب افیون کے بمقام گوندل ودہوراجی وہ

وپلپیا بھیجا ہے مین وعدہ کرتا ہون کہ مطابق بالا کاربند ہونگا—

+ علامت دستخط جادیجا سری چندر سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۹۷۷ ماگہ سدی پنچمی (۷- فروری ۱۹۲۱ء)

ترجمہ چھٹی جھالا چندر سنگہ جی بنام کپتان بارنول صاحب پولٹیکل اجنٹ کاٹھیاواڑ

بعد سلام سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا مین نے انتظام حسب الحکم آپکے سال گذشتہ سے کیا ہے میرے شہر مین کسیکے پاس پرانی افیون نہین ہے جسقدر اس سال واسطے صرف تعلقہ کے درکار ہوئی وہ سرکار کے کارخانہ لمری سے لی گئی آیندہ اب راجکوٹ سے لیجاویگی تلاشی مسافرونکی لیجاتی ہے مگر اتبک کوئی گرفتار نہین ہوا جب کبھی گرفتار ہوگا اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجاویگی ازراہ مہربانی خطوط بھیجتے رہیے گا—

المرقوم سمت ۱۹۷۸ کاتک بدی نومی (۱۴- نومبر ۱۹۲۱ء)

چٹھیات بمضمون بالا تعلقہ داران مفصلۂ ذیل سے موجود ہیں—

تعلقہ سایلا مرقومہ سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی ایکادشی (۱۰- نومبر ۱۹۲۱ء)

۲ تعلقہ مولی سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی تیرس (۷- نومبر ۱۹۲۱ء)

ترجمۂ چٹھی جھلا ابھی سنگھجی سوستھان چورا والہ بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا اور میرے ملک مین مشتہر کیا جاویگا کوئی شخص ناجائز نہین لائیگا جسکو افیون درکار ہوگی اوسکو اطلاع فحوائے پروانہ سرکاری بھی دیجاویگی درنیولا کوئی شخص خلاف قاعدہ نہین کرسکتا ہے دوکانداران فروخت افیون حسب الحکم گورنمنٹ بہ نرخ مین تا بھرفی روپیہ کرتے ہین یہ غرض میری ہے —

المرقوم سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی ایکادشی (۱۶- نومبر ۱۹۲۱ء)

اسی مضمون کی چٹھی بھومیا ورود کی مرقومہ سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی تیرس (۷- نومبر ۱۹۲۱ء) کی پہونچی

ترجمۂ چٹھی کھاچر چیلا واجسور جسدن والہ بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون پہونچا اوسکے مضمون سے آگاہی ہوئی حسب ہدایات مندرجۂ اشتہار مذکور مین بندوبست کرونگا اگر مجھے اپنے صرف کے واسطے افیون درکار ہوگی تو مین سرکاری کارخانہ مقام راجکوٹ سے طلب کرونگا —

المرقوم سمت ۱۹۷۸ کاتک بدی نہمی (۲۹- نومبر ۱۹۲۱ء)

چٹھیات بمضمون صدر گراسیا لوگونکی جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے موجود ہین —

۱	جھالا جیون جی وغیرہ چچانا والہ —	سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ء)	کاتک بدی ستمی
۱	جھالا نتھو بھای وکرن بھای بلالی والہ —	سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ء)	کاتک بدی ایکادشی
۱	جھالا اگر سنگہ کوھر والہ	سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ء)	کاتک بدی چوتہ
۱	بھابھلا کادوجیوا بھاریجرا والہ —	سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ء)	کاتک بدی ایکادشی
۱	کریا مولو رامپور والہ —	سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ء)	کاتک بدی تیرس
۱	راسے سانکلی ودسائی بھائی رام داس	سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ء)	کاتک سدی تیرس
۱	کاچیر راما مولو واوزبلیا دو والہ —	سمت ۱۹۷۸ (سنہ ۱۹۲۱ء)	کاتک بدی دوج

ترجمۂ چٹھی بنام سری سرکار کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار منجانب آنریبل کمپنی بہادر

بعد القاب معمول — مسمی پرمرتھی سنگہ و دیگر برادران موجہ باتفاق اپنی اپنی سلام عرض کرکے

ذریہ بیان کرتے ہین کہ آپکا پروانہ دربابِ کرنے انتظام افیون کے پہونچا انتظام حسب ہدایت آپکے کیا جایگا جسقدر افیون ہمارے صرف کے واسطے درکار ہوگی سرکاری کارخانہ سے حاصل کیا جاسکیگی اگر کوئی شخص افیون بغیر پروانہ گورنمنٹ کے لیجاے گا ہم اوسکو گرفتار کر کے کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرین گے یہ غرض ہماری ہے—

المرقوم سمت ۱۸۷۸ کاتک بدی ایکادشی روز پنجشنبہ (۲۰ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء)

دستخط پیر مرتھی سنگھ

بقلم جھالا ملاجی—

چٹھیات بمضمون صدر گراشیا لوگون کی جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے بتواریخ مختلف جو اونکے اسما کے محاذی درج ہین پہونچی ہین—

۱	جھالا بچرجی ونا والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء)	پوس سدی چترودشی
۱	کسیاجی اونتری والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء)	پوس سدی اشٹمی
۱	ناگ جی وکاندہا بھائی چیری والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء)	کاتک بدی ایکادشی
۱	ظالم سنگھ وجیوا بھای دیولیا والہ		″	″
۱	جتیہی جی ونالا والہ		″	″
۱	رنچھورجی وہالا بھای کمالپور والہ		″	″
۱	نتھوجی وکاتھرجی لالیاد والہ		″	″
۱	چاندا بھای وہری بھای بھرکوا والہ		″	″
۱	کسیا بھای رتن جی وعطا بھای درود والہ		″	″
۱	وستاجی کھبھلاو والہ		″	″
۱	تیجو بھای وگجا بھاے۔ جاکھن والہ		″	″
۱	رتن جی وعطا بھاے جلالہ والہ		″	″
۱	ہرجی وشوکا		″	″
۱	جی بھای و بھجی جھلگامرا والہ		″	″

۱	جیتی بھای وجورا بھای کنتھاریا والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء)	کاتک بدی ۱۱
۱	کھیا بھاسے تلسانا والہ	〃		〃
۱	بھم جی وناتھو بھاسے بھتھان والہ	〃		〃
۱	گوپال جی ودتا بھاسے آنکاوالیا والہ	〃		〃
۱	جھالاناگ بھاسے وجیل بھای کھاندیا والہ	〃		〃
۱	کسلا بھاسے وملا بھای سملا والہ	〃		〃
۱	فلجی بھارا جی وجیتی بھای تاوی والہ	〃		〃
۱	سیتا بھاسے جلا والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء)	کاتک سدی پورنماشی

نمبر ۹۲

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ راناسری سوگارام جی آرامراوالہ وکنور باب جی بھی والہ معرفت ادہکاری سدارام جسکے روسے وہ وزدی دریا اور جملہ حقوق کشتی طوفان زدہ ترک کرتے ہین —

مین راناسری سوگارام جی آرامراوالہ بذریعہ اِس تحریر کے متابعت منظور کرتا ہون جسمین دونون مقام بھی اور آرامر اشامل ہین اور جو اسمین مندرج ہے اوسکی متابعت کرونگا —

مہر کنور
باب جی
بھنی والہ

دستخط صحیح راناسوگارام جی

عوام پر ہویدا ہو کہ مین کنور باب جی بھٹی والہ معرفت ادہکاری سدارام بنظر اسکے کہ شہادت ودلیل کافی دوامی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہوا اقرار اور وعدہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے طرف سے کرتا ہون کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ ادہکاری سدارام منجانب میرے اور میجر الگزینڈر واکر منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا —

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اگا

اور حسب یا جو بہم پہنچی نسبت عمل دزدی دریا کرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا رعیت میری
قزاقی کا کرے اور جو شخص پیشۂ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ اور اعانت میرے لنگر گاہ مین نپاوینگے
مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان سے او مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ جو کچھ
امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیہاے مصیبت زدگان کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت
کشتیہاے طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا
ترک کرتا ہون —

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت میرے
لنگر گاہ مین بار پائینگے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح بار یاب
ممالک و لنگر گاہان آنریبل کمپنی ہونگے —

شرط سوم

چونکہ دیوالہ مع سعد مینی صرف واسطے پرستش خدا کے ہے آنریبل کمپنی ہمیشہ دیوالہ مذکور کو صرف
واسطے پرستش کے چھوڑ کر ہر ایک کو بلا تسہیل و تحفظ پرستش کرینگے —

شرط چہارم

مین بھی منظور کرتا ہون بنظر اسکے کہ آیندہ کچھ تکرار اور غلط فہمی کی گنجایش نرہے کہ آنریبل کمپنی سندہ جی
سیواجی یا کسی اوسکے رشتہ دار کو واسطے سکونت رکھنے بیچ مقام بیٹ کے مقرر کرین وقتاً فوقتاً اپنے
جہاز لنگر گاہ مین بھیجین کہ وہ تحقیقات ضروری اس امر کی کیا کرین کہ آیا ان تمام شرائط کی تعمیل بلا حجت ہوتی ہے

المرقوم مرگسر یعنی اگھن سدی پورنماشی سمبت ۱۸۷۳ یا ۱۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۶ء

(نقل مطابق اصل ترجمہ کی ہے)

دستخط آرچبالڈ روبرٹسن

ترجمۂ نقل ضمانت جو دیوان ہنس راج ساہ نے بجناب راو سری ریدن جی والہ کے بابت رئیس
بیٹ و دوارکا کے کی

بسبب اسکے کہ میجر الگزینڈر واکر صاحب نے بجناب آنریبل کمپنی بوساطت گھیری سندہ جی سیواجی کے

جو دوستی پیدا کرنے کے ایک عہدنامہ تحریری ساتھ کنور پامن جی رئیس بنی کے معرفت سدارام ادہکاری اور دیوان
دوار کا والہ کے منعقد کیا مین مہاراجہ راؤ سری ریدن معرفت ہنس راج ساہ ساہمی داس دیوان
منظور کرتا ہون ضامن واسطے تعمیل ان شرائط کے ہوتا ہون اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار
کہ مین ذمہ دار آنریبل کمپنی مین ہوتا ہون اگر وہ کوئی امر خلاف اسکے کرین یا مصدر دزدی کے
یہ صحیح ہے مین ضامن اپنی رضا و رغبت سے ہوا ہون میرے ذمہ اسکی مطابقت کلیہ ہے —

المرقوم پوس شدی چوتہ روز جمعہ سمت ۱۸۶۳

یہ میرے روبرو تحریر ہوا

نقل مطابق ترجمہ کے ہے

دستخط آرچبالڈ روبرٹسن

ایک ضمانت بعینہ ایسی ہی مولو مانک سمیانی دوار کا والہ نے جسکا دیوان کچہ شل صدر ضامن تہا ایک
ایک تحریر اسی قسم کی (باستثناء شرط سوم و چہارم و ضمانت نامہ) سے داگہا مانک دہنگی والہ
اور ایک (باستثناء شرط سوم) کو نور میگہراجی پوسترا والہ سے جسکی بابت رئیسان بنی اور دوار کا
شل ضمانت نامہ ذیل ضامن تہے لی گئی —

مہر پامن جی پسر بانجی

ترجمہ ضمانت جو کونور بابجی بنی والہ اور مولو مانک دوار کا والہ نے بابت رئیس پوسترا داخل کی —
مین کونور سری بابجی معرفت سدارام ادہکاری کے اور مولو مانک سمیانی بسبب اسکے کہ پوسترا والہ نے
ایک عہدنامہ مثل عہدنامہ بنی اور دوارکا والہ ساتہ آنریبل انگریزی کمپنی کے کیا بذریعہ اس تحریر کے
بنظر تعمیل کرانے شرائط عہدنامہ مذکور ضامن ہوتا ہون اگر رئیس پوسترا کوئی امر خلاف اسکے کرے
یا دزدی کا مصدر ہو تو ہم ذمہ دار اوسکے ہین اگر پوسترا والہ کسیطرح خلاف کرے وہ سب ہماری گردن پر
ہے اور ہم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین —

المرقوم پوس سدی دوج سمت ۱۸۶۳

دستخط دو مرتبہ کے

صحیح

تصحیح

صحیح

نمبر ۹۳

سنہ ۱۸۳۰ع
اکبرشاہ بادشاہ غازی کا
فدوی شیر خان بہادر بابی

میری سرکار آنریبل کمپنی بہادر کو نواب بہادر خان جوناگڈہ والہ لکھتا ہی کہ ایک حق جو بنام جورطلبی مشہور ہے بذریعۂ ملک گیری ہرسال ہالار اور کاٹھیاوار خاص اور گائکوارا ور جہالاوار سے تحصیل ہوتا ہے میرے متعلق ہے اور جب کرنیل واکر صاحب بندوبست ملک کا کرتے تھے اوسوقت مین ایک تحریر اس مضمون کی گورنمنٹ مین گذرانی تھی جس کے روسے منظور کیا تھا کہ وہ ریاست یا تعلقے جو معرفت گورنمنٹ کے اپنے ذمہ کے مطالبہ کا تصفیہ کردینگے اوس سے اوس مطابق لیا جاویگا اب مین بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ مین عرض کرتا ہون کہ میری خواہش یہ ہے کہ جورطلبی کا بندوبست کیا جاوے اور جو روپیہ ہرسال سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱و۱۸۲۲ع) سے مطابق مرضی گورنمنٹ کے واسطے دوام کے اور جو روپیہ ہرسال بابتہ جورطلبی کے تحصیل ہو اوسمین سے چار آنہ فی روپیہ بابتہ خرچۂ سوار اور پیادہ وغیرہ کے اور باقی مجھے دے مین یہ شرط داخل کرتا ہون۔

المرقوم سمت ۱۸۷۶ ماگہ سدی دسمی (یکم فروری سنہ ۱۸۲۱ع)

مہر ثبت شد

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ منعقدۂ حامدخان بہادر جسکے روسے وہ دزدی دریا اور جملہ حقوق نسبت جہاز طوفان زدہ کے ترک کرتے ہین۔

عوام پر واضح ہو کہ مین حامدخان بہادر بابی فدوی شاہ عالم بادشاہ غازی حاکم شہر جوناگڈہ بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میرے اور مسٹر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا۔

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران و تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران
بری کی لہذا مین حامد خان بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ
اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل وزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا
یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشۂ وزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری ملک کے
نپائینگے اور اگر کوئی شخص ساکن ملک غیر میرے ملک مین سرکشی کریگا اور میرے ملک مین آکے
غارت کریگا مین اوس چور کا مسکن تباہ ونگا —

مین حامد خان بہادر یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا
ترک کرونگا بلکہ ہرطرح کی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدگان کو دونگا او
جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے
ثابت کرے پیدا ہوگا ترک کرتا ہون —

شرط دوم

کشتیان اور رعایا آنریبل کمپنی ہروقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت کے میرے
لنگرگاہ مین باریائینگی اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح باریاب ملک
و لنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے —

مین نے ان شرائط کو اس نظر سے منظور کیا کہ آئندہ کوئی وجہ تکرار یا غلط فہمی فیما بین میرے اور
آنریبل کمپنی کے گنجایش پذیر نہو —

المرقوم بلا تاریخ

مہر حامد خان
بہادر

نمبر ۹۵

ترجمہ کاغذ منسلکہ بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب نواب سری جہادر خان بہادر بابی
تعلقہ وار جوناگڈہ —

بعد القاب معمولی — جو جمعدار عمر اور دیگر سپاہ عرب سبندی سرتاب ہوگئی تھی مین نے ایک عرضی

سرکار کو بھیجی تھی امداد کی مہربانی سے ایک فوج بھیجی گئی اور تمام انتظام حسب دلخواہ کپتان بالنٹین صاحب کے کر دیا اسپر مین نے اپنی خوشی سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا شرائط اوسکی ذیل مین لکھے جاتے ہین

شرط اول

جو فوج سرکاری میرے امداد کو آئی ہر ایک انتظام اوس سے حسب دلخواہ وقوع مین آیا اور کپتان بالنٹین صاحب نے صاحب گورنر ان کونسل بمبئی کو درباب خرچہ فوج جو لینا واجب تھا تحریر کیا اور بموجب حکم سرکار کے جو روپیہ قرار پایا وہ بایمانداری ادا ہوگا۔

شرط دوم

یہ روپیہ خرچہ فوج کا اوس روپیے سے دیا جاویگا جو بذریعہ ملک گیری کپتان بالنٹین صاحب بجانب آنریبل کمپنی تحصیل کرینگے سمت ۱۸۷۳ (۱۸۱۶ و ۱۸۱۷ء) سے شروع ہوگا اور جو اقساط قرار پائینگی انکے مطابق ادا ہوگا۔

شرط سوم

میری ملک گیری کا دورہ ہر سال ہوگا اور ہمیشہ بذریعہ آنریبل کمپنی ہوگا اور اونکے ساتھ میرا مختار بھی حاضر رہیگا اور جب ضرورت ہوگی تو میری سرکار سے بھی فوج دیجاے گی۔

شرط چہارم

پرگنہ جات دندوکا ورنپور و گوگو وغیرہ واقع تعلقہ آنریبل کمپنی اوسوقت سے جب سے وہ تعلقہ کمپنی مین آگئے ہین وہ دیندار جمعبندی سالیانہ میرے سرکار کے ہین وہ روپیہ جمعبندی اوسوقت سے اور آئیندہ واسطے ہمیشہ کے باعث دوستی بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی۔

شرط پنجم

اور چونکہ واسطے اخراجات اغبسی کے ایک لاکھ کوری فی سال واسطے ہمیشہ کے دیجاے گی اور آنکے واسطے جیت پور واسطے سکونت کے دیا گیا جسمین میرا بھی حصہ بلوچون کے ساتھ ہے سوائے اسکے میرے اور حصہ دس دیہات مفصلہ ذیل واقع پرگنہ ہذا کے ہین ان سب کی پیداوار جدا جدا ہو جب میری تحصیل کے کل اور تمام بذریعہ اس تحریر کے واسطے ہمیشہ کے حوالہ کیجاتی ہے پس تم وہ رقم یعنی سینتیس (۳۷) ہزار کوری عطا شدہ جو ابتک تحصیل ہوئی ہے مجرا دو گے اور سوائے اسکے پورا کرنے کو

رقم ایک لاکھ کوری کا ترسٹھ ہزار کوری باقی رہتی ہے یہ ہر سالی آمدنی ملک گیری سے پوری ہو[illegible]

دیہات جیت پور ذیل مین درج ہین ۔

میرا حصہ اور بلوچونکا دونون جیت پور مین

ہرایک نصف سمندی آلو مین

ہرایک نصف اکالو مین

ہرایک نصف وادی ویور مین

ہرایک نصف کھرسرو مین

ہرایک نصف سانکلی مین

ہرایک نصف موہن پور مین

ہرایک نصف داری دیہ مین

ہرایک دونون حصہ بلوچان کوندالو مین

ہرایک نصف سردارپور مین

ہرایک نصف پیپلا یو مین

شرط ششم

اور چونکہ جو عرب ابتک نوکر ہین وہ پھر نوکر نہونگے مگر جب جمعدار عمر سے نے سرتابی کی تھی تو او[illegible] جمعدار یحیے خان سے نے میری اچھی خدمتگذاری کی اور میر مین نے اوسکا اطمینان بابت نوکری دوا[illegible] کے کیا تھا مگر اب جو یہ معاملہ خاص متعلق سرکار کے ہوگیا لہذا جمعدار مذکور بارہ مہینے کے عرصہ مین [illegible] کیا جایگا اور اگر عرب اس عرصہ مین کوئی تقصیر کرینگے مین اوسکا ذمہ دار ہون ۔

شرط ہفتم

اور چونکہ شرائط بالا سرکار کمپنی کے ساتھ ہوئین اونکی تعمیل کلیہ ہونی چاہیے اور بغرض تعمیل [illegible] مراسم کے مین نے اور کپتان بالنٹین صاحب نے باہم اطمینان اور تسلی ہرایک کی کرلی ہے ۔

المرقوم سمت ۱۸۶۳ اور ۱۸۰۷ء بیساکھ سدی مطابق پنجم ماہ مئی و چہارم ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۱

سند نواب جوناگڈھ جسکی رو سے چند آمدنی مالگذاری آنریبل کمپنی کو دی گئی ۔

مہر کلان نواب
جونا گڈھ

بیچ شرط چہارم عہدنامہ جو مین نے سابق گورنمنٹ کو لکھدیا (مرقومہ دوم ماہ مئی ۱۸۰۷ء) آمدنی (جمعیتہ
جو مین ہرسال وندھ کاورنیور وگوگو سے لیتا تھا واسطے دوام کے گورنمنٹ کو بطور دلیل دوستی
تاریخ سے دی گئی جس تاریخ سے آنریبل کمپنی اپنی حکومت ہان کالااس مضمون کی ایک تحریری سند
بھی متوسط کپتان بالنٹین صاحب دی گئی تھی مگر جو موضع دولیرا او سمین شامل نتھا لہذا مین آ
حسب بیان صاحب موصوف کے اور موافق خواہش گورنمنٹ کے آمدنی موضع مذکور کی بھی گو
کو بطریق دلیل دوستی دیتا ہون —

المرقوم چیت بدی دوادسی سمت ۱۸۷۲ مطابق ۱۳ ماہ اپریل ۱۸۱۶ء

مہر خورد
نواب

نمبر ۹۶

اقرار جو بتاریخ ۳- ماہ جنوری ۱۸۳۹ء نواب جوناگڈھ نے درباب موقوفی رسم ستی اپنی حکومت میں
بعد سلام — باعث آپکو تحریر کرنیکا یہ ہے کہ ایک بھٹیانی ببئی سے اگر یہ آگ راہ مین ستی ہوگئی او
سرکار نے اس رسم کے موقوفی کے نسبت احکام جاری کیے ہین لہذا ایک محصل میرے اوپر تعینات
ہوا کہ مجھسے جواب اس امر کا لے اور جو اس امر کی کیفیت گورنمنٹ مین گئی او یہ خیال گذرا کہ یہ ا
اولین ہے لہذا مجھے جواب دہی سے بری کیا لہذا مین یہ تحریر اس مضمون کی لکھدیتا ہون کہ آ
آیندہ ایسی تدابیر تعلقہ مین کیجائینگی کہ آیندہ کسیکو اجازت ستی ہونیکی نہو گی اور اگر آیندہ پھر
وار دات وقوع مین آئے تو مین ذمہ دار ہون اور جو تجویز میری نسبت سرکار مناسب تصور کرے
اوسکا مین سزاوار ہونگا —

مہر نواب

اسی قسم کا اقرار سیدی جعفر آباد والہ سے کیا گیا —

نمبر ۹۷

ترجمہ یادداشت نواب جوناگڈھ بنام ... صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاواڑ مرقومہ ۱۹ ماہ

آپکی چٹھی اور مہاراجہ گائیکوار کا اقرار نامہ مرقومۂ ۱۹ ماہ شوال پہونچا راو صاحب کچھ نے ایک اقرار
درباب محاصل کشتیان کیا اور آپ نے اوسپر حکم لکھا کہ مین بھی ویسا ہی اقرار نامہ کرون ۔
میرا جواب یہ ہے کہ مطابق نقول کے جو آپنے میرے پاس بھیجین مین نے بھی نقول کراکر بنام حاکم
بندرگاہان وراول ومنگلور وغیرہ مین بھیجکر حکم دیا کہ اوسکے مطابق کاربند ہون ۔
المرقوم سنہ ۱۹ پھاگن بدی ستمی (۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ء)

نمبر ۹۸

ترجمہ اقرار نامہ منعقدۂ جام جباجی نوانگروالہ جسکے روسے اوسنے آیندہ دزدی دریا اور جملہ حقوق کشتیان طوفان زدہ ترک کیے ۔

عوام پر واضح ہو کہ مین جام جباجی بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی ووافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہوا اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہد نامۂ ذیل منعقدہ میرے منجانب اپنے اور میجر الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے بکمال

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران اور تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین جام جباجی نوانگروالہ منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشہ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری لنگرگاہ مین پائینگے اور مین جام جباجی یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرح کی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدہ کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو کا ترک کرونگا ۔

شرط دوم

کشتیان اور رعایائے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری بلا مزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین بار پائینگے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح آزادی

ممالک ولنگر کا ان آنریبل کمپنی پہونچے گے —

المرقوم پوس بدی ۱۱ وس سمت ۱۸۶۲ مطابق ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۶ء

دستخط رودرجی رگھناتہ جی

از طرف جام جساجی

ایک بعینہ اسی قسم کا اقرارنامہ خواص سوگا مام اور دیراگ جی جوریا بندروالہ سے لیا گیا —

نمبر ۹۹

یادداشت شرائط مطابق جسکے اقرارنامہ جام نوانگر سے بتاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کو طلب ہوا تھا اور جو بلاتامل رئیس مذکور نے تاریخ مزبور کو داخل کیا —

شرط اول

مطالبہ زر جو موزارا و راوی دہن کچھ والہ کا ہے اوسکی ادائی بموجب فیصلہ اجنبی کے ہونی چاہیے —

شرط دوم

تمام لنگرگاہ سریا مع اوسکی اصلی حدود کے سرکار گائکوار کے سپرد ہونا چاہیے پیدا وار جو کچھ اوسکی ہوگی شامل لاکہہ روپیہ کے ہوکر تمہاری خراج سالیانہ مین اضافہ ہوگی جو محاصل کھبالیا سے آتا ہے وہ شامل سالیانہ مین وہان کے تجاران سے تحصیل ہوا ورنیز محاصل اشیا جو سریاہ مین باشندگان کھبالیا فروخت کرین تحصیل ہو

شرط سوم

قلعۂ موریور مسمار کیا جاوے —

شرط چہارم

عرب سہ بندی برطرف ہوا ور صرف تین سو قدیم ملازم نوکر رہین —

شرط پنجم

بابتہ اطمینان کچھ کوری اور برطرفی سہ بندی اور پھر سہ بندی کے نوکر نرکھنے کی فقیر محمد اور کریم شاہ رئیسان کلان ضامن ہون اور اگر پھر کبھی ضرورت سہ بندی رکھنی کی ہو تو اجازت گورنمنٹ کی حاصل کرنی چاہیے

شرط ششم

واسطے خرچۂ فوج کے پندرہ لاکھ کوری درکار ہین —

شرط ہفتم

جن لوگون نے ایک افسر انگریزی کو بمقام گوب قتل کیا تھا وہ بلا تامل سپرد کر دیے جاوین اور جو روپیہ اور گھوڑا او نکا لے لیا ہے وہ واپس دیا جاوے —

شرط ہشتم

جرمانہ پانچ ہزار روپیہ بابت انفساخ عہد دختر کشی ادا کیا جاوے اور بھاٹ چارن ضمانت واسطے دختر کشی بمقام نوانگر اور اوسکے متعلقات کی داخل کیجاوے —

شرط نہم

پرگنہ سرفدر خاندان وہرول کو واپس دیا جاوے جو باہنداری یعنی ذمہ داری کیسبے کی ہو چکی اس امر کی بھی ضمانت داخل کرنی چاہیے —

شرط دہم

جو اس کسی جو اسیا کا جو مالک سے بغیر اجازت گورنمنٹ کے سنہ ۱۸۶۳ع یا سنہ ۱۸۰۷ع سے خرید کیا گیا ہو یا زبردستی چھین لیا گیا ہو واپس کیا جاوے —

شرط یازدہم

پرگنہ رنپور قلعہ اور شہر مع بارہ دیہات کے کنور ستاجی کو دیا جاوے اور جو جمعیت کہ گونڈل کو دیجاوے اوسکا فیصلہ گایکوار کرینگے اور خرچہ جو ستاجی کا بیچ طلب کرنے ضمانت گایکوار کے ہوا ہو اور جو آٹھ ہزار روپیہ پیشوار مین دیا تھا اور جو اسباب والدۂ ستاجی کا قبضۂ جام مین ہو وہ قسم پرورش دیا جاوے اور نیز مال و اسباب ستاجی جو رہا ہو —

شرط دوازدہم

نذرانہ مہاراجہ فتح سنگھ کا جو پچیس ہزار روپیہ ہے ادا ہونا چاہیے —

شرط سیزدہم

فعل ضامنی بھاٹ اور چارن کی واسطے اطمینان گورنمنٹ کی داخل ہونی چاہیے —

شرط چہاردہم

ایک موضع ناجی جمعدار کو اور اوسکے ایک موضع سابق کے دیا جاوے —

شرط پانزدہم

کوئی بھارو تیا جو نگر مین ہو کیو مین بھیجا جاے وہان اوسکے کام کا بندوبست ہوگا دوبارہ حفاظت

شرط شانزدہم

تمام اسباب فوج مجموعی کا جو تعلقہ نگر مین چوری گیا ہو واپس دیا جاے

شرط ہفتدہم

جرمانہ لاکھ روپیہ کا سرکار گایکوار کو اس سبب سے دیا جاے کہ اونکو ضرورت بنانے دمدمہ وغیرہ کی بمقام نگر کے ہوئی

(دستخط جام) صحیح

ترجمہ فعلضامنی جو بھاروت میرو تہما ساکن دہرم گام اور رام داس تہو ساکن جلسون واقع پرگنہ تپلادسنے سرکار سری سنت راؤ سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین بمتی پہاگن بدی دوج سنہ ۱۸۶۲ مطابق ۲۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ داخل کی ۔

ہم برضا و رغبت اپنی فعلضامن دوامی بابت جام جساجی نوانگر والہ کے حسب شرائط ذیل ہوتے ہین

شرط اول

وہ کسی تکرار اندرونی مین دخل نہین دیگا اور نہ کسی بھاروتیا کسی یا راجپوت کو پناہ دیگا اور نہ وہ غریب تکرار کی یا دست اندازی بیچ حدود وغیرہ ان کے کریگا مگر سب حدود دخل ایام قدیم قائم رکھیگا اگر کوئی بھیا اونپی زمین یا موضع دیگا وہ اوسکو قبول نہین کرے گا اور کسیطرح کچھ تکلیف کسیکو بابت تکرار یا تنازع گذشتہ کے نہین دیگا اور دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر ایسا کرے تو ساتہ ضمانت کامل کے کریگا دزدی تعلقہ یا شاہراہ مین نہین ہوگی اگر کوئی شخص بغرض اپنے کوئی موضع یا کچھ اراضی فروخت کریگا تو خرید و فروخت اوسکی بغیر اجازت سرکار نہوگی ۔

شرط دوم

وہ کسی دشمن گایکوار یا گورنمنٹ کمپنی کے ساتہ تحریر نہین کرے گا ۔

شرط سوم

---

* علاوہ تعلقات ضمانت ہر ایک شرط کے مندرجہ عہدنامہ ۲۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ع کے کیا [illegible] سے متعلقہ کے جو نسبت جزو تعلقہ جن باسواسطے اونکے درج کرنے کی ضرورت متصور نہین ہوئی ۔

وہ کسی گروہ دزدان کو اجازت دزدی یا حملہ آوری یا غارتگری کی بیچ محالات سرکار سری منت

پیدہان اور گایکوار اور آنریبل کمپنی کے نہین دیگا وہ اسکی بھی اجازت نہین دیگا کہ تکلیف مسافر

یا تجاران کو ہوے انکے ہمراہ وہ راہنما اور سپاہ درمیان اپنے اضلاع کے دیگا اگر کچھ نقصان تجاران کو

کا ہوگا تو جس موقع پر ہوگا وہان کے باشندے ذمہ وار اوسکے ہونگے اور تعلقہ دار بابتہ طریق کے

ویسا ہی جابدہ ہوگا یا سراغ دزدان کا لگا دیگا —

شرط چہارم

اگر اوسنے کوئی اراضی یا موضع کسی زمیندار ضعیف کا اپنے قبضہ مین کر لیا ہوگا وہ چھوڑ دیا جایگا اور

موافقت واجبی قائم اور تکرار رفع ہوگی —

شرط پنجم

بیچ سنہ (۱۸۱۲ء) کے اوسنے سرکار سے وعدہ کیا تھا کہ وہ تین سو عرب کی سہ بندی سے زیادہ

نہین رکھیگا اگر اوسکو ضرورت زیادتی کی ہوگی تو وہ اجازت سرکار سے طلب کریگا اور اگر اوسکو اجازت نہوگی

تو وہ زیادہ نہین رکھے گا —

یہ سب شرائط ہمارے ذمہ ہین اور ہم کل محصلی ادا کرینگے —

تحریر بالا صحیح ہے

یہ علامت اونکے دستخط کی ہے —	دستخط بھاروت میرو مہتا متو + دستخط بھاروت رام داس ٹھو متو +

مہر کلان

ترجمہ پروانہ سرکار سمرجی راؤ سری آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جساجی رئیس تعلقہ نوانگر

تمنے بد وضعی کا طریق اختیار کیا جس سبب سے فوج خاص اور فوج کثیر آنریبل کمپنی بہادر تمہارے ملک مین

آئی ہر ایک کوشش عمل مین آئی کہ صلح ہو جاوے مگر کچھ فائدہ مترتب نہین ہوا لیس اس نظر سے کہ تمکو

یاد رہے جو تمنے سابق کہا تھا تمہاری جمعبندی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ مع پیدا وار لنگر گاہ سرکار کے

[illegible] ملکی [illegible] ایسا ہوگا جو علاوہ سرکار مین ہوگا تو دس سال کے
[illegible] کریگی مطالبہ اس معاملہ مین کرین ۔

المرقوم پھاگن سدی چتردسی سنہ [illegible] (۲۶ فروری ۱۸۱۲ء)

مرتب شد

مہر

ترجمہ سند مرتبہ سرکار راو سری انند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جساجی نواں نگر والہ
سرکار نے لنگر گاہ سرپاہ واقع نگر تمام وکمال بڑے دیگر مطالبہ سے باعث تمہاری بد وضعی کے ایسا
اسطور پر تمنے اوسکے دیے کی تحریر کردی ۔

تمہارے تعلقہ کو کچہ وقت سرکاری فوج قلعہ بسبب جو اوس مقام مین رہیگی نہوگی مثل احکامات و
وپیادہ ومحصول مسافران وارد وصادر صرف کاہ اور ہیزم کی تکلیف ہوگی ہماری فوج قلعہ کی کوئی امر
جو تمہاری رعایا کریگی سماعت نہین کرینگے اور تھانہ سے بھی کچہ تکلیف نہوگی ہماری فوج قلعگی تمہارے
مجرمان کو پناہ نہین دیگی ۔

تجاران کھمبالیا جو اسباب سرپاہ سے کھمبالیا لیجائین گے وہ تمکو محصول معمولی دینگے اور یہی طریق تجاران
سرپاہ کا ہوگا جو کھمبالیا مین اشیا فروخت کرینگے ۔

تجاران سرپاہ جو اسباب سرپاہ سے متصل کھمبالیا کے لیجائین گے وہ تمکو محصول جزوی راہداری ادا
کرینگے ونداں وغیرہ تمہارے علاقہ کے بندرگاہ یا تجاران کو تکلیف نہین دینگے اور نیز آمد ورفت اسباب
مین بیچ ملک مذکور کے انسداد ہوگی

اگر کسی تجار کا اسباب جسنے کھمبالیا کا محصول راہداری ادا کیا ہے تمہارے علاقہ مین چوری جائیگا
تمکو اوسکا معاوضہ کرنا پڑیگا اور اگر چور دوسرے علاقہ کے ہونگے تو تمکو اونکا مقام تبانا ہوگا ۔

سرکار بندر مذکور کو آباد یا زیادہ کرے اسمین کچہ مزاحمت نہوگی ۔

سرکار درباب تحریر بالا کے قول کرتی ہے اسبارہ مین بابہنلاری یعنی اطمینان کپتان جیمس جوبٹ
کارنیک صاحب رزیڈنٹ بجانب آنریبل کمپنی کی لگائی جاتی ہے ۔

المرقوم پھاگن سدی چتردسی (۲۶ ماہ فروری [illegible])

مہر

مرتب شد

نمبر ۱۰۰

ترجمہ چٹھی جام جسل جی نوانگر والہ بنام لے الٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاواڑ مرقومہ ۲۲ ... ۱۸۳۰ء (ایچاگن سدی دسمی سنہ ۱۹...)

آپکی یادداشت مع نقل قواعد دباب مدیت کشتیان جو باعث شدت باد لنگرگاہ مین آلگی ہو یعنی اور آپسے گفتگو بھی اسبارہ مین جب آپ نوانگر مین آئے تھے بمیان آئی تھی اب مین اس یادداشت لکھتا ہون کہ مین مطابق قواعد مذکور کے کاربند ہونگا اور اپنے بندرگاہان مین احکام روانہ کرونگا یہ اطلاعاً تحریر ہوا۔

نمبر ۱۰۱

ترجمہ تحریر جو بتاریخ ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۱۲ء فیما بین دیوجی رسل اور واگجی دیسی منجانب راول بھیکسنگ راجہ بھونگر ہوئی اور پاس ولیم اینڈرو پیرایس صاحب چیف بابتہ امور انگریزی اور گورنر قلعہ اور جزیرہ سورت متعلق معینہ گذری۔

نواب مومن خان نواب کیمبے جو بروچ مین آئے اور اونھون نے ولیم اینڈرو پیرایس صاحب کو مختار کیا کہ وہ معاملہ ساتہ راجہ بھونگر کے درباب اوسکو دینے قلعہ تولاجی کے کرین ہم دیوجی رسل اور واگجی دیسی مرسلہ راجہ موصوف بباعث اسکے کہ ہمکو کل اختیار راجہ سنے بابتہ کرنے عہد نسبت قلعہ مذکور کے کیا ہے اس تحریر سے فیصلہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور راجہ کو بالعوض پچہتر ہزار روپیہ کے دیا جایگا اور اسکو ولیم اینڈرو پیرایس منجانب نواب منظور کرتے ہین اور ہم بھی دیوجی رسل اور واگجی دیسی اسکو قبول کرتے ہین اور جو نواب صاحب نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مبلغ ... روپیہ منجملہ اس رقم ادائی بابتہ قلعہ مذکور کے دیا ہے ہم دیوجی رسل اور واگجی دیسی منجانب راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ جب قلعہ راجہ کے سپرد ہو جاے گا اوسکے ایک مہینے کے بعد ہم روپیہ مذکور یعنی ... روپیہ نواب کو دینگے بشرطیکہ قلعہ مع اتواب اور سامان کل نواب نے انگریزون سے پایا ہوگا راجہ کو دیا جایگا اور نسبت باقی پچاس ہزار کے جو آنریبل کمپنی کو پانا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ کی قسط کر کے سب ادا کر دینگے اسمین کچھ تفاوت نہوگا۔

المرقوم مقام بروچ تاریخ ۷ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۶ھ مطابق ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۱۲ء

دستخط

دستخط [illegible]

دستخط والکی دینی

ہم اسکو منظور کرتے ہین

دستخط دانیل ویر

دستخط جان واٹسن

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بریوس فلیچر

دستخط ولیم ہٹ

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط جمجن نوبیس

دستخط ولیم ٹیلر

نمبر ۱۰۲

تحریر جو بتاریخ ۸ ماہ نومبر سنہ الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بروڈا منجانب آنریبل کمپنی کو راول بخت سنگہ ٹھاکر بھونگرا اور اوسکے فرزند کنور بجے سنگہ نے اس مضمون کی دی ۔

ایک تمسک سرکار مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکہدیا تھا جسکے روسے بوساطت اور بضامنی بھروت امرچند ویپ کے ہمنے وعدہ کیا تہا کہ ہم اپنے تعلقہ کی ادائی سالیانہ تعداد ی چوبہتر ہزار پانچ سو روپیہ (مع خراجات) بمقام بروڈا عرصہ دس سال تک دیا کرینگے اور ایک دوسرے عہدنامہ کے روسے ہمنے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم وہ واسطے دوام کے دینگے ۔

اب آمدنی چوہتر ہزار پانچ سو روپیہ مذکور سرکار آنند راؤ گائکوار سے بنام آنریبل کمپنی منتقل ہو گئی ہین بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے نسلاً بعد نسل اقرار کرتا ہون کہ مین وہ روپیہ ہر سال اونکو یا جسکو وہ نامزد کرینگے اوسکو حسب تفصیل ذیل دیا کرونگا ۔

ایک قسط بماہ مگسر یعنی اگہن ——— مبلغ [illegible]

ایک قسط بماہ پوس ——— مبلغ [illegible]

ایک قسط بماہ ماگہ ——— مبلغ ...

کل ——— مبلغ ...

اقساط مذکورۂ بالا سکۂ چلنی سورت مین ادا ہوا کرینگی

یہ عہدنامہ دس سال کے بعد سمت ۱۹۱۲ یا سنہ ۱۸۵۵ء سے مجددا تحریر ہوگا اور بموجب شرائط اس کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثا اور جانشینان جبتک یہ میرا علاقہ مقبوضہ قائم رہے کاربند ہوا کرینگے اور مبلغ ... مرقومہ بالا بابتہ میرے علاقہ کے کل مطالبہ ملک گیری وغیرہ سرکار پیشوا یا گایکوار ہے اور درحالیکہ مین روپیہ اقساط معینہ کے مواقق ادا نکرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین سود بحساب فیصدی یکروپیہ فی ماہ کے ادا کرونگا —

المرقوم سمت ۱۸۶۲ پنچمی کاتک بدی یا تاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۶ء

تحریر بالا صحیح ہے

راول بخت سنگھ

پروانہ میجر الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی بنام راول بخت سنگھ ٹھاکر بھونگرا اور بنام کنور ... سنگھ فرزند ٹھاکر مذکور مرقومہ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۶ء —

جو مین نے کاتک سدی دوج سمت ۱۸۶۲ مطابق یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۶ء ایک اقرارنامہ سرکار مین داخل کیا ہے جسکے روسے مین نے وعدہ کیا کہ مین آنریبل کمپنی کو ہر سال تمہاری سالیانہ جمعبندی اور خراجات ادا کیا کرونگا اور یہ اقرارنامہ بعد دس برس کے سمت ۱۸۷۲ سے پھر مجددا تحریر ہوگا لہذا تم بے تردد کرانے دیئے ملک کے ساتھہ اطمینان کے کرو اور اپنی جمعبندی اور خراجات مطابق اپنے تمسک کے جب وجوب قسط ہوا ادا کرتے رہو وہ روپیہ بابتہ اضلاع مفصلۂ ذیل کے ہے —

۱ اومرالا لونیانا

۲ تعلقہ دھوا نور بجاور

۳ تعلقہ دھور

۴ تعلقہ تالاجا وغیرہ

۵ تعلقہ جات جلال پور ومروا ودھوسا ولاتھیا ———

۶ تعلقہ امبیر

۷ تعلقہ واگ نگر

۸ موضع نیلی گودرن وانشو در وشلدی اسبا وغیرہ متعلقہ کمار اپت

۹ تعلقہ جات گدہرا و بہراو

۱۰ موضع راجولا

۱۱ تعلقہ جات سانبرو کوندالا

۱۲ تعلقہ گوندالو

اگر کسی سال مین کوئی آفت دراصل نازل ہوگی تو اوس سال سرکار اوسکا لحاظ کریگی تمنے فصلضامنی دوامی داخل کی ہے مطابق اسکے تم اپنے عہود کی تعمیل کرو اور اطمینان رکھو کہ ہر ایک معاملہ مین سرکار گورنمنٹ تمہارا تحفظ مدنظر رکھین گے —

سرکار پیشوا اور نہ سرکار گایکوار کچھ مزاحمت یا مداخلت جمعبندی بالا مین نہین کرینگے اور اگر وہ ایسا کرین گے تو کمپنی اوسکا جواب اونکو دینگے —

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم ۸ ماہ نومبر ۱۸۰۷ع —

نمبر ۱۰۳

عہدنامۂ ذیل منعقدہ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۰۷ع جو فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ٹھاکر بھونگر داد بجے سنگہ جی وبخت سنگہ جی منعقد ہوا اوسکی تین پرت دستخط اور مہر ہو کر تیار ہوئین جسکی ایک پرت گورنمنٹ بمبی کے دفتر مین رہیگی اور ایک ٹھاکر کے پاس اور ایک دفتر صاحب کلکٹر احمد آباد مین — رہیگی

شرط اول

ٹھاکر منظور کرتا ہے کہ وہ بالعوض مبلغ چار ہزار روپیہ کے جو اوسکو ایسٹ انڈیا کمپنی دینگے اور ہر سال اوسکو اور جانشینان کو دیتے رہین گے اپنے جملہ دعاوی نسبت حصۂ محصول زمین ومحصول بحری مقام گوگو ترک کریگا وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ جملہ دعاوی نسبت آبکاری وتماکو ودیگر اشیا

بیچ قصبہ مذکور کے ترک کریگا اور یہ بھی اوسنے منظور کیا کہ وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت حق دلالی وغیرہ
مع حقوق بھام ویا قصبہ مذکور کے ترک کریگا سوا ے انکے ٹھاکر یہ بھی وعدہ کرتا ہے اور بذریعہ اسکے
کے منظور کرتا ہے کہ وہ کچھ استحاق نسبت حق لوازمہ و محاصل وغیرہ قصبہ گوگو خواہ وہ ادائی ایسٹ
انڈیا کمپنی کے یا رعایاے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہون اور نیز جو کچھ باقی بابت محاصل مذکورہ بالا قبل از تاریخ
یکم ماہ دسمبر ۱۸۳۶ء کی ہوگی نہین رکھے گا۔

شرط دوم

اور چونکہ ایک حکم آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی نے جاری کیا ہے کہ ٹکسال روپیہ کی بھونگر مین موقوف
لہذا اب ٹھاکر مذکور بالعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ سالانہ کے جو ایسٹ انڈیا کمپنی اوسکو اور اوسکے جانشینان کو
ہر سال دیا کرینگے بذریعہ اس تحریر کے سکہ ڈالنا ہر قسم کا بھونگر اور اوسکے علاقجات ماتحت مین اور نیز
اوسکے علاقہ مقبوضہ کاٹھیاوار مین ترک کریگا اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہے کہ وہ احتیاط
سکہ ڈالنے پیسہ اور ہر قسم کے روپیہ سے مقامات مذکورہ بالا یا کسی اور مقام مین کریگا اور زیادہ برین
بذریعہ اس تحریر کے جملہ دعاوی نسبت ٹکسال کے جو قبل تاریخ یکم دسمبر ۱۸۳۶ء اوسکی واجبی تھی ترک کریگا
بعوض ہر دو شرائط مذکورہ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی راضی ہین کہ وہ ٹھاکر مذکور کو ہر سال یکم دسمبر ۱۸۳۶ء
سے مبلغ چھہ ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھہ آنہ پانچ پائی دیا کرینگے۔

بشہادت اسکے ہم اسپر اپنے دستخط اور مہر کرتے ہین جان ہانڈ پیلی کلکٹر ریوینیو و آبکاری وغیرہ منجانب
ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور ٹھاکر راول بجے سنگہ جی فریق ثانی آجکی تاریخ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء مطابق
سمت ۱۸۹۶ بھادون سدی دوادشی۔

دستخط جے ایچ پیلی

کلکٹر ریوینیو و آبکاری وغیرہ

اس عہدنامہ کو گورنمنٹ نے بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء تصدیق کیا۔

نمبر ۱۰۴

ترجمہ خلاصہ جو چٹھی ٹھاکر بھونگر بنام آرتھر لاٹ صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء
آپکی چٹھی مرقومہ ۳ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء پہونچی اوسکے مضمون سے آگہی ہوئی آپ تحریر کرتے ہین

کہ درباب محصول کشتیان جو آمد و رفت بمبئی سے سندہ یا دیگر مقام کو کرتی ہین اور بباعث شدت باد یا کسی اور وجہ سے میرے لنگر گاہ مین آتی ہین دقت عائد ہوتی ہے اور اِس سبب سے نقصان تسہیل تجارت مین ہوتا ہے اور گورنمنٹ نے ایسی کشتیون کی معاملہ پر غور کیا ہے اور راؤ صاحب کچھ نے تعمیل خواہش گورنمنٹ بعض قواعد اس باب مین بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۴۲ء ترتیب دیے ہین اونکی نقل میرے پاس بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۴۲ء مرسل ہوئی تھی اور مین مجھے اطلاع دی گئی تھی کہ میری نیکنامی کا باعث ہوگا کہ مین انتظام دوبارہ سدِ راہ اشخاص مسافران بحری کرون اور اگر مین اوسی قسم کا انتظام اپنے بندرگاہ مین کرونگا جیسا بندرگاہ کچھ مین جاری ہے تو وہ باعث خوشنودی گورنمنٹ اور نیز موجب میرے فائدہ کا ہوگا آپنے مجھسے جواب اِس تحریر کا طلب کیا ہے میری نہایت خوشی اور رضا مندی اسمین ہے کہ حسب خواہش گورنمنٹ عمل درآمد ہو اور میری عین خواہش ہے کہ میرے ملک کو فائدہ ہو لہذا اب مین نقل کواغذ مذکور بندرگاہان سوا و تولاجا مین بھیجتا ہون کہ اونکے مطابق عمل کیا جاوے ایک نقل اونکی مین نے اپنے متصدی کو یہان بھی دی ہے اور حکم دیا ہے کہ اوسکے مطابق کاربند ہو۔

المرقوم پوس بدی چھٹھ سمت ۱۹۰۲ مطابق ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء۔

نمبر ۱۰۵

ترجمہ یادداشت ٹھاکر بھونگر بنام میجر ڈبلیو لانگ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء

چونکہ انتظام درباب نہ لینے محصول کے اون کشتیون سے جو بباعث شدت باد یا کسی اور ایسی وجہ سے کرانچی بندر یا کسی اور بندر مین جاتے ہوئے یا وہان سے بمبئی آتی ہوئے آئین سابق کیا گیا تھا اور اوس بارہ مین آپکو تحریر بھیجی گئی تھی مگر اب مین یہ تحریر کرتا ہون کہ مطابق انتظام مذکور کے مین اون کشتیون سے جو سرکاری ہونگی یا کسی اور بندر واقع کاٹھیاوار کی ہونگی اور بباعث شدت باد میرے لنگر گاہ مین آئینگی نہ لونگا مگر جو راؤ صاحب کچھ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اون کشتیونکا محصول نہین لینگے جو تعلق کرانچی بندر یا بمبئی سے رکھتی ہونگی تو مجھے محصول اون کشتیون کا اونکو دینا ہوگا جو میرے بندرگاہ کی بباعث شدت باد لنگر گاہ کچھ مین جائینگی پس اسی وجہ سے مین بھی محصول کشتیان کچھ سے مطابق میرے رسم قدیم کے لیا کرونگا۔ المرقوم سمت ۱۹۰۶ پوس سدی چھٹھ مطابق بستم ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء

بقلم سوالعل شام جی

یادداشت

انتظام مثل بالا رئیسان مفصلۂ ذیل نے بھی تبواریخ مختلف منظور کیا ـ

جام نوانگر ....
جام جوناگڈہ .... } تباریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء
رانای پوربندر ....

سیدی جعفر آباد .... تباریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء

نمبر ۱۰۶

بندوبست جو مطابق قواعد گورنمنٹ بمبئی کے نمبر ۲۶ و ۳۳ و نمبر ۱۸۲۷ مورخہ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء کے ہوا جو عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ملکہ معظمہ و ٹھاکر بھونگر جسونت سنگہ جی و بھوسنگہ جی قرار پایا اوسکے تین پرت تیار ہوکر اوپر دستخط ہوئے منجملہ اونکے ایک پرت گورنمنٹ ملکہ معظمہ بمقام بمبئی مین رہے گی اور ایک پرت ٹھاکر کو دیجائیگی اور ایک پرت دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین رہے گی ـ

شرط اول

ٹھاکر مذکور اقرار کرتے ہین کہ مستاجری دیہات اونکے تعلقہ کی جو اضلاع دندوکا و رنپور و گوگو مین واقع ہین اور جنکی مستاجری ۱۸۴۸ء مین ہوئی تھی تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے فسوخ متصور ہوگی اسکے عوض ٹھاکر مذکور بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بابت دیہات مندرجۂ مستاجری مذکور باون ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے اور اس رقم مین کچہ کمی بباعث نتیجۂ نالشات یا کسی اور دعویداری سے جو کوئی شخص نسبت استحقاق قبضۂ ٹھاکر مذکور واقع تعلقۂ مذبور دائر کریگا نہوگی اور نہ علاقجات مذکور باستثناے بھونگر مع وددوا و سبھورا و دیگر دس مواضع اونکے جواب شامل کاٹھیاوار کیے جاینگے بباعث اس ادائی کے کسی اور محصول سے جو بنام نہاد محاصل اراضی یا مالگذاری نہوگا اور جو گورنمنٹ اپنے اضلاع مین موافق قاعدہ کے جاری کرینگے متصور نہونگے ـ

شرط دوم

جملہ دعاوی ٹھاکر مذکور نسبت گورنمنٹ کے تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء تک حساب ہوکر مبلغ بارہ لاکھ اکیس ہزار اکتالیس روپیہ تیرہ آنہ سات پائی قرار پائے اسکو ٹھاکر مذکور منظور کرتے ہین اور ٹھاکر

مذکور کو بابت مالگذاری کے مبلغ بارہ لاکھ اٹھتر ہزار پانسو روپیہ کیا معاف گورنمنٹ کو دینا ہے اوسکو ٹھاکر
مذکور قبول کرتے ہین اور باقی بچاس ہزار بیس روپیہ تیرہ آنہ پانچ پائی ٹھاکر مذکور قبل از یکم ماہ دسمبر [illegible]
داخل خزانہ کرینگے سواے سالیانہ رقم [illegible] کے جو سنہ [illegible] مین بطور معاوضہ حقوق ٹھاکر و
گوگوا اور منافع ٹکسال قرار پائی ہے اور کوئی رقم معاوضہ سالیانہ ٹھاکر مذکور بعد تاریخ مسطور گورنمنٹ
دینی ہوگی تاریخ یکم ماہ نومبر سنہ [illegible] اور بعد ازان ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی رقم مالگذاری کا جتنا
ہر سال تمام وکمال مطابق بندوبست کے ادا کیا کرینگے —

شرط سوم

ٹھاکر مذکور قواعد ذیل بجاے اون قواعد کے جو اب تک بابتہ تحصیل محاصل لنگرگاہ بھونگر عمل مین آتے
ہین منظور کرتے ہین —

اول — گورنمنٹ محاصل لنگرگاہ اوسی شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو انگریزی لنگرگاہان مین
رائج ہے اور بعد وضع کرنے اخراجات کے جو آمدنی باقی رہیگی ٹھاکر کو دینگے —

دوم — گورنمنٹ محاصل اشیاء تجارت جملہ لنگرگاہان ہند مین باستثنا لنگرگاہان انگریزی اوسی
شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو شرح لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے اور بعد مجرا لینے خرچہ کے
جو باقی رہیگا اوسکے پانچ حصون کے تین حصہ ٹھاکر کو دینگے اور دو حصہ باقیماندہ گورنمنٹ کا حصہ ہوگا

سوم — جو شرح محصول لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے وہی بجاے اوس شرح کے جو اب
جاری ہے رائج کیجائینگی —

چہارم — کوئی شرط اس عہدنامہ کی اشیاے افیون اور شراب اور نمک پر تاثر نہین رکھیگی اونکی
نسبت جو اب تک قاعدہ ہے وہی جاری رہیگا —

شرط چہارم

ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر ماہ چوکی پرمٹ بھونگر مین مبلغ [illegible] بابتہ خرچہ کے جو گورنمنٹ کو بیچ
جاری کرنے لنگرگاہ سندری کے ہوگا دیا کرینگے —

شرط پنجم

بالعوض بندوبست حال کے ٹھاکر منظور کرتے ہین کہ وہ [illegible] دعاوی نسبت معاملات مندرجہ ذیل

کلیۃً ترک کرتے ہین —

اول بابتہ معاوضۂ نقصانی قرقی جو صاحب مہتمم بندوبست مسٹر رو جر صاحب نے ۱۸۵۵ء مین لگائی تھی

دوم — بابت واپس دینے مواضع بکھر رجھجھر وچیر کے یا بابت کمی جورطلبی جونا گڈہ اگر یہ ٹھاکر کو واپس نہ کئے جائین

سوم — بابتہ معاوضۂ نقصانی جو بباعث بند کرنے بندر گاہ سندری ۱۸۰۸ء مین ہوئی تھی —

چہارم — بابتہ حصۂ محاصل و مالگذاری دویلرا —

پنجم — بابتہ بعض رسوم اور حصۂ مالگذاری جھولیاری —

شرط ششم

جو گورنمنٹ اسپر راضی ہین کہ وہ دعوی ٹھاکر نسبت نصف حصۂ موضع یادوی واقع وندوکا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ امر ثابت ہوگا کہ استحقاق ٹھاکر کا بعد وفات تعلقہ دار قصباتی کے قائم نہین ہوا ہے لہذا ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جو اسطرح پر فیصلہ ہوگا اوسکو وہ منظور کرینگے —

شرط ہفتم

اوپر شرائط مذکورہ بالا کے گورنمنٹ ملکہ معظمہ امور ذیل منظور کرتے ہین —

گورنمنٹ انتقال بھونگر خاص مع وروا وسیہور ودش مواضع ضلع گوگو کاٹھیاوار پولیٹکل اجنسی کو بطور پرورش عطا کرتے ہین نہ بباعث استحقاق اور یہ قوانین انگریزی کے مطیع رہین گے —

گورنمنٹ دعوی نسبت دیہات انعامی ماتحت ورتیج کے نہین کرینگے —

گورنمنٹ اپنے حقوق بیچ لنگرگاہ موا اور واگ نگر کے نہین پیش کرینگے —

شرط ہشتم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ وہ مستاجری مذکورۂ بالا جو ۱۸۴۳ء مین ہوئی تھی منسوخ کرینگے لہذا استاجری مذکور یکم ماہ مئی ۱۸۶۰ء سے منسوخ ہوئی اور گورنمنٹ یہ بھی بنظر پرورش منظور کرتے ہین کہ وہ آئندہ بابت مواضع مندرجۂ مستاجری مذکور مبلغ اڑتالیس ہزار روپیہ لیا کرینگے اس رقم مین اضافہ نہین ہوگا —

شرط نہم

اول — گورنمنٹ وعدہ کرتے ہین کہ وہ نسبت لنگرگاہ بھونگر کے وہی قواعد منظور کرتے ہین جو لنگرگاہان انگریزی کو حاصل ہین جسقدر مرضی ٹھاکر مذکور کی ہوگی —

دوم

دوم — بشرطیکہ ٹھاکر اپنا دعوے نسبت معاوضہ محاصل سائر کے جو اوسکے تعلقہ کے دیہات مین موقوف ہوئے ہین ترک کرے گورنمنٹ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ اپنا حصہ حال محاصل پر بٹ ترک کر کے صرف پانچ حصون کے دو حصہ اوس محاصل سے کے جو بعد ازین باستثناے لنگرگاہان انگریزی واقع ہند تحصیل ہوگا منظور کرینگے —

سوم — گورنمنٹ وہ محاصل مذکور مطابق قواعد و شرح جو وقتاً فوقتاً لنگرگاہان انگریزی مین رائج ہونگے تحصیل کرینگے اور ٹھاکر مذکور کو پانچ حصون کے تین حصہ آمدنی بعد مجرائی خرچ کے دینگے —

چہارم — گورنمنٹ محاصل لنگرگاہ مطابق شرح مروجہ لنگرگاہان انگریزی تحصیل کرینگے الا بعد مجرا لینے خرچہ کے تمام و کمال حوالہ ٹھاکر مذکور کے کر دینگے —

پنجم — گورنمنٹ کچہ مداخلت کسیطرح کی اوس محاصل مین نہین کرینگے جو ٹھاکر مذکور اوپر تجارت لنگرگاہان انگریزی واقع ہند کے تحصیل کرنا چاہیگا —

ششم — گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر کی اپنی خاص تجارت پر محصول نہین لیا جاویگا بشرطیکہ حسب شرح انگریزی وہ ایکہزار روپیہ تک کی ہوگی —

شرط دہم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر لنگرگاہ سندری بطور لنگرگاہ غیر واسطے روانہ کرنے اشیاء پیداوار اشیاء ہند اور واسطے لانے صرف اون اشیاء کے جو لنگرگاہ انگریزی واقع ہند سے روانہ ہوئے ہون جاری کرے ممانعت صرف اسقدر ہے کہ تجارت شراب اور افیون اور نمک کی نہو —

شرط یازدہم

گورنمنٹ دعوی ٹھاکر نسبت نصف حصہ موضع یاوی واقع دندو کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ ظاہر ہو کہ اوسکا استحقاق قصباتی تعلقہ دار نصف دیگر سے پیدا نہین ہوا ہے بشہادت اسکے ہم اسپر اپنے دستخط اور مہر آج کی تاریخ ۲۲ — ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ عیسوی مطابق سمت ۱۹۱۷ مارگسر بدی اگمن سندی دسمی کو کرتے ہین —

دستخط جارج کلارک

دستخط جسونت سنگہ جی بہو سنگہ جی

نمبر ۱۰۷

ترجمہ عہدنامہ منعقدۂ رانا سرطان جی وکنور ہالاجی رئیس پوربندر جسکے روسے وہ آئندہ ترک وزدی دریا و جملہ حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ کے کرتے ہین —

عوام پر ہویدا ہو کہ ہم رانا سرطان جی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ بنظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کامل اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار اور وعدہ اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے طرف سے کرتا ہون کہ شرائط عہدنامۂ ذیل منعقدہ ہمارے رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ منجانب اپنے اور میجر الگزینڈر واکر منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا —

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا ہم رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی پوربندر والہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل وزدی دریا کرینگے کہ کوئی شخص ساکن ہماری حکومت کا یا مطیع ہمارے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشۂ وزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت ہماری لنگرگاہ مین پاوینگے ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرینگے بلکہ ہر طرحکی امداد جو ہمارے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدہ کو دینگے اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جنکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو گا ترک کرینگے —

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت کے ہمارے لنگرگاہ مین بار پاوینگی اور جو تجاران اور سوداگران ہماری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح بارياب ممالک اور لنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے —

شرط سوم

ہم یہ بھی منظور کرتے ہین کہ بنظر اسکے کہ آئندہ کچھ تکرار اور غلط فہمی کی گنجایش نرہے کہ آنریبل کمپنی ایک ایجنٹ مقرر کرین کہ وہ پوربندر مین رہا کرے اور وقتاً فوقتاً اپنے جہاز اون لنگرگاہان مین بھیجا کرین

روسے تحقیقات ضروری اس امر کی کیا کریں کہ آیا ان تمام شرائط کی تعمیل بالا جمعت ہوتی ہے ۔

نمبر ۱۰۸

شرائط عہدنامہ منجانب رانا سرطانجی و کنور ہالاجی پوربندر والہ بنام آنریبل کمپنی مرقومہ ۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۹ء

شرط اول

رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو نصف لنگر گاہ پوربندر مع کل حصص جملہ حقوق کے دین گے ۔

شرط دوم

بامعوض عطیہ بالا کے آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ذمہ ایک حصہ دعوی سرکار گائیکوار جو اوگا نسبت پوربندر کے تعدادی پچاس ہزار روپیہ کا ہے لیتے ہین ۔

شرط سوم

بابتہ اس روپیہ کے جو اسطرح دیاجائیگا رانا سرطان جی اور کنور ہالاجی وعدہ کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے ایک رہننامہ بنام آنریبل کمپنی انتقال کرتے ہین اوسوقت تک جبتک مبلغ پچاس ہزار روپیہ مذکورہ بالا مع سود بحساب نو روپیہ فیصدی فی سال ادا نہو ۔

شرط چہارم

انتظام بالا سے ریاست پوربندر زیر پابنداری یا حمایت آنریبل کمپنی کے آگئی اور آنریبل کمپنی اعانت اور تحفظ حقوق و فائدہ رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی بیچ تمام مقدمات واجبی کے کیا کرینگے اور اس غرض سے وہ ایک کپتان اور سو نفر سپاہی بمقام پوربندر رکھین گے ۔

شرط پنجم

مطالبہ رانا پوربندر بنام کامداران وغیرہ اور مطالبہ دیگر مقامات بنام پوربندر کا فیصلہ آنریبل کمپنی از روے انصاف کیا کرینگے اور رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق ثالثی آنریبل کمپنی کے منظور کرینگے ۔

شرط ششم

عہدنامہ بالا واسطے دوام کے فیما بین رانا سرطانجی اور کنور ہالاجی اور کنور پرتھی راج اور وارثوں

اوراولادسکے واسطے ہمیشہ کے ایک فریق اور گورنمنٹ آنریبل کمپنی فریق ثانی کے منعقد ہوا

المرقوم مقام پوربندر تاریخ ۵ ماه دسمبر ۱۸۰۹ء مطابق کاتک بدی تیرس سمت ۱۸۶۶

بقلم سرطانجی صحیح

رانا پوربندر

نمبر ۱۰۹

شرائط عہدنامہ جو سیدی ہلال نے منجانب لپنے اور جملہ باشندگان جعفرآباد کے تاریخ ۳۰ ماه جنوری ۱۸۰۴ء کو منعقد کیا

سیدی ہلال اقبال کرتا ہے کہ وہ نوکر سیدی یاقوت خان جنجیراوالہ کا ہے اور بایمانداری وعدہ کرتا

کہ وہ مطیع احکام واجبی اور فرمان پذیر یاقوت خان موصوف اور اونکے جانشینان کا رہیگا۔

چونکہ سیدی ہلال نے اکثر مراعات آنریبل انگریزی کمپنی سے حاصل کی ہین اور اونکے توسط اور وسیلے سے

اپنے مالک سیدی یاقوت خان سے فوجداری جعفرآباد پر مامور ہوا ہے لہذا بنظر اظہار احسانمندی کمپنی

اور بغرض ترقی بہبود باشندگان جعفرآباد اونسے شرائط کہ بنیاد امنیت مستحکم اور دوامی ہے منظور کین یعنی

شرط اول

ایک دوستی مستحکم اب فیمابین انگریزان جملہ ممالک ہند اور باشندگان جعفرآباد معروف سافرآباد قائم ہوئی ہے

شرط دوم

کوئی کشتی یا جہاز جسکے ساتھ انگریزی پروانہ راہداری بطور روّنہ ہوگا یا جھنڈہ انگریزی اوسپر ہوگا اوس سے

کوئی کشتی یا جہاز جعفرآباد کہین دریا مین مزاحمت نہین کرینگے اور جملہ کشتیان جعفرآباد جنپر راہداری

یا جھنڈہ سیدی ہلال کا ہوگا اونکے ساتھ انگریز دوستانہ پیش آئین گے۔

شرط سوم

جو کشتیان اور جہاز فریقین کے جو صدمات اوٹھاکر کسی لنگرگاہ ہمدیگر مین وارد ہونگے اونکو ہر طرح کی

اعانت حتی الامکان دیجائے گی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین روانہ ہون جیسے دوستونمین رسم ہوئی ہے

شرط چہارم

تجاران بمبئی وجعفرآباد کو اختیار حاصل ہوگا کہ لنگرگاہان بالامین یا جہان اور کہین حکومت فریقین ہو

وہ جاہین تجارت کرین اور وہ محاصل اداکرین جواب قائم ہوئے ہین یا آئندہ مقرر ہونگے۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی کے کروسر کو (کہ ایک قسم کا جہاز ہوتا ہے) محصول لنگرگاہ یا اور کوئی محصول اس قسم کا جو جہازہاے تجاران ادا کرتے ہین دینا نہوگا۔

شرط ششم

جو جہاز علاقۂ متصلۂ جعفرآباد نام تجاران جعفرآباد کا رکھکر آنریبل کمپنی کے پروانۂ راہداری حاصل کرتے ہیں اور بعد ازان دزدی دریا کرتے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ سیدی ہلال چٹھی صرف تجاران کو دیگا اور وہ بھی صرف اون تجاران کو جنکی طرف سے اوسکو اطمینان حاصل ہوگا اور آنریبل کمپنی صرف اون تجاران کو پروانہ دینگے جو چٹھی سیدی ہلال کی پیش کرینگے سواے انکے اور کیسکو پروانہ آنریبل کمپنی کا نہ دینگے

شرط ہفتم

سیدی ہلال اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا پروانہ کسی کشتی جعفرآباد کو جو سیر کے واسطے جاتی ہو نہین دیگا اور نہ کسی سلطانپور یا دزدان دریائی دیگر کو راہداری دیگا۔

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی کشتی جعفرآباد مزاحمت کرتے ہوئے یا گرفتار کرتے ہوئے یا غارتگری کرتے ہوئے کسی کشتی کو جسکے پاس پروانہ و جھنڈہ انگریزی ہو گرفتار ہوگی تو آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کشتی اور اوسکے سواران کے ساتھ جسطرح چاہین پیش آئین۔

شرط نہم

سیدی ہلال کوشش بلیغ بیچ بھیجنے مویشی زندہ بمقام بمبئی وقت ضرورت کریگا اوسکو قیمت بروقت حوالہ کرنے مویشی کے ملیگی۔

شرط دہم

سیدی ہلال کی یہ خواہش ہے کہ تجارت جعفرآباد مین ترقی ہو اور اوسنے درخواست کی ہے کہ تجاران مقام مذکور کو جو اوسکا پروانۂ راہداری پیش کرین اجازت تجارت کرنے کی ساتھ سورت کے بلامزاحمت دیجاے اور اونکو وہ حقوق مرعی رہین جو سابق اونکو حاصل تھے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل ایک تحریر بنام چیف اور کارخانہ داران سورت ارسال کرینگے کہ وہ اجازت عام

وکل واسطے اوسکے تجارت کرینگے اور حقوق سابقہ حاصل کرینگے حاصل کرین اور نگران نہین کرانگے وہان کچہ شدت یا زیادتی نہو —

شرط یازدہم

سیدی ہلال بصدق دل اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ فہمایش کرنے سلطانیور کے قلی لوگونکو کام مین لائیگا کہ شرائط عہدنامہ منظور کرکے کچہ مزاحمت یا تکلیف دہی بیچ لنگرگاہان بڑوچ و جمبوسیر و کیمبے و گوگو وغیرہ کے نکرین اور درحالیکہ قلیان مذکورین اس امر مین تفہیم خیال مین نہین لائینگے تو وہ ہمارے شریک ہوکر مہم بخلاف اونکے کریگا وہ اپنی فوج خشکی اور ہم اپنی فوج بحری سے مہم کرینگے

شرط دوازدہم

جو شہر سورت اور شہر بھونگر زیر حمایت قلعۂ سورت کے جو اب قبضۂ آنریبل کمپنی مین بذریعۂ فرمان شاہی مین آگئے ہین لہذا تجاران و باشندگان مقامات مذکور اس عہدنامہ مین شامل کروانے جاتے ہین اگر اونکی نسبت کچہ سختی تجارت مین یا اونکے جسم کو کسی کشتی یا فوج جعفرآباد سے پہونچے گی تو اوسکا عوض آنریبل کمپنی لین گے —

شرط سیزدہم

درحالیکہ کوئی کشتی یا جہاز انگریزی کنارۂ جعفرآباد پر یا کسی اور مقام تحت حکومت اوسکے طوفان زدہ ہوگا تو سیدی ہلال با پایداری اقرار کرتا ہے کہ حسب موقع وقت امداد اوسکو دیجائیگی اور اگر اونکی کشتی یا اسباب یا بادبان یا ذخیرہ وغیرہ سلامت بچے گا تو ہر ایک شے مالک کو واپس دیجائے گی اور سیدی ہلال کوئی چیز اوسمین سے نہین رکھیگا اور نہ کسی حیلہ سے لے گا اور آنریبل کمپنی بھی یہی وعدہ نسبت کشتی تجارت و جہاز جعفرآباد کے کرتے ہین بشرطیکہ اوسپر جھنڈہ یا پروانۂ راہداری سیدی ہلال کا ہوگا اور وہ بھی کسی لنگرگاہ یا مقام حکومت آنریبل کمپنی مین طوفانی ہوجائیگا —

بہ تصدیق شرائط بالا مہر آنریبل کمپنی اور سیدی ہلال کی دو نقول پر جو اوسی مضمون اور اوسی تاریخ کی ہین لگائی گئی ایک اونمین کی آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی کے پاس اور دوسری سیدی ہلال کے پاس رہے گی —

المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۷۳۳ء مطابق ۲۵ جمادی الاول ۱۱۴۵ھ

عہدنامہ فیما بین راجہ سنگہ جی ٹھاکر ودوان واقع جھالاوار اور میجر آرچیبلڈ کیٹنگ صاحب سی بی پولیٹیکل ایجنٹ

ٹھاکر مذکور بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ انتظام ضلع جھالاوار بخوشی اپنے افسران گورنمنٹ بمبئی کو واسطے دوام کے ایک مقام واقع شمال یا کنارہ چپ دریاے بھوگاو روبرو سے موضع ... کے واسطے قائم کرنے چھاونی انگریزی کے دیتا ہے۔

یہ زمین پیمایش مین قریب ایکہزار سات سو ساٹھہ گز ہے یعنی ایک میل شرق وغرب اور ایکہزار گز شمال وجنوب ایک نقشہ اس زمین کا ہمسلک اسکے ہے۔

نصف تہ دریا بجانب شمال وملحق زمین چھاونی کے ہے متعلق گورنمنٹ کے تصور کیجاویگی۔

مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ بطور معاوضہ نقصانی جو اس زمین کے دینے سے ودوان پر عاید ہوگی ہمیشہ رقم خراج ادائی ودوان سے گورنمنٹ انگریزی منہا دیا کرینگے تمام یہ قطعہ زمین کلیہ باختیار افسران انگریزی رہیگی اور کوئی شخص استحقاق ملکیت یا کاشتکاری کا اس زمین کی حدود مین نہیں رکھیگا کچہ استحقاق چرائی مویشی یا کسی اور طرح کام مین لانا زمین ودوان باہر حدود اس قطعے کے حکام انگریزی یا باشندگان چھاونی نہین رکھین گے۔

ایک مقام جو پچاس گز مربع سے کم نہو گا دربار ودوان کو کسی مقام مناسب پر بلا لگانی دیا جاویگا کہ وہان تعمیر مکان ہو مکانات شاگرد پیشہ تعمیر کرین۔

یہ امر مفہوم فریقین سے ہے کہ قائم ہونا اس چھاونی کا متصل ودوان کے کسیطرح موثر بیچ انتظام ملکی ریاست ودوان کے نہوگا اور باشندگان ودوان جو اس چھاونی مین آباد ہون یا کچہ اپنی جایداد اوسمین رکھین وہ اس ذریعہ سے مستحق اعانت حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کے نہونگے جنکا باعث دعوی علاقہ ودوان مین ہوا ہو۔

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست ودوان مین بھی کچہ تخلل ساتہ قائم ہونے اس چھاونی کے واقع نہوگا بلکہ ریاست مذکور کو وہی اختیارات فوجداری ودیوانی ومال وغیرہ حاصل رہینگے جو اور خراج گذار ریاستہای مساوی المرتبہ کو حاصل ہونگے۔

حکام اس چھاونی جدید کو استحقاق بیگار کا طلب کرنے کا رئیس ان کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضرورت

باربرداری اوسیقدر طلب کیجاے گی جسقدر راورخراج گذار ریاستون سے طلب ہوگی —

بعض محاصل شہر ودوان مین تحصیل کیے جاتے ہین جیسے اورحکومتہاے ہندوستانی مین ہوتے ہین یعنی تمام اشیا پر جو اندرون شہرپناہ تبدل ہوتے ہین یا فروخت ہوتے ہین مگر اون اشیا پر جو صرف اس راستہ گذر کرتے ہین اور کسی اورمقام سے کہین اور جاتے ہین اونسے صرف محصول چیلا یعنی راہداری لیا جاتا ہے —

جو حکام ودوان نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ درصورت تجاران کے چھاونی مین قیام پذیر ہونے کے اوراونکے محاصل ایسی تجارت پیشہ لینے سے تحصیل ودوان کا نہایت نقصان ہوگا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے یعنی —

اول — دربار ودوان زکات یا کسی اورقسم کا محصول اوپر غلہ اور اشیاء تجارت اورمویشی اور چارہ اور ہیزم کے جو چھاونی مین واسطے مصارف باشندگان کے آوے گی نہین لین گے —

دوم — جو شے اس قسم کی چھاونی سے باہر جاے گی اوسپر دربار محصول موافق شرح کے جو علحدہ درج ہوکر ہمسالک اسکے ہے لین گے —

سوم — درصورتیکہ دربار اپنے محاصل ودوان مین کم کردینگے تو وہی کمی اوس اشیا کے محصول مین بھی دیجائیگی جو چھاونی سے باہر جائین گے اور ایزادی محصول اشیاء چھاونی بغیر استرضا صاحب پولیٹکل ایجنٹ یا جو کوئی اور ملکی حاکم کلان کے جو کاٹھیاوار مین ہو نہوگی —

چہارم — دربار کو استحقاق حاصل نہین کہ وہ یہ محاصل اندر حدود چھاونی کے تحصیل کرین مگر یہ مفہوم ہے کہ وہ تحصیل اوسوقت تک کرسکتے ہین جبتک اونکے اہلکاران کچھ دقت یا تکلیف حکام حکمران کو نہ دین اسحالت مین محصول باہر حدود چھاونی کے تحصیل ہوگا —

پنجم چونکہ تھوڑی سی زمین جو چھاونی کے واسطے لی گئی ہے شہر ودوریج سے متعلق ہے لہذا دربار سات فیصدی اوسکی آمدنی کی بفجولے اس عہدنامہ کے مالک اراضی مذکور کو دین —

استحقاق دربار بابت لینے محصول راہداری اوپر اون اشیا کے جو چھاونی مین آئین یا باہر جائین جائز تصور کیا گیا ہے گر یہ محصول اوسوقت موقوف ہوگا جسوقت تمام ملک مین موقوف ہوجائیگا۔ درحالیکہ گورنمنٹ چھاونی چھوڑدی تو یہ اراضی ریاست ودوان کو واپس دیجائیگی اور کسی اور تعلقہ کو ندیجائیگی اور جو دو ہزار دوسو پچاس روپیہ گورنمنٹ انگریزی ہرسال مجرا دیتے ہین وہ بھی موقوف ہوجائیگا

نمبر	نام جنس	فی	شرح جواب واسطے محصول درآمد و برآمد کے بوزن چہرہ شاہی ہوئی	شرح جو اب وزن فی من انگریزی تولہ کے	کیفیت
۱۰	دہودہ پنبہ یعنی دہودہ سوئی	عـہ	۳؍	۳؍	
۱۱	گاڑی محمولہ اسباب خانہ داری ڈولی وچارپائی وغیرہ	گاڑی	۹؍	۸؍	
۱۲	گاڑی محمولہ ابنہ	؍؍	۱۲؍	۱۲؍	ونصف من ...
۱۳	کیلہ ونیشکر	؍؍	۴؍	۴؍	وصے کیلہ ونیشکر
۱۴	سوت پنبہ	من	۶؍	۷؍۶ پائی	
۱۵	پارچہ ریشمی	تہان	۲؍	۲؍	
۱۶	پارچہ سفید دیسی رنگین وسادہ وچیرہ چرمی	؍؍	۳ پائی	۳ پائی	
۱۷	پارچہ ولایتی موداپولم وغیرہ	؍؍	۹ پائی	۹ پائی	
	فی من چالیس سیر کا اور فی سیر چالیس تولہ کا ہے کلسی تیس من کا شمار ہوتا ہے ـ				

دستخط آر ایچ کیننگ
پولیٹکل اجنٹ

بمقام راجکوٹ
تاریخ ۷ ـ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۱

عہدنامہ جو میجر آر ایچ کیننگ صاحب ڈی سی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار نے کرشن سنگہ وگوبند سنگہ و امر سنگہ جمعدار موضع دودریچ کو دیا ـ

جو افسران گورنمنٹ کو ایک چھوٹا قطعہ زمین کا تعدادی قریب پچیس ایکڑ کے اور سرحد تمہارے موضع کی بغرض قائم کرنے ایک چھاونی کے درکار ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ تمکو بطور معاوضہ قطعہ اراضی مذکور دو صد پنجاہ روپیہ سالیانہ تمہاری خراج مین کمی دیجاویگی ـ

کل قطعہ اراضی مذکور با اختیار افسران انگریزی ہوگا کوئی شخص اوسمین کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری اندر حدود اوسکے نہین رکھیگا ـ

کچھ استحقاق چرائی مویشی وغیرہ یا کسی اور طرح کام مین لانا اراضی ماتحت دودریچ کا سوا ای اوس قطعہ زمین کے

بجا

سکا ذکر اوپر ہو چکا ہے حکام انگریزی بذریعہ اس عہدنامہ کے نہین رکھین گے ۔
ایک قطعہ زمین جو پچیس گز مربع سے کم نہو گا مالکان وودریج کو بتمام مناسب اجازت بنا ء مکان
وغیرہ کے لاخراج دیا جائیگا اور کچہ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جائیگا ۔
بھومیا وودریج کے جبتک وہ خوش رویہ رہین گے وہی استحقاق وادرسی ہر ایک مقدمہ کے حاصل
کرینگے جو اور اشخاص اوس قسم کے رکھتے ہین ۔
حکام چھاؤنی جدید کو کچہ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا
مگر بوقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستون سے مروج ہے اور نیز
مالکان وودریج کو استحقاق تحصیل کرنے دان زکات کا یا کسی اور محاصل کا اوپر اشیاء خوردنی و تجارت
و مولیشی و چارہ و ہیزم جو اس چھاؤنی مین آئیگی یا یہان سے جائیگی حاصل نہین ہے مگر وہ
ریاست وودوان سے سات فیصدی اوس زر تحصیل کے جو دربارہ مذکور بموجب شرائط عہدنامہ کے
جو اوسکے ساتہ آجکی تاریخ منعقد ہوا ہے دعوے کر سکتے ہین ۔
بھومیا مذکور کا استحقاق نسبت تحصیل کرنے محصول راہداری اوپر اشیاء کے جو اس چھاؤنی مین آئیگی
یا باہر چھاؤنی کے جائے بموجب اوس شرح کے جو رسم ملک کی ہے جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت
عموماً اس ملک مین موقوف ہو گا اوسوقت یہان بھی موقوف ہو گا ۔
درحالیکہ گورنمنٹ اس مقام کو چھوڑ دے تو یہ قطع بھومیا وودریج کو اور نہ کسی اور شخص کو واپس دیا جائیگا
اور کمی مبلغ دوسو پچاس روپیہ کی جو منجانب گورنمنٹ انگریزی دی گئی ہے موقوف ہوگی اور ایسی حالت
مین کچہ دعوے اوپر بھومیا وودریج کے بابت قیمت مکانات جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نہین کیا جائیگا

دستخط آر ایچ کیٹنگ

پولیٹیکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ فیمابین کاربہ دازبی بی نصیبا منجانب ٹھاکر جہاریجا باواجی رئیس ریاست راجکوٹ واقع بلدر
(ریاست خرد) اور میجر آر ایچ کیٹنگ وی سی پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار ۔

شرط اول

ٹھاکر راجکوٹ بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ قیام کرنے ایک مقام قیام افسران سول اور پلیٹی اراضی واقع راجکوٹ کے بخوشی ایک قطعہ اراضی واقع بجانب مغرب یا کنارہ جیب دریا بے اجی افسران گورنمنٹ بمبئی کو دیتے ہین —

شرط دوم

ایک نقشہ اراضی مذکور کا جو قریب تین سو پچاسی ایکڑ کے ہے ہمسلک اسکے ہے —

شرط سوم

مغربی نصف تہ دریا کی جو متصل اور ملحق اراضی قیامگاہ مذکور رہے متعلق گورنمنٹ کے متصور ہوگی —

شرط چہارم

بعض اراضیات باغات اندر حدود قیام گاہ مذکور تعدادی لاکہ گز مربع بفاصلۂ دس کوس جنہین آبیاری تین سہ چاہ سے ہوتی ہے اور جو خراب ہین بعض برہمنان کو دی گئی ہین وہ سب قبضہ قابضان مین بطور اراضی انعامی بحال رہین گی مگر وہ اندر انتظام قیام گاہ مذکور متصور ہونگی —

شرط پنجم

مبلغ ایکہزار پانچ سو روپیہ بطور معاوضہ نقصان جو ریاست راجکوٹ کا ہوگا ہمیشہ زر خراج سے جو ریاست راجکوٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مجرا ہوگا اور کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی رہیگی کوئی شخص اوسمین کچہ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری سوای اراضی باغات جنکا ذکر شرط سابق مین ہوا ہے نہین رکہیگا

شرط ششم

کچہ استحقاق چرائی مواضع وغیرہ یا کسی اور طرح کام میں لانا اراضی بیرون حدود مقررہ کے حکام انگریزی یا ساکنان قیام گاہ مذکور نہین رکہین گے —

شرط ہفتم

ایکقطعہ زمین جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار راجکوٹ بمقام مناسب واسطے بنانے مکان وغیرہ کے لائجاج دیا جایگا اور کچہ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جایگا —

شرط ہشتم

یہ امر مفہوم فریقین ہے کہ قائم ہونا اس قیام گاہ کا متصل راجکوٹ کے سبب خلل انتظام ملکی و مالی ریاست راجکوٹ نہوگا اور باشندگان راجکوٹ جو اس قیام گاہ میں قیام رکھیں گے یا اپنا اسباب وہان رکھینگے وہ بذریعۂ اس تحریر کے مستحق امداد حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کے نہونگے جکا بنا ے دعوے ریاست راجکوٹ مین ہوا ہوگا۔

شرط نہم

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست راجکوٹ مین خلل یا کمی بباعث قائم ہونے اس قیام گاہ کے نہوگی بلکہ اس ریاست کو وہی حقوق اور اختیارات انتظام ملکی و فوجداری حاصل رہین گے جو دیگر ریاستہاے خراج گذار کو جو اسی رتبہ اور حالت کے ہین حاصل ہے۔

شرط دہم

حکام قیام گاہ کو کچہ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستون سے مرعی ہے لیجائیگی۔

شرط یازدہم

استحقاق دربار کا درباب لینے محصول راہداری اوپر اشیا کے جو اس قیامگاہ مین آئین یا باہر جائین حسب اوس شرح کے جو رسم ملک کی ہے جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بہی موقوف ہوگا۔

شرط دوازدہم

دربار کو استحقاق تحصیل کرنے اس محصول راہداری کا اندر حدود قیام گاہ حاصل نہین ہے مگر یہ مفہوم ہے کہ انکو اجازت حاصل کرنے کی اوسوقت تک حاصل ہوگی جبتک اونکے اہلکار کچہ دقت یا تکلیف حکام وقت کو نہ دینگے اگر ایسا ہوگا تو وہ محصول مذکور باہر حدود قیامگاہ تحصیل کرینگے۔

شرط سیزدہم

درحالیکہ گورنمنٹ کسیوقت اس قیامگاہ کو چہوڑ دے تو یہ اراضی ریاست راجکوٹ اور نہ کسی اور تعلقہ دار کو واپس دیجائیگی اور کمی ایکہزار پانچسو روپیہ کی جو ہر سال منجانب گورنمنٹ انگریزی لی ہوگی موقوف ہوگی مگر ایسی حالت مین کچہ دعوے دربار بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نکیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

ایک راستہ پرمٹ دریا چھوڑا جاویگا جسمین کاشتکاران اور مویشی شہر راجکوٹ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے

شرط پانزدہم

ایک افسر اسسٹنٹ مہتمم بازار اجنسی مقرر ہوگا تاکہ اپیل فریقین کی محکمہ صاحب پولیٹکل اجنٹ مین ہوا کرے

شرط شانزدہم

کسی شخص کو ترغیب اس قیام گاہ مین آنے کی نہ دیجاویگی گرچہ ایک مرتبہ یہان آکر آباد ہوگا وہ مطیع دربار راجکوٹ تصور نہین کیا جاویگا اور یہ سکونت اوسکی استحقاق حمایت اجنسی درباب اوسکی جایداد منقولہ و غیر منقولہ واقع حکومت دربار راجکوٹ نہین رکھیگا ۔

شرط ہفدہم

دعوی مقدمات وزدی جو اندر حدود قیامگاہ کے ہوگی وہ فیصلہ پذیر بموجب رسم ملک کے ہوگی ۔

شرط ہشتدہم

حسب درخواست خاص دربار راجکوٹ کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کو اجازت شکار مچھلی کرنے کی دریاے آجی مین روبروے شہر راجکوٹ کے اور ایک میل کے فاصلہ تک جدہر سے دریا آتا ہے اور نیز اوس نہر خورد مین جو بجانب شمال شہر مذکور کے جاری ہے یعنی پل سے اوس مقام تک جہان نہر مذکور شامل دریاے آجی ہوتی ہے نہ دیجاویگی ۔

(نقل مطابق اصل کے ہے)

دستخط ڈبلیو ایچ کیننگ

پولیٹکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۳ء

کچھ

از روے کوانفدو فتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۵ از ترتیب جدید ۔

مشہور ہے کہ جہاریجا کچھ کی ایک فرع خاندان شاسے ہین اور پندرہ صدی مین زیر حکم جام لکھا پہیہ جہاڑا کے سندھ سے آئے ہین اوسی جہاڑا سے اس قوم کا نام مشہور ہوگیا جو علاقہ کچھ مین اس خاندان نے

حاصل کیا تھا وہ لکھا مذکور کے تین پوتون مین منقسم ہو گیا ترتیب بشکل اوسکے ان تینون فروع خاندان مین جام دادر اور جام ہمیر اور جام راول پیدا ہوئے دادر نے حکومت اوپر واگر کے یعنی ضلع شرقی علاقہ کے کی اور راول نے بعد قتل اپنے رشتہ دار ہمیر کے اوسکا علاقہ بھی لیکر شامل مغربی اضلاع کے کیا اور وہ کچھ خاص تھا اور زیر حکم اوسکے رہا گر سے کھنگار پسر ہمیر مقتول نے باعانت راجۂ احمد آباد جس سے اوسنے ضلع موروی اور خطاب راو کا حاصل کیا تھا اور یہی خطاب ہمیشہ سے حاکمان کچھ کا رہا نہ صرف اپنے باپ کا علاقہ چھین لیا بلکہ جام راول کو کچھ سے خارج کیا اور دادر کو بھی اپنا مطیع فرمان کیا۔

اول رئیس کچھ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے واسطہ عہدنامہ کا پیدا کیا راو رایدہن تھا جسنے ۱۷۷۸ع سے حکمرانی شروع کی اور ۱۸۱۳ع مین وفات پائی سے کھنگار سے راو رایدہن تک گیارہ پشت گذری تھی بیرحمی اور ظلم راو رایدہن نے جو دیوانہ تھا اوسکے سردارون کی محبت کو دور کیا اونھون نے ۱۷۸۶ع مین اوسکو گرفتار کرکے قید کیا بعد ازان حکومت ملک باختیار جمعدار فتح محمد کے جو ایک سپاہی بہت ہوشیار تھا رہی لہذا اوسپر چشیم حسد رئیسان پڑی اور اکثر رئیسون نے اوسکی تابعداری سے انکار کیا اسطرح ۱۸۰۹ع+ مین جب اول عہدنامہ ساتھ کچھ کے ہوا تھا ایک دشمن فتح محمد ہنس راج نامے حکومت

+ ۱۸۰۹ع مین جب کپتان سینٹن صاحب کچھ مین بھیجے گئے تھے دیوان نے کہا کہ وہ عہدنامۂ ذیل منعقد کرتا مگر بنظر شکستہ حالی ملک یہ ضروری متصور نہین ہوا کہ کچھ کے ساتھ دوستی مستحکم کیجائے۔

عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رایدہن راجہ کچھ معرفت کپتان ڈیوڈ سینٹن صاحب منجانب آنریبل کمپنی اور ہنس راج سیٹھ دیوان منجانب راجہ۔

شرط اول

اتفاق ہر دو قسم یعنی محافظت اور جنگ آوری کا فیمابین دونون ریاستون کے ہوگا۔

شرط دوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی بمقابلہ اوسکے دشمن کے جو غیر یا اوسکے خاندان کا ہو ہوگی تو مدد دیجائیگی۔

شرط سوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی ہوگی تو وہ خرچہ فوج کا موافق تخمینہ کردیگا۔

شرط چہارم

بیچ مقام ماندا وری کے واقع جانب جنوب و مغرب ملک کچ آزادانہ حکمرانی کرتا تھا اور دیگر رئیس باشندا وری
جب فوج انگریزی راجہ کے ملک مین رہیگی تو راجہ اونکو کل قبضہ اور حکومت اوسجگہ کی دیگا جہان وہ مقیم رہین گے۔

شرط پنجم

سرکار راجہ کوئی تھانہ یا چوکی اوس مقام مین نہین رکھیگی جو مقام آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہوگا۔

شرط ششم

کچہ محصول اون اشیا رسد وغیرہ پہ نہین لیا جایگا جو مقام قیام انگریزی مین براہ خشکی یا تری آئین گے۔

شرط ہفتم

راجہ یا اوسکا دیوان کچہ مداخلت بیچ خرید اسباب کے نہین کریگا جو واسطے انگریزی کمپو کے ہوگا۔

شرط ہشتم

انگریزی حیوانات مفصلۂ ذیل کو جو از روے مذہب راجہ متبرک تصور کیے جاتے ہین قتل نہین کرینگی یعنی گاو نر گاو و بچہ گاو و گاو میش طوطا کبوتر

شرط نہم

انگریز بلحاظ معاہد گان واقع ملک راجہ کا کرینگے۔

شرط دہم

کوئی قوم یورپ زا کو اجازت کارخانہ بنانے کی بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے نہو گی۔

شرط یازدہم

راجہ اجازت آنریبل کمپنی کو واسطے بنانے کارخانہ کی بمقام کچ دیتے ہین۔

شرط دوازدہم

چونکہ ماندا وری ایک مقام متبرک ہے اور جو لوگ وہان رہتے ہین وہ خورش گوشت سے پرہیز کرتے ہین لہذا ملازمان کارخانہ اندر شہر کے نہین رہ سکتے مگر کمپنی کے گدام اور مکانات وہان ہوسکتے ہین اور ملازمین جہان چاہین باہر شہرپناہ کے مکان تعمیر کرین اور چالیس بندوقچی واسطے حفاظت گدام وغیرہ کے وہان رکھین۔

شرط سیزدہم

جو اسباب آنریبل کمپنی کا آئیگا اوسپر پانچ فیصدی اوپر نذر فروخت کے لیا جائے گا مگر لاوہ اوسکو اور جگہ بموجب فہرست ذیل کے لیجائینگی۔

بعض رئیسان مچھار بجا جو شریک فساد نہین ہوے تھے اپنی دوستی اور جانب داری مین علیحدہ تھے بعضو حکم
فتح محمد کی قبول کرتے تھے اور بعضے ہنس راج کی غارتگری جو فتح محمد گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتا تھا اور دریا دزدی
جو باشندگان کچھ کرتے تھے باعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی ہوئی ماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء عہدنامہ نمبر ۱۲۱ ساتھ
فتح محمد کے منجانب راو صاحب اور ساتھ ہنس راج کے منعقد ہوا جسکے روسے اونھون نے دعوے مداخلت
بیچ ممالک واقع جانب مشرق ہند رکچھ ران کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ انسداد دزدی دریا کرینگے
اور یورپ زا اور امریکہ والون کو اونکے علاقجات مقبوضہ سے خارج کردینگے ہنس راج کو علیحدہ قبضہ بندرگاہ
کا بھی اوسوقت تک دیا گیا جبتک راو صاحب خود حکومت اختیار نکرین –
باوجود فہمائش متواترہ کے یہ شرائط قائم نہین رہین اور دزدی دریا مسدود نہین ہوئی اکثر فہمائش کیگئی
اور خوف دیا گیا کہ عوض اسکا لیا جاے گا اور ۱۸۱۳ء مین ایک افسر انگریزی روانہ کیا گیا کہ باصرار زور
مطابقت خواہش گورنمنٹ انگریزی کراے مگر اس گفتگو مین فتح محمد نے بتاریخ پنجم ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ء قضا کی

اسباب درآمد – بانات ہرقسم مس آہن انگریزی مس قلعی شیشہ آہن پولاد –

اسباب برآمد – تھان پنبہ اسپ –

شرط چہاردہم

سیٹھ سندرجی دونون سرکارون مین متوسط اور دلال کارخانہ ہوگا –

شرط پانزدہم

اگر آنریبل کمپنی کی مرضی دزدان کاپر حملہ کرنے کی ہوگی تو راجہ اعانت کریگا اور اونکی فوج کچھی گڈہ مین اوتاردیگا –

شرط شانزدہم

افواج دونون سرکارونکی مقام بیت اور دوارکا کو اور ہر ایک مقام اوکا کو جہان دزدان ہونگے لینگی اور تحصیل مالگذاری جتنا بابت
ہنس راج اور سندرجی کی رہیگی ایک ربع راجہ لیگا اور تین ربع آنریبل کمپنی کو دینگے مگر مقامات بیت اور دوارکا جو متبرک مقام ہنود
ہین لہذا اونمین فوج کچھ کی رہیگی اور انتظام وہانکا باختیار ہنس راج اور سندرجی کے رہیگا اخراجات دونون فوج کے ابتدا مین سرکار کذرہ بھیجے

شرط ہفتدہم

اگر ایک کارخانہ بمقام ممبئی راجہ کو عنایت ہوگا تو اوسکا اسباب بھی نسبت محصول بہ نسبت محاصل دیگر تجاران کے قائم
جیسے آنریبل کمپنی کا مقام کچھ مین جاتا ہے –

اور بھاؤ راے دہن بھی ایک مہینے بعد فوت ہوا بعد اوسکی وفات کے تکرار گدی نشینی پیدا ہوا مین لادوبا معروف بھارمل پسر عم سنگو صدراؤ راے دہن اور لادوبا پسر اصلی بھاورراؤ صاحب مذکور پیدا ہوئی لادوبا کی اعانت حسین میان اور ابراہیم میان پسران فتح محمد نے کی اور آنکی امداد سے وہ اپنے عموزادہ پر غالب ہوا اس رئیس کی حکومت مین بھی بباعث اسکے کہ اوسکو بھی وہی زور تھا جو اوسکے والد کا تھا اکثر جبر ظلم وزیادتی علاقجات قرب وجوار مین ہوتی تھی کچھ انسداد حرکات زبون باشندگان واگر عمل مین نہین آیا وہ ہمیشہ غارتگری گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتے رہے اور بعد فہمایش متواترہ گورنمنٹ انگریزی یہ امر ضروری متصور ہوا کہ ایک فوج کچھ کو روانہ ہو بتاریخ ۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ع عہدنامہ نمبر ۱۱۴ منعقد ہوا جسکے روسے راؤ صاحب نے منظور کیا کہ وہ معاوضۂ نقصانی جو غارتگری باشندگان واگر پیدا کریگی کریگا اور دزدی کا انسداد کریگا اور ملک کچھ سے تمام یورپ زا اور امریکا والہ اور عرب فوج کو خارج کردیگا اور تمام مجرمان کو پناہ نہ دیگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ بالعوض لینے موضع انجار اور دیگر مواضع کے اور ادا ہونے دو لاکھ کوری سالیانہ کے وہ رعایاے راؤ صاحب کو مطیع اُنکے حکم کے کرینگے اور ضلع واگر کی اصلاح کرینگے ایک مہینے کے عرصہ مین بعد انعقاد اِس عہدنامہ کے تمام ملک کچھ مطیع حکم راؤ صاحب ہوگیا چونکہ بیس برس کی بدانتظامی اور فسادات سے ملک نہایت غریب اور تباہ ہوگیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے از روے تتمۂ عہدنامہ نمبر ۱۱۵ کے بخوشی تمام اخراجات فوج جو اونکے ہوئے تھے اور رقم سالیانہ جو راؤ صاحب نے دینا منظور کیا تھا معاف کیے —

تھوڑے عرصہ کے بعد دوبارہ قائم ہونے انتظام ملک کے راؤ نے پھر اپنی بدوضعی سابقہ اختیار کی اور اپنے عموی زادہ لادوبا کو قتل کیا اور اکثر رئیسون کی ریاستین چھین لین اپنی فوج زیادہ کی اور بخلاف گورنمنٹ انگریزی ایسی حرکات خلاف ظہور مین لایا کہ منشاء عہدنامہ سنہ ۱۸۱۶ع ملتوی کیا گیا فوراً بعد اسکے توسل اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کا چھار بچار رئیسان کلان کو طلب کرنا پڑا لہذا سنہ ۱۸۱۹ع مین ایک فوج بخلاف راؤ کے روانہ ہوئی اور راؤ مذکور کو خارج از حکومت کرکے اوسکے پسر دو سالہ نامے کو رئیس مقرر کیا اور ایک مجلسی یعنی متولی چند چھار بچار رئیسون کو مقرر کیا کہ باعانت صاحب رزیڈنٹ انگریزی کارروائی ریاست کیا کرین اور عہدنامۂ جدید نمبر ۱۱۶ بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ع منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے تجدید کرنے بشرائط عہدنامۂ سابق کے تکفل حفاظت کچھ بخلاف دشمنان اندرونی وبیرونی کا کیا اور قیام فوج انگریزی کا بتمام

عہدنامہ جدید نمبر ۱۲۲ یکسان جھاریجاؤن نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال تفصیل تمام ممبران نو
نو زائیدہ آنکے خاندان کی داخل کیا کرینگے اور دیگر تدابیر انسداد جرم مذکور کی عمل مین لائین گے
شرائط مجریہ ۱۸۲۶ء مین ازروے عہدنامہ نمبر ۱۲۳ کے مجدداً تحریر ہوئین ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۴ سنہ
مین سردار قوم پیتھی نے کیا جو یکتائی اپنی ساتہ جھاریجا کے بیان کرتے ہین ان تدابیر کے نتیجہ
پیدا ہوے ۱۸۴۲ء مین اندازہ مرد اور عورت قوم جھاریجا کا بمقام کچ آٹھ اور ایک تھا ۱۸۵۲ء مین
وہ تین ایک کا ہوگیا —

آبادی کچ کی چار لاکھ نو ہزار پانسو بائیس نفری ہے اور رقبہ تخمیناً چھ ہزار پانسو میل مربع باشتنا
رن واقعہ کچ جسمین نو ہزار میل مربع ہے محاصل پندرہ لاکھ روپیہ ہے منجملہ اسکے نصف رئیسون کا اور
نصف ریاست کا ہے یہ ریاست [illegible] روپیہ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور یہ خراج کم
ہزار تک آسکتا ہے درحالیکہ فوج ملکی مین کمی واقع ہو —

نمبر ۱۲۳

شرائط عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان سیموبل آڈم گرین موڈ حسب الحکم
لفٹنٹ کرنیل واکر صاحب رزیڈنٹ اور وزارت جمعدار فتح محمد اور اوسکے فرزند نو نیاز حسین منجانب
مہاراو سری راے دہن جی یعنی —

شرط اول

جو دوستی فیما بین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک
فریق اور سرکار مہاراو سری راے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی فوج ملک سے
بجانب شرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندر یا رنکے جو درمیان کچ اور گجرات کے واقع ہے نجایگی اور نہ کچھ
دعوی یا مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی —

شرط دوم

شرط بالاالابدی ہے مگر جو مہاراو سری راو دہن کے قدیم دعوی نسبت نونگر کے ہین لہذا یہ
وعدہ ہوتا ہے کہ یہ دعاوی اور نیز دیگر مطالبہ جو بابت زر یا کسی اور شئے کے ہون اور جواب موجود
ہون یا آئندہ دائر ہون وہ سب ازروے انصاف اور راستی کے اور برعایت تمام نسبت وضع

اور جو تنازعہ مہاراو سرہی کے اور وسکے ہمسایون کے درمیان ہو وسکا فیصلہ بتوسط آنریبل کمپنی اور ایک طرف مہاراو سرہی اور تیسرا منجانب اوس فریق کے جسپر دعوی کیا جاویگا طے ہونگے۔

شرط سوم

مہاراو سرہی رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ تمام ملک سے دزدی صدا بیوجود ہو جاے گی اور اگر اجیانا دزدی وقوع مین آئے گی تو دزدان کو سزا دیجاے گی اور وہ ملک سے خارج کیے جائینگے۔

شرط چہارم

مہاراو سرہی رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی یورپ نزاد یا امریکہ کے کسے ذی اختیار کو یا کسی اور قوم کو اجازت نہ دینگے کہ وہ اکے ملک مین آباد ہو۔

جو اوپر درج ہوا ہے اوسکا شاہد خدا ہے۔

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۲۴۲ھ مطابق سوم ماہ اسعون یعنی کوار بدی ۱۸۸۳ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء

شرائط عہدنامہ جو دیوان ہنسراج ساماس ماندا وی بندر والہ نے ساتھ کپتان سیمول اے گرین ووڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے حسب تفصیل ذیل منعقد کیا۔

شرط اول

جو دوستی فیما بین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر یا یک فریق اور سرکار مہاراجہ راے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ کوئی فوج ملک منز بجانب مشرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندر یارن کے (جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے) نجائیگی اور نہ کچھ کچھ مداخلت اوسین جائز متصور ہوگی اگر کوئی دعوی یا تکرار پیدا ہوگی اوسکا فیصلہ از روی تالثی کے بمداخلت کمپنی کیا جاے گا۔

شرط دوم

ہنس راج دیوان وعدہ کرتا ہے کہ منجانب مہاراو راے دہن کے کہ دزدی دریا بالکل ملک ماتحت ماندا وی سے نابود کیجاے گی اگر اجیانا کوئی دزدی وقوع مین آئے گی تو دزدان کو سزا دیجاے گی اور وہ ملک سے خارج کیے جائین گے۔

شرط سوم

ہنس راج دیوان یہ بھی منجانب مہاراو دراے درمن وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی یورپ والا یا امریکہ کے کسی ذی اختیار کو اجازت نہ دیگا کہ وہ اگر ماندا وی یا اوسکے ماتحت علاقجات مین آباد ہوا ور نہ کسی اور قوم کو اجازت رہنے کی دے گا ۔

المرقوم آسون یعنی کوار بدی پنچمی سمت ۱۸۶۵ مطابق ۱۶ ماہ اکتوبر ۱۸۰۹ع

بدستخط ہنسراج جو اوپر درج ہے وہ صحیح ہے ۔

ترجمہ تحریر بنام آنریبل کمپنی منجانب دیوان ہنسراج سام داس ماندا وی بندروالہ ۔

مین ہنسراج سام داس ماندا وی بندر والہ دیوان اور ملازم مہاراو مرزا راے دہن کا جو یہ چاہتا ہون کہ قبضہ ماندا وی بندر کا بابت و آسایش میرے راجہ اور مالک کے پاس رہے بذریعہ اس تحریر کے درخواست حمایت آنریبل کمپنی اوپر شرائط اور عہود ذیل کے کرتا ہون ۔

شرط اول

شہر اور لنگر گاہ ماندا وی اوسکے دیہات اور ماتحتان میرے قبضہ مین منجانب مہاراو مرزا راے دہن مذکور رہین مہاراو صاحب اونکے ورثا اور جانشینان کو ماتحتان مذکور بالطمینان گورنمنٹ واپس دیے جاینگے جب وہ یا اونکے ورثا وغیرہ اپنی حکومت اصلی اور خود سری کی دوبارہ واپس پائین گے اور جب میرا مہاراجہ حکومت اس ملک کی اختیار کریگا یہ لنگر گاہ ماندا وی اور اوسکے ماتحتان اوسکے حوالہ کردیے جاینگے ۔

شرط دوم

بابت تعمیل کرانے شرط بالا کے اور بنظر اسکے کہ درباب اوسکی تعمیل کے اطمینان حاصل ہو ایک ایجنٹ منجانب آنریبل کمپنی مع چالیس نفر سپاہی بطور گارد کے بمقام ماندا وی رہین گے اوسوقت تک جب تک مقام مذکور میرے قبضہ مین ہے مگر بعد ازین جو انتظام درباب میرے بحال رہنے یا موقوف ہونیکے حسب منظوری مہاراو صاحب ہوگا وہ جائز متصور ہوگا ۔

شرط سوم

بابت خرچہ اس ایجنٹ وغیرہ کے اٹھارہ ہزار روپیہ نذرانہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو چار اقساط مین بعد ختم اوس تاریخ سے ہوگی جس تاریخ کمپنی کا ایجنٹ آئیگا دیا جاییگا ۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی شخص ارادہ قبضہ کرنے مانداوی اور اودے کے ہتھان کا کریگا تو آنریبل کمپنی ازراہ مہربانی اپنی امداد اور حمایت دو پلٹنون سے مع اونکے توپخانہ معمولی کے کریگے انکا خرچہ دیا جاویگا بحساب [illegible] ماہواری فی پلٹن کے اور یہ روپیہ باقساط ماہواری تا مصروفیت فوج مذکور کے ادا ہوگا اور جب انکی ضرورت نہ ہوگی تو وہ واپس چلے جائین گے۔

شرط پنجم

یہ اس سے مفہوم ہے کہ مصروفیت اس فوج کی صرف براے حفاظت مانداوی اور اودے کے میرے ہتھ مین رہنے کے ہوگی لہذا اگر کوئی شخص دشمن مانداوی کا ہوگا تو سرکار انتظام میرے ساتھ کرینگے۔

شرط ششم

جو میرا مطلب صرف یہ ہے کہ بحمایت آنریبل کمپنی میرے مہاراجہ کا قبضہ بامنیت اور بآسایش ہے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ جو شرائط مصلحت آمیز ہونگے اور جنکا اشارہ ہوگا وہ شرائط مین ساتھ فتح محمد کے اقرار دیکہ منظور کرونگا بشرطیکہ اونکو آنریبل کمپنی بھی منظور کرینگے۔

دستخط سیٹھ ہنسراج سام داس

بقلم جورسا

جو اوپر درج ہے اوسمین میری استرضا ہے جب فریقین آئین۔

المرقوم سمت ۱۸۶۶ کاتک سدی پنچمی یا ۱۸۰۹ع ۱۲ ماہ نومبر

منظور کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ششم ماہ جنوری ۱۸۱۰ع

نمبر ۱۱۴

شرائط عہدنامہ اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچ والا جنکو فریقین نے منظور کیا۔

شرط اول

صلح اور دوستی مستحکم اور دوامی بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ جاری رہیگی۔

شرط دوم

باشندگان ضلع واگر واقع کچہ نے جو بلا وجہ غارتگری بیچ محالات مہاراجہ پیشوا اور گایکوار دولت راو
مین کی ہے مہارا و وعدہ کرتے ہین کہ جو نقصان اُنکی غارتگری سے ہوا ہے اوسکا وہ معاوضہ کریگے
اور جو اسمین خرچ فوج کا ہوگا وہ بھی وہ حسب منشاء تحریر جداگانہ جسکی مطابقت کا وعدہ مہاراو کرتے ہین ادا کریگے

شرط سوم

مہاراج مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار سرکار پیشوا و گایکوار و آنریبل کمپنی کے بابت نقصانی کے
ہوتے ہین جو اونکی رعایا کا بعد ازین باعث غارتگری رعایاے ریاست کچہ ہوگا۔

شرط چہارم

رعایاے کچہ کسیوجہ سے بارادۂ فاسد عبور خلیج پار نکرینگے اور نہ وہ اِس ارادہ سے عبور خلیج مذکور کرینگے
کہ بمقابلۂ رعایاے آنریبل کمپنی یا رعایاے سری منت پیشوا یا گایکوار کے کوئی فعل کرین اور رعایاے
ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا بھی بارادۂ فاسد عبور خلیج واسطے مقابلہ رعایاے راو صاحب کے نہین کرینگے
جو قلعۂ انجار وغیرہ آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے لہذا کچہ عذر دربارۂ عبور فوج یا دیگر سامان کے خلیج پار
مذکور سے مقام مذبور مین نہوگا۔

شرط پنجم

مہاراو صاحب شرط کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیخ النسداد وزدی دریا اپنے ملک اور کنارۂ سمندر
مین کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی اُن جہازون کی دینگے جو بذریعۂ پروانۂ آنریبل کمپنی
گذر کرتے ہون اور اُنکے مال کا نقصان وزدی دریا و قوعۂ لنگر گاہان کچہ کی کشتیون سے ہوگا اور
رسم ضبطی مال جو اس کنارہ پر جہاز طوفان زدہ کی ہوتی ہے مسدود ہوگی اور مہاراو صاحب وعدہ
کرتے ہین کہ ایسے اسباب منضبطہ کو اصل مالک کے حوالہ کردیا کرینگے۔

شرط ششم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ کسی قسم کی فوج بیگانہ یورپ یا امریکا کو یا کسی اون لوگون
کے اجنٹ کو وہ اجازت نہ دینگے کہ اِس ملک کچہ مین گذر کرے یا سکونت اختیار کرے۔

شرط ہفتم

راوصاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب کی فوج کُمکی کو اجازت مداخلت ملکی کی نہ دینگے جو عرب بارادہ تجارت آوین گے اُنکو اجازت نہوگی کہ اپنے ہمراہیونکو یہان چھوڑ جائین وہ ہمراہی بھی ہمراہ تجاران کے واپس جائینگے اسکا لحاظ خاص کریگا بنظر اسکے کہ مقام لکپت اوپر سرحد سندہ کے واقع ہے اور بغرض اسکے کہ ضلع لکپت مطیع رہے راوصاحب اپنی ملازمی مین عرب سندہی جنکی تعداد نفری چارسو سی زیادہ نہوگی رکھین گے

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی بنظر ستیم الحال ہوا سرکار راو بھارمل جی کے اور اوسکی عدم قدرت درباب تعمیل شرائط بالا ابلا اعانت کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے علاقجات جو بباعث دغابازی انکی ملازمین کے جدا ہوگئے ہین مہاراو صاحب کی حکومت مین داخل کردینگے اور جو کوئی ملازمین مذکورہ بالا سے بتوسط آنریبل کمپنی بہر اتفاق اُنکے ساتہ کریگا اوسکا معاملہ اسطرح پر فیصلہ ہوگا جو موافق مرضی سرکارین کے ہوگا۔

شرط نہم

ضلع واگر جو ماتحت ریاست کچھ کے ہے اوسکا انتظام بالکل مجدداً ہوگا اور جو ممانعت درباب رکھنی سندہی عرب کے زیادہ از نفری مقررہ کے ہے اوس سے مہاراو اس قابل نہین رہتے کہ بندوبست ضلع مذکور کا لائق اطمینان آنریبل کمپنی کے کرسکین لہذا آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ وہ اعانت مہاراو کی اپنی فوج کے ساتہ کرینگے تاکہ بندوبست تعلقہ مذکور کا موافق مراد سرکارین کے عمل مین آوے اور وہ مطیع احکام راوصاحب کے رہے کیونکہ وہ شرط سوم مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار حرکات باشندگان واسطی آیندہ کے ہونگے

شرط دہم

بطور معاوضۂ دوستانہ بالعوض اُن خدمات کے جنکا وعدہ ہوتا ہے بھارراو اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور نیز تُوریا بندر کے دینگے اور سوا اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال واسطے دوام کے دو لاکھ کوری (راوشاہی) نقد آنریبل کمپنی کو دیا کرینگے تفصیل اس عہد کی بیچ ایک جداگانہ تحریر کے درج ہے۔

شرط یازدہم

چونکہ قتل گاؤ ونگاوان صریحاً خلاف مذہب بھاریجا و دیگر باشندگان کچھ کے ہے لہذا آنریبل کمپنی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ اجتناب قتل حیوانات مذکورۂ بالاسے بیچ ملک کچھ کے اور خلاف ورزی فہرست

راوصاحب سے کیا کرین گے۔

شرط دوازدہم

مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار سری منت پیشوا یا گائیکوار یا آنریبل کمپنی کے بھارو تیا کو اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اوراسیطرح ہرسہ سرکارین مذکورۂ بالا وعدہ کرتے ہین کہ ملک راوصاحب کے بھارو تیا کو اپنے اپنے محالات مین سکونت اختیار کرنے نہین دینگے درصورتیکہ کوئی بھارو تیار یاست غیر مین سکونت رکھکر وہانسے غارتگری کیا کرے توجس ریاست مین وہ پناہ گیر ہوا ہوگا وہ ذمہ دار متصور ہوگی

شرط سیزدہم

ایک وکیل سرکار آنریبل کمپنی کا راوکے ساتھ اُنکی دارالریاست مین رہا کریگا اس غرض سے کہ جو معاملہ فیمابین سرکارین معاہدہ ہوا ہوا وسمین گفتگو بطریق دوستانہ ہوا کرے اور نیز تعمیل شرائط منجانب طرفین بلانقصان ظہور مین آیا کرے یہ وکیل سماعت کسی نالش کی جو منجانب بھیادرا وصاحب یا اہلکاران کے ہوگی نہین کریگا مگر درحالیکہ راوصاحب درخواست کرینگے توسرکار صلاح نیک اوس معاملہ کی دیگی۔

شرائط سیزدہ گانۂ عہدنامۂ بالاکے بوثقیت راوصاحب اور اُنکے ورثا اور جانشینان اور آنریبل کمپنی کرینگے

المرقوم بمقام بھوج بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ع

دستخط جیمس میک مرڈ

جنکو گورنمنٹ بمبئی نے پیغام دیکر کچھ روانہ کیا تھا

تصدیق کیا اسے آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۶ع۔

ترجمہ تحریر جو مہاراج مرزاراو بھارمل جی کچھ والہ نے بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کردی۔

شرط اول

میری سرکار نے بطور عطیہ دوستانہ تمکو واسطے دوام کے ازروے تحریر قلعۂ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور ٹوہا بندر بموجب فہرست ذیل کے دیا۔

شہر انجار	کدھیا
تیسا اروہر	رتنال

پسولیا تاس	شیرلی
رستیشی	اندرجال
سیدوگرا	ستاپور
نارگل پور خرد	سیرڈا
پدہانو	سگالیا
راپور	نارگل پور کلان
بوریکا بیگ پور	کوکرا
ورسامری	بھاسر
ٹوریامع بندرگاہ	نگال
خاصی روہر	سورسن

مطابق فہرست بالا کے مین نے تمکو قلعہ اور بندر مع چوبیس دیہات کے دیے اور تمکو اختیارات اور حکومت اور پیداوار اون مقامات کی جو میرے سرکار کو حاصل تہی سپرد کرتا ہون کہ جو کوئی عطیہ خیرات باندہنی یا دیگر عطایات قدیم جو میرے سرکار نے دیے ہون انکی تحقیقات آنریبل کمپنی کرینگے اور اگر اسناد اصلی پیش ہونگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکو بحال رکہین گے قوم گراسیا جو قدیم سے پرگنہ اونجا مین کاہ پاتے ہین اونکے اپنی پیداوار لینے مین آنریبل کمپنی مزاحم ہونگے تنازعات دیہات و حدود و تکرارات ودیگر قسم کی جو فیمابین رعایاے سرکارین وقوع مین آئین گی اونکا تصفیہ حسب منشاء انصاف دو شخص سرکارین کی طرف سے مقرر ہو کر کیا کرینگے ایک سرکار کچہ حکم یا تحصیل دوسری سرکار کی رعایا پر نہین کہینچے گی جو رعایا یا باشندگان مقامات بالا میرے پاس نالش کرنے آئین گے تو مین اونکی سماعت نہین کرونگا

شرط دوم

اور اسی تحریر بالا مین نے اقرار کیا ہے کہ مین آنریبل کمپنی کو اپنی سرکار سے دو لاکہ راوساہی کوری سالانہ دیا کرونگا اور یہ کوری دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوا کریگی —

ایک لاکہ کوری بتی اساڑہ سدی دویج —

ایک لاکہ کوری بتی پوس سدی دویج —

دو لاکھ کوری

اسطرح تین لاکھ کوری سالیانہ واسطے دوام کے ادا کیا کرونگا اور اگر کوری تاریخ مقررہ پیادا نہوگی تو فی سو بحساب نو روپیہ فیصدی فی سال ادا کیا کرونگا۔

مین نے یہ دو شرائط سرکار آنریبل کمپنی اپنی رضا و رغبت سے لکھدیئے ہین اور میرے ورثا اور جانشین مطابق اِسکے کاربند ہونگے۔

المرقوم سنہ ۱۸۷۲ پوس بدی دوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ع۔

اِس تحریر کو تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۶ع۔

نمبر ۱۱۵

تتمۂ عہد نامۂ کچھ سنہ ۱۸۱۶ع

آنریبل کمپنی اور سرکار راؤ صاحب نے ایک عہد نامہ تیرہ شرائط کا تاریخ ۱۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ع منعقد کیا اوسکے تتمہ دو شرائط ذیل جائز قرار دی گئین۔

شرط اول

رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے تیرہ شرائط عہد نامہ منعقدہ ۱۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ع جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراؤ صاحب کے منعقد ہوا تھا تصدیق کیا مگر جو سرکار مہاراؤ صاحب عرصہ قلیل سے قائم ہوئی ہے اور حسب منشاء شرط دوم عہد نامہ ذمہ دار بابت قرضۂ بیس لاکھ روپیہ کے ہے اور اوسکو اوسکے ادا کرنے مین دقت ہوگی لہذا آنریبل کمپنی راؤ صاحب کو بتحریک دوستی بخوشی اپنی آٹھ لاکھ تیرہ ہزار آٹھ سو چھتر روپیہ جو خرچہ فوج کا ہے معاف کرتے ہین۔

شرط دوم

بغرض زیادہ ترمددہی سرکار مہاراؤ صاحب اور بنظر اسکے کہ دلیل خیر خواہی آنریبل کمپنی نسبت ریاست راؤ صاحب کے ثابت ہو آنریبل کمپنی برضا و رغبت اپنی رقم سالیانہ دو لاکھ کوری کی جو راؤ صاحب نے حسب منشاء شرط دہم عہد نامۂ بالا کے منظور کیا ہے ترک کرتے ہین امید یہ ہے کہ یہ لاغرضانہ اور دوستانہ رعایت اور مراعات جو آنریبل کمپنی نے مہاراؤ صاحب کی کی ہے راؤ صاحب کو ترغیب ہوگی کہ وہ اعتبار کلی رکھکر بطریق دوستانہ و یکتا دلی کام کرینگے اور جو شرائط اصل عہد نامہ شروط ہوئے ہین اونکو

عمل سے جاری رکھیں گے

مرقوم مقام بھوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

ریذیڈنٹ بھوج

دستخط ماہیا

دستخط ان بی ایڈمنسٹن

دستخط آرچبالا سیٹن

دستخط جی ڈوڈسول

مہر	مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء ۔

دستخط جان ایڈم

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ اتفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راؤ سری دیسل جی اور اوسکے ورثہ اور جانشینان کے منعقدہ بمعرفت کپتان جیمس میک مرڈو منجانب آنریبل کمپنی اور بمعرفت جھاریجا پرتھی راج جی جھاریجا وجی راج جی جھاریجا مرامن جی جھاریجا پراگ جی جھاریجا پراگ جی موکا جی جھاریجا ایا جی جھاریجا نوگھن جی جھاریجا بھان جی جھاریجا جیل جی باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی اپنی سرکار سے حاصل ہیں ۔

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق مشتمل اوپر تیرہ شرائط کے بتاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۶ عیسوی مع دو تتمہ شرائط مرقومہ ۱۸ ماہ جون ۱۸۱۶ عیسوی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج راؤ بھارمل جی اور اوسکے جانشینان کے منعقد ہوا تھا مگر بباعث طریق مخالف راؤ مذکور کے نسبت آنریبل کمپنی کے اور ظلم و زیادتی نسبت اپنے بھیاد کے یہ امر واسطے استحکام اتفاق فیمابین فریقین معاہدہ کے ضروری متصور ہوا کہ بعض ترمیم اور تبدیلی بیچ عہدنامہ مذکورہ بالا کے عمل مین آئی ۔

شرط اول

بذریعہ اِس تحریر کے یہ بیان ہوتا ہے کہ تمام شرائط عہدنامۂ مذکورہ بالا جنکی ترمیم یا تنسیخ کسی شرط عہدنامہ
ہذا سے نہین ہوئی وہ قائم اور جائز تصور کیجاویگی —

شرط دوم

حسب خواہش مہاراجا بھیا وسے آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ نسبت بھارمل جی ظاہر کیا جاے
کہ اوسکے تمام حقوق گدی کچھ ضبط ہوئے اور مطابق اوسکے وہ گدی سے خارج کیا جاتا ہے بھارمل جی
مذکور بمقام بھوج بطور قیدی رئیس کے زیر حفاظت ایک گارد فوج انگریزی رہیگا اور اگر اوسکی شرکت
کسی دغا مین پائی جاویگی تو وہ کسی اور مقام زیادہ محفوظ مین بھیجا جاے گا اور دربار کچھ منظور کرتے ہین
کہ وہ چھتیس ہزار کوری سالیانہ معرفت آنریبل کمپنی کے واسطے مصارف بود و باش بھارمل جی مذکور کے دیا کرینگے

شرط سوم

فرزند صغرسن راو بھارمل جی مذکور کو بیک ولی رئیسان جہاریجا پسند کرتے ہین کہ گدی پر جو خالی ہے
بیٹھے لہذا فرزند مذکور اور اوسکے اولاد اصلی کو آنریبل کمپنی راو ذیجی کچھ کا بخطاب مہاراج مرزا راو
دیسل جی منظور اور مقبول کرتے ہین —

شرط چہارم

بباعث صغرسنی راو حال دیسل جی کے جہاریجا بھیا و بصلاح آنریبل کمپنی تجویز کرتے ہین ایک اجنسی
با ختیار کل درباب اجرائے امور ریاست قائم کیجاے اوس اجنسی یعنی گروہ منتظمان کے رئیسان مفصلۂ ذیل
بطور ممبر تجویز ہوئے یعنی جہاریجا بجے راج جی سومری روہا والہ جہاریجا پرتھی راج جی نوگر جا والہ راج گور
اودہو جی ہیر بھاے مہتا لکھمی داس ولب جی کھتری رتونسی جتانی اور صاحب ریذیڈنٹ انگریزی حسب تفصیل مذکور
جو ہوا اِن چھہ شخصونکو انتظام سرانجام کار دربار کچھ تفویض ہوا اور بغرض اسکے کہ وہ خدمت ریاست کا
سرانجام اچھی طرح کرین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ضامن ہوتے ہین کہ یہ گروہ اوسوقت قائم اور بحال
رہیگی جبتک راؤ صاحب بعمر بست سالگی پہونچین گے اور اُنکی صغرسنی گذر جائے گی —

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت حکومت مہاراج راؤ دیسل اور اونکے ورثا اور جانشینان

کی اور حفاظت بہبود ریاست بمقابلہ دشمنان بیرونی و اندرونی کے کرینگے۔

شرط ششم

آنریبل کمپنی حسب خواہش راؤ سری دیسل اور جھاریجا بھیاد کی بغرض تخفیف سرکار کچھ منظور کرتے ہین کہ وہ فوج انگریزی اونکی خدمت مین چھوڑ دینگے واسطے اخراجات اس فوج کے راؤ سری دیسل جی اور جھاریجا بھیاد وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ مالگذاری کچھ سے دیا جاوے گا مگر آنریبل کمپنی یہ امر اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ وہ فوج مذکور کم کر دین یا بالکل طلب کر لین اور سرکار کچھ کو ادائے اخراجات سے بری کر دین جب کبھی اُنکی رائے مین آراستگی اور قوت حکومت راؤ صاحب کی بلا دقت اس امر کو قبول کریگی

شرط ہفتم

روپیہ اخراجات مشروطہ شرط بالا باقساط دیا جاوے گا فی قسط چار مہینے کی ہوگی اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو اجنبی یعنی گروہ منتظمان ازروئے شرط چہارم عہدنامہ کے قائم ہوگا اوس سے علحدہ ذمہ داری ادائے اقساط بالا کی بر وقت معینہ لیجاوے گی۔

شرط ہشتم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی عرب یا سیدی اور کسی اور فوج ملکی کو اپنے ملک مین رہنے نہین دینگے اور نہ عموماً کسی سپاہی کو سوائے باشندۂ کچھ کے بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط نہم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ کسی جہاز غیر ملک امریکہ یا یورپ یا ایشیا والون کو اجازت ہوگی کہ وہ ملک کچھ مین اسلحہ یا سامان جنگی لائین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہ چیزین حسب ضرورت سرکار کچھ کو بقیمت واجبی لا دین گے۔

شرط دہم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی طرح کی حکومت بیچ امور خانگی راؤ صاحب یا کسی جھاریجا رئیس ملک کے نکرین گے راؤ صاحب اور اونکے ورثہ اور جانشینان کل مالک اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام سول اور کریمنل یعنی دیوانی و فوجداری وغیرہ ملک کچھ مین داخل نہ ہوگا۔

شرط یازدہم

یہ صاف مفہوم ہوتا ہے کہ غرض گورنمنٹ انگریزی کی محدود اسپر ہے کہ بہبودی اور انتظام فوج کچھ عمل مین آئی اور جو کوئی قباحت ایسی ہو کہ جس سے باشندگان پر تشدد عائد ہوتا ہو وہ رفع کی اور اخراجات ریاست موافق آمدنی کے محدود کیے جائین ۔

شرط دوازدہم

راؤ صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کتابت نہین کرینگے مگر اونکی معمولی اور دوستانہ تحریر دوستان اور رشتہ دارون کے ساتھ جاری رہین گی ۔

شرط سیزدہم

راؤ صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست پر دست برد نہین کرینگے اور اگر کچھ تکرار ایسے رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاقاً پیدا ہو گی تو وہ واسطے تصفیہ کے رجوع بہ ثالثی آنریبل کمپنی کیجاوے گی ۔

شرط چہاردہم

راؤ صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ حسب درخواست گورنمنٹ آنریبل کمپنی جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی دیجائیگی مگر اس شرط سے یہ مفہوم نکرنا چاہیے کہ کوئی استحقاق حدمت نسبت جھاریجا بھیاد کی خلاف رسم مستمرہ قائم ہوگا ۔

شرط پانزدہم

لنگرگاہان کچھ واسطے تمام جہازہاے انگریزی کے وا رہین گے اور اسیطرح لنگرگاہان انگریزی تمام جہازہاے کچھ کے واسطے موجود ہونگے تاکہ آمد و رفت دوستانہ فیمابین سرکارین کے جاری رہے ۔

شرط شانزدہم

گورنمنٹ انگریزی بمنظوری سرکار کچھ وعدہ کرتی ہین کہ وہ تحریر جداگانہ واسطے رکھنے اپنے اپنے علاقہ کے نسبت رئیسان جھاریجا بھیاد اور خصوصاً تمام رئیسان راجپوت بیچ کچھ اور واگر کے کردینگے اور نیز یہی تحفظ نسبت مہتا لکھمی داس ولد بجی کے مرعی رہیگا جس شخص نے درباب بہبود دربار کچھ کے باتفاق جگجیون

رئیسون کے کوشش بصدق دل وگرم جوشی عمل مین لاتے ہے

شرط ہفدہم

مہاراج راؤ اور اونکے ورثہ اور جانشینان باستصلاح آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے خاندان مین رسم دختر کشی موقوف کر دینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بدل شریک آنریبل کمپنی کی بیچ موقوفی اس رسم عام بھیاد کچھ کے ہونگے ۔

شرط ہیزدہم

قبل از تحریر ہونے اوس سند کے جو وعدہ بحق جہاریجا بھیاد کے مطابق منشاء شرط دہم کے ہوا ہے ایک تحریری اقرارنامہ وہ اس مضمون کا لکھدینگے کہ وہ اجتناب رسم دختر کشی سے کرینگے اور یہ بھی مفصل تحریر کر دینگے کہ اگر کوئی اونمین کا یہ رسم کریگا تو وہ سزاوار اوس سزا کا ہوگا جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار کچھ اوسکے واسطے تجویز کرین ۔

شرط نوزدہم

صاحب رزیڈنٹ انگریزی یا اونکا اسسٹنٹ بمقام بھوج رہیگا اور اوسکی تعظیم وتکریم مناسب بابت کچھ کرینگے

شرط بستم

کل رسد جو فی الحقیقت واسطے مصارف فوج آنریبل کمپنی کے درکار ہوگی وہ ملک راؤ صاحب مین بلا محصول اسکا ہر گذر کریگی

شرط بست ویکم

جو یہ امر خلاف مذہب جہاریجا و دیگر باشندگان کچھ ہے کہ قتل گاؤ وغیرہ گاؤ و طاؤس عمل مین آئے لہذا آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان حیوانات کے قتل کی اجازت بیچ ملک کچھ کی نہ دینگے بلکہ کسیطرح اجازت نہ دیجاویگی کہ مزاحمت ساتھ مذہب باشندگان کے کیجاوے ۔

یہ اکیس شرائط راؤ صاحب پر اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے ہمیشہ کے اور آنریبل کمپنی پر فرض اور واجب ہین ۔

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء ۔

دستخط جیمس میک مرڈو کپتان
رزیڈنٹ کچھ

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری

نمبر ۱۱۷

تحریر جو مہاراؤ سری دلیل جی کو وگھیلا وساجی ستاجیانی پریم سنگہ جی رام جیانی محب جی دیواجیانی رام سنگہ بھوجراجیانی اور جملہ بھیا و بیلا نے بتاریخ جیٹ بدی پنچمی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء کو لکھی دربار نے بطور سزا بابت ہماری بدوضعی کے ہمارے دیہات اور جیرا ضبط کر لیے تھے الحال جو فوج آنریبل کمپنی نے جملہ امور دربار کو باسلوبی آراستہ کر دیا تو گورنمنٹ انگریزی نے براہ مہربانی مداخلت کرکے ہمارے جیرا وغیرہ ہمکو واپس دلائے لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اب آیندہ کوئی ہم مین کا مجرم بدوضعی کا یا دقت دہی کا نہوگا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط ذیل کی مطابقت کرینگے ۔

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم پناہ یا حفاظت کسیطرح کی کسی بھارونیا یا کسی دونون سرکارون کے یعنی سرکار آنریبل کمپنی اور راؤ صاحب کے مجرم کو نہ دینگے اور نہ کسی شخص کو ترغیب خلل اندازی امنیت ملک کے دینگے ۔

شرط دوم

ہم کسی شخص کو جو چوری یا دزدی کرتا ہوگا اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اور نہ ہم ایسے شخص کی سماعت کرینگے اگر کوئی ساکن ہمارے ملک کا کوئی امر غارتگری کا کریگا اور وہ امر ثابت ہو جاویگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس امر کے بذات خود ذمہ وار دونون سرکارون مین ہونگے اور مجرم کو حوالۂ دربار کر دینگے

شرط سوم

اگر مسافر ہمارے علاقہ مین لوٹے جاوینگے یا اگر کوئی شے اونکی دزدی مین جاوے گی ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکے ذمہ وار ہونگے بموجب حکم دربار کے اور مجرم مذکور کو اپنے علاقہ سے باہر کرکے دوسری جگہ بحسب اطمینان دربار کے

شرط چہارم

اگر کچھ تکرار ہمارے کسی جانب سے ہمسایہ ہمسایہ کے ساتھ یا گرشیا کے ساتھ بہ باب حدود علاقہ وغیرہ کے پیدا ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تکرار مذکور کو رجوع بسرکار ین واسطے تصفیہ کے کرینگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم دینی نزاع کسیکے ساتھ نہین کرین کرینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی گرشیا یا کوئی اور شخص بارادۂ فاسد جنگ یا خلل اندازی امنیت ملک ہمارے علاقہ سے جائیگا ہم اوسکو ممانعت کرینگے اور اگر وہ زبردستی چلا جائیگا تو فوراً اوسکی اطلاع دربار مین کرینگے۔

شرط ششم

اگر دہاڑا یعنی غارتگران ارادہ ہمارے علاقہ مین سے گذر کرنے کا بارادۂ غارتگری کرینگے تو ہم اونکو گذر کرنے نہ دینگے اور اگر وہ زبردستی گذر کرینگے تو اوسکی اطلاع فوراً سرکار ین کو دیجائیگی۔

شرط ہفتم

ہم خدمتگذاری راو صاحب بپایداری کرینگے ہم ہمراہ فوج دربار بیچ کارزار کے جائینگے اور اونکے ساتھ سرگرم رہینگے۔

شرط ہشتم

اگر خبر ملیگی کہ غارتگران مع مال مسروقہ جاتے ہین تو ہم فوراً روانہ ہوکر اونکے سد راہ ہونگے۔

شرط نہم

ہم ایک تحریر بمضمون صاف دربار کو بالطینان سرکار در باب ادا کرنے واسطے دوام کے جمعبندی سالیوار دی ہے جو صحیح جمعبندی اوسمین مذکور ہے وہ ہم ہر سال ادا کرتے رہینگے اگر کوئی آفت ارضی و سماوی نازل ہوگی تو ایسے سال مین دربار کو ملاحظہ ہماری جایداد کا کرنا ہوگا۔

شرط دہم

اگر ہمکو ضرورت روپیہ کی ہوگی اور ہم فروخت کرنا اپنے مواضع کا چاہینگے تو ہم اول اطلاع اوسکی سرکار ین کو دینگے

شرط یازدہم

اگر کوئی قلعہ یا گڈہی قدیم ہماری علاقہ مین ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو تعمیر کرینگی اجازت لینگے

پس کوئی تعمیر جدید بھی اس قسم کی بنائی نہین جائیگی سب مضمون مندرجۂ بالا ہم اقرار کرتے ہین
ہم ساتھ درست کرواری اور رعایت واری سے اور بلا برانگیختہ کرنے فساد کے بسر کرینگے اور نادرستی کا
کوئی فعل نہین کرینگے اور نہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے

دستخط وگھیلا وساجی اور دیگران

دستخط جے میک مرڈ

رزیڈنٹ بھوج

یادداشت۔ عہدنامۂ بالا اسی عرصہ مین رئیسان ذیل نے بھی دستخط کر دیے۔

بیربھدر دیواجی سال جی وغیرہ کنتاکوٹ والہ

جھاریجا کلیان سنگہ جی آسروالہ

جھاریجا ہیاجی واندیا والہ

وگھیلا سادہوجی و ججی راج جی سوورام والہ

جھاریجا وتلاجی وغیرہ کمار والہ

جھاریجا جیون جی لاکریا والہ

وگھیلا پنجاجی وغیرہ پلاسوا والہ

جھاریجا نارن جی چتروری والہ

جھاریجا اجیت سنگہ جی و جساجی وغیرہ دیجیاسر والہ۔

جھاریجا پرتاپ سنگہ جی کہھاروی والہ

وگھیلا بھارو جی سادہوجی اور جرل جی جٹاوارو والہ

راناسوجاجی وغیرہ جیریا والہ

وگھیلا موسنگ جی وغیرہ بہاسر والہ

جھاریجا ہلدہر جی رتمو والہ

جھاریجا ابھی سنگہ جی و بھائی جی وغیرہ روری وجسرا والہ

وگھیلا میگھ راج جی ہمیرپورہ والہ

وگھیلا بجال جی ویجیان جی کریانگروالہ

وگھیلا انندسنگہ جی وکھتاجی سوانووالہ

جھاریجا بھیم جی وجگا جی وغیرہ اسپلیارووالہ

جھاریجا ناتھاجی و ملوجی وغیرہ شرنوا والہ

جھاریجا جگاجی ویراگ جی نیساجی چیری والہ

قطعۂ فعل ضامنی جدوی ساملااجانی اجاپور والہ سے نے بابتہ وگھیلا ریسان بیلا کے پاس جہلاد وسل جی کے داخل کیا۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین فعل ہین بابت وگھیلا ریسان بیلا کے ہوتا ہون اونھون نے ایک قطعہ شرائط عہد بار مین داخل کیا ہے مین اوسکے اونکی تعمیل کراؤنگا اگر وہ مجرم انفساخ عہدنامہ جو اونھون نے منعقد کیا ہے ہونگے تو اوسکا مین ذمہ دار ہون یا اگر وہ بدوضعی کرینگے تو مین بذات خود ذمہ دار اونکی حرکات کا ہونگا جسطرح دربار میری نسبت ہدایت کرینگے وہ منظور ہوگا۔

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء

دستخط جدوی ساملااجانی

قطعہ اقرار ضامنی

ہم ویرہ دہر لواجی سامت جیانی اور اکہراجی اور کتھرجی ماناجیانی کنتاکوٹ والہ ادرضامن مشار قطعۂ بالا کے ہوستے ہین ہم بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کے ہین اور ہم اوسکی مطابقت کرینگے

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء

علامات دستخط ویرادہر وغیرہ

دستخط جے ببک مرو ڈو

ریذیڈنٹ بھوج

نمبر ۱۱۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راؤ دیشلجی بہادر اوسکے ورثا اور جانشینان کے منعقدہ معرفت چارلس نوریس صاحب ریذیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی

اور معرفت جھاریجا بھیادوجی راج جی پراگ جی کو توری والد موکاجی جیداجی جھاڑاجی الیاجی ...
پراگ جی مھواوالہ کاماجی اور جیل جی بنجانب راو صاحب باعتبار اختیارات کل جو انکو ابنی سرکار ...

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی اور سرکار کچھ نے جو ضروری متصور کیا کہ شہر اور ضلع انجار مہاراج راؤ کچھ کو بالعوض
روپیہ مساوی الجمع کے دیا جاوے لہذا شرط دہم عہدنامہ سمت ۱۸۷۲ (سنہ ۱۸۱۶ء) منسوخ ہوا اور جو تحریر جداگانہ
اوسمین مذکور ہے وہ بھی بیکار متصور ہوئی مبلغ اٹھاسی ہزار روپیہ سکہ احمد آبادی ہر سال ادا ہونا منجانب
سرکار مین قرار پایا کہ یہ روپیہ سرکار کچھ آنریبل کمپنی کو بالعوض انتقال شہر او ضلع مذکورہ بالا بنام مہاراج راو
کچھ کے دیا جاوے شامل ضلع انجار کے شہر تکمایور بھی ہے اسکی تحریر جداگانہ بھی بیکار متصور ہوئی —

شرط دوم

شہر او ضلع انجار دربار کچھ کو بتاریخ دوم ماہ اساڑہ شدی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۲ء حوالہ کیا جائیگا
اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم مشروطہ بالا ہر سال دو اقساط ششماہی مین ادا کیا کرینگے اول قسط
چالیس ہزار کی پوس شدی دوج کو اور دوسری چالیس ہزار کی اساڑہ شدی دوج کو اس رقم معاوضہ
جو سابق قرار پائی ہے کبھی کم نہوگی اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط بوقت ادائے تاریخ مقررہ کے
ادا نہوگی تو اراضی کافی وقابل اطمینان باختیارات کل خواہ متعلقہ انجار یا کوئی ضلع جو دربار کچھ کو مناسب
معلوم ہوگا حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا اس غرض سے کہ روپیہ کمی کا اوس سے وصول کرے

شرط سوم

چونکہ اتفاق قیام مین سرکار مین قائم ہوا ہے اوس وقت سے ایک گارد فوج انگریزی واسطے ... قلعہ بھج ...
چھاونی ڈالکر رہا ہے اور قلعہ مذکور باختیار انگریزی رہا ہے گورنمنٹ انگریزی نے بخیال اسکے کہ قلعہ
مہاراج راو صاحب کو واپس دیا جاوے زمین متصلہ بھوج کا ملاحظہ کیا ہے اس غرض سے کہ چھاونی
بنا دیجاوے صرف ایک مقام واسطے چھاونی کے مناسب معلوم ہوا ہے اور وہ بجانب شمال شہر
او متعلق بہ جھان راج گور کے ہے اور چونکہ دربار کچھ انکو ترغیب بخوشی دینے زمین مذکور کے نہیں
لہذا اونھون نے یہ خواہش کی کہ چھاونی مذکور جس مقام پر ہے وہین قائم رہے اور قلعہ بھی باختیار
رہے اونکی اس خواہش کو گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ

استدعا گورنمنٹ انگریزی سے واسطے واپس دینے قلعہ مذکور کے تیار رہنگے نہیں کریگے کہ وہ زمین مذکورہ
بالا مالکان زمین سے بقیمت خرید کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دین اور نیز بعوض دینے معاوضہ خرچ
جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ مرمت قلعہ مذکور کے ہوا ہو گا اور یہ زر مرمت کیساتھ مین پینتالیس ہزار روپیہ ادا کرینگا

المرقوم یکم جلیٹہ سدی سمبت ۱۸۷۶ مطابق ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۰ء

دستخط سی نورس

رزیڈنٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء۔

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جان فنڈال

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل۔

دستخط جی سونٹن

سکرٹری

نمبر ۱۱۹

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری مہاراج مرزا راو دیسل جی اور اوسکے ورثا اور جانشینان
منعقدہ معرفت لفٹننٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی اور جھاریجا جیندا بھاے ناگر جا والہ
اور جھاریجا دوساجی کتوری والہ جھاریجا پراگ جی موتارا والہ جھاریجا ہارون جی مو والہ جھاریجا ویلا بھوج راجی
اور اہلکاران دیوان لکمی داس ولبجی منجانب مہاراج راو صاحب۔

جو رایٹ آنریبل جان ارل آف کلیر گورنر ان کونسل بمبئی کی راے یہ ہے کہ جو از روے عہدنامجات جو اب
قائم ہین روپیہ زیادہ مطلوب ہے بہ نسبت آمدنی ریاست کی یہ ثبوت لکھتے ہیے کہ اب ذمہ دربار کچھ کے گورنمنٹ
انگریزی کا باقی نو لاکھ چھیتر ہزار کوری ہے اور دربار کچھ اسکے ادا کرنے مین صرف مجبور نہیں ہے بلکہ جو
سالانہ از روے عہدنامجات کے بابتہ خرچ فوج اور معاوضہ اخراجات کے قرار پایا ہے وہ بھی اوس سے زیادہ ہے

لہذا سرکارین نے یہ منظور کیا ہے کہ عہدنامجات حال مین ترمیم موافق مجوزۂ عہدنامہ ہذا مرقومہ مقام بھج تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۲ء مطابق بھادون بدی ایکادسی سمت ۱۸۸۹ عمل مین آئی۔

شرط اول

شرائط اول ودوم عہدنامۂ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۲۲ء اوسقدر قائم رہین گی جسقدر شرائط ذیل عہدنامہ ہذا مذکور ہے اور فریقین معاہدہ اب شرط حسب ذیل کرتے ہین۔

شرط دوم

گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے (موافق شرط مصرحۂ شرط چہارم) معاوضۂ انجار یعنی اٹھاسی ہزار سکۂ احمد آبادی ہرسال جو از روے شرائط اول ودوم عہدنامۂ ۱۳ مئی ۱۸۲۲ء قرار پایا تھا معاف کرتے ہین مع کل زر تقایا کے جو بابت معاوضۂ مذکور یا کسی اور امر کے ذمہ دربار کچھ واجب الادا گورنمنٹ انگریزی ہے یا جو بروقت تصفیہ حساب سالگذشتہ یعنی سمت ۱۸۸۸ جو یکم ماہ جولائی کو ختم ہوگا

شرط سوم

مہاراج راو سری دیسل جی اونکے ورثا اور جانشینان بصدق دل وعدہ کرتے ہین کہ جو روپیہ ازروے شرط ششم عہدنامۂ اکتوبر ۱۸۱۶ء موعود واسطے اداے تنخواہ فوج ملکی کمی ہوا ہے اور جو بذریعہ اس تحریر کے بیان ہوا ہے کہ کسی حالت مین دو لاکھ روپیہ سکۂ احمد آبادی سے زائد نہوگا بعد ازان بلاتفاوت وبلا تامل اور بلا عذر کسیوجہ کے چار اقساط مساوی سہ ماہی مین یعنی بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری وماہ اپریل وجولائی واکتوبر ہرسال ادا ہوتا رہے گا۔

شرط چہارم

دربار کچھ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درحالیکہ فوج انگریزی اس ریاست مین نہایت کم ہوجاے اور خرچہ اوسکا بھی اوسیقدر کم ہو یہانتک کہ جو روپیہ معاوضۂ انجار اب معاف ہوا ہے اوس سے بھی یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی سے بھی کم ہوجاے اور درحالیکہ فوج بالکل طلب کرلی جاے اور یہان نرہے تاہم راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر دو حالت مین ذمہ دار اس امر کے رہینگے کہ گورنمنٹ انگریزی کو کل روپیہ جو کم تعداد معاوضۂ انجار مذکورۂ بالا یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکۂ احمد آبادی سے نہوگا ہرسال دیا جایگا۔

شرط پنجم

تمام شرائط و عہود جو از روے عہدنامجات سابقہ کے فیما بین گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دربار کچھ
قرار پائے ہیں اور جو از روے عہدنامہ ہذا تبدیل یا ترمیم نہیں ہوئے ہیں قائم اور بحال رہیں گے۔

دستخط ہنری پوٹنجر لفٹنٹ کرنیل

رزیڈنٹ کچھ

دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

دستخط ای بارنس

دستخط سی ٹی مٹکف

دستخط ای راس

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۳ء

دستخط ڈبلیو ایچ میکناٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۲۰

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و دربار کچھ۔

جو از روی شرط چہارم عہدنامہ منعقدہ بمقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء یہ مشروط ہے کہ ایک مجلس یعنی گروہ منتظمان باختیار کل بنا بر سر انجام امور سرکار کچھ اوس وقت تک قائم کیے جاویں جبتک مہاراج راو سری دیسل جی بیس برس کی عمر تک نہ پہونچیں اور جو مہاراج اوس عمر تک تاریخ سوم ماہ اگست سنہ ۱۸۳۵ء یا قریب اوس تاریخ کے نہیں پہونچیں گے اور گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراج کو کوئی دلیل قومی اپنی مراعات اور دوستی کی ظاہر کریں لہذا گورنمنٹ نے منظور کیا کہ شرط مذکور کی ترمیم عمل میں آوے اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور بیچ ان لوگوں کے جنکے دستخط ذیل میں ثبت ہیں منجانب اوسکے بااعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی سرکار سے حاصل ہیں منعقد ہوئے ہیں

شرط اول

جو میعاد صغر سنی مہاراج کی موقوف ہوکر بیس سال کی عمر سے تبدیل ہوکر اساڑھ سدی دوج سمت ۱۸۹۱

مطابق ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۲ء قرارپائی لہذا بروز مقررہ کاروبار اجنسی مذکور ختم ہوکر مہاراج کو سپرد[illegible]

کیا جائیگا اوسمین شرکت صلاح اورمشورہ مجموعی ومقررہ اہلکاران جھاریجا بھیاد کی رہیگی ۔

شرط دوم

بنظر بہبود اور خیرخواہی ریاست کچھ کے اور نیز بغرض اسکے کہ مہاراج مرزا راو سری دیسل جی کو اس امر[illegible]

کچھ دقت عائد نہو گورنمنٹ انگریزی حسب منشاے شرط دوم عہدنامہ ۱۹ اکتوبر ۱۸۱۹ء کل انتظام اور

احکام نسبت راو معزول بھارمل جی کے اپنے ذمہ رکھکر سپرد رزیڈنٹ کچھ کے کرتے ہین اور اوسکی

مداخلت کسی امر حکومت کچھ مین گوارا نہین رکھین گے ۔

شرط سوم

جملہ عہدنامجات موجودہ جو فیمابین سرکارین کے ہوئے ہین اوجنکی ترمیم یا جنین تبدل عہدنامہ ہذا سے

نہین ہوا ہے وہ کامل اور واجب التعمیل متصور ہونگے ۔

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۲ء مطابق جیٹھ بدی تیرس سمت ۱۸۹۱

دستخط ڈبلیو سی نیٹنگ

دستخط الیف ایڈم

دستخط ڈبلیو موریسن

دستخط ای آیرن سایڈ

۱ جھاریجا کھانگارجی روہا والہ

۲ جھاریجا چندرجی ناگرچاوالہ

۳ دوساجی کوتوری والہ

۴ پراگ جی مؤوالہ

۵ سوراجی تراہ والہ

۶ صاحب جی ونجان والہ

۷ پراگ جی متالا والہ

۸ جیمل جی بھرا والہ

۹ سیباجی منارا والد

۱۰ گورجی سوتری والد

دستخط ہنری پوٹنجر
رزیڈنٹ کچھ

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۴۴ء۔

نمبر ۱۲۱

قواعد ذیل واسطے بری کرنے ادائے محاصل سے اون جہازون کو جو باعث شدت باد تری سے لنگرگاہ مین بیچ اونکے سفر بمبئی اور سندھ کے آئین بجائے اون قواعد کے قائم ہوئے ہین جو سمت ۱۹۰۰ مگسر یعنی سدی اشٹمی مطابق ۲ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء مین تجویز ہوئے تھے۔

شرط اول

کشتیان جو بمبئی سے آئین یا تعلق بمبئی سے رکھتی ہون یا کسی اور مقام سرکار گائیکوار سے مثل جوناگڈہ نونگر بھونگر پور بندر جعفرآباد اور منگرول آئین اور جو میرے لنگرگاہان ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تجارت کرتی ہون اگر باعث شدت باد وغیرہ مقام مانڈاوی مین یا کسی اور میرے لنگرگاہ مین آجاتین اگر بغیر اوتارنے اسباب یا جنس و اسباب تجارت محمولہ کشتی مذکور پھر روانہ ہو جائین تو اونسے محصول نہین لیا جائیگا صرف پانچ کوری لیجائیگی یہ ایک فیس مقرر ہے جو کشتیون سے جو ایسی حالتین آئین لیا جاتا ہے

شرط دوم

جو اس صورت کوئی کشتی مانڈاوی مین آئے اور مرمت طلب ہو اور اسوجہ سے اوسکا اسباب اتارنا لازم آئے تو ایسی مرمت کیواسطے ایک میعاد مقرر کیجائے گی کہ اوسمین مرمت ہوکر پھر اسباب اوسپر بار کیا جائے ایسی حالت مین بھی محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اس میعاد مین کوئی شخص تندیل یا مالک کشتی یا اجنٹ مالک کا محصول طلب کرنے کی نیت سے کچھ اسباب خفیہ فروخت نکرے۔

شرط سوم

اگر کوئی کشتی مانڈاوی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث مذکورۂ بالا آوے اور قابل مرمت کے نہو تو اوسکا اسباب ایک میعاد معینہ مین اتارا جائیگا اور دوسری کشتی پر بلا ادائے محصول بار کیا جائیگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی کشتی موسم اخیر جہازرانی مین مانداوی وغیرہ لنگرگاہان مین آئے اور موسم معدوم مین بابا[illegible]
قیام کرے تو اول ضمانت بقدر زر محصول اسباب محمولہ دیجاے بعد ازان اسباب اوتر کر گدام مین [illegible]
اسکا خرچ ذمۂ مالک یا تنڈیل کشتی کے ہوگا اور نقصانی بھی اگر ہو تو اوسیکے ذمہ ہوگی اصل تفصیل [illegible]
یا نقل مصدقہ اوسکی اہلکاران میر بحر کے پاس رہیگی اور جب پھر موسم جہازرانی کا شروع ہوگا تو [illegible]
مذکور اوسی کشتی پہ بار کیا جائے گا جسمین وہ آیا ہے اور اگر کشتی مذکور قابل جہازرانی کے نہو تو دوسری [illegible]

شرط پنجم

اگر یہ ثابت ہو کہ تنڈیل یا مالک کشتی نے جو ماندوی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث شدت باد چلی آئی [illegible]
محصول طلب کرکے کچھ اسباب فروخت کر دیا ہے یا جو میعاد مرمت دی گئی ہو اوسکے بعد بلا وجہ موجہ [illegible]
تو کل اسباب کا محصول جسقدر ہوگا لیا جاویگا یا جسقدر اسباب کشتی سے اوتار اگیا ہے اوس سے کم پھر بار کیا [illegible]
یا کوئی بار کھولا گیا ہو اور اوسکی کوئی وجہ معقول بیان نکیجاے تو بھی محصول کل اسباب کا لیا جاویگا۔
ہان جو اسباب قابل خراب ہونیکے یا نقصان پذیر ہونے کے ہو وہ باجازت اہلکار میر بحر بعد ادای محصول
معمولی فروخت ہو سکتا ہے۔

شرط ششم

جو کشتیان باعث مذکورۂ بالا ماندوی یا دیگر لنگرگاہان مین آئین اور پابندی قواعد مندرجہ کی
رکھین گے اونکو اجازت ہوگی کہ پانچ کوری ادا کرکے روانہ ہون مگر انفساخ کسی قاعدہ منجملہ قواعد
مصرحہ کا خواہ منجانب تنڈیل ہو یا مالک کشتی کے طرف سے ہو یا کسی اجنٹ معتبر مالک کیطرف سے
قابل سزا متصور ہوکر باعث ادای محصول کل اسباب محمولہ ہوگا۔
قبل از سزایاب ہونے فاسخ قواعد بالا اوسکے معاملہ کی کیفیت ہمارے پاس واسطے ملاحظہ کے آنی چاہیے
اور مجرم اگر ضمانت کافی واسطے حاضر ہوکر جوابدہی کرنے کسی جرم کے جو اوسکی نسبت عائد ہوگا
داخل کرے ورنہ مجرم مقید رہے گا۔

قواعد بالا مشتہر کیے جائین اور تعمیل انکی تاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۵۱ء سے ہو۔

دستخط راو دیسل جی

نمبر ۱۲۴

عہدنامہ مجدد منعقدہ جھاریجا رئیسان کچھ مرقومہ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۲ء درباب ترک کرنے رسم دختر کشی کے

تحریر جھاریجا راہب جی رئیس کوتارا یہ ہے بیچ سمت ۱۸۷۵ کے (سنہ ۱۸۱۹ء) ایک عہدنامہ فیمابین دربار

وگورنمنٹ انگریزی قرار پایا تھا اوسکی شرط ہفتم مین یہ عہد کیا گیا تھا کہ ہم جھاریجا لوگ آئندہ اپنی

دختران کو ضائع نہین کرینگے اور سمت ۱۸۹۲ مین (سنہ ۱۸۳۵ء) ہمنے تجدید عہدنامہ کی اسی معاملہ مین سامنے

دربار کے کی اب دونون سرکارونکو اعتماد ہمارے تعمیل عہدنامہ پر نہین ہے لہذا ہماری طلبی ہوکر

فہمایش ہوئی کہ عہدنامہ ذیل ہم منعقد کرین ۔

شرط اول

ایک حساب صحیح کل پسران ودختران کا جو بھیاد مین پیدا ہون ہرسال دربار مین حسب نمونہ عطیہ دیا جاے

شرط دوم

جب کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین ضائع کیجاے تو رئیس اوسکی اطلاع دربار مین بمیعاد پندرہ روز کے

بھیجے گا تاکہ مجرم قابل سزایاب جرمانہ یا اور سزا کا ہو اگر کوئی واردات رئیس اخفا کریگا اور یا اوس تفتیش

کے کرنے مین تغافل کریگا جسکے ہونے سے یہ واردات مخفی نہین رہتی اور اوسکی اطلاع دوسرے

ذریعہ سے دربار تک پہونچے تو رئیس مذکور مستوجب جرمانہ سنگین کا ہوگا لہذا رئیسان کو لازم ہے کہ

نہایت ہوشیاری اس بارہ مین رکھین اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی عورت حاملہ تھی اور اوسکو

اولاد قبل از ایام معمولی پیدا ہوئی یا قضاے الہی سے فوت ہوئی ایسی حالت مین چار شخص ذیعزت تحقیقات

مقدمہ کی کرینگے اور انکی راے اندر پندرہ روز کے دربار مین بھیجی جاے ۔

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آئیگا اوسکو دربار علحدہ مد کے نیچے رکھین گے منجملہ اوسکے

اگر کوئی غریب آدمی اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجایگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھکر بھیجیگا

شرط چہارم

ایک یا دو ہتامنجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین تو رئیس صحیح فہرست

پسران ودختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کرادیگا ۔

شمر انیا بچار گانہ مذکورہ بالا کو مین بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتا ہون منجانب اپنی اور اپنی اولاد کی نسلاً بعد نسل

دستخط جھاریجا واہب جی

کوٹارا والہ

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۲۲۔ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۴ء

ایک اسی قسم کا عہدنامہ اسی تاریخ کو رئیسان منصلۂ ذیل نے دستخط کیا۔

جھاریجا چاندا بجاے ناگرچا والہ

جھاریجا سومراجی شراہ والہ

جھاریجا کھانگرجی روہا والہ

جھاریجا سومراجی موہتارا والہ

جھاریجا گورجی ستری والہ

جھاریجا کلیان سنگہ ایری سر والہ

جھاریجا ہمیرجی رونری والہ

جھاریجا ہومیاجی گوجو والہ

جھاریجا ہمیرجی ساندان والہ

جھاریجا لکاجی اسونبیا والہ

جھاریجا اسارباجی نریا والہ

جھاریجا جیاجی کھروی والہ

جھاریجا گاےجی فرادی والہ

جھاریجا نتھاجی بدرا والہ

نمبر ۱۲۳

ترجمۂ عہدنامہ منعقدۂ جھاریجا گنگارجی رہوا والہ مرقومہ ۷۔ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۶ء۔

جھاریجا گنگارجی سومری رہوا والہ یہ لکھتا ہے اس سبب سے کہ سنہ ۱۸۱۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے

ایک عہدنامہ ساتہ سرکار مہاراج راو کے کیا اور اوسکی شرط ہفتدہم مین یہ اقرار ہوا تھا کہ دختر کشی جا فریقی

اور اس مضمون کی تحریر مجھسے داخل کی پھر ۱۸۶۷ء مین مین نے ایک تحریر اسی مضمون کی دربار مین داخل کی مگر ہر دو سرکار کو اعتبار نہین آیا پھر ۱۸۶۹ء مین مجھسے ایک تحریر لی گئی اب پھر دونون سرکار نے مجھے بمقام بھوج طلب کیا کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے اور کل تحریرات اور اشتہار جو صاحب مرحوم مالکوم صاحب نے ۱۸۶۹ء مین مشتہر کیا تھا میرے روبرو پڑھے گئے اور در باب شرط دوم عہد نامہ ۱۸۶۹ء مجھسے سوال کیا گیا اور دریافت ہوا کہ اوسکی تعمیل قرار واقعی نہین ہوئی تھی اسمین اب میرا کچھ عذر نہ تھا اور مین نے عفو چاہا اور درخواست دی کہ تدابیر مناسبہ کام مین لاؤنگا جنسے انتظام مفصلۂ ذیل عمل مین آے یعنی

شرط اول

ایک دائی بہت ہوشیار جسکو نشان دربار بھی پسند کریگے مین ملازم واسطے دوام کے رکھونگا اور وہ دو مہینے کے عرصہ کے بعد ہمیشہ میرے ہم قوم کے دیہات مین جایا کریگی اور دریافت کرکے مجھے اطلاع دیا کریگی کہ کسقدر عورات حاملہ ہین اور کسکو کسقدر مہینے حمل کے ہوئے ہین تاکہ جسوقت منشی دربار کا آوے اوسوقت مین اوسکو سب کیفیت بتا سکون —

شرط دوم

جب کوئی اسقاط حمل ہو تو یہی دائی مجھے اوسکی اطلاع کریگی تاکہ مین اوسکی کیفیت صحیح درج کر رکھون اور نیز اُنکی کیفیت بھی معلوم رہے جو ہنوز حمل سے ہین —

شرط سوم

اسطرحپر یعنی جسطرح شرط اول مین درج ہے جب کیفیت عورات حاملہ کی دریافت ہوئی تو بعد نو مہینے کے مین دریافت کرونگا اور اوسکے بارہ مین نہایت کوشش کرونگا اور تغافل نہین کرونگا اگر اسمین بھی کوئی غفلت میری ثابت ہوگی تو سرکارین کو اختیار ہے جو امر چاہین میری نسبت کرین —

شرط چہارم

مین ایک رجسٹر یعنی کتاب پیدایش پسر و دختر کی رکھونگا اور جو قضاے الٰہی سے فوت ہوگی اوسکی کیفیت مع گواہان اسطور پر تیار کرونگا کہ منشی دربار کا اوس سے اطمینان ہو —

شرط پنجم

اوس نقشہ پیدایش اور موات سے جو دربار ہر سال طلب کرتے ہین دونون سرکارونکو دریافت ہوگا

کہ بیماری اور مرگ زیادہ تر دختران مین ہوتی ہے اور پسران مین کم اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دختران
کی خبرگیری اور حفاظت قرار واقعی نہین ہوتی اور جانتے ہین کہ اسمین بہت ہوشیاری رکھی جاے
لہذا مین ہر تدبیر جو میرے امکان مین ہے اسبارہ مین کرونگا اور ہر طرح کی کوشش کرونگا کہ دختران
کی پرورش میرے ہمقوم برادران مین بہوشیاری ہوا کرے یہ امر دونون سرکارونکو واضح ہو جائیگا۔

شرط ششم

اگر کوئی میرے برادران کی زوجہ باہر جاے یا دوسرے ملک مین جاے یا اپنے والد کے گھر جاے اور وہان
اوسکے دختر پیدا ہو اور وہ اوسی وہان قتل کرے تو یہ الزام میرے سر نہوگا مین صرف جوابدہ اسکا ہون جو میرے ملک مین واقع ہو
واقعی بنظر اوسکے جو اوپر لکھا گیا ہے اور جو سابق عہدنامجات تحریر ہوئے ہین مین ذمہ دار ہون کہ ہوشیاری
وقوع مین آئیگی اگر کچھ اختلاف واقع ہو اور انتظام کافی نہو تو سرکارین مالک ہین جو انتظام اونکو پسند آوے
وہ کرین اوسکی تعمیل تجویز فرض ہوگی۔

تحریر بالا کو مین بنام اپنے بزرگون کے منظور کرتا ہون۔

دستخط جھاریجا کنگارجی

ستوری رہواوالہ

المرقوم ۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۶ء

اسی قسم کا عہدنامہ علیحدہ علیحدہ جھاریجا لوگون نے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے منعقد کیا۔

جھاریجا بیب جی کوتورا والہ

جھاریجا ہمیرجی سندہو والہ

جھاریجا سومراجی تراہ والہ

جھاریجا ماہوجی مونوتی والہ

جھاریجا اسوریاجی نیلیا والہ

جھاریجا گورجی سوتری والہ

جھاریجا ہمیرجی کوتری والہ

جھاریجا سومراجی موتھالی والہ

جھاریجا صاحب جی ونجان والہ

نمبر ۱۲۴

مین ہوتی کنور جی براہندر والہ لکھتا ہون کہ ایک عہدنامہ بابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار کچہ سنہ ۱۸۱۸ء مین (سنہ ۱۸۱۸ء) منعقد ہوا تھا شرط ہفتدہم عہدنامہ مذکور مین تمام جھاریجا بھیاد نے منظور کیا تھا کہ وہ اپنی دختران کو قتل نہین کرینگے اوس عہدنامہ مین سب قوم شریک تھی لہذا دربار نے اکثر اپنے احکام جاری کیے مگر ہمنے اپنی بیوقوفی سے اونکو منظور نہین کیا مگر اب منشی گل محمد ہمارے موضع مین واسطے تیار کرنے نقشہ خانہ شماری کے آئے مگر ہمنے حسب رواج ملک اوسکو یہ نقشہ نہین دیا یہ ہمارا بڑا قصور تھا لہذا سرکار نے دس سوار بطور محصل ہمارے اوپر تعینات کیے اور ہم نے حاضر ہوکر سرکار مین عفو تقصیر چاہی اور منظور کیا کہ مطابق عہدنامہ کل جھاریجا لوگون کے ہم بھی اپنی دختران حسب منشاء شرائط جات ذیل محفوظ اور سلامت رکھین گے۔

شرط اول

ایک صحیح حساب کل پسران اور دختران نوزائیدہ بھیاد کا ہر سال ہم دربار مین مطابق نقشہ معمولی کے داخل کیا کرینگے

شرط دوم

جب کبھی کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین قتل ہوگی تو رئیس اوسکی اطلاع اندر میعاد پندرہ روز کے ارسال دربار کریگا تاکہ قابل سزایاب جرمانہ اور اور سزا کا ہو اگر رئیس کسی واردات کی مخفی کریگا یا اون تدابیر کے عمل مین لانے مین غفلت کریگا جنکے سبب واردات مذکور اوس سے مخفی نہین رہ سکتی تھی اور اطلاع اوسکی وقوعہ کی اور ذریعہ سے دربار مین پہونچے گی تو خود رئیس پر جرمانہ سنگین عائد ہوگا لہذا رئیس کو یہ واجب ہے کہ وہ بہت ہوشیاری رکھے اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی زوجہ حاملہ ہے اور اوسکی اولاد کی نسبت یہ بیان ہو کہ قبل از ایام معمولی پیدا ہوا یا قضاے الہی سے فوت ہوا تو ایسی حالت مین چار شخص ذی عزت اوسکی تحقیقات کرینگے اور اونکی راے پندرہ روز کے اندر دربار مین بھیجی جائیگی۔

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آئے گا اوسکو دربار علیحدہ مد کے نیچے رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھکر بھیجیگا۔

شرط چہارم

ایک یا دو متعاملہ جانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین گے تو رئیس ایک صحیح فہرست پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کراویگا۔

پالن پور ایجنسی

ازروی خلاصۂ کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۵ کواغذ جدید

گیارہ ریاستین ماتحت پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ پالن پور کے ہین منجملہ اونکے چار یعنی پالن پور اور رادھن پور اور ورئی اور تھراد مسلمان ہین اور باقی ہندو اور انمین پانچ راجپوت ہین کل رقبہ ان ریاستون کا چھہ ہزار اکتالیس میل مربع ہے اور آبادی لعہ لاکھ نفری اور جمع نکاسی لعہ لاکھ روپیہ سالیانہ ہے پالن پور اور کانک راج خراج گذار گایکوار کے ہین اور پالن پور پچاس ہزار بابا شاہی جو برابر ... اور کانک راج ... بابا شاہی جو برابر ... سکہ گورنمنٹ کے ہوتے ہین ادا کرتے ہین اور ریاستہاے باقیماندہ کچھ خراج نہین دیتے۔

رادھن پور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ کی نگرانی برائے نام ہے اور اوسکی مداخلت صرف اون مقدمات مین ہے جو فیما بین ریاستون کے ہون حکومت اصلی رئیسان دیگر ریاست کی بحال رکھی گئی ہے مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ کل جرائم کی تحقیقات کرتا ہے اور اوسکو اختیار سات برس کی قید با مشقت شاقہ کا ہے جن جرائم مین سزا زیادہ سنگین ہونیوالی ہے اونکی تحقیقات روبروے صاحب پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتی ہے اور اوسکی اعانت کیواسطے چار رئیس مقرر ہوئے ہین اونکے مشورہ سے تحقیقات ہوکر واسطے منظوری کے پاس گورنمنٹ بمبئی کے ارسال ہوتی ہے ۱۸۷۵ء مین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی رسم پنچایت کی پنچ ریاستہاے ماتحت پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ کے موقوف ہوئی رئیسان پالن پور اور رادھن پور کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنے ہر ایک مقدمہ سنگین قتل وغیرہ کا نسبت ہر ایک شخص کے سواے مقامات انگریزی حاصل ہے۔

پالن پور — خاندان پالن پور قوم افغان لوہانی ہین رئیس خاندان ہذا نے خطاب دیوانی کا اکبر شاہ سے اور اضلاع جالور سانچور پالن پور اور دیسا اورنگزیب بادشاہ سے حاصل کیے تھے مگر ۱۶۹۸ء مین راجہ جودھپور نے دیوان مذکور سے کل علاقہ سواے پالن پور اور دیسا کے چھین لیا۔

سے ہم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست سے ۱۸۰۹ء میں پیدا ہوئی اور اسی سال میں عہدنامہ نمبر
۱۲۵ تجویز ہوا جو اوسی قسم کا تھا جیسا کہ تیاں کاٹھیاواڑ سے دربابت ادائے خراج ریاست گائکوار کے
منعقد ہوا تھا ۔ ۱۸۱۲ء میں دیوان فیروز خان کو ایک گروہ سندھی جمعداران نے قتل کیا اور
اوسکے فرزند فتح خان کو گرفتار کرکے شمشیر خان اوسکے عموی کو جسکی جاگیر ۱۸۰۹ء میں فیروز خان نے مقرر کی تھی
دیوان باختیار ریاست مقرر کیا مگر باعانت گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائکوار فتح خان وارث حقیقی
دیوان مقرر ہوا اور تا صغرسنی اوسکے شمشیر خان محافظ اور منتظم قرار پایا بنظر لسکے کہ جن فسادات نے
چند سال گذشتہ سے ریاست کو تباہ کر رکھا تھا موقوف ہوں یہ تجویز ہوئی عموی اور برادرزادہ کی بہبود شامل
کیجائے لہذا بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے (نمبر ۱۲۶) شمشیر خان نے جو لاولد تھا فتح خان کو اپنا
وارث کل جایداد کا مقرر کیا اور دونوں نے یہ منظور کیا کہ انتظام ریاست کا سرانجام عموی مذکور بنام
اپنے برادرزادہ کے کیا کرے اور فوج غیر ملک کی بھرتی نہو ۔

روز اول سے انتظام شمشیر خان کا خراب تھا اوسنے آمدنی ریاست کو جدا کر دیا اور ادائے خراج گائکوار
مین باقیدار ہوا اور قرض کثیر تھا ۔ ۱۸۱۶ء مین رئیس صغرسن نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی چاہی
اور شمشیر خان نے مقابلہ اوس فعل کا کیا جو اوسکی برخاستگی کے واسطے تجویز ہوا تھا مگر بعد مقابلہ خفیف
کے پالن پور فتح اور شمشیر خان فرار ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۷ ساتھ فتح خان کے بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء
منعقد ہوا از روے اس عہدنامہ کے دیوان نے منظور کیا کہ ایک مختار گائکوار جو معتمد گورنمنٹ انگریزی
بھی ہو مقرر کیا جاے اور اوسکی صلاح سے دیوان کل معاملات ریاست کا سرانجام دیگا اور اپنے ساتھ
دوسو پچاس سوار رکھیگا (یہ بعد ازان کم ہوکر ایک سو پچاس رہے) اور اپنا خراج بلا تفاوت گائکوار کو
دیا کریگا اور بحرمان گورنمنٹ انگریزی اور گائکوار کو پناہ ندیگا ۔ ۱۸۲۰ء مین مقرری مختار گائکوار موقوف
ہوئی اس عہد کی تاریخ سے بعد اختیار گورنمنٹ انگریزی کا نسبت معاملات مالی پالن پور بہت کم
رہ گیا ۔ ۱۸۲۲ء مین دیوان نے عہدنامہ نمبر ۱۲۸ منعقد کیا جسکی روسے اوسنے وعدہ کیا کہ افیون اپنے
علاقہ مین سے گذرنے نہیں دیگا ۔

فتح خان نے ۱۸۵۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند زورآور خان اوسکی جگہ ریاست پر قائم ہوا
اس رئیس نے خدمات لائقہ سرکار انگریزی بیچ مفسدہ ۱۸۵۷ء کے کین لہذا اوسکو الطیان دیا

(نمبر ۷۰ ۵) کہ گورنمنٹ اوس گدی نشین ریاست کو منظور کرینگے جو ازروے شرع محمدی جائز
رقبہ پالہن پور کا دو ہزار تین سو چوراسی میل مربع ہے آبادی ایک لاکھ اٹھتر ہزار ایکیاون نفر ہے
جمع ریاست قریب تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے پالہن پور خراج گایکوار کو دیتا ہے گورنمنٹ انگریزی
کو نہین دیتا سواے فوج معمولی ڈیڑہ سو سوار اور ایکسو پیادہ کے دیوان کے پاس تنانوے سوار
اور چار سو چہتر پیادہ رہتے ہین اور وقت ضرورت وہ پانچ سو سوار اور آٹھ سو پیادہ مختلف اسلحہ کے
جمع کر سکتا ہے پانچ سو روپیہ سالیانہ رئیس دانتا رئیس پالہن پور کو دیتا ہے یہ روپیہ بالعوض اوس
عہدنامہ نمبر ۹۴ کے دیا جاتا ہے جسکو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۲۶ع مین فسوخ کیا اور جسکے رو سے دیوان
پالہن پور نے وعدہ کیا تہا کہ اعانت رئیس دانتا کی بیچ مغلوب کرنے قولی اور بہیلون کے کریگا بشرطیکہ
اوسکو سات آنہ فی روپیہ جمع ریاست سے ملا کرے —

رادہن پور — قریب دو سو برس گذرے ہے بہادر خان بانی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تہا
اوسکی اولاد مین سے فوجدار اور مستاجران مالگذاری صوبہ داران گجرات کی طرف سے جو منجانب پادشاہ مغلیہ
مامور ہوئے تہے اور بیچ ۱۷۲۳ع کے جوانمرد خان بابی نے جو اوسوقت رئیس خاندان تہا رادہن پور اور
دیگر اضلاع معافی مین پائے اس شخص نے زبردستی صوبہ داری گجرات کی بہی لیلی بمقام احمد آباد اوسکو
گہناتہ راو نے محصور کیا اور بیچ ۱۷۵۶ع مین حاضر ہو گیا اور اوسنے ایک عہدنامہ اوسکے ساتہ کیا جسکے رو سے
اوسنے تین سو سوار اور پانسو پیادہ کا بروقت ضرور دینا منظور کیا اور اقبال کیا کہ وہ اپنے اضلاع بطور جاگیر
عطیہ پیشوا تصور کریگا زیادہ علاقہ مقبوضہ خاندان بناداماجی راو گایکوار نے اوسکے فرزندان غازی الدین خان
اور نظام الدین خان سے جدا کر لیے اور ایک سند بابتہ رادہن پور اور دیگر اضلاع جو انکے قبضہ مین رکہے عطا کی
ہنگام وفات نظام الدین خان کے اوسکا برادر کلان غازی الدین خان تنہا مالک کل ریاست کا
رہا بعد وفات غازی الدین خان کے ریاست اوسکے پسران شیر خان اور کمال الدین خان مین منقسم ہوئی
شیر خان کے پاس رادہن پور رہا اور کمال الدین خان کے قبضہ مین سمی اور منج پور آیا مگر کمال الدین خان
عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا اور اوسکا تمام شامل علاقہ اوسکے بہائی کے ہو گیا اسی شیر خان کے
ساتہ اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۱۳ع مین ہوئی اس سال مین عہدنامہ نمبر ۱۰۲ بوساطت صاحب
رزیڈنٹ بڑودہ منعقد ہوا جسکے رو سے بتوسل انگریزی گایکوار نے اقرار کیا کہ اوسکو ہدایت کے موافق

راد ہن پور اپنی رسوم حاصلات دیگر ریاستہا سے کیا کرے مگر اوسکو ممانعت ہوئی کہ امور خانگی ریاستہائے کمین ہیں جنمین

نہوا اسوقت تک راد ہن پور گایکوار کا ماتحت تھا اور غرض اس ریاست کے مطیع گایکوار کرنے سے یہ تھی

کہ نواب اور ریاستون سے ایسی سازش نکرے کہ جس سے امنیت گجرات مین تنزل واقع ہو ۔

پانچ سال تک بعد ازین اقوام غارتگران سندہ نے ایسی ایسی واردات نا گہری سخت راد ہن پور پر

کین کہ نواب کو مجبوری استدعاے اعانت گورنمنٹ انگریزی واسطے خارج کرنے اونکے کرنی ضرور ہوئی

اور بالعوض امداد اوسکے جو اوسکو دی گئی نواب نے ۱۸۲۰ء مین وعدہ کیا (نمبر ۱۳۱) کہ وہ کوشش بیچ

بیچ مغلوب کرنے غارتگران کے کریگا اور جسقدر اوسکے امکان مین ہوگا اوسقدر روپیہ بھی وہ گورنمنٹ

انگریزی کو حسب تجویز اونکے ہر سال دیا کریگا ۱۸۲۲ء مین مقدار خراج کی سترہ ہزار روپیہ پانچ سال تک

قرار پائی بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو اختیار رہا کہ وہ اوسمین اضافہ کرین یا کمی کرین مگر بعد تین سال کے

یہ خراج کلیۃً معاف ہوا جب یہ امر دریافت ہوا کہ ریاست خرچہ کی تحمل نہین ہو سکتی ۱۸۲۲ء مین نواب

نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۲ دستخط کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ افیون کی لیجانیکی اپنی ریاست سے ممانعت کریگا

شیرخان نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اوسکے بعد اوسکا فرزند زورآور خان گدی نشین ہوا ہے

نواب اتک حی القائم ہے اس رئیس کو ایک سند نمبر ۱۳۵ حاصل ہوئی جسکے روسے اوسکو وعدہ ہوا کہ ونکو

نہونے وارث اصلی کے جسکو ریاست گدی نشین کریگی اوسکو گورنمنٹ منظور کرینگے بشرطیکہ اوسکا حق

موافق شرع محمدی کے ہوگا ۔

رقبہ راد ہن پور کا آٹھہ سو تینتیس ۸۳۳ میل مربع ہے اور آبادی ۹۸۱۲۹ نفری اور مالگذاری دولاکھ پچاس ہزار

یہ ریاست کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی یا گایکوار کو نہین دیتی مگر اوس سے اقوام قلی ہمسایہ زبردستی

روپیہ لیتے ہین اس ریاست کی ملازم ہاتہ سوار اور ساٹھ پیادہ ہین مگر حکم مین پانسو سوار اور پانسو پیادہ رکہ سکتا ہے

ریاستہاے خورد ۔ ۱۸۲۰ء مین جب قوم کھوسا و دیگر غارتگران راد ہن پور سے خارج کیے گئے تھے

وہ دیگر ریاستہاے خورد سے بھی جو اونھون نے چھین لین تھین نکالدیے گئے اور ایک [illegible]

ان ریاستون کے ساتھ قرار پا چکے ویسے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی کے ہوگئے [illegible]

گورنمنٹ نے تجویز کی کہ ان ریاستون سے اوسوقت کا خراج لیا جاے [illegible]

ہو کر ایک [illegible] موجودہ اوسوقت میں صرف ایک ثلث اضافہ کیا جاے [illegible]

[illegible] ([illegible]) ادا کیا جاوے بابت جمعبندی مذکور بابت کے مع خرابات ([illegible]) کلیت سے شمل نذر جعلہ گورنمنٹ محسوب کیجاتی ہے) مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سالیانہ قرار پائی اور اسکے ادا کرنے کے واسطے اقساط مقرر ہوئین مطابق اسکے مین مقام بروداہین جاکر ہر سال اقساط ادا کیا کرونگا اگر مین مقام بروداہین جاکر ادا سے قسط تاریخ مقرر ادا کرون تو بہتر ورنہ درصورتیکہ کوئی قسط چندروز بعد وجوب قسط سے ادا ہو تو مین سود بحساب ایک روپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا تفصیل اقساط ذیل مین درج ہوتی ہے —

کل جمع [illegible]

اسطرح مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سکۂ رائج الوقت نقد بموجب اقساط ذیل ادا ہوگا —

مبلغ [illegible] بتی ماگہ سدی دوج —

مبلغ [illegible] بتی چیت سدی دوج —

کل مبلغ [illegible]

اسیطرح ادائی موافق اقساط کے ہر سال ہوتی رہی گی اور یہ روپیہ بلا تفاوت دس سال تک ہر سال ادا ہوگا اگر کوئی قسط بعد وجوب ادا ہوگی تو اوسکا سود حسب تحریر بالا ادا کرونگا اور سوا سے اسکے خرچہ محصلی محصل جو سرکار سے بھیجا جایگا ادا ہوگا اور خرچہ قاصد [illegible] اوسکو دیا جایگا یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم ۱۳ کاتک سدی سمت [illegible] (۱۹ نومبر [illegible] ء)

دستخط دیوان فیروز خان

بقلم جیتھا —

نمبر ۱۲۶

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتھ بشرائط ذیل شمشیر خان نے منظور کیا [illegible] اسوقت [illegible] تجویز ہوئی کہ فتح خان اوس سے متفق کرکے شریک مشورہ کیا جایگا اگر وہ فتح خان کو اپنا [illegible] اپنا فرزند متبنی قرار دے —

شرط اول

بلحاظ اسکے کہ دیوان فتح خان پسر دیوان فیروز خان میری اپنے فرزند کے برابر ہے مین نے اوسکو اپنا

متبنی کیا اور اسے کل علاقجات وغیرہ مقبوضہ کا وارث بنایا در حالیکہ میرا اپنا کوئی فرزند پیدا ہوا
ہوگا تو یہ گولا جسمین بائیس دیہات ہین اوسکی بسر اوقات کے واسطے دیے جائینگے اور مکان
پالن پور مین دیاجائیگا اور کچھ کمی یا پہلو تہی بیچ دینے حفاظت اور قوت مناسب اپنے خاندان کے
نہوگی اور نہ انکو تکلیف دیجائیگی اور نہ کچھ جایداد انکی تا حین حیات اُنکے دست برد کیجاے گی۔

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری پالن پور مین آئی ہے اوسنے سندیون کی قوت ضائع کردی اور انتظام
دوامی کر دیا جسکے روسے حسب مرضی سرکار فتح خان گدی نشین کیا گیا اور حسب مرضی میرے وہ میرا
فرزند اور دیوان پالن پور مشتہر ہوا ہے۔

شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے مین مطیع کسیکا نہین ہونگا مگر فیصلہ جات جو معاملات سنگین کے متعلق پرگنہ جات
یا دربار کے ہونگے اونپر مہر فتح خان فرزند شمشیر خان کی ہوگی اور میرے دستخط ہونگے مہر فتح خان کی
اوسکے پاس رہیگی مگر اوسکی مہر بغیر میرے دستخط کے بیکار متصور ہوگی اور میری مہر اور دستخط اوپر
امور خفیف مثل چٹھیات جو دیہات وغیرہ پر جاری ہونگی کافی متصور ہونگے۔

شرط چہارم

دونگر جیتا وغیرہ بطور کارپردازون کے ماتحت میرے اوسیطرح رہینگے جسطرح وہ اصل مین اپنا اپنا کام
کرتے تھے اور کسیوجہ سے وہ کوئی امر مجھسے مخفی نہین رکھینگے میرے جملہ احکام نسبت بہتری حالات
دربار و دیگر امور ملک کے وہ تعمیل کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر براست کرداری کیا کرینگے
اور اس امر کی ضامنی داخل کرینگے اور مین اپنی کارروائی کی نسبت بھی ضمانت معتبر داخل کرونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین سپاہی سندھیون کی یا دیگر غیر ملک کی مقام پالن پور اور
دیسا یا ادھر ادھر بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا اور نہ مین کسی مجرم خلاف سرکار
سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندہی ہون یا قصباتی اور نہ اونکو ان شہرون مین رہنے کی اجازت
دونگا۔

شرط ششم

مین اپنی استرضا دربابِ قائم کرنے دوسو نفر بطور رسد بندی حسب مرضی اور پسند سرکار کے دیتا ہون اونکے سپرد پہرہ دروازون کا ہوگا اور جو شرح سرکار چاہیگی اوس مطابق اونکو دیا جائیگا مین انکی حاضری [illegible]

شرط ہفتم

چونکہ میرے کارباری قدیم جو مقام دیسا مین میری طرف سے کام کرتا تھا میرے ساتھ ہے اور اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کارباری مقررہ کے ہوگا لہذا مجہپر واجب آیا کہ مین اوسکو کہین اور مقرر کرون اور جو اوسکا مکان پالن پور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلا مزاحمت منجانب دربار دیجائیگی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاوے اور مکان کرایہ پر دیدے

شرط ہشتم

بابتہ خرچہ خانگی فتح خان اور اوسکے خاندان کے جنکی تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج ہے مین ذمہ دار ہونگا اگر کچہ تفاوت اوسمین واقع ہوا۔

شرط نہم

رشتہ داران فتح خان جو فی الحال اوسکے ہمراہ ہین وہ بموجب رسم قدیم کے جو انکی پرورش کیواسطے مقرر کیا پایا کرینگے مگر وہ مداخلت میرے کام مین نہین کرینگے اور اسیطرح میرے رشتہ داران بھی جو سابق پاتے تھے بلا بیشی پایا کرینگے اور جو میرے رشتہ داران ہین لہذا وہ بھی میرے کام مین دخل نہ دینگے۔

شرط دہم

دفتر جمع وخرچ میرے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقۂ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لینا ضرور ہوگا وہ بغیر اطلاع اور استرضا فتح خان کے نہ لیا جاویگا۔

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق بندوبست دہ سالہ مثل سابق مقام بروداکے سندیات مین ادا ہوتی [illegible]

شرط دوازدہم

مین باتفاق رائے اپنے کارباری ودیگر مہتا کے منظور کرتا ہون کہ مین خرچہ فوج جو اب پالن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دونگا۔

شرط سیزدہم

فتح خان اور مین دونون ایک رای ہر امر مین ہونگے اور یہ یکدلی مثل رشتہ داران قریبہ رہا کریگی میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالامین جو سرکار مین دی گئی ہین فرق نہوگا اور اب یہ خیال نہین کرنا چاہیے کہ فیمابین فتح خان اور میرے کچہ اختلاف باقی ہے آیندہ مین کوئی امر فریب یا بدی کا نسبت اوسکے نہین کرونگا اور واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فضل ضامن اپنی طرف سے نوابجی ورادہن پور کو اور صاحب خان بابی بہادر اور جمعدار باچا پسر دہنگام کو اور ضامن گوکل پوری جنت راجپور کو دیتا ہون کہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجۂ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے

المرقوم سنہ ۱۲۲۱ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء —

دستخط شمشیر خان

مہر شمشیر خان

مہر نواب جی ورادہن پور

دستخط گوکل پوری

مہر باچا جمعدار

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتہ بشرائط ذیل اور باستصواب اپنی فتح خان دیوان نے اوسوقت منظور کرکے داخل کیا جب یہ تجویز ہوئی کہ وہ ساتہ اپنے والد شمشیر خان کے متفق کرکے شریک مشورہ کیا جاتیگا

شرط اول

جو شمشیر خان نے اپنی رضا و رغبت سے ہمارے خاندان کو شامل کردیا اور مجہے اپنا پسر متبنی بناکر ایک تحریر اس مضمون کی لکہدی ہے جسکی رو سے بہ وراثت اوسکی جملہ جایداد و مقبوضات کا قرار دیا گیا بشرطیکہ اوسکے کوئی فرزند پیدا نہو اور اگر ایسا ہو تو یہ گولا جسمین بائیس دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کیواسطے دیا جائیگا اور ایک مکان اوسکو واسطے بود و باش کے مقام پاہن پور مین دیا جائیگا تو یہان بہی کچہ کمی بیچ ذی خفا اور خرچہ مناسب جملہ خاندان شمشیر خان کو نہوگی اور نہ کچہ انکا اسباب اونکے حین حیات لیا جائیگا بلکہ کل پرورش برابر میری اپنی والدہ اور رشتہ داران قریبہ کے کیجاے گی —

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری مقام پاہن پور مین آئی ہے اوسنے قوت سندہیون کی ضائع کردی اور

انتظام درامی کردیا جانے سے مین کسی پرچیانہ اور بیسا امیر و خسرو حین کی خبر نہین کا قرار دیا گیا
مین اونکا منشی اور دیوان پالن پور اپنی استرضا سے کامنہ شہر کیا گیا اور حسب رضامندی اوسکی
سرکار مین وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنے والد کا ادب کیا کرونگا اور اوسنے متعلق اطاعت رہونگا۔

شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے شمشیر خان مطیع کسیکا نہین ہوگا مگر اوسکے فیصلہ جات معاملات ملکین جو بغیر
مہر ہوا کرینگی اور میری مہر میرے پاس رہیگی اور میرے والد شمشیر خان کے اوپر دستخط ہوا کرینگے اور بغیر
اوسکے دستخط کے مین اپنی مہر نہین کیا کرونگا اور شمشیر خان کی مہر اور دستخط معاملات خفیت مین شامل
جو وہبات وغیرہ پر جاری ہوتی ہین جائز تصور کیے جائین گے۔

شرط چہارم

دیگر جتنا وغیرہ کاربار ہی ماتحت میری والد شمشیر خان کے اوسیطرح رہین گے جسطرح در اصل وہ اپنا اپنا
کام کرتے تھے اور کسیوجہ سے کوئی امر وہ اوس سے مخفی نہین رکھین گے اور اوسکے جملہ احکام نسبت تجویز
عالات دربار و دیگر امور ملک مین وہ تعمیل کیا کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر بہت کرداری
کیا کرینگے اور اِس امر کی ضمانی داخل کرینگے اور مین اپنے طریق کے نسبت ضمانت معتبر داخل کرونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ میں ہندی سندھیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالن پور اور دیسا یا دیگر میرا
بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا ورنہ مین کسی مجرم خلاف گورنمنٹ سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندھی ہو
یا تعصباتی اور نہ انکو اِن شہرون مین رہنے کی اجازت دونگا۔

شرط ششم

مین اپنی استرضا درباب قائم کرنے دو سو نفر بطور رسہ بندی حسب مرضی سرکار کے دیتا ہون اونکا خرچ
پہرہ دروازہ و نگاہ رہیگا اور جو شخص مقرر ہیگی اوس مطابق انکو دیا جائیگا اور میرے والد شمشیر خان انکی حاضری لیا کرینگے

شرط ہفتم

جو میرے والد کا کاربار ہی قدیم اونکے ساتھ ہے اور جو اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کاربار ہی وغیرہ
کا ہوگا لہذا وہ کہین اور مقرر کیا جائیگا جو وہ سکا پالن پور مین رہے یا نہ اوسکے خاندان کے

اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلامزاحمت منجانب دربار دیجاوے گی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنی مال کو لیجاوے اور مکان کرایہ پر دیدیوے ـ

شرط ہشتم

جو روپیہ میرے اور میری خاندان کیواسطے مقرر ہوا ہے جسکی تفصیل علحدہ کاغذ پر درج ہے مین اوسمین راضی ہون

شرط نہم

میرے رشتہ دار پایا کرینگے جو آنکو قدیم سے ملتا تھا اور وہ امور ملک مین مداخلت نہین کرینگے ـ

شرط دہم

دفتر جمع وخرچ میرے والد کے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لینا ضرور ہوگا وہ میرے والد میری اطلاع سے لین گے ـ

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق بندوبست دہ سالہ مثل سابق مقام بروداکی ہنڈویات مین ادا ہوگی اسمین فروگذاشت نہوگا

شرط دوازدہم

شمشیر خان اور میرا کارباری ودیگر متاخرینہ فوج جواب پالن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دینگے ـ

شرط سیزدہم

شمشیر خان میرے والد اور مین دونون ایک راے ہر امر مین ہونگے اور بیکدلی مثل رشتہ داران قریبا کرینگا میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین فرق نہوگا مین آنکے خلاف بطور فریب نہین کرونگا واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فصل ضامن اپنی طرف سے میر کمال الدین حسین خان بہادر اور یارا جمعدار کو اور ادر ضامن کو کل پوری جھنت راج پور کو دیتا ہون تاکہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجہ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے ـ

المرقوم سنہ ۱۸ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۴ع

دستخط فتح خان

مہر فتح خان

مہر میر کمال الدین حسین خان

مہر یارا جمعدار

دستخط

دستخط کرنل واکر

دستخط شمشیر خان —

مین شمشیر خان دیوان پسر عثمان خان بذریعۂ اس تحریر کے برضا کامل و رغبت اپنی فتح خان دیوان پسر دیوان فیروز خان کو اپنا پسر متبنی کرتا ہون لہٰذا مین اوسکو اپنے کل مقبوضات کا وارث بناتا ہون بشرطیکہ خدا تعالےٰ مجھے کوئی فرزند عطا نکرے اگر اپنے فضل و کرم سے ایسا کرے تو پگنہ گرلا جسمین بارہ دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کے واسطے دیے جائینگے اور اوسکو اجازت ہوگی کہ پالھن پور مین بسر عمر کرے جملہ رشتہ داران میرے بلا مزاحمت رہین گے اور کوئی چیز اونکی تا حین حیات اونکے اوس سے نہ لیجاے گی اور اونکے نسبت ادب اور لحاظ مرعی رہیگا —

المرقوم سنہ ۱۸۷۰ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء —

یہ عہدنامجات گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۱۴ء منظور اور تصدیق کیے —

نمبر ۱۲۷

ترجمۂ عہدنامہ جو فتح خان دیوان پالھن پور اور دیسا نے اپنی رضا و رغبت سے بنظر بہتر انتظام اور تحفظ ریاستہاے مذکورۂ بالا کے دستخط کر کے کپتان مائیلس صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی کو بمقام پالھن پور بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء حوالہ کیا —

تمہید — واسطے رکھنے علاقۂ ماتحت پالھن پور اور دیسا بیچ تحفظ کے بخلاف فسادات و شدائد اندرونی و بیرونی و بغرض رفع کرنے تکلیف کے جو اکثر سرکار انگریزی اور سرکار گائکوار کو بباعث بدنظمی اس ریاست خورد کی عائد ہوتی تھی اور بنظر بہتری و بہبودی ملک شرائط عہدنامۂ ذیل قرار پاکر بذریعۂ اس تحریر کے منظور ہوئے

شرط اول

جو گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائکوار نے مجھے از راہ مہربانی میرے والد کی گدی پر بٹھایا اور میری حکومت اوپر پالھن پور اور دیسا کے قائم کر دی لہٰذا میری خواہش دلی یہ ہے کہ یہ ریاست جو حالت تباہی مین سے خوش انتظامی کے ساتھ آباد ہے اور رعایا کو امنیت اور آسایش اور اسکے اطمینان حاصل ہو اور ایسی تدبیر کیجاے کہ جس سے اور قرضہ جو ذمہ اسکے بباعث بدنظمی ہو گیا ہے ادا ہو جاے اور استعانت اور امداد ایک شخص معتبر حیثیت مختار سرکار گائکوار حاصل ہو —

اوسکی رسائی تمام میرے حساب کتاب پر اور جمع و خرچ پر ہوگی اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مطابق اوس
صلاح کے جو کچھ وہ درباب انتظام کے دیگا کاربند ہونگا اسمین یہ بھی ضرور ہے کہ یہ شخص ایسا ہوگا جسکو اعتبار
گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور جو ایسے کام پر واجب اور لازم ہے وہ بغیرض بھی ہوگا یعنی جانبداری اور
پاسداری اوسکی اوسمین نہوگی ایسے شخص کی تنخواہ بھی معقول ہوگی ــ

شرط دوم

مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ڈھائی سو سوار مع ایک افسر کے جسکے حکم مین وہ رہین گے نوکر رکھونگا
اور تنخواہ فی سوار مبلغ تیس روپیہ ماہواری ہوگی اور سردار کی چھ سو روپیہ ماہواری ــ
مین چاہتا ہون کہ یہ سوار میرے ملک کو بخلاف دشمن ہر قسم کے محفوظ رکھین گے اور اوسکو امنیت اور
انتظام مین رکھین گے یہ سوار اچھے ہونگے اور ہر وقت موجود اور آمادہ واسطے مقابلہ شمشیر سرکش اور
اوسکے ہمراہیون کے ہونگے اور در اصل ہر امر کے واسطے آمادہ اور مستعد رہین گے واسطے تحفظ امنیت ملک
وہ ہرگز بغیر اتفاق رائے مختار کار کے مصروف نہ کیے جائینگے اور واسطے وصول مالگذاری کے بغیر حکم گورنمنٹ
کے بھیجے نہ جائینگے اور جب اونکی خدمتگذاری کمین اور مطلوب نہوگی تو وہ میرے پاس واسطے حفاظت میرے جان کے

شرط سوم

دروازہ جو بنام بہادر گڑھ مشہور ہے سپرد فوج سرکاری رہیگا ایکسو پیادہ وہان رہین گے اونکی تنخواہ
فی پیادہ مبلغ عہ ماہواری ہوگی مع جمعدار ــ

شرط چہارم

سوار اور پیادہ اور اوسکے افسر اور مختار کو ہر مہینے بلا کم و کاست تنخواہ ملیگی اور جو مہاجن اونکی تنخواہ دیگا
اوسکو علاقہ واسطے ادائے تنخواہات کے دیا جائیگا ــ

شرط پنجم

جمع سرکاری مبلغ پچاس ہزار بعد ازین بلا تفاوت ہر سال بمقام پرووا ادا ہوگی اور بقایا مبلغ پچہتر ہزار
دوسرے سال تک ادا ہو جائیگا مگر اس نظر سے کہ ملک کا نقصان کثیر باعث وسائل برپائی اور بغاوت
شمشیر خان اور غارتگری قوال وغیرہ اور آمد و رفت افواج جو اوسمین آئی ہین ہوا ہے مجھکو امید ہے کہ
گورنمنٹ بافضل اپنی توقع وصول اور مطالبہ زر مین مہربانی رکھین گے ــ

شرط ششم

بوجہ تقسیم الحال ملک اور دیگر دعاوی نسبت ریاست پالن پور کے جو زر دوون صاحب سدہ پور کا [illegible] بالفعل ادا نہیں ہو سکتا مگر سال آیندہ کچھ انتظام دربارۂ اوسکے ادا ہونے کے باتفاق [illegible]

شرط ہفتم

جو نا اتفاقی تھا بین میرے اور شمشیر خان کے بباعث اوسکے انفساخ عہدنامہ جو ساتھ کپتان کارنیک صاحب ریذیڈنٹ بروده کے سنہ ۱۸۱۳ع میں ہوا تھا واقع ہوئی تو مین نے سدہ پور مین جا کر سرکار مین نالش کی لہذا اوس وقت سرکار کی فوج نے واسطے [illegible] کوچ کیا اور پالن پور سے لیا اور مجھے پھر گدی نشین کیا [illegible] اب مین چاہتا ہون کہ خرچہ فوج سرکار مین معمولی رقم مقتولین اور مجروحین و نقصان اسپ وغیرہ [illegible] حکم گورنمنٹ کے ادا کرون۔

شرط ہشتم

شمشیر خان مجرم اور نافرمانبردار سرکار کا ہے لہذا مین عہد کرتا ہون کہ مین اوس سے کتابت [illegible] نہ اوسکے ہمراہیون کے ساتھ مگر درصورتیکہ شمشیر خان حاضر ہوا اور گورنمنٹ خوش ہو کر اوسے کچھ تنخواہ دینی چاہے تو مین تنخواہ مذکور باتباع حکم گورنمنٹ انگریزی دیا کرون گا۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی مجرم سرکار انگریزی یا سرکار گایکواڑ کو پناہ نہ دونگا اور نہ انکو اپنے علاقہ مین کسی جگہ رہنے کی اجازت دونگا۔

یہ جملہ شرائط جو ۹ نو ہیں مین نے گورنمنٹ کو لکھدین اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تعمیل اونکی بلا کم و کاست یا فرق کے کرونگا مین جملہ امور مین موافق اور باتباع احکام سرکار کام کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر نافرمانبرداری کا نہین کرونگا اور نہ فساد برپا کرونگا اس غرض سے مین اپنی طرف سے ضمانت نواب سمی وراد ہن پور شیر خان بالی اور رہنت راجپور گوکل پوری کو دیتا ہون۔

المرقوم سمت ۱۸۷۴ کاتک بدی چوتھ ۱۸ محرم ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع۔

مہر فتح خان

نمبر ۱۲۸

عہدنامہ جو بماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۲ع فتح خان دیوان پالن پور دیسا نے درباب ممانعت کرنے اس امر کے قبول کیا کہ افیون اوسکے ملک سے لیجائی نہ جاوے۔

جو حکم سرکار کا یہ ہے کہ افیون اونکے ماتحت علاقجات مین لیجانی جائز نہوگی لہذا مین فتح خان بذریعہ تحریر کے سرکار مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے علاقہ مین اجازت افیون کے جانیکی ندونگا۔

ایک اشتہار عام اسی مضمون کا بنام میرے ناکہ داران کے جاری ہوچکا ہے مگر مین اب اپنی قطعی مشتہر کرونگا کہ کوشش ہر طرح کی کرکے کلیتاً انسداد لیجانے افیون کا میرے تعلقہ مین کیا جاوے اور اسی نظر سے کہ تجاران وغیرہ اور اسباب مین افیون پوشیدہ کرکے نہ لیجائین ہر ایک بار کی بخوبی تلاشی ہوکر اجازت اوسکے لیجانے کی دیجاویگی اور اگر کسی بار مین افیون برآمد ہوگی تو وہ فوراً ضبط سرکار کیا جاویگا اسمین میری طرف سے قصور نہوگا۔

مین چاہتا ہون کہ سرکار ازراہ مہربانی مہتا جو یہان رہتا ہے حکم دین کہ وہ میری مدد بیچ گرفتاری اور انسداد آمد و رفت افیون مین کرے۔

دستخط فتح خان

اس عہدنامہ پر دستخط رئیسان رادہن پور اور واؤ اور سوی گام اور تھراد اور موروارا اور وروئی اور چورواڑ اور چارچت اور ترواڑا اور دیودر اور بھاربر اور بنیپ کے ہوئے اور رئیس دانتا نے بھی جو ماتحت ماہی کانٹھ ایجنسی کے ہے اسپر دستخط کیے۔

نمبر ۱۲۹

ترجمہ عہدنامہ جو فیمابین دیوان پالن پور اور رانا دانتا کے بتاریخ ۲۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۹ع مطابق سمت ۱۸۶۶ ساون سدی پنچمی کو ہوا۔

جو تعلقہ دانتا پر نہایت آفت اور اوسکا نہایت نقصان خانگی قولی وغیرہ سے ہوتا ہے اور قریب ہے کہ اوسکے تاخت اور تاراج سے وہ ویران ہوجاوے لہذا منظور ہے کہ امنیت اور آسایش بہ اطلاعت اور حمایت پالن پور دوبارہ قائم ہوجاوے مین رانا جگت سنگہ اپنی رضا و رغبت سے فتح خان دیوان کو ازروی عہدنامہ ہذا ایک حصہ تعلقہ دانتا سے موافق شرائط ذیل کے دیتا ہون۔

نمبر ۱۱ اول

شرط اول

مین حصہ سات آنہ فی روپیہ پالن پور معہ دیہات وشہر وغیرہ آباد اور غیر آباد میرے برادران بھیا کی اصلاح سوک وغیرہ کے دیہات سے اور ہر قسم کے محاصل اور لاگان وغیرہ سے دیتا ہون باقی نو آنہ میرے حصے کے ہین

شرط دوم

مین نے چار شہر رہن رکھے ہین اول جسقدر حصہ اونکا ہوگا وہ مجھے ادا کرنا ہوگا جب حساب قرضہ مجھ سے طے ہو جائینگے اور نکہ رہن اون شہرون کا ہوگا تمہارا حصہ سات آنہ کا دیا جائیگا۔

شرط سوم

خراج گائکوار کا جو دانتا سے ملتا ہے وہ بھی بلا تفاوت مین معرفت تمہارے ہر سال شروع سمت [illegible] سے ادا کرونگا اسبارہ مین جواب روپیہ دینا ہے وہ چار اقساط مین سمت [illegible] سے نہایۃ آخر سمت [illegible] معرفت تمہارے ادا کیا جائیگا اور اگر یہ شرط منظور سرکار گائکوار نہو تو جسطرح وہ ہدایت کرینگے اوس مطابق مین انتظام او سبیل اوسکے ادا ہونے کی کرونگا۔

شرط چہارم

بیچ نفع یا آمدنی مندر ہنود امباجی کے کچھ حصہ ریاست پالن پور کا نہین ہے اور نہ کچھ حصہ اوسکا شندکے ورکاشن مین ہے۔

شرط پنجم

آٹھ دہنہ چاہ اور اراضی متعلقہ جو میرے خاندان کے متعلق ہین حصہ سے بری ہین وہ حسب تفصیل ذیل ہین

واقع دانتا .... ایک دہنہ چاہ

واقع تواواس .... دو دہنہ چاہ

واقع بھٹال کلان .... یک دہنہ چاہ

واقع تھانا .... یک دہنہ چاہ

واقع رتن پور .... یک دہنہ چاہ

واقع الودرا .... یک دہنہ چاہ

واقع کندل یک دہنہ چاہ

سے دہنہ چاہ

شرط ششم

جو چار شہر میرے بھائی نہر کے قبضہ مین ہین منجملہ اونکے راجپور حصہ سے بری ہے ۔

شرط ہفتم

اگر کوئی میرا بھائی یا بھاوت کے قبضہ مین کچھ اراضی یا شہر پایا جاوے جسکی نسبت اوسکا استحقاق واجبی ثابت ہو تو بعد تحقیقات وہ مجھے واپس ملین ۔

شرط ہشتم

مین ہر قسم کا دول (جو ایک قسم کا خراج ہے جو قولی کے قوم کو دیا جاتا تھا) جو آجکی تاریخ تک بلا تفاوت قائم ہے ادا کرونگا مگر کوئی اور بعد ازان ندیا جاوے گا ۔

شرط نہم

جسقدر عطیہ خیرات میرے علاقہ مین جاری ہین وہ جاری اور قائم رہین گے مگر آیندہ کچھ خیرات بغیر آپ کی استرضا کے ندی جاوے گی ۔

شرط دہم

جو خدمت میری پرگنہ کی رعیت میرے واسطے کرتی ہین وہ آپکی وکیل مقیم دانتا کے واسطے کیجاوے گی ۔

شرط یازدہم

میری حکومت میری تعلقہ مین رہیگی مگر بیچ امور عامہ کے مین آپکے وکیل سے صلاح لیا کرونگا اور ہم دونون باتفاق کام کیا کرینگے بیچ تمام مقدمات تنازعات اور فساد وغیرہ کے اوسکی صلاح لیجاوے گی ۔

اس امر مین گیارہ شرائط منظور ہو کر تحریر ہوئین وہ اوسوقت تک جاری رہین گی جتبک مراسم آنریبل کمپنی بہادر اور سرکار گایکوار کی ریاست پالن پور مین جاری رہین گے ۔

مین مطابق تحریر بالا کے کرونگا اور کسیطرح بدانتظامی یا فساد کا باعث نہونگا ۔

واسطے تعمیل اس عہد کے میگہ راج بھاروت اور والادی دیوی سنگہ کو دسا والہ اور وکتا بھاروت جینہ لیسر والہ ضامن ہین

مقام پالن پور بتاریخ ۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۰ء -

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ء -

نمبر ۱۳

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیمابین سرکار گائیکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی رادھن پور بمعرفت سکھارام مہادیو جسکو اختیارات اسبارہ مین منجانب مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر حاصل تھے اور بصلاح کپتان جیمس رویٹ کارنیک صاحب ریذیڈنٹ بڑودا -

شرط اول

دوستی دوام فیمابین سرکار گائیکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی رادھن پور کے اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے جاری رہے گی -

شرط دوم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ حکومت ریاست گائیکوار کی استدعا گورنمنٹ آنریبل کمپنی بیچ تمام امور مراسم کے جو غیر کے ساتھ مرعی ہین قبول کرتے ہین اور یہ وعدہ ہے کہ وہ حکومت غیر کے ساتھ کتابت کسی قسم کی نہین کرینگے مگر باطلاع اور منظوری سرکار گائیکوار -

شرط سوم

سرکار گائیکوار کبھی مداخلت بیچ امور اندرونی ریاست رادھن پور نہین کرینگے مگر بنظر اسکے کہ نواب ذی بزرگی اور حکومت ریاست گائیکوار کی قبول کی ہے لہذا نواب راضی اس امر پر ہین کہ وہ اقبال حکومت ساتھ پیش کرنے ہر سال ایک راس اسپ اور پارچہ تحفہ سرکار گائیکوار کو معرفت حاکم انگریزی کے کرینگے -

شرط چہارم

جب کوئی دشمن اوپر علاقہ رادھن پور کے حملہ آور ہوگا تو سرکار گائیکوار وعدہ کرتے ہین بصلاح گورنمنٹ آنریبل کمپنی کہ وہ اعانت نواب کی ساتھ فوج کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کے کرینگے جس سے صاف مفہوم ہے کہ سرکار گائیکوار پر فرض نہین کہ وہ اعانت نواب کی اوسکے اپنے انتظام اندرونی ملک مین کرین مگر مدد صرف بمقابلہ حملہ بیرونی یعنی غیر کے کرینگے اور ایسے موقع پر نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گائیکوار کو

سب خرچہ جو اوسکا بیچ آراستہ کرنے فوج کے ہوگا دینگے اور ساو ...

داخل حدود ریاست راد ہن پور نہین ہوگی -

المرقوم مقام متصل پالہن پور تاریخ ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۶ھ مطابق ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء

مہر شیر خان بابی

منظور ہوکر تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء -

نمبر ۱۳۱

ترجمہ عہدنامہ جو نواب رادہن پور شیر خان بابی بہادر نے ساتھ آنریبل کمپنی کے تاریخ ۲۴ ماہ رمضان

سنہ ۱۲۳۵ھ یا ششم ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء منعقد کیا -

جو مدت سے غارتگری قوم کھوسا کی بیچ ملک مقبوضہ پرگنہ جات رادہن پور وسمی وغیرہ کے بکثرت تھی اور اسوجہ سے ویرانی اور نقصان پرگنہ جات کا بجدے تھا اور جو میرے اختیار مین نہ تھا کہ مین انسداد یا اخراج اونکا کرتا مین نے ایک تحریر بشعر اوپر اپنے حال کے گورنمنٹ انگریزی کو بھیجی -

اسیوجہ سے افواج گورنمنٹ میری اعانت کیواسطے بھیجی گئی اور اونھون نے سزا قرار واقعی قوم کھوسا کو دیکر انکو خارج کیا اور جو ایسی تدبیر سے حفاظت اور بہبودی میرے پرگنہ جات اور رعایا کی حاصل ہوسکتی ہے لہذا مین نے برضا و رغبت اپنی شرائط ذیل منظور کین -

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان اور دشمنان گورنمنٹ کو اپنے علاقہ مین رہنے نہ دونگا اور نہ مین کسی اجپوت یا قوم کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا کہ وہ یہان رہکر ایذا رسانی یا غارتگری علاقجات آنریبل کمپنی و مہاراجہ گایکوار یا کسی اور رئیس مین کرین اور نہ مین کسیطرح کی رسم ساتھ قوم کھوسا کے رکھونگا -

شرط دوم

بغیر اسکے کہ سزاوہی کھوسا و دیگر دزدان قرار واقعی ہو مین ہر ایک جیرا انکی افواج سرکاری کو جہان وہ مقیم ہونگے دیتا رہونگا اور کوئی کوشش حسب قوت اپنے انکی سزادہی مین میری طرف سے فروگذاشت نہوگی اور ہر موقع پر جسقدر فوج میرے سواران اور پیادگان کی ہوگی وہ ہمراہ فوج گورنمنٹ جایا کریگی

شرط سوم

جو فوج انگریزی بابت میری حمایت اور حفاظت کے اور واسطے دشمنون کے قوم کھوسا کو خارج کیا اور جو خرچ
اسمین میری رعیت کے بہت فائدہ انکی کوشش سے ہوگا تو مجکو بھی یہ واجب ہے کہ جو اوس انتظام مین
گورنمنٹ انگریزی کا خرچ ہوا ہے اور آئندہ بھی بہت روپیہ انکا صرف ہوگا کہ مین بموجب لیاقت اپنی
بیچ ادا کرنے اوس خرچ کے کروں لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین ہر سال اپنی حیثیت کے موافق
اور جو گورنمنٹ ہدایت کریگی ادا کرونگا۔

تینون شرائط بالا بلا تفاوت تعمیل ہونی چاہئیں اور ہر موقع پیش نظر رہین۔

مہر نواب
راجن پور

دستخط ولیم مالیس کپتان

اور ایجنٹ

نمبر ۱۳۲

عہدنامہ اور ضمانت نامہ جو شہر اور رئیسان تروارا اور اوسکے متعلقات علاقجات نوساٹہ صاحب ایجنٹ
گورنمنٹ انگریزی کے اسامنے بتاریخ پانچ ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء کو منعقد کیا۔

جو فوج اور دیہات ماتحت تروارا ویران اور ہم رئیسان نہایت تباہ ہوگئے لہذا بنظر حاصل کرنے حمایت
گورنمنٹ کے واسطے دوبارہ آباد ہونے ملک کے اور ہماری آسایش اور امنیت کے ہم بلوجی خان ولد حسن خان
عالم خان ولد کمال خان روریا آجا ولد راوٗدان روریا اگرہ ولد دہنراج جی روریا بچرو ولد دیوان جگوت سنگ
وغیرہ کل باشندگان تروارا اپنی رضا و رغبت سے شرائط ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط اول

ہم سب جنکے نام اوپر درج ہین اور ہمارے بیار اور قلعی ماتحت ہماری تمام و کمال وعدہ کرتے ہین کہ ہم وزدی
یا غارتگری بیچ ممالک انگریزی یا کسی اور ریاست یا پرگنہ مین نہین کرینگے اور نہ کسیطرح کی عشت یا دزدی غارتگری کو

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی قوم کھوسا یا کسی اور دزد یا دشمن سرکار کو تروارا مین رہنے نہین دینگے
اور نہ دیہات ماتحت مین اور نہ ہم اوسکے ساتھ کسی قسم کی سازش رکھین گے اور نہ خبرین انکو بھیجا کرینگے
بلکہ امداد بیچ انکی شکست اور سزا دہی مین حتی الامکان دیا کرینگے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم

قوم کھوسا کی فوج سرکار کو جہان وہ تعینات ہوگی ر‌‌سد دیا کرینگے اور اگر ضرورت ہوگی تو اونکے ہمراہ جایا کرینگے

شرط سوم

فوج سرکاری نے قوم کھوسا کو خارج کرکے اس ملک کا انتظام قائم کردیا اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی کا
بہت خرچ ہوا اور ہوگا لہذا ہم بخوشی منظور کرتے ہین کہ ہم امداد زرحسب لیاقت اپنی یا جیسی ہدایت گورنمنٹ کی
اسطرح تینون شرائط ہمنے منظور کین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم موافق اونکے عمل کرینگے۔

دستخط رئیسان تروادا

ضامن دوامی مسمے گوددی دیرم ولد گودر

پدر واہہ

بعینہ ایسی ہی شرائط رئیسان و برادران تھراد ودرئی ودیو درووائو وچورواروسوگام وچارجت
ومجاور نے دستخط کین۔

نمبر ۱۳۳

ترجمہ عہدنامہ جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ٹھاکر تھراد بگھیل کرم سنگہ نے بتاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۲۶ء منعقد کیا

جو بنظر تحفظ ان نقصانون سے جو ہمارے اضلاع پر کھوسا اور قلی اور دیگر اقوام کرتی تہین اور بخیال
ترقی بہبود اپنے پرگنہ جات کے ہمنے ایک تحریر عہدنامہ کی ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے مرقومہ بندرہ
گمسر یعنی اگہن سمبت ۱۸۸۲ کی تہی جسکی شرط سوم مین ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی حیثیت کی موافق حصہ اخراجات
کا جو بیخ انسداد تاخت کھوسا یا دیگر غارتگران کے ہوگا دینگے اور وہ حصہ اپنا سال بسال ادا کرتے رہینگے
اور مطابق اوسکے ہمنے اب تک حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی عمل مین لایا ہے مگر اب جو گورنمنٹ انگریزی
نے براہ نیک نیتی خوش ہوکر جو وعدہ ہمنے دربارہ ادا کرنے خرچہ ضروری کے جو ہماری فلاح کیواسطے
ہوتا تھا کیا تھا اوسکو مسترد کیا لہذا ہم اونکے نہایت شکرگذار اوس سے ہوئے اور واسطے آیندہ کی شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ہر امر مین مطابقت لئیے عہدنامہ سابق کی باستثناء شرط سوم جو دربارہ ادا کرنے
خرچہ کے ہے جسکا ہمنے دینے کا وعدہ کیا تھا کرینگے اور اپنا طریق بطور امتحان با و فا نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے رکھینگے۔

شرط دوم

قوم قلی اور راجپوت اور دیگر مردم سلح اضلاع دیگر جو بطریق صلح آمیز یا بارادہ آباد ہونے ہمارے تعلقہ مین بلا انگیختہ کرنے فساد کے آئین گے انکو اجازت رہنے کی بغیر اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے نہوگی اور اگر گورنمنٹ انگریزی ضمانت اونکے نیک چلنی کی اور ضمانت انکے حاضر ہونے کی طلب کریگی تو ضمانت مذکور اونسے طلب کیجاویگی اور ایسی صورت مین جبتک وہ راضی اسپر نہونگے انکو اجازت رہنے کی نہین دیجاوے گی۔

شرط سوم

عہدنامۂ قدیم جو قبل از عہدنامۂ مذکورۂ بالا فیما بین ہمارے اور گورنمنٹ انگریزی اور سرکار بڑودا کے ہوا ہے وہ جیسا ابتک ہی قائم رہیگا اور ہم ہر طرح موافق اوسکے عمل مین لائین گے۔

شرط چہارم

ہم کسی حال مین اجازت نہین دینگے کہ دزدان اور مخلل اندازان امنیت عامہ اگر ہمارے اضلاع مین یا ہمارے کسی ماتحت علاقہ مین پناہ گیر ہون اور بروقت طلب کرنے گورنمنٹ انگریزی یا سرکار بڑودا اگر وہ ہمارے ہاتہ آئین گے تو ہم انکو سپرد کر دینگے۔

شرط پنجم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے مغلوب کرنے دزدان یا قطاع الطریقان یا کسی قوم کے روانہ ہوگی تو جسقدر ہمارے امکان مین ہوگی کوشش دربارۂ تہیۂ سوار اور پیادہ کے کرکے اعانت فوج انگریزی کی کرینگے اور لائق آدمی اونکے ہمراہ کرینگے جیسا ماتحتان فرمان پذیر گورنمنٹ انگریزی کو لائق اور شایان ہے اور جو افسر ہماری فوج کنٹنجنٹ کی ساتہ جائینگے وہ زیر حکم صاحب کمانڈنٹ فوج انگریزی رہینگے

شرط ششم

تعلقداران یعنی رئیسان خود کسیوجہ سے جنگ باہم نہین کرینگے اور نہ نااتفاقی باہمی سے خلل انداز امنیت عامہ ہونگے اگر تکرار باہم ہوگی تو آنکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو دیجاویگی اور جو فیصلہ حکام گورنمنٹ کرا دینگے وہ ناطق تصور کیا جائیگا۔

شرط ہفتم

ہم اپنا فائدہ بباعث ضعف یا افلاس کسی زمیندار دیہہ کے ساتہ زبردستی لینے حق جبراً یا کسی اور طریقے

نہین کرینگے اور جب کوئی موضع خود برضامندی ماتحت یا اخراج گذار ہونا اپنا بیان کریگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ایسے امر کی منظوری بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ نہین کرینگے ۔

شرط ہشتم

قلی اور راجپوت وغیرہ دراصل کوئی باشندہ ہمارے دیہات کا کسی حالت مین مجاز کرنے بدانتظامی کے اضلاع سرکار انگریزی یا سرکار بڑودا یا کسی علاقہ ماتحت کی نہوگا اور ہم ذمہ دار انکی بدرویگی کے ہونگے یہ شرائط آٹھ ہمارے عہدنامہ کی ہین اور ہم اسکے مطابق کاربند ہونگے اگر ہم کبھی ان شرائط سے انحراف کرین تو ہم ذمہ دار پورا کرنے دعوے کے جو کیا جائیگا ہوتے ہین اور جو جرمانہ گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرینگے اونکے حکم کی تعمیل کرکے زرجرمانہ ادا کرینگے ۔

دستخط رئیسان

بعینہٖ ایسی شرائط پر دستخط رئیس ہداؤ اور ورنی اور دیودا اور چورواڑا اور چارچت اور نرواڑا اور بھابر کے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ جھاریجا ساتتل پور درباب انسداد رسم دخترکشی مرقومہ چیت سدی دوج سمت ۱۸۸۳ مطابق تاریخ ۳ ماہ مارچ ۱۸۲۷ء ۔

جو یہ رپورٹ ہوئی ہے کہ رسم دخترکشی اب بھی قوم جھاریجا ساکن ساتتل پور اور چارچت مین جاری ہے اور جو یہ رسم قبیح اور خلاف وضع انسانیت اور ممنوع شاستر ہے اور جو یہ خواہش دلی گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ یہ رسم جو ایسی زبون اور خلاف انسانیت ہے مسدود ہو اور یہ کہ ایسا انتظام کیا جاوے کہ بھایاد جھاریجا آیندہ اس رسم کو ترک کرین اور نیز یہ کہ اس بارہ مین اطمینان کامل دیا جاوے ہم کلیان سنگہ اور مان سنگہ اور باواجی اور بخت سنگہ پسر مولاجی اور ناتھوجی پسر حاجاجی وغیرہ مع اپنے کل برادران کے بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سمت ۱۸۶۴ یا ۱۸۰۷ء سے جب کپتان میک مرڈو صاحب نے انتظام انسداد رسم دخترکشی بمقام بھوج کیا تھا اوسوقت سے ہمارے تعلقہ مین دخترکشی نہین کی ہے اور چندہ دختران ہمارے خاندان مین اب موجود ہین اور ہم بصدق دل وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس شرط کی تعمیل پر نظر رکھینگے اور کوئی شخص مع ہمارے برادران کے ہمارے تعلقہ مین یہ فعل نہین کریگا ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی دختر ہمارے یہان پیدا ہوگی اوسکی اطلاع کارکن مقیم ساتتل پور کو

واسطے اُنکی گورنمنٹ سے کرینگے اور نیز اس نظر سے کہ اوسکی پیدایش کا حال صحیح کتاب رجسٹر میں درج ہو
اگر کوئی شخص ہمارے برادران میں سے انفساخ اس شرط کا ساتہ قتل دختران کی کریگا وہ مجرم قرار
دیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکی اطلاع مع نام مجرم گورنمنٹ کو کرینگے اگر ہم ایسا نکرین تو
ہم بجاے اوسکے مجرم انفساخ عہد متصور ہوکر مجرم قرار دیے جاینگے —

بعینہ ایسا ہی ایک عہدنامہ تاریخ ۹ ماہ جون ۱۸۵۲ء قوم جھاریجا مقیم چارچیت نے کیا —

نمبر ۱۳۵

عہدنامہ جو جھاریجا رئیسان سانتل پور اور چارچیت نے ساتہ میجر جے آر کیلی صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ پالن پور
کے درباب انسداد جرم دخترکشی بیچ اپنے اپنے علاقہ کے تاریخ ۱۰ جون اور ۱۵ اگست ۱۸۵۵ء کو کیا
جو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز نے یہ اعتراض کیا ہے کہ ۱۸۴۳ء سے شمار دختران قوم جھاریجا اندر
عمر بیس سال کے نہایت کم ہمیشہ شمار پسران عمر مذکور سے ہے اور اوسکی کیفیت طلب کی ہے اور
آپنے ہمسے یہ کہا کہ ہم ایک عہدنامہ واسطے تحفظ دختران کے مثل عہدنامہ منعقدہ جام نوانگر مرقومہ ۲۰
ماہ فروری ۱۸۱۲ء انعقاد کرین لہذا ہم تحریر کرتے ہین اور خوب جانتے ہین کہ قتل بچہ گناہ عظیم ہے
اور فاعل اوسکا دوزخ شدید مین جاتا ہے یہ امر شاستر مین درج ہے اسکو ہم خوب جانتے ہین سواے
اسکے سرکار نے ہمارے پاس کتابین درباب دخترکشی کے بھیجی ہین اونمین اکثر احکام شاستر کا حوالہ
دیا ہوا ہے اس مضمون کا کہ کوئی گناہ برابر قتل دختران نہین ہے لہذا کسیکو نچاہیے کہ اس گناہ کا
مصدر ہو مگر اپنی دختران کی حفاظت کرے یہ صحیح مذہب ہے لہذا ہم بخوشی شرائط ذیل درباب تحفظ دختران
منظور کرتے ہین اور یہ ہمپر واسطے ہمیشہ کے واجب اور فرض ہونگی —

شرط اول

ہر ایک جھاریجا ساکن سانتل پور اور چارچیت جسکو دختر پیدا ہوگی وہ فوراً اطلاع اوسکی کارکن متعلقہ
اپنے ضلع کو کریگا اور کارکن مذکور اوسکو اپنی کتاب مین جس سے وہ رپورٹ سالیانہ دیا کرتا ہے
درج کریگا اسطرح پیدایش سال بآسانی معلوم ہوگی

شرط دوم

درحالت فوت ہونے کسی دختر جھاریجا کے اطلاع وفات بھی کارکن ... [illegible]

تحقیقات مناسب وجہ وفات کی کرکے اپنی فہرست دفتران مین درج کریگا —

شرط سوم

اگر کوئی دختر صغر سن فوت ہوگی تو اوسکا جسم چار اشخاص معتبر ساکن دیہ کو جو قوم غیر سے ہونگے دکھایا جاویگا اور وجہ وفات جہان تک ممکن ہوگا تحقیقات کرکے درج کیفیت مطلوبہ مین ہوگی اور یہ کیفیت کارکن کے پاس بھیجی جاویگی بعد ازان جسم اوسکا جلایا جاویگا بغیر اس احتیاط کے جسم جلایا نجاویگا اور پنچایت مین جاریجا لوگون کو جمع ہونے کی اجازت نہوگی —

شرط چہارم

اگر کوئی دختر جاریجا کی بیمار ہو جاوے تو اوسکی اطلاع سرکاری کارکن ضلع کو دیجاویگی اور وجہ بیماری کا ذکر کارکن سے کیا جائیگا تاکہ وہ وجہ مذکور اپنی فہرست مین درج کرے —

شرط پنجم

درصورتیکہ کوئی دختر جاریجا مر جاوے اور بغیر اطلاع دینے سرکاری کارکن یا جمع کرنے پنچایت کے واسطے تحقیقات وجہ مرگ کے اوسکو جلادین تو مجرم اس جرم کا مجرم انفساخ عہدنامہ متصور ہوکر جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکا سزاوار ہوگا —

شرط ششم

مطابق تحریر بالا کے ہم تعمیل کرینگے اور ہمین تکرار نہین کرینگے جو کوئی شخص خلاف عہدنامہ کرے گا اور اپنی لاعلمی بخیال محفوظ رہنے سزا پانے سے بیان کریگا اوسکی سماعت نہوگی کیونکہ سب لوگ مضمون عہدنامہ ہذا سے بخوبی اطلاع دیے گئے ہین —

شرط ہفتم

اگر سرکاری کارکن کسی اور کام مین مقام غیر مین مصروف ہو اور آنا اوسکا ممکن نہو تو افسر سوار ان تھانہ شریک کیا جائیگا اور اوسکی معرفت سب امور ضروری کا سرانجام کرایا جائیگا —

اسطرح پر ہمنے برضا و رغبت اپنی بصحت نفس و ثبات عقل کے اقرار شرائط بالا کا کیا ہے اور اپنی طرف سے ضامن واسطے دوام کے بنابر تعمیل تحریر بالا اشخاص مفصلہ ذیل کو دیا ہے بھاوت پوست ہیتا ولد جبا سوامی رتن گرست یاگریچ گریسران ملوگر گدوسی سبری سنگہ ست

ولد ویرا برہمن پاچین ولد کانا گورا ولد کانا گدوی یوپنجابات ریبر ولد وو ایت برہمن ناتھی ولد منگا پرمار رتنل ولد کیسرجی وگھیا ویرم ولد مالا برہمن گنگا رام ولد روبا برہمن بھاکر ولد جیونا برہمن جتا ولد دانا سوامی گنگاکر ولد مانگرا اور کیپری سامت ولد رام سنگہ

اسپر دستخط ۳۰۵ انفری کے ہوئے

ہم بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم مطابق اسکے کاربند ہونگے اور جھاریجا لوگون سے بھی اسکی تعمیل کرائین گے اور ہم جوابدہ اسکے رہین گے۔

دستخط ضامنان

بعینہ ایک ایسا ہی عہدنامہ جھاریجا قوم ساکن تہراد و ورنی نے بھی دستخط کیا۔

ماہی کانت

ازروئے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۱۲ دفتر جدید۔

طریق بندوبست استمراری جو کاٹھیاوار مین سنہ ۱۸۰۶ء مین کیا گیا تھا اور جسنے ضرورت وقتاً فوقتاً روانگی فوج ملک گیری کو دفع کیا تھا ایسا فائدہ بخش ملک اور ساکنین ملک پایا گیا کہ فوراً بعد ازان یہ ارادہ ہوا کہ وہ فوراً علاقۂ متدعویہ گائکوار واقع ماہی کانٹ مین بھی داخل کیا جاے اول جسنے شرائط اس قسم کی منظور کین رئیس گھوراسر تھا مگر یہ امر ۱۸۱۲ء تک نہوا کہ عہدنامہ نمبر ۱۳۶ عموماً منعقد ہوا جسکے روسے رؤسا نے وعدہ کیا کہ وہ مطالبۂ گائکوار بحساب اوسط تحصیل دہ سالہ ادا کرینگے ان شرائط سے صرف بندوبست مطالبۂ گائکوار کا ہوا اور جو راجہ ایدر لیتا تھا یا جو زمیندار قلی زبردستی لیتے تھے اوسکا بندوبست کچھ نہوا سنہ ۱۸۲۰ء سے جب گائکوار نے (حسب مذکورۂ سابق) منظور کیا کہ وہ تحصیل جمع کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے حکومت لعلے ماہی کانٹ مین صرف گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین۔

سنہ ۱۸۳۹ء مین ایک عدالت فوجداری مثل اوسکے جو کاٹھیاوار مین مقرر ہوئی تھی قائم ہوئی اور افسر حاکم اعلے پولیٹکل اجنٹ ہوا اور اوسکی مدد کو دو یا تین اسیسر پنچ اون مقدمات کے تجویز ہوتے جو جرائم سنگین کے تھے یا جنمین فریقین معاملہ رعایاے رئیسان غیر تھے رسم ستی اور سمادھ اور ہر قسم کی تحریک

جنہین تکلیف ذات تھی یا جنہین امتحان حضرت رسان تھا وہ سب ماہی کانٹت مین از روے اشتہار گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئیمین —

رقبہ ماہی کانٹت کا چار ہزار میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ نفری اسمین بہت ریاستین خورد ریز منجملہ اونکے راجۂ ایدر سابقہ کلان ہے کل جمع اسکی دو لاکھ ہزار روپیہ ہے منجملہ اسکے گایکوار رقم وصول کرتا ہے —

ایدر — بعد جزوی قوت اور نیابت بادشاہ مغلیہ کے جو ابھی سنگہ راجۂ جودہ پور کو بیچ گجرات کے حاصل ہوئی تھی اوسکے دو برادران کوچک آنند سنگہ اور رائے سنگہ نامے نے غالباً اپنے بھائی کے نام کی وجہ سے قبضۂ ریاست ایدر کا کر لیا یہ خاندان اخیر تھا جسنے فتح کر کے گجرات کا بندوبست کیا تھا ریاست ایدر مین اضلاع ایدر اور احمد نگر اور موراسا اور بیر اور ہرسال اور بیجاپور تیج اور ورتراپور شامل ہین اسکے ماتحت پانچ اور اضلاع کیے گئے تھے آنند سنگہ بیچ ایک لڑائی کے منجملہ جنگہاے متواترہ جو اوسنے راجپوت مالکان زمین کے ساتھ کی تھین قتل ہوا اوسکا جانشین ریاست اوسکا پسر خردسال شیو سنگہ نامے اور عموی اوسکا رائے سنگہ نامے یعنی برادر آنند سنگہ متوفی محافظ اور نگہبان شیو سنگہ کا مقرر ہوا یہ رائے سنگہ عرصۂ قلیل کے بعد لاولد فوت ہوا عہد حکومت شیو سنگہ مین پیشوا نے اضلاع بیجاپور تیج اور ورتراپور اور نصف اضلاع موراسا و بیر و ہرسال چھین لیے اور بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے باقی نصف ریاست ایدر گایکوار کے پاس چلی گئی مگر گایکوار نے صرف ایک حصہ جمع سالیانہ پر اکتفا کیا اور یہ حصہ بندوبست سنہ ۱۸۱۲ع مین واسطے دوام کے تعدادی [illegible] روپیہ واسطے ایدر کے اور آٹھ ہزار نوسو باون روپیہ واسطے احمد نگر کے قرار پایا شیو سنگہ نے سنہ ۱۷۹۱ع مین وفات پائی اوسکے پانچ فرزند تھے پسر کلان اوسکا بہادر سنگہ نامے اوسکا جانشین ریاست ہوا مگر چند روز مین فوت ہوا اور ریاست اوسکے پسر دہ سالہ گمبھیر سنگہ کے نام ہوئی —

وفات شیو سنگہ باعث نزاع خاندان ہوئی جسکے سبب ریاست ایدر جدا جدا ہو گئی سنگرام سنگہ پسر دوم شیو سنگہ نے جسکو شیو سنگہ نے احمد نگر بطور جمع پر دیا تھا آپکو آزاد حکومت راجہ گردانا اور اوسکی اعانت بیٹے ظالم سنگہ اور امیر سنگہ پسران خرد شیو سنگہ نے بعد جنگ بسیار موراسا اور بیر کو ہنگام صغرسنی گمبھیر سنگہ اپنے قبضہ مین کر لیا یعنی ظالم سنگہ نے موراسا اور امیر سنگہ نے بیر اور اندر سنگہ پسر شیو سنگہ نے جو

جو اونکا تھا مقام سورا اور تین دیگر دیہات اپنی پرورش کے واسطے پائے۔

سنگرام سنگھ رئیس احمدنگر نے سنہ ۱۸۰۲ء مین وفات پائی اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند کرن سنگھ ہوا غالم سنگھ موراسا والا سنہ ۱۸۰۶ء مین لاولد فوت ہوا اب موراسا شامل ایدر ہونا چاہیے تھا مگر اوسکی بذوجہ بیوہ کو گائکوار نے اجازت دی کہ وہ پرتاب سنگھ برادر کرن سنگھ کو اپنا متبنی کرے بعد وفات اسکے سنہ ۱۸۰۸ء مین موراسا شامل احمدنگر ہوا مگر گمبھیر سنگھ نے کبھی اپنا دعوے نسبت اوسکے ترک نکیا بعد وفات امیر سنگھ بیروالہ کے دعوے واپسی علاقہ بیر کا دونو ایدر اور احمدنگر نے کیا اسکی تحقیقات سنہ ۱۸۲۳ء مین صاحب پولیٹکل اجنٹ ماہی کانٹہ مین کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۳۰ منعقد ہوا جسکے بموجب تمام تکرار باہمی ایدر اور احمدنگر رفع ہوئی اور ایدر نے اپنا دعوے موراسا کا ترک کیا اور دو ثلث علاقہ بیر کے پائے اور ایک ثلث باقیماندہ احمدنگر کو دیا گیا مگر اس بندوبست کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور تکرار اوسی زور شور سے جاری رہی جیسی سابق تھی۔

گمبھیر سنگھ ایدر والہ نے سنہ ۱۸۳۳ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ رئیس حال اوسکا جانشین ریاست ہوا باعث بے انتظامی جو صغرسنی جوان سنگھ مین وقوع مین آئی اور بسبب زیادتی رئیسان کلان کے بیوہ گمبھیر سنگھ نے گورنمنٹ انگریزی کو درخواست دی کہ ریاست کا انتظام گورنمنٹ کرے سنہ ۱۸۳۳ء مین یہ منظور ہوئی اور سنہ ۱۸۵۲ء مین حکومت گورنمنٹ انگریزی نے اوٹھالی مگر نگرانی اخراجات سنہ ۱۸۵۹ء تک کرتے رہے اس سال مین کل انتظام ریاست سپرد راجہ کے ہوا۔

کرن سنگھ رئیس احمدنگر نے سنہ ۱۸۳۵ء مین وفات پائی اوسکے دو فرزند تھے پرتھی سنگھ اور تخت سنگھ بعد وفات اوسکے ایک ستی بزبردستی ہو گئی گو افسران انگریزی نے اوسکے منع کرنے مین بہت کوشش کی فوراً بعد ختم ہونے رسوم کے پرتھی سنگھ اور تخت سنگھ مع اپنے ہمراہیون کے فرار ہوکر پہاڑ مین چلے گئے اس عرصہ مین اکثر رئیسان خورد نے سرکشی اختیار کی بنظر انسداد بلوہ عام اشتہار معافی قصور جاری ہوا اوسکے موافق اول پرتھی سنگھ اور تخت سنگھ حاضر ہوئے پرتھی سنگھ کو گدی نشین احمدنگر کیا جب اسنے نمبر ۳۸ کی شرائط منظور کرکے وعدہ کیا کہ وہ رسم ستی ہونے کی موقوف کرادیگا اور فوج غیر لائق نہین رکھیگا اور جملہ معاملات تکرار سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اور مطابق عہدنامہ سنہ ۱۸۱۲ء کے کاربند ہوگا پرتھی سنگھ نے سنہ ۱۸۳۹ء مین وفات پائی اور اوسکے ایسرے کے جو بعد وفات اوسکے پیدا ہوا

بخت سنگھ گدی نشین ریاست ہوا اور جب ۱۸۴۳ء مین مانسنگھ نے وفات پائی تو بخت سنگھ (جیسا جلد چہارم مین مذکور ہے) گدی نشین ریاست جودہ پور کیا گیا جب وہ جودہ پور مین گیا تاہم اوسنے دعوے احمدنگر کا کیا کہ اوسکے خاندان مین رہنا چاہیے مگر ۱۸۴۸ء مین گورنمنٹ انگریزی نے فیصلہ کیا کہ یہ دعوے جائز نہین ہے اور احمدنگر ستقل ہوکر شامل ایدر ہونا چاہیے اور اوسکی ساتھ مطابق جوان سنگھ کو ایک سند نمبر ۱۲ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسے استحقاق تبنی کرنیکا حاصل ہوا کل نکاسی خام ایدر کی جو راجہ قبضہ مین اسپنے اور اسپنے زمیسان رفیق کے جو ہنگام جنگ ہمراہ اوسکے رہتے ہین قریب دو لاکھ روپیہ کے ہے اور وہ گایکوار کو ۲۰۳۴۰ روپیہ دیتا ہے ریاست کی فوج صرف دو سو نفری ہے گر رئیسان ماتحت کو علاقہ اوپر شرط خدمت جنگ کے ملا ہے اور شرح خدمتگذاری کی بحساب تیس سوار فی ہزار روپیہ کی مالگذاری ہے راجۂ ایدر کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اوسکو اختیارات تحقیقات مقدمات سنگین وقتل کا بلاواسطہ صاحب پولیٹکل اجنٹ ہر ایک شخص کے سواے رعایاے انگریزی حاصل ہین۔

رئیسان خرد۔ راجۂ ایدر اور احمدنگر صرف بیر کلان ماہی کانٹ مین ہین دیگر رئیسان کی حکومت چھوٹی ہے اکثر اونمین کے خاندان قدیم سے ہین اور ماقبل اور مابعد داخل ہونے حکومت انگریزی کے بمقام ماہی کانٹ وہ صرف مشہور بطور قطاع الطریق تھے مفصل بیان اون سب مواقع کا جسمین گورنمنٹ انگریزی بیچ صاف کرنے فساد کے اور قائم کرنے امنیت کے قبل اور بعد بندوبست عام ماہی کانٹ کے مصروف ہوئے تھے بیان بے محل معلوم ہوتا ہے مگر قسم بندوبست جو کیا گیا بلاحظۂ عہدنامجات نمبر ۱۳۹ و نمبر ۱۴۰ کے واضح ہوگا۔

نمبر ۱۳۶

تحریر ضمانت سولہ شرائط کی جو لفٹنٹ کرنیل بالنٹائین نے منجانب گورنمنٹ انگریزی رئیسان ماہی کانٹ سے ۱۸۱۲ء عیسوی مین لی

ہم ٹھاکر ـــــ کونو ـــــ برادران و برادرزادگان و باشندگان موضع ـــــ مع اونکے جو سلحہ اور ماتحت ضلع ـــــ ہین۔

موجب بند ملک کی ہمکو احکام گورنمنٹ مثل رعایا پہونچے ہین کہ ہم فرمانبردار رہین اور بابت امن اور انتظام

گورنمنٹ اور بیع مناسب کے واپس دینگے اور اگر پہلے کسی زمین یا موضع یا روپیہ قرض و گرو قبضہ مین کرلیا ہوگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکا فکر ہر جسطریق مناسب پر گورنمنٹ فیصلہ کر دینگے کرینگے اور پھر کچھ دعوے اراضی پیش نہین کرینگے اور نہ مالک اراضی مذکور سے کچھ تکرار نسبت اوسکے کرینگے اگر کچھ تکرار درباب معاملہ روپیہ کے اب یا بعد ازین ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلے کے مطابق کاربند ہونگے اور خود اوس سے یعنی فریق ثانی سے تکرار نہین کرینگے اور نہ خرچہ اوسپر عائد کرینگے اور نہ ہم کچھ اراضی یا جاگیر یا موضع بغیر استرضا گورنمنٹ کے خرید کرینگے یا رہن رکھینگے یا بطور پیشکش لینگے ۔

شرط پنجم

ہم باہم اپنے یا اپنے رشتہ داران کے تکرار یا جنگ نہ کرینگے اور نہ اونکو ترغیب اسکی دینگے اگر کچھ تکرار اسطرح کی واقع ہوگی تو ہم [illegible] رجوع بگورنمنٹ [illegible] اونکے فیصلہ کے موافق تعمیل کرینگے اور [illegible] مقدمات مین کوئی [illegible] نہین [illegible] باہم تکرار کرینگا یا انبوہ جمع کریگا ہم اوسے کچھ [illegible] ہوگا تو [illegible] اوسکے مطابق

شرط ششم

ہمارے واجبی اور جائز حقوق [illegible] ہم اجتک پاتے رہے ہین اور دعوی ہمارے بیچ اضلاع کمپنی [illegible] اراضی واقع تعلقہ [illegible] زمیندار دیگر کے ہونگے انکی تفصیل ہم گورنمنٹ کو [illegible] اور جسطرح گورنمنٹ [illegible] صورت قرار دینگے اوسکے مطابق ہم اور ہماری اولاد و نسلاً بعد نسل [illegible] گورنمنٹ [illegible] اوسکو ہم شکرگزاری قبول کرینگے اگر کچھ تکرار [illegible] گورنمنٹ کرینگے اور [illegible] گورنمنٹ کو مناسب معلوم [illegible] اور وہ [illegible]

شرط [illegible]

[illegible] پہلے [illegible] اور [illegible] جاگیر [illegible] مرتکب جسکو [illegible] پاوے ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ مین کرینگے اور اوسکو [illegible] اور اسوجہ سے کوئی واردات وقوع

ہمارے گھوڑے چھین لین گے تو بدلا اوسکا دعوی بابت گھوڑون کے نسبت گورنمنٹ کے ہوگا۔

شرط سیزدہم

ہم کیسکو اجازت نہ دینگے کہ بغیر پروانہ مہری گورنمنٹ افیون خرید لیجاوے اگر کوئی ایسا قصد کریگا ہم اوسکو گرفتار کرکے اطلاع اوسکی گورنمنٹ مین کرینگے اور جیسا حکم گورنمنٹ کرینگے اوس مطابق تعمیل ہوگی

شرط چہاردہم

اگر کوئی منتا یا سپاہی ہمارے دیہات مین واسطے ملاخطہ کے آئیگا ہم اوسکو اپنے کل کاغذ اور حسابات دکھا دینگے اور کچھ انکار دکھانے سے نکرینگے۔

شرط پانزدہم

اگر کوئی دزدی سابقہ کا کچھ سراغ ہمارے موضع مین آئیگا یا دزد ہمارے موضع مین ثابت ہوگا یا مال مسروقہ ہمارے موضع مین ثابت ہوگا تو ہم سب واپس کردینگے اور جوابدہ گورنمنٹ کے ہونگے۔

شرط شانزدہم

ماورائے شرائط بالا اور جو حکم گورنمنٹ دینگے اوسکی ہم تعمیل کرینگے اگر کسی مقدمہ روپیہ مین یا کسی اور مقدمہ یا واسطے دینے شہادت کے کسی شخص کی طلبی ہوگی ہم اوسکو حاضر کردینگے۔

اسطرح ہمنے سولہ شرائط لکھدیے ہین اور ہم اور ہماری اولاد مطابق اوسکے کاربند ہوگی اگر ایسا نہ ہم قصور کرینگے تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے وہ ہمکو منظور ہوگی واسطے مطابقت ان شرائط کے ہمارا ملک اور اراضی اور جیرا اور مالگذاری ہمارے ضامن نیک روئیگی کے ہین بجاوت ــــ پرگنہ ــ فعل ضامن اور حاضر ضامن اور مال ضامن اور ٹھاکر ــــ علاقہ ــــ ہمارے اور ضامن نیز مع اپنے اپنے دیہات کے۔

حسب تحریر بالا ہر سال اور واسطے ہمیشہ کے یہ جوابدہ ہونگے اور ہمکو اپنا جوابدہ رکھین گے۔

نمبر ۱۳۷

ترجمہ عہدنامہ جو سری مہاراج کرن سنگھ اور کنور پرتھی سنگھ اور بخت سنگھ احمدنگروالہ نے ساتھ سری مہاراج گمبھیر سنگھ ایدروالہ کے درباب فیصلہ واجبی دعاوی فریقین کے نسبت پرگنہ بیر منعقد کیا۔

شرط اول

جو کچھ جمع تعلقہ جات امرگڑھ سوراسا اور میگراج اور دیہات سلاکا تنخواہ و عادی ابتک ہجری اور عطا ہمارے ہین نسبت بر جنان اور گوشیا تعلقہ جات سہ گانہ بالا ہین اور ہم قدیم سے پاتے رہے ہین وہ ہمارے قبضہ مین رہین گے اور ہمارے حقوق بیجو درا اور پیلو در بھی قائم رہین گے۔

شرط دوم

تمنے اپنی رضا اور خوشی سے ہمکو تعلقہ سوراسا اور تعلقہ میگراج دیے ہین یہ ہم اپنے قبضہ مین رکھین گے

شرط سوم

پرگنہ بیر جو امیر سنگہ جی کے پاس ہے اور جسکی نسبت ہمنے فیصلہ مناسبہ ذیل کیا ہے۔

جو کچھ روپیہ بیر سے وصول ہو گا منجملہ اوسکے الف ؎ ہر سال مساۃ کاکا جی واگمل جی کو اور اوسکی دو دختران کو واسطے پرورش کے دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا منجملہ اوسکے ایک ثلث ہمارا اور دو ثلث تمہارے اور تقسیم زر بموجب مقدار وصول کے ہوگی جو حصہ تمکو دیا گیا ہے وہ تمہارے پاس وسوقت تک رہیگا جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان رہین گے اگر مساۃ وگمیلا کاکا جی فوت کرے اور اوسکی دختران پھل جی اور بھٹ جی شادی کرلین یا وفات پائین تو جو روپیہ اُنکی پرورش کیواسطے دیا گیا ہے وہ باہم تقسیم ہوجائیگا دو ثلث تمہارے اور ایک ثلث ہمارا۔

شرط چہارم

ہم تمکو اجازت دیتے ہین کہ تم تینون بھائیون کی یعنی اجی جی لال وپیل جی لال وبھٹ جی لال کی شادی کردو جیسے تمہاری خوشی ہو ہم سات ہزار ایک روپیہ واسطے اخراجات شادی کے دینگے اور جو اس سے زیادہ صرف ہو گا وہ تمکو دینا ہو گا اور خرچہ شادی اور خرچہ خانہ داری اجی جی لال تمکو دینا چاہیے ہمکو اوس سے کچھ سروکار نہین ہے اور مبلغ سات ہزار ایک روپیہ ہم کمشت دینگے اور صرف اس شرط پر کہ تم اُنکی شادی کردو اگر اُنکی شادی نہوگی تو وہ روپیہ نہ دیا جائیگا اور جو تم شادی اجی جی لعل اور پھل جی لعل اور بھٹ جی لعل کی کردوگے تو تمکو وہ روپیہ دیا جائیگا۔

شرط پنجم

تعلقہ کنیا پور امع زر جرمانہ و دیگر جایداد و محصول بیرٹ و کچہری و ویرا و غیرہ مع اوسکے جو اوس سے

[illegible] کوئی کا اس [illegible]

اپنے قبضہ مین رکہو جبتک آفتاب اور ماہتاب ہندوستان مین [illegible]

ہم اور نہ کوئی بعد ہمارے کچہ دعوے اوسکے ثبت کریگا۔

اسطرح پر یہ عہد نامہ بصحت نفس وثبات عقل اور برضا ورغبت اپنی اور بہبود کرنل بالیٹین صاحب ایسی

عہد نامہ کی شرائط منعقدہ کین ہین جسکی مطابقت عمل مین آویگی ہم ولدیت تمہارے ملک کے حرام خورونکو جگہ

نہین دینگے اور تمکو چاہیے کہ ہمارے ملک کے حرام خورونکو جگہ نہ دو دشمن دونون تعلقہ کے دشمن

ہر ایک کے شمار کیے جائینگے ہم پٹہ وراگام واقع سوراسا کا رکہینگے اور تم کل اراضی اور دیہات

متعلقہ ہر سال جسکا قبضہ زبردستی لیکر وراگام مین ہوگیا ہوگا واپس لو اسمین ہماری طرف سے روک

یا مزاحمت نہوگی جو دعاوی ہر سال کے بیچ پروسم کے ہونگے اونکا تصفیہ کیا جائیگا گہاس دانہ [illegible]

ودیا والہ جو شامل خراج ادائی ایدر ہوگیا ہے ہم تمکو ہر سال دیتے رہینگے جو تحریر اوپر لکہی گئی ہے

اوسکی تعمیل ہوگی اور سری سیلاجی اسکے ضامن ہین کہ اسمین کچہ تفاوت نہوگا اور اسکی تعمیل شمول

احکام گو۔ ویا اوتار کے ہوگی۔

المرقوم سمت ۱۸۷۵ بیساکہہ سدی دسمی روزشنبہ مقام ایدر

دستخط مہاراج کرن سنگہ

دستخط کنور پرتہی سنگہ جی

دستخط کنور بخت سنگہ جی

تحریر بالا صحیح ہے۔

بقلم وسائی اوجل کنو حسب الحکم مہاراج کرن سنگہ

گواہ اوتی کرن رام جیون رام

حسب الحکم حضور

بہاروت امید سنگہ نبی سنگہ

کیاوت پرتہی سنگہ۔

مقام سدر تاریخ [illegible]

دوسری تحریر جو بنام کپتان اوٹرم صاحب [illegible] پولیٹکل ایجنٹ مہیکانٹہ [illegible]

بیچ چٹھی مرقومہ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۳۶ء آپنے مجکو اطلاع دی کہ [illegible] ملک

ملک مجکو واپس دینگے اگر مین شرائط مذکورہ چٹھی مزبور منظور کرون اونکو مین منظور کرتا ہون جو ذیل مین ہین -

شرط اول

مین مطابقت اوس عہدنامہ کی کرونگا جو ۱۸۱۲ء مین ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے -

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین اور نہ میری اولاد اور میرے پس ماندگان رسم ستی جاری رکھین گے -

شرط سوم

مین ایک معتبر اور ہوشیار کارندہ واسطے سرانجام امور ریاست حسب منظوری گورنمنٹ انگریزی رکھونگا

شرط چہارم

مین اپنا گھاس دانہ اور بقایا جو مہاراج گائیکوار کی ہوگی معرفت اپنے نشاندار امید سنگہ بھاروت کے وادکے ادا کرونگا اور آیندہ بھی اپنا نشان جاری رکھونگا جیسا ابتک رکھا ہے -

شرط پنجم

اخراجات اون شخصون کے جو مجرم ستی محبوس ہوکر سدرا مین ہین مین ادا کرونگا -

شرط ششم

مین کسی عرب یا مکرانی یا پردیسی وغیرہ کو خواہ سوار ہون یا پیادہ نہین رکھونگا باستثنا اونکے قدیم ملازم میرے گھر کے ہین -

شرط ہفتم

اگر کچھ تکرار فیمابین کسی میرے ٹھاکران کے یا موضع کے ہوگی مین اوسکی اطلاع صاحب پولیٹکل ایجنٹ کو کرونگا اور جیسا وہ مشورہ دینگے اوس مطابق عمل مین لاونگا -

شرط ہفتم

مین کسی موضع کے ٹھاکر پر بغیر اجازت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے حملہ آور نہونگا -

جو اوپر مندرجہ [illegible] بھاروت [illegible] میں [illegible] ہے

جو میں نے اوپر تحریر کیا ہے اوسکے مطابق میں عمل کرونگا

قلم [illegible]

جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے

دستخط بخت سنگھ

مقام احمدنگر تاریخ ۱۰ ماہ فروری [illegible]ء

نمبر ۱۳۹

ترجمۂ عہدنامۂ بھاروت ساامل سنگہ گمان سنگہ بنام سرکار گایکوار

یہ اقرارنامہ سری منت مہاراج سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے کرتا ہون کہ مین ساامل سنگہ گمان سنگہ اپنی رضا و رغبت سے بذریعۂ اس تحریر کے ضامن دوامی بابت جوان بھتاجی جا ل جی الیاراوا کے ہوتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو یا اوسکے برادران کو یا برادرزادگان کو یا رشتہ داران کو یا ماتحتان کو یا ملازمین کو یار حایا کو کچہ فساد یا چوری بیچ محالات سرکار کے اور محالات متعلقہ پیشوا پردہان کے اور آنریبل کمپنی کے کرنے ندونگا۔

بھتاجی کچہ تکلیف یا چشم پوشی نسبت تکلیف دہی منجانب دیگران بیچ محالات کپڑبند اور دیوگام اور اایدرا اور احمدنگر اور منڈوا اور موندا سوا اور ہرسول اور پرینتا اور دیگر پرگنہ جات کے نہین کریگا اور اوسکو ممانعت ہوگی کہ تکلیف دہی تجاران راہرو اور رکنا اونکا مال خواہ خود خواہ بذریعۂ دیگر کرے مجرمان اور مفروران سرکار کو بھتاجی پناہ ندینگے اور نہ اوسکے علاقہ مین اونکو پناہ ملیگی اور نہ وہ اونکو دلاوری یا ترغیب دیگا درحالیکہ کوئی شخص بغیر اجازت یا اطلاع سرکار کے اوسکے پاس آئیگا اور سرکار اوسکو طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ کردیا جائیگا۔

اسیطرح اگر کچہ مال مسروقہ بھتاجی یا اوسکے ماتحتان کے پاس فروخت ہوگا یا اوسکو دیا جائیگا اوس حال مین کہ اونکو اطلاع اوسکے مال مسروقہ ہونیکی نہو تو بروقت طلب مال مذکور واپس دیا جائیگا اور پرگنۂ منڈوا جو سرکار کا ہے اوسکو کم از کم تکلیف یا نقصان بھتاجی سے نہ پہونچیگا۔

بھتاجی

بھتاجی اپنا حصہ متعلق پرگنہ جات مندرجہ ذیل سے اور حصہ جو پہلے جتھہ مذکور کو ملتا تھا

یعنی پرگنہ منڈوا اور پایدرا اور سونا سوا اور امرگر اور کپڑبند اور دیوگام اور پٹنا اور پرسیل وغیرہ

جملہ دعاوی جدید بابت ترقی کے دیگر مواضع اور مقامات سے اپنی طرف سے موقوف ہوئی اور دیگر جو

جو بابجی آپاجی نے اپنے ماہی کانٹ ملک گیری مین سرکار کو دینا قبول کیا ہے وہ آیندہ ہر سال اوسی

بھتاجی اور اوسکے ملازمین بوفاداری جملہ خدمات معمولی تھانہ سرکار واقع منڈوا کیا کرینگے اور

بھتاجی لوہار والہ قلی کو اپنے علاقہ کے اندر رہنے کی اجازت نہین دیگا اور نہ وہ اوسکو یا اوسکے کسی

آدمی کو اجازت دینگے کہ اوسکے دیہات مین اگر گشت کرے یا کھانا کھائے اور نہ رعایائے بھتاجی تھانہ

لوہار سے سازیا موافقت کرینگے۔

مین ضامن اور بذات خود ذمہ دار ہون کہ بھتاجی بموجب شرائط اس عہدنامہ کے عمل کریگا اور اگر

کسیوقت بھیجنا محصلان کا سرکار کے نزدیک مناسب ہوگا تو اوسکا خرچہ مین دونگا مین ضامن دائمی

ہمیشہ کے ہوتا ہون۔

میری تحریر گواہ ہے۔

دستخط سابل سنگہ گمان سنگہ

بھاروت کپڑبند

مین منظور کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت بھتاجی کے ہون۔

دستخط رام سنگہ جی تلک سنگہ جی

ٹھاکر اگلود

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط جے آر کارنیک

اسسٹنٹ اول

المرقوم سنہ ۱۸۶۲ اسوین یعنی کوار بدی چوتھ تاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ء

سری لسا کانت

پروانہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھتاجی املیارا۔

تمکو لازم ہے کہ تم اپنی تحریر عہد اکاد کے موافق کاربند ہو اگر یہ لکھی [illegible]

اور ضامن ہین لیکن تم اپنے علاقہ مین بلا انگیختہ کرنے فساد کے رہو

المرقوم اسوین یعنی کوار سدی چودہاسی تاریخ ۱۴ شعبان ۱۲۳۲ھ

مہر سرکار

منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر میجر واکر

نمبر ۱۴۰

ترجمۂ خط ضمانت عام جو زمینداران لوہار نے داخل سرکار انندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے کیا

بعد القاب معمول — جو ہم بھاٹان کپڑبند یعنی باجہ دیپ سنگھ اور ویرام باجہ اپنی رضا و رغبت سے اور بابت کوتوال ناناجی مینا جی اور سورتا بجی ستران جی اور او باگل جی اور اجاجی جلم جی اور روہنا جی سوجا جی اور اومان جی ستاگلی بھگی شش نفر حصہ داران مع جملہ برادران و برادر زادگان و دوستان و رشتہ داران وجملہ قبیان باشندگان حصص جلہ و ہر یک حصہ دار وجملہ ساکنین ومردمان مسلحہ اور جملہ سپاہیان جو اندر جہا یعنی دروازۂ شہر مقام مذکور کے رہتے ہین اور نیز وہ لوگ جو باہر کے پوروون مین جنکو موارہ یا وراوا کہتے ہین سکونت رکھتے ہین ان سبکے بابتہ بذریعۂ اس تحریر کے ضمانت دوامی اور اور ضامنی سرکار مین داخل کرتے ہین اور شرط کرتے ہین منجانب ان حصہ داران اور جملہ متعلقین لوہار جو انکے علاقہ مین رہتے ہین کہ وہ لوگ بیچ اضلاع ملک گائکوار اور نیز علاقجات نیت پر دہان اور محالات آنریبل انگریزی کمپنی کے کوئی امر ناجائز یا نیا وتی کا نہین کرینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی مفرور یا چور یا غارتگر علاقجات تینون سرکارون کا یا کوئی جو پرگنہ مندوا یا تعلقہ ایدر یا احمدنگر یا موراسا یا دیگر مقام کا مجرم سرکار ہوگا یا کوئی شخص اس قسم بھاروتیا یا مجرم یا سرکش جو لوہار مین آئیگا اوسکو اجازت قیام کرنے کی نہوگی اور نہ اوسکو [illegible] ملیگی اور نہ کسیطرحکی اعانت دیجاویگی اور نہ کسی جا پر پناہ مین اوسکو [illegible] اور نہ [illegible] لوہار [illegible] باشندگی [illegible] ہمراہ اور اس قسم کے آدمیون کے ہوکر فعل بدوضعی [illegible] تمام اس قماش کی آدمی جو قبل ازین بلا اطلاع اون لوگونکے [illegible] ہوئے ہین وہ [illegible] دیے جاوینگے اور ماسوائے اون لوگون کے جو سرکار نے

[illegible] باہین سے کسی سرکار سے تعلق رکھتے ہین اور کسی بھی جو تحبابان ملک [illegible] یا [illegible]
کسی قسم کے مسافر کسی مقام کے ہون اور آمد و رفت کرین اونکا مزاحم ہیچ نہوینگا وہ اونکے [illegible]
وہ لوگ کسی اور کو بھی ترغیب ارتکاب فعل ناجایز کی دینگے بلکہ جملہ مسافران کو کسی قسم کے ہون اپنے
ملک سے بحفاظت گذر کرا دینگے اور جو درباب محاصل ترنی کے جو انکو قدیم سے اور عہد فتح سنگہ [illegible]
مقام دیوگام و دیگر مقامات سے متاہے سرکار تحقیقات اوسکی اس غرض سے کریگی کہ وہ کسقدر ہے
اور بعد اس تحقیقات کے جو وہ دوامی ہو جائیگا تو وہ لوگ اوسکو باختیارات زر حسب الحکم گورنمنٹ تحصیل
کرینگے مگر وہ اور کسیطرح کی روک ٹوک یا نقصان دیہات کا نہین کرینگے اور کل اسباب جو ان تینون
سرکارون کا یا اونکے متعلقین کا ہوگا اور بغیر انکی لوہار مین آیا ہوگا وہ سب اسباب واپس دیا جاوے
اور نہ کم از کم بھی نقصان پرگنہ مندوا مین کیا جائےگا اب بعد ازین وہ لوگ صرف استحقاق حقوق
ترنی جو قدیم سے اونکا ہے رکھتے ہین اور جو محاصل جدید قائم ہوئے ہین وہ اس تحریر سے رد اور
منسوخ ہوئے اور نہ وہ لوگ کسیطرح کی زیادتی یا تکلیف رعایا کو اس غرض سے دینگے کہ جو گھاس
اونھون نے سرکار مین دی ہے اوسکو وہ بھی پھر تحصیل کرین بلکہ انکو روکا جائےگا کہ وہ صرف
وہ گھاس لین جو انکو بروقت قبضہ لوہار ملتی تھی اور چونکہ جملہ گھاس دانہ لوہار سے اور اوسکے تحتان
سے اور نیز جمعبندی سرکار کو ملیگی لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اس قسم کی آمدنی سرکاری حاکم مجاز کو
ہرسال بلا دقت ادا ہوگی اور جو وہ لوگ فرمانبردار سرکار ہین کہ اور جو حکم ہوگا اوسکے موافق خدمتگذاری
کرینگے اور جو ہم ضامن ان لوگون کے بابت انکی حاضری اور وضعی کے ہوئے ہین جیسا اس بابی
تحریر سے جو سرکار مین دیجاتی ہے ثابت ہے لہذا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہرایک شرط اور کل
شرائط اس تحریر کے ہین اور ہیچ ہرایک امر انحراف یا تصور کے جو باشتراک اور فرداً جوابدہ ہین اور ہم
سب روپیہ سرکار کا ادا کرینگے اور نیز درجہ حاضری اون لوگون کی بجا لاوینگے —

المرقوم سمت ۱۹۰۶ کاتک بدی تیج یا ۱۸۴۹ء ۱۰ نومبر —

اسپر دستخط ذیل ہوئے ہین —

علامت نشان باچہ دیپ سنگہ

علامت نشان ویرم باچہ

اور ضامن یہ ہین

۱ غلام کمانت کور اسر والہ ضامن بابت دہیابی وگونسل جی جنکا ایک دہم حصہ ہے

۲ سرامیاکالاں والہ ضامن بابتہ ستابی دواجابی وجتابی جنکے دو دہم حصہ ہین

۳ جوماہ میاپوناد دیا والہ ضامن بابت ماتبی جتیابی جسکا ایک حصہ ہے بسبب ملکر پانچ حصہ ہوجانے کے ایک حصہ باقی رہا جو اوسکا کوئی وارث نہین ہے لہذا تعلق اوسکا اور منافع اوسکا منحصر اوپر ذکر مذکورۂ بالا کے ہے —

شری مانسا کھانت

سکا یعنی مہر

ترجمۂ پرواہ راؤ سری آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران لوہار —
تحریت سورت شہ جی سیرتان اوبا گجی اجابلم وہنا سوجان اومان تیہ وغیرہ معلوم کرین —
کہ تمنے متواتر دست اندازی اوپر ملک سرکار کے کی جسکے پاداش مین تمکو سزا دی گئی اور تمہارا علاقہ مقبوضۂ لوہار سرکار نے تمسے لیا اس سبب سے تم فراری ہوکر چار پانچ سال مفرور رہے اور تمنے نہایت اذیت اوٹھائی مگر اب عرصۂ قلیل سے تمنے اپنی وضع تبدیل کی اور بوساطت گورنمنٹ آنربل کمپنی اپنی عرضی سرکار مین بھیجی اسمین تمنے اعتراف اپنی غلطی سے کیا اور عفو تقصیرات چاہی اور درخواست کی کہ تم پھر اپنے مقام پر آکر آباد ہوکر کچھ فساد نکروگے اور تمنے وعدہ کیا کہ تم ضمانت بھی واسطے اپنی خوش وضعی کے داخل کروگے جو یہ مضمون تمہاری عرضی کا تھا سرکار نے بباعث مہربانی اور نیز خوشنودی گورنمنٹ آنربل کمپنی حکم دیا کہ تم اپنے مقام لوہار مین آکر آباد ہو اور وہان تم بامن و آسایش مع اپنے عیال واطفال کے رہوگے اور کوئی مقام مستحکم یعنی گڈہی وغیرہ نہ بناؤگے اور نہ خندق کھدواؤگے اور نہ درخت کا جنگل یا جھاڑی گرد اپنے یا کوئی اور شئے غیر ضروری تیار کروگے تمہارے جملہ حقوق گھاس جو تم عہد فتح سنگہ راو بابا صاحب مرحوم مین پاتے تھے تمکو جو قدیم سے ہین ملینگی اور انکو حاصل کرکے تم خدمتگذاری اپنی حکومت اعلی کی بوفاداری اور محنت سے کروگے اور جو تمنے ضمانتہا مطلوبہ اور ضمانت بھی واسطے داخل کرنے ایک علحدہ اقرارنامہ کے داخل کی ہین جسکے بموجب تم اپنا شعار درباب حقوق سالیانہ گورنمنٹ مثل گھاس دانہ وجمعبندی وغیرہ رکھکر حسب طریق ادا سے

مجھ کو بہونچا دینگے اگر سرکار کے آدمی اونکی گرفتاری کے واسطے آئینگے تو وہ اونکے ساتھ جائینگے اور اعانت پیادگان و سواران کی کرینگے کوئی مجرم جو خلاف سرکار ہوگا رکھا نجائیگا اور نہ کوئی امر مجرمانہ اندر علاقہ آنریبل کمپنی یا مہاراجہ گائیکوار یا پیشوا کے نکرینگے اور اگر کوئی اونمین کا یعنی باشندۂ اسیا کسی امر ناجائز یا فساد انگیزی مین ہنگام مرتکب فعل گرفتار ہوگا تو مین اوسکو حوالہ کر دونگا اور اگر کوئی نالش عدالت مین بخلاف کسی شخص کے بابت دزدی یا قتل یا قرضہ یا کسی اور سبب سے ہوگی اور کوئی محصل مدعا علیہ پر تعین ہوگا تو وہ حاضر ہوگا اور کوئی ہارج اوسکی کارروائی مین نہوگا اور جو کھیت ہر رکھے ہونگے اونکا روپیہ لیکر چھوڑ دیے جائینگے اور جو زمین سرکار کی اسمین یا دیگر مواضع مین جو بذریعہ بیع یا رہن کے قبضہ مین ہوگی اور کاشت کی ہوگی اونکے عوض اگوتی اور سلامی ہر سال دیجاویگی اور سرکار کی زمین بیع یا رہن مین لیجائیگی اور جو جایداد یا گھاس آنکی از روے وراثت کے ہوگی وہ دینگے اور کوئی جدید استحقاق پیدا نہین کرینگے اسطور کا مین اونکا ضامن ہوا ہون اور جو کچھ جواب یا معاوضہ موجب اس تحریر کے سوار طلب کرینگے مین اپنی جایداد سے دونگا تحریر بالا صحیح ہے جو سالباے پونجا جی کلوا دوالہ اور ضامن ہوا ہے جملہ ان شرائط کے واسطے اوسکی کل جایداد بھی مکفول ہے ضامن اور ضامن دونون برابر موجب اس تحریر کے ذمہ دار ہین ــ تحریر بالا صحیح ہے ــ

المرقوم سمت ۱۸۶۶ بیساکہ سدی تیج مطابق ۱۵ اپریل ۱۸۱۰ء ــ

دستخط دلیت کھرشنجی

ترجمہ اقرار ضمانت نامہ جو سالباے سناز امیا نے آنریبل کمپنی کو دیا سمت ۱۸۶۶ اجیت بدی تیرس ــ

مین بابیا جو سالباے پونجا جی ساکن کلوارا اپنے ہاتھ سے تحریر کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت بابیا جو رباے گلاب سنگ امیا والے اور نیز اوسکے براداران و رشتہ داران اور جملہ رعایا اوسکے حصہ کے اور جملہ سلحہ آدمی اور باشندگان اوسکے حدود کے مع آدمیان ہر قسم بلا استثنا کسی قسم کے ہوتا ہون درحالیکہ امیا بابیا جو رباے یا کوئی اور شخص اوسکے قبضہ کا کسی قسم کا فعل ناجائز کریگا یا دوسرے سے کرائیگا مین فورا دستیاب کر دونگا اور جوابدہ اوسکے جرم کا ہونگا اس غرض سے مین سالباے سالباے او مع اور ضامن ... گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ہوتا ہون ہر قسم کے آدمی جو اوسکے بابجی پورا مینا رہتے ہین بلا استثنا اس تحریر مین شامل ہین ــ

دستخط

دستخط بابا جوساباے پونجابی

نمبر ۱۴۲

ترجمۂ عہدنامہ گنگاجی جماوت رئیس توبیا اور اوسکے فرزند سل جی نے ساتھ کپتان ولیم ایلس صاحب کے مرقومہ جیت بدی دوادسی یا ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۱ء منعقد کیا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کبھی کسی ملک مین چوری یا غارتگری نہین کرونگا اور نہ باعث دزدی یا غارتگری ہونگا اور نہ مین کبھی باعث فساد انگیزی کا ہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی شتابی یا مجرم علاقہ آنریبل کمپنی یا گائیکواڑ یا ملک دیگر کو آنے ندونگا اور نہ پناہ دونگا بلکہ اوسکو گرفتار کرکے بلا تامل یا حیلہ کے حوالہ کرونگا۔

شرط سوم

مین کبھی قصد یا ہیچ مقابلہ مخالف گورنمنٹ انگریزی یا گائیکواڑ کے حتی المقدور نہین کرونگا اور نہ اونکو اعانت کسی قسم کی دونگا بلکہ اوسکے ساتھ کرکے ... ہوکر اونکو گرفتار کرونگا۔

شرط چہارم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اپنے برادران او ہمسائگان مین تکرار نہین کرونگا اور نہ مین فوج غیر کیف مثل سندی یا مکرانی عرب وغیرہ ملازم رکھونگا۔

شرط پنجم

جو تکرار فیما بین میرے اور میرے ہمسائگان کے واقع ہوگی مین وہ گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرونگا اور مطابق اوسکے فیصلہ کے تعمیل کرونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت راستہ ... اگر اوس واقع اپنے علاقہ کی کرونگا اور جو قاعدہ گورنمنٹ انگریزی در باب تحصیل محاصل پیشت یا راہداری بتائین گے اوسکے موافق کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

مین کسی تجارت افیون کی اجازت باستثنا اوسکے نہین دونگا جو از روے احکام گورنمنٹ انگریزی
کے جائز متصور ہوئی ہے -

شرط ہشتم

تاریخ مارگشیر شدی اگہن بدی تیرس سنہ ۱۸۷۵ مطابق ۲۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء کے مین گورنمنٹ انگریزی
مین ضمانت داخل کی ہے وہ ابتک جاری اور قائم ہے اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موافق شرائط
ضمانت نامہ مذکور کاربند ہونگا اور اونسے انحراف نہین کرونگا -

مین نے آٹھہ شرائط بالا پر دستخط کیے ہین اور مین مطابق اُنکے عمل مین لاؤنگا ضامن دواحی
اس عہدنامہ کے بھاروت کھتا ہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا ساکن شہر اتاری پرگنہ سوراسا ہین وہ
ان شرائط کی تعمیل کرائین گے -

دستخط ٹھاکر کنکاجی سنگہ

اور اونکا فرزند لعل جی -

ضامن - بھاروت کھتا اور ہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا -

اسی قسم کے عہدنامجات رئیسان دہدالیا وبکرول وشوربور وجیرات واری وبھم پور ونامسر نے کیے

نمبر ۱۴۳

ترجمۂ شرائط ضمانت نامہ جو دودہ ہوکانت رئیس کا جن اور اوسکے قلیون سے لیاگیا مرقومہ جیساکہ
شدی ستمی سنہ ۱۸۷۷ یا ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۰ء -

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط ذیل کے مطابق کام کرونگا -

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جمع مجھے گورنمنٹ کو دینی ہے سنہ ۱۸۷۷ سے سنہ ۱۸۷۹ تک تین سال مین
بحساب مبلغ عہ فی سال کل مبلغ عہ ادا کرونگا -

شرط دوم

سنہ ۱۸۸۰ سے اور بعد ازان اوسے گورنمنٹ کی بابت کا جنکے بموجب پیداوار موضع اور ملاحظۂ فصل
وغیرہ کے تجویز ہوگی -

شرط سوم

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جایداد ثابت ہوگی کہ میرے موضع کے تیمون نے سنہ ۱۸۶۱ سے آج کی تاریخ تک چوری کی ہے وہ مین بلا عذر و تامل واپس دونگا۔

شرط چہارم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین وعدہ کرتا ہون کہ مین چوری یا غارتگری بیچ علاقہ آنریبل کمپنی یا گایکوار کے یا کسی اور ملک مین نہین کرونگا اور نہ مین کسی دوسرے سے چوری یا کوئی اور جرم کراونگا اور نہ فساد کراونگا مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ایسے امر مین شریک نہین ہونگا جس سے نقصان گورنمنٹ کا متصور ہوگا بلکہ جو مطالبہ میری نسبت ہوگا اوسکو مین بطور رعایا کے ملیح ادا کرونگا اور جب افسران گورنمنٹ مجھے طلب کرینگے مین حاضر ہوا کرونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین شریک کسی گروہ دزدان یا غارتگران کا نہین ہونگا اور نہ مین کسیطرح کی اعانت انکی کرونگا اور جو چور میرے موضع کے پاس سے گذر کرینگے مین انکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کے کرونگا اور جوابدہ ہونگا اگر وہ میرے موضع سے گذر جائینگے مین اس غرض سے چوکی اپنی حد مین رکھونگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ انگریزی یا سرکار گایکوار کا یا کوئی اور میرے موضع مین یا اوسکے حدود مین آئیگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا مین واسطے غارتگری کرنے کے شریک دزدان نہین ہونگا اور اگر اطلاع دزدان موضع دیگر کی میرے پاس آئیگی مین اوسکی اطلاع فوراً گورنمنٹ کو دونگا اور اسمین قصور ہو تو مین مجرم متصور ہو کر جوابدہ ہونگا۔

شرط ششم

مین سد راہ تجاران نہین ہونگا بلکہ حفاظت رستون کی حتی المقدور کرونگا اگر کچھ مال میری حدود مین چوری جائیگا تو مین چور کو پیدا کردونگا اور ذمہ دار مال کا ہونگا اگر کسی چور کا سراغ میرے موضع یا حدود مین آئیگا مین سراغ کو آگے لیجاؤنگا ورنہ جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہفتم

جسقدر گھوڑے میرے پاس ہونگے اونکی اطلاع مین گورنمنٹ کو دونگا اور جسقدر گھوڑے سرکاری اجا

اوسقدر رکھونگا اور باقی فروخت کرد ونگا اگر مین زیادہ اجازت سے رکھون تو سرکار گورنمنٹ اوسکو ضبط کرلین مجھے کچھ دعوی نسبت اوسکے نہوگا -

شرط ہشتم

مین جملہ احکام تھانہ دار کی تعمیل کرونگا -

شرط نہم

سواے شرائط بالاکے اور جو احکام گورنمنٹ کے میرے پاس آئینگے مین بلا تامل اور تصور انکی تعمیل کرونگا اور نیز جو احکام درباب جرائم کے میرے پاس عدالت سے آئینگے اونکی بھی تعمیل کرونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا -

موافق نو شرائط بالاکے مین بخوبی کاربند ہونگا -

دستخط دودسوکانت وغیرہ

ضامن - بھاروت گردہر ولد گلا ساکن موضع بھات کولو -

اور ضامن سکھانت صاجا ولد کھورا اوترال فلا ولد سوجی رئیسان موضع داگھیریا و مالوان -

ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتھ رئیس اوترال کے کیاگیا -

نمبر ۱۴۴

ترجمہ ضمانت نامہ جو قلی رئیسان انوریا نے گورنمنٹ انگریزی کو دی مرقومہ یکم جلیٹھ یا یکم جون سنہ ۱۸۱۲ء

ہم رئیسان و ساکنان انوریا یہ اقرار گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرتے ہین اور شرائط ذیل کے بابت ضمانت نامہ داخل کرتے ہین -

شرط اول

تاریخ چہارم ماہ پھاگن سنہ ۱۸۶۵ سمبت اجعدار بیاروکمالیشدہ بیجاپور نے ضمانت انوریا کی لی تھی اور یہ اقرار نامہ گورنمنٹ مین بھیجا گیا تھا تاریخ مذکورہ سے آجکے روز تک جملہ مقدمات دزدی جنکا وقوع ہونا ثابت ہوگا یا جو تکالیف ہمنے دی ہونگی انکی جوابدہی کیجاویگی اور معاوضہ بلا حجت یا حیلہ ادا کیا جاویگا -

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم غارتگری یا دزدی یا کوئی فعل سختی بیچ اضلاع آنریبل کمپنی

یا لکیوا یا کسی اور اضلاع مین نہین کرینگے اور نہ ہم کسی اور کو باعث ان فعلونکا ہونے دینگے اور نہ خود شریک کسی سختی یا نقصان رسانی کے ہونگے ۔

شرط سوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی حیلہ سے شریک دزدان نہین ہونگے اور نہ ہم اونکو کچھ امداد یا اعانت دینگے اور اگر کوئی اونمین کا ہماری اضلاع مین آئیگا ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار کرینگے اور اگر وہ ہمارے اضلاع سے گذر جاینگے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے ۔

ہم اپنی حدود پر سپاہی تعینات کرینگے اور اگر کوئی مجرم یا مجرمان انگریزی یا سرکار گائیکواڑ ہمارے شہر مین آویگا یا ہماری حدود سے گذریگا ہم گرفتار کرکے اوسکو حوالہ کردینگے ہم شریک دزدان نہین ہونگے اگر کوئی دزدی یا کسی اور جرم کی جو قلیان دیگر مواضع سے کیے ہونگے ہمارے پاس پہونچیگی ہم اونکا اظہار سرکار مین کرینگے اگر اسمین قصور ہوگا تو ہم مجرم اور جوابدہ گردانے جاینگے ۔

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم سد راہ تجارت نہونگے بلکہ تدبیر تحفظ راستہ کرینگے اور اگر کچھ نقصان کسیکی ہمارے حدود مین ہوگی تو ہم مجرم کو پیدا کردینگے ورنہ جوابدہ اوسکی مالیت کی ہونگے اگر کسی دزد کا سراغ ہمارے موضع یا حدود مین آئیگا ہم انکو باہر کردینگے اور اگر ہم سے سراغ باہر نجائیگا تو ہم معاوضہ نقصانی بلا توقف اور عذر کے کردینگے ۔

شرط پنجم

جسقدر گھوڑے ہمارے موضع مین ہونگے اونکی اطلاع ہم گورنمنٹ کو کرینگے اور اوسیقدر گھوڑے رکھینگے جسقدر گورنمنٹ اجازت دیگے باقی فروخت کرڈالینگے اگر ہم اجازت سے زیادہ گھوڑے رکھین تو گورنمنٹ اونکو ضبط کرلے ۔

شرط ششم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام تھانہ دار کرینگے ۔

شرط ہفتم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کلکٹر یا اوسکے مختار سے تاریخ دوم ماہ پوس بدی جسقدر جبرا ہمارے

آنریبل کمپنی کے اضلاع میں ہونگے اور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم بے جیرا اپیل یا کاشتکار سے طلب نہیں کرینگے اور نہ اونپر صرف ڈالینگے اگر ہم خلاف اسکے کرین تو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ جو سزا ہماری نسبت تجویز ہوگی یا جس سزا کا حکم یا ہدایت ہوگی ادسمین ہمکو کچھ عذر نہوگا اور جو روپیہ بمعنی اسطرح تحصیل کیا ہوگا واپس کرینگے

شرط ہشتم

وہ شخص متعلق سرکار کو کس نے متصل موضع نواگام کے قتل کیا تھا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تلاش قاتلان کرینگے اور اگر وہ ہمارے موضع کے ہونگے تو ہم انکو حوالہ سرکار کر دینگے اور اگر اور کوئی شخص بھی اونکو دریافت کریگا تو بھی ہم وعدہ کرتے ہین کہ حوالہ کر دینگے —

ماوراے شرائط بالا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام گورنمنٹ کرینگے اور مصدر کسی جرم کے نہونگے اور بیچ معاملات تکرار یا جرم کے جو احکام عدالت جاری کریگی انکی متابعت ہوگی اور مجرم حوالہ کر دیا جائیگا —

ہم ہمہ تن موافق شرائط بالا کے کاربند ہونگے —

دستخط ... ... حال دفعل وتاخر جاروت تیجو گمانے —

" " ویرا گما پران تیج والہ پرگنہ پونجا بجے پور —

اور ضامن ناتھاجی بھسو راٹھور اور سوت ہاتھی جی پینڈ والہ کھانت ارجم جی نرجی سلطان جی بھان جی وغیرہ موہوری ٹھاکر بخت جی انوپ جی سنگ پور بھوان سنگ سمتا جی الکھورا سیوا جی سوتا جی واگ پور —

نمبر ۱۴۵

ترجمہ سودہ نبا. وبست انیت وغیرہ موضع مع ضمانت ناجات و اور ضمانت ناجات مجوزہ لفٹنٹ کرنیل بالنٹن صاحب جو اکثر موضعات ضلع ماتحت صاحب موصوف سے لینا تجویز ہوا ہے —

ہم رئیس اور اوسکے رشتہ داران ہر قسم جا باشندگان خواہ ضلع کے ہون یا شہر کے یا اوسکے گرد نواح کے یا اوسکے باہر کے پیرو ون سے نیک یا بد اقسام کے اپنی رضا و رغبت سے گورنمنٹ سے موعود ہوتے ہین کہ حسب شرائط ذیل ہم ضمانت نیک رہیگی اور حاضر حسب الطلب ہونے کی اور ادائے مالگذاری کی اور ضمانت واسطے فعل نیک ضمانت نامجات مذکورہ بالا کی داخل کرینگے —

شرط اول

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم مجرم کسی امرنا جائز کے نہونگے اور اپنی پناہ یا ضمانت کسیکو نہ دینگے اور نہ ماوا یا پناہ یا تحفظ بدوضع آدمیونکو دینگے اور اگر وہ لوگ ہماری حدود مین داخل ہونگے ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم کوشش حتی المقدور انکی گرفتاری مین کرینگے یعنی ان لوگون کی جو مجرم سرکار انگریزی یا گایکوار کے ہونگے اور انکو حوالہ کردینگے اور اونکا تعاقب بہ نیت گرفتار کرنے کی اپنی حدود تک کرینگے

شرط دوم

جہان کوئی زمیندار اپنی اراضی یا مواضع سے زبردستی بیدخل کیا گیا ہوگا یا بمجبوری اوسنے ادسے استعفا دیا ہوگا ایسے معاملات کی تحقیقات ہوگی اور جو اراضی یا موضع اسطرح ناانصافی سے لیا گیا ہوگا وہ واپس کیا جائیگا اور جو دستاویزات اسطرح تحریر ہوئی ہونگی وہ منسوخ متصور ہونگی اور آئندہ کوئی معاملہ مواضع یا علاقجات کا بغیر اطلاع ومنظوری گورنمنٹ نہین کیا جائیگا ۔

شرط سوم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم تنازعات دیوانی وغیرہ یا دشمنی خانگی قائم نہین رکھین گے ہمارے وجہ تنازع کی کیفیت واسطے فیصلہ گورنمنٹ کی بھیجی جاویگی اور فیصلہ اوسکا تعمیل کیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسلح سپاہی کسی قسم کے خواہ عرب یا پٹھان یا مکرانی خواہ راجپوت وکتی خواہ مرہٹا ملازم نہین رکھینگے

شرط چہارم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم گروہ دزدان جمع نہین کرینگے اور نہ انکی حفاظت کرینگے اس نیت سے کہ وہ اضلاع انگریزی یا گایکوار مین جاکر نقصان رسانی کرین بلکہ ہم ہر طرح کی اعانت جو ہمارے حیطہ امکان مین ہوگی بہم پہنچ کرنے راہبر یا کمار واسطے تجاران ومسافران کے جو ہمارے اضلاع سے گذر کرینگے دینگے اور انکی اور انکے اسباب کی حفاظت کرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکا کچھ نقصان ہماری حدود مین ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے اور اگر انکی چوری ہو جائیگی تو ہم سراغ دزدان لگادینگے اور یا تو یہ ثابت کردینگے کہ وہ ہماری حدود سے باہر چلے گئے ہین اور یا معاوضہ نقصانی دینگے ۔

شرط پنجم

سرکار کو ایک صحیح کیفیت اون فیون کی دیجاویگی جو ہمارے حدود مین گھوڑے رکھتے ہین

اور صرف اونکے پاس گھوڑے رہینگے جنکو گورنمنٹ اجازت رکھنے کی دیگی اور باقی گھوڑے حسب ہدایت گورنمنٹ جدا کر دیے جاینگے اور اگر اس امر مین نافرمانی ہوگی تو ہم اپنی استرضا سے کہ گورنمنٹ ہمارے گھوڑے ضبط کرے اس امر مین ہم کسیوجہ سے انحراف مرضی گورنمنٹ سے نہین کرینگے

شرط ششم

قدیم دعاوی گھاس دانہ سرکار گایکوار اور زمیند اران قرب وجوار نسبت ہماری دیہات کی رکھتے ہیں وہ پایانداری ہرسال ادا ہوتی رہینگے اوسمین ہم کچھ دقت نہین پیدا کرینگے بلکہ حسب دستور ادا کرینگے

شرط ہفتم

جہان ہمارے دعاوی گھاس دانہ یا پیداوار زمین یا درخت نسبت دیہات سرکار یا زمیند اران قرب وجوار ہونگے یا انکے دعوی ہمارے نسبت ہونگے ہم موعود ہوتے ہین کہ ایسے معاملات واسطے تصفیہ گورنمنٹ کے سپرد ہونگے اور اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکی متابعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرین گے —

شرط ہشتم

جب کوئی مختار گورنمنٹ منجانب گورنمنٹ ہمارے دیہات مین آیگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو ہدایت وہ کریگا اوسکو ہم بدل سماعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرینگے —

شرط نہم

جو لوگ گورنمنٹ نے ہمارے ملک مین واسطے حفاظت امنیت رکھی ہین انکی اعانت حتی المقدور ہم کرینگے اور اگر دزدان کی خبر ہوگی ہم شریک اونکے مع اپنے کل آدمیون کے بیچ انکے تعاقب کرنے کے ہونگے غرض ہر امر مین مرضی گورنمنٹ کی ملحوظ رہیگی —

شرط دہم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم موافق قاعدہ گورنمنٹ درباب افیون ہرطرح کاربند ہونگے اور خراج پل اور خراج زمین حسب قرارداد قدیم دینگے اور جسکو وہ واجب الادا ہوگا خواہ وہ بابت زراعت ہماری اپنی اراضی ہوگا خواہ بابت اوس اراضی کے جو ہمارے دیہات کے پٹیل یا کاشتکاران کو دی گئی ہوگی —

شرط یازدہم

شرط یازدہم

جب تجاران یا مسافران جو ہماری حدود سے گذر کرتے ہونگے یا وارد ہونگے تو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم انکے جان و مال کی حفاظت کرینگے اور اوس سے کچھ بنام ہمارا محاصل بابت راستہ یا کوئی محصول نہ لیویںگے مگر وہ جو ہمارے لینے کے واسطے گورنمنٹ نے تجویز کیا ہے۔

موافق اس طریق کے ہم مکفول کرتے ہیں منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے واسطے ہمیشہ کے یہ عہدنامہ دوامی جو ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور بعد تامل بسیار واسطے اپنے اور اپنی اولاد کے بعد انکے منظور کیا ہے اور جسکے دستخط ذیل میں ہوئے ہیں وہ ضامن ہمارے ہیں جو شرائط ہمارے تعلق ہیں انکی تعمیل کلیہ ہوگی۔

خاص تفصیل ان دیہات پرگنہ میگراج کے ناموں کی جنکے ساتھ عہدنامہ بالا کیا گیا۔

نمبر موضع	نام موضع	نمبر موضع	نام موضع
۱	موضع ہلوانی	۱۴	موضع بھتوارا
۲	موضع کونبل	۱۵	موضع سہرن پور
۳	موضع جسودرا	۱۶	موضع بہبودراموتا
۴	موضع راجپور	۱۷	موضع بھیاپور
۵	موضع توبالیا	۱۸	موضع کمرودا
۶	موضع گنڈیا	۱۹	موضع پیپال
۷	موضع بہبودرا	۲۰	موضع کھروی دودہا
۸	موضع واشنا	۲۱	موضع کٹرا
۹	موضع جہاج ولونا	۲۲	موضع بیلا
۱۰	موضع اودینیا	۲۳	موضع رویاوانا سورج دیری
۱۱	موضع اودوا	۲۴	موضع سلتھانا
۱۲	موضع دہوداستا	۲۵	موضع شیگال
۱۳	موضع ونیولی	۲۶	موضع مولد

ریوا کانٹھ

اقتباس از دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۳ سلسلۂ جدید

سنہ ۱۸۲۰ء مین رئیسان کلان ریوا کانٹھ نے موافق نمونہ کا یکوار کے عہدنامہ نمبر دوم ابتدا نسبادر مستحق کیا

معدمیں ریوا کانٹھ جسکو اختیارات درجۂ اول کے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت ہر

شخص کے باستثناء رعایاے انگریزی حاصل ہین صرف راجہ راج پیپلا ہے اور رئیسان چھوٹا اودی پور

اور دیوگڈہ باریا اور لوناواڑا اور سونت اور بالاسنور کو اختیارات درجۂ دوم یعنی اختیار تحقیقات

مقدمات خون نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہین جرائم موقوعہ ریاستہاے ثانی الذکر جسمین مجرم

علاقہ غیر یا رعایاے انگریزی ہین اور جملہ جرائم موقوعہ ریاستہاے خرد میواسی کی تحقیقات عدالت ریوا کانٹھ

بسر کردگی صاحب پولیٹکل اجنٹ کرینگے یہ عدالت سنہ ۱۹۲۲ء مین حسب الحکم کورٹ اف ڈایرکٹرس کے تاریخ

۱۲- ماہ جنوری سنہ گذشتہ کے قائم ہوئی ہے —

راج پیپلا — رئیسان مقام ہذا نے اپنے ارادے عہد اکبر بادشاہ تک قائم رکھے تھے مگر اِس شاہنشاہ نے

خراج تعدادی [illegible] بالعوض فوج مقامی سوار و پیادہ جو انھون نے قریب تین سو برس گذرے

وعدہ دینے کا کیا تھا مقرر کیا ہنگام ضعف حکومت اسلام یہ خراج جو قاعدہ سے کبھی ادا نہین ہوا تھا

سرکار گایکوار نے دوبارہ اُنکے اوپر قائم کیا اور رفتہ رفتہ دست اندازی اپنی اوپر آزادگی ریاست کے

زیادہ کرنی شروع کی حتے کہ سنہ ۱۸۱۳ء مین کل انتظام اوسکے اہلکاران کے ہاتھ مین آگیا اور سالیانہ ادائی

ریاست کی مبلغ [illegible] ہزار روپیہ ہوگئی اور کل جمع تحصیل ہوکر خزانہ گایکوار مین داخل ہونے لگی —

عجب سنگہ رئیس سادہ دل جو گدی نشین ریاست بعد وفات اپنے والد کے سنہ ۱۷۹۶ء مین ہوا تھا سنہ ۱۸۰۳ء

مین فوت ہوا اوسنے ارادہ کیا تھا کہ اوسکا فرزند اکبر رام سنگہ نامے خارج از ریاست ہوکر اوسکا فرزند کوچک

ناہر سنگہ نامے گدی نشین ہو مگر فوج نے رام سنگہ کو محبس سے رہا کرکے حکومت پر قائم کیا باعث عادات

غیر معتدل اِس رئیس یعنی رام سنگہ کے وہ قابل حکومت متصور نہین ہوا لہذا گایکوار نے اوسکے مشہور

فرزند پرتاب سنگہ کو گدی نشین کیا اور حکومت راج پیپلا کی بموجب سند نمبر ۱۴۳ کے اوسکو عطا کی اور

اس سند پر گورنمنٹ انگریزی نے بھی وعدہ کرنے منظوری کا کیا رام سنگہ چند ماہ بعد اسکے فوت ہوا اور

اوسکا فرزند پرتاب سنگہ اوسکی جگہ گدی حکومت پر متمکن ہوا ناہر سنگہ برادر راجہ مرحوم نے اپنا دعوے

دعوا کیا اور یہ بیان پیش کیا کہ پرتاب سنگھ فرزند ناہر سنگھ کا نہیں ہے گو اوسکو راجہ ناہر سنگھ نے خرید
کرکے فرزند بنایا تھا چار سال تک ملک مین فساد رہا جب ۱۸۱۳ء مین گائکوار نے اپنی فوج ملک مین
روانہ کی اور یہ وعدہ کیا کہ سرکار گائکوار اسوقت تک انتظام ملک اپنے قبضہ مین رکھے جبتک خرچ لشکر
جو ہوا ہے ادا نہو جاوے اور ناہر سنگھ اور پرتاب سنگھ اپنے مقدمہ کی تحقیقات کراوین کوشش گائکوار
دربارہ بند وبست ملک کے بے سود ہوئی لہذا تحقیقات صاحب رزیڈنٹ بروده نے ۱۸۱۹ء مین
اپنے روبرو کرنی اختیار کی نتیجہ تحقیقات سے دعوی ناہر سنگھ قائم ہوا اور اوسکی منظوری گائکوار سے ہوئی
مگر چونکہ ناہر سنگھ نابینا اور ناقابل حکومت کے تھا لہذا اوسکے فرزند کلان بیری سال کو بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر
۱۸۲۱ء گدی نشین حکومت کیا اور گائکوار نے اپنی حکومت راجپیپلا کی سپرد گورنمنٹ انگریزی کی
اوسیطرح کردی جسطرح کاٹھیاوار اور ماہی کانٹہ کی کی تھی اشتہار معافی تقصیرات گورنمنٹ انگریزی
اور گائکوار اور بیری سال کے نام سے جاری ہوا جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۴۸ منعقد ہوا اوسکے روسے وہ
اور اوسکے جانشینان پر فرض اور واجب ہوا کہ موافق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کارروائی کرین
اسی اثنا مین راجہ نے بموجب نمبر ۱۴۹ کے وعدہ کیا کہ وہ ہرسال معرفت گورنمنٹ انگریزی اپنا خراج
گائکوار کو ادا کریگا یہ خراج تعدادی دس ہزار برابر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ کے تھا مقرر ہوا اور دو مبلغ
معین انکے واسطے سورج کور اور پرتاب سنگھ کے جنہون نے اپنی دعاوی ریاست ترک کیے تھے دیگار (پرتاب سنگھ
نے ابتدا مین انتقال کیا) واسطے اتحاد راجہ اور گورنمنٹ انگریزی از روے نمبر ۱۵۰ کے جو بتاریخ ۲۶
ماہ نومبر ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا تھا کلیۃً قائم ہوئی —

جو بیری سال خوردسال تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے چند سال تک انتظام ریاست جو نہایت
پریشان حال اور مفلس تھی اپنے متعلق رکھا اور قرضہ قریب ایک ثلث کے کم ہو کر قرار پایا اور ادا اوسکے
ادا کرنے کے واسطے نہایت سیر حاصل مقامات ریاست واسطے سات سال کے بمنظوری انگریزی بستاجری
مین دیدی گئی ۱۸۳۰ء مین بیری سال جب شرع بلوغ کو پہونچا تو انتظام اوسکے سپرد ہوگیا مگر ۱۸۳۷ء تک
نگرانی عامہ تعلق انگریزی سے رہی اور بعد اس سال کے وہ بھی موقوف ہوئی —

۱۸۵۲ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵۱ گورنمنٹ انگریزی نے فیما بین گائکوار اور راجہ راجپیپلا تجویز کیا جسکے
روسے تنازعات قدیمہ ساتھ انتقال کرنے بعض دیہات کے جنمین حصص مشترکہ سرکارین تھے باہم

کا کمزور اور رعایا کے تصفیہ پذیر ہونے اور یہبھی قرار پایا کہ استحقاق راجہ راج پیپلا در باب تحصیل بعض
محاصل پرست بشرط ادای سالیانہ ... بحساب ... سکہ گورنمنٹ کے منظور ہو بتاریخ ۲۹
ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ء گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ راج پیپلا بمبلغ ... ہزار روپیہ سکہ گورنمنٹ ہر سال واسطے
اخراجات فوج بھیل کور ادا کیا کرے یہ روپیہ ابتک ادا ہوتا ہے ویری سال سنہ ۱۸۶۰ء مین اپنے فرزند
گمبھیر سنگہ کو گدی نشین کیا مگر اپنا دخل بزرگ بیچ انتظام کے بطور وزیر ریاست اپنے تعلق رکھا گمبھیر سنگہ کو
سند نمبر ۱۸ عطا ہوئی جسکے رو سے اوسے اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکے دو فرزند تھے تیر سنگہ
اور نا ہریت سنگہ ——— رقبہ راج پیپلا چار ہزار پانسو میل مربع ہے اور آمدنی بمبلغ ... لکہان ہے

دیوگدہ باریا ——— یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے جو سابق بمقام پاواگدہ حکمران تھے مگر فتوحات
اسلامی سے درمیان بھیلون کے آکر پناہ گیر ہوئے تھے پرتاب سنگہ بانی خاندان ہذا کے سلسلہ اولاد کلان
سی خاندان چوہانہ آوے پور کو اسطہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست سی سنہ ۱۸۰۳ء مین شروع ہوا جب ...
واقع گجرات پہ فوج انگریزی قابض ہوئی تھی اسوقت مین جسونت سنگہ راجہ باریا تھا طریق اس راجہ کا
نہایت دوستی آمیز تھا اور بلحاظ اوسکی خدمتگذاری کے راجہ مستحق حمایت انگریزی حسب منشاء شرط ...
عہدنامہ سورجی انجن گام (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہی) گردانا گیا -
جسونت سنگہ کی جگہ ریاست باریا مین اوسکا فرزند گنگاداس گدی نشین ہوا یہ شخص سادہ دل تھا جسکے
عہد حکومت مین فوج مرہٹہ نے ملک کو تباہ کیا مگر اونھون نے کوئی دعوی دوامی خراج قائم نہین کیا اوسکی
حکومت ایک برہمن اہلکار نے چھین لی تھی اس برہمن نے ساتھ فوج گنگی کے اضلاع قرب وجوار کو سنہ ۱۸۱۹ء
ملک تباہ اور برباد کیا اسی حالت مین اعانت گورنمنٹ انگریزی کی طلب ہوئی ایک بندوبست بروئے کار
آیا جو سکی نقل موجود نہین ہے جسکے رو سے ملک انکی سختی سے محفوظ رہا اوسی سال مین بوساطت ...
گورنمنٹ انگریزی بعض محاصل جو راجہ باریا کئی سال سے اضلاع ہلول وکلول و دوہد لیتے تھے تبدیل
ہو کر نقد ... روپیہ بمبلغ ... سکہ گورنمنٹ قائم ہوا جو ہنگام سپردگی بیچ محال سیندھیا کے ازروی
عہدنامہ ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء سے (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) اب گورنمنٹ انگریزی منجانب ...
ادائی ہوتا وا راجہ مذکور کو دیتے ہین سنہ ۱۸۲۲ء مین بمبلغ ... ہزار روپیہ ریاست باریا پر ازروے
عہدنامہ نمبر ۱۳ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض حفاظت اور حمایت کے مقرر کیا اور یہ شرط ہوئی کہ
یہ

یہ عہد موافق بہتری و بہبودی ریاست منسوخ نہیں ہوا مگر ۱۸۳۰ء مین یہ خراج بعوض بابت مبلغ
صہ ۔ سکہ گورنمنٹ واسطے دوام کے مقرر ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۵۲ بھی ساتھ راجہ کے ۱۸۲۲ء مین بابت
ادائے مبلغ سالانہ اور واسطے خراج واسطے خرچہ فوج مقامی کے منعقد ہوا مگر جیسے اور عہدنامجات (جو کہ
جلد چہارم مین مندرج ہے) جو اوس وقت مین ساتھ ڈونگرپور اور بانسواڑہ کے قرار پائے تھے
یہ بھی تعمیل نہیں ہوا اور ۱۸۳۲ء مین بیکار و منسوخ گردانا گیا ۔

بماہ اگست ۱۸۱۹ء ہنگام وفات گنگا داس اور قبل از پیدا ہونے پرتھی راج کے رانی راجہ مرحوم نے
دو پسر متبنی لیے تھے اور بھیم سنگھ وزیر نے ایک کو اونمین سے گدی نشین حکومت کیا مگر بعد ازین وہ
برخاست کیا گیا اور وارث اصلی پرتھی راج گدی نشین ہوا ریاست پر قرضہ بہت تھا مگر بوساطت گورنمنٹ
انگریزی انتظام اسکا عمل مین آیا اور قرضہ رفتہ رفتہ ادا ہو گیا اور جب عمر بلوغ کو پہونچا تو نگرانی جانب گورنمنٹ
انگریزی موقوف ہوئی اس راجہ کے وفات کے بعد ۱۸۶۴ء مین اوسکا فرزند مانسنگھ بعمر ہشت سالگی گدی نشین ہوا

رقبہ باریا کا قریب ایک ہزار چھ سو میل مربع ہے اور آمدنی ہے ۔

چھوٹا اودے پور معروف بموہن ۔ یہ خاندان سلسلہ اولاد کا ان تمام وارث خاندان
باریا سے ہے یہ ریاست خراج گذار گائکواڑ کی ہے بوجہ شبہہ اس امر کے کہ حکومت ملک چھوٹا اودے پور کی
۱۸۲۲ء مین سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہمراہ اون ریاستہائے خرد واقع ماہی کانٹھ کی ہوئی تھی ایک
عہدنامہ نمبر ۵۴ ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا جسکے روسے گائکواڑ نے اپنی حکومت چھوڑ دی اور ریاست ماتحت
گورنمنٹ انگریزی کی ہو گئی اور خراج سالانہ دس ہزار پانسو کا جو برابر مبلغ ... سکہ گورنمنٹ کے تھے
گائکواڑ کو دیتے تھے ۔

بعد پرتھی راج کے جسکے ساتھ عہدنامہ بالا منعقد ہوا تھا اوسکا فرزند مانسنگھ گدی نشین ہوا اور بعد اوسکے
اوسکا برادرزادہ جیت سنگھ فی الحال مسند نشین ریاست ہوا جیت سنگھ کا فرزند موتی سنگھ نامی موجود ہے ۔

رقبہ اس ریاست کا تین ہزار میل مربع ہے اور آمدنی ایک لاکھ روپیہ ۔

لوناواڑا ۔ اول واسطہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی ساتھ اس ریاست خرد کے ۱۸۱۹ء مین ہوا جبکہ
فوج انگریزی داخل عہد سیندھیا واقع گجرات ہوئی ایک عہدنامہ نمبر ۵۵ بابت حمایت گورنمنٹ انگریزی
راج کو دیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۵۶ بعد ازان اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے روسے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی

بنام مہاراج فتح سنگھ جی ونلوڑا والہ

بنام رانا بھوانی سنگھ جی سوونٹ والہ

بنام ٹھاکر ظالم سنگھ جی بجاونا والہ

بنام ٹھاکر سردار سنگھ وانکانیر والہ

بنام مہارانا بیری سال جی راج پیپلا والہ

حسب ہدایات صاحب رزیڈنٹ بہادر بروداجوانکی چٹھی مرقومہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۳۹ء مین مندرج تھا مین بکمال اطلاعاً تحریر کرتا ہون کہ جو اونکو اطلاع اس امر کی ہوئی ہے کہ ایک رعایاے انگریزی جو سنگری مین پیدا ہوا تھا مگر بمقام برودا رہتا تھا جب فوت ہوا تو اوسکی زوجہ نے فوراً حسب دستور ستی آپکو قربان کر دیا اور سرکار نے کوئی تدبیر اوسکے انسداد کی نہین کی صاحب پولیٹکل کمشنر نے ایک خط مہاراجہ کو بخلاف اس امر کے تحریر کیا اور بیان کیا کہ جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد غور بسیار رسم ستی کو اپنے ملک مین موقوف کیا ہے مہاراجہ کو بھی لازم ہے کہ وہی دستور اپنے ملک مین بھی جاری کرین اسکا جواب مہاراجہ نے تحریر کیا کہ مطابق تحریر صاحب رزیڈنٹ کے وہ انتظام مناسب عمل مین لائینگے اور انکی یہ رائے جب گورنمنٹ کو ارسال ہوئی تو گورنمنٹ نے اپنی استرضا اور خوشنودی بیان کی کہ کوئی امر زیادہ تر پسندیدہ بنسبت موقوفی رسم ستی نہین ہوگا مین اب بیان کرتا ہون کہ مجکو مصلحت یہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ بھی تدابیر اپنے علاقہ مین درباب ممانعت اس رسم کے کرین اور اسبارہ مین چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش یہی ہے کہ یہ رسم خلاف موقوف ہوجاے آپ ازراہ مہربانی بعد غور تمام و تامل بسیار اس جواب سے مجکو مسرور کیجیے۔

دستخط اے رمیگٹن

قائم مقام اسسٹنٹ پولیٹکل کمشنر

ترجمہ چٹھی مہاراول گمان سنگھ جی بنام اے رمیگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر بابت علاقہ گجرات ورزیڈنٹ برودا مرقومہ چیت بدی پنچمی سمت ۱۸۹۶۔

بعد متواتر ملاحظہ کرنے مندرجہ چٹھی قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر درباب انتظام کے جو سرکار گائکوار نے واسطے موقوفی رسم ستی اپنے ملک مین بتاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء عمل مین لانے مین مہاراول بیان کرتا ہے۔ معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا

تم انتظام درباب گذارہ اسپنے والدکے کرو اور ایسی تدبیر کرو کہ وہ فساد برپا نکرے

جسطرح اسمین حکم ہے اوس مطابق تم عمل درآمد کرو اگر کچھ قصور پیچ اجرائے اور سرانجام کے واقع ہو

تو تمہاری بہتری نہوگی اسکو خوب غور کرو اور مطابق تحریر سرکار کے کاربند ہو اور تمپر کوئی جبر جانب

کی طرف سے نہوگا اس بارہ مین اور براہ انصاف سرکار نے کارنیک صاحب کو منجانب آنربل کمپنی

ضامن قرار دیا —

المرقوم سمت ۱۸۷۲ ماگہ بدی اشٹمی ۲۳ ماہ محرم سنہ ہجری مطابق ۲۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۶ء —

گورنمنٹ بمبئی نے اس انتظام ضامن ہونیکو منظور کیا مگر بباعث وفات پانے رام سنگہ کے تحریر ضمانت

اس سند پر نہین ہوئی —

نمبر ۱۴۸

ترجمہ عہدنامہ جو مہارانا بیری سال جی راجہ راج پیپلا اور جیمس ولیم صاحب رزیڈنٹ بروده منجانب

آنربل کمپنی نے منعقد کیا —

مہر راجہ

میرا بیان حسب مندرجہ ذیل ہے —

مین نے قبضہ اسپنے ملک کا سرکار گایکوار سے پایا مگر مجھے یقین ہے کہ بغیر اعانت گورنمنٹ انگریزی کے مین

اوسکا بندوبست نہین کر سکونگا لہذا مین خود اور میرا والد دونون اپنی خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ

ہم بیچ ہر امر متعلقہ بندوبست امور اپنی ریاست کی موافق صلاح آنربل کمپنی کے کاربند ہونگے جو مرضی

گورنمنٹ کی ہوگی مطابق اوسکے ہم کرینگے موافق اس اقرارنامہ کے جو کوئی رئیس ملک نسلاً بعد نسل

ہوگا وہ کاربند ہوگا —

المرقوم سمت ۱۸۷۸ اسو بدی جو سال شروع ماہ اساڑہ سے ہوتا ہے آسون یعنی کوار سدی پورنماسی

مطابق ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۱ء

دستخط راجہ

نمبر ۱۴۹

ترجمہ دستاویز جو مہارانا بیری سال راج پیپلا والہ نے گورنمنٹ کو دستخط کرکے لکہدیا المرقوم مقام ناندود

پھاگن سدی ... مطابق ۲۰ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

مضمون

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اقرار کیا ہے کہ ہم ہر سال بمقام بڑودا سرکار گایکوار کو بابت سالیانہ جمعبندی و گھاس دانہ کے مبلغ ... ادا کیا کرینگے۔

تین مواضع واقع تھانہ ... یعنی اول ... دوم ... سوم ... اور پانچ دو ماہ دیہات ورکا ... واشنا ... بھاگ اور گوکل پورا اور گوند متصل بالودا اور سالیانہ سر دیا جو ہمکو سرکار گایکوار سے ملتا ہے اور شہر ... کل مجرا دیکر مبلغ ... قرار پایا ہے اقساط اسکی ماہ پوس و پھاگن و چیت و بیساکھ ادا ہوا کریگی اسطرح نسلاً بعد نسلٍ و سال بسال یہ روپیہ بتوسط آنریبل کمپنی ادا ہوا کریگا اور اسمین فرق نہوگا بیچ جملہ معاملات متعلقہ مذکورۂ بالا جو کچھ تکرار کسی معاملہ نیک یا بد واقع ہوگی وہ رجوع بتوجہ آنریبل کمپنی کیجاویگی اور اوسمین ہم راضی رہینگے ہرگز اس اقرارنامہ سے انحراف نہوگا یہ ہمنے لکھکر دستخط کیا ہے

ترجمۂ سند سالیانہ جو راجہ بیری سال راج پیپلا والے نے رانی سرجیور بائی کو عطا کی مرقومۂ مقام نا ندود پھاگن سدی دسمی سمت ... مطابق ۲۰ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

مسماۃ سرجیور بائی کو مہارانا بیری سال راجۂ راج پیپلا نے یہ لکھدیا۔

عالی سرکار گایکوار اور سرکار آنریبل کمپنی نے جو براہ نصفت پروری یہ فیصلہ کیا کہ راجگی راج پیپلا کی ہماری ہے اور براہ عنایت عزت تمام ہمکو بخشی لہذا ہم تمکو اور پرتاب سنگہ وغیرہ کو جو تمہاری حفاظت مین ہین سالیانہ معہ ... بحساب ... روپیہ ماہواری حسب تفصیل ذیل دیا کرینگے یعنی بابت تمہاری اخراجات خانگی کے مبلغ دو سو روپیہ ماہواری سالیانہ دو ہزار چار سو روپیہ اور ... گام واقع پرگنہ ... اور ... گام واقع پرگنہ رتن پور جو کچھ پیداوار ان شہرون کی ہوگی وہ تمہاری ہے اور یہ شہر تمکو دیے گئے اور یہ رقم ماہواری اور پیداوار ان شہرون کی تا عین حیات تمہارے رہینگے اور واسطے پرتاب سنگ اور دیگر آدمیون کے پانسو روپیہ ماہواری بلا تفاوت دیا جایگا کل سالیانہ اسکا چھہ ہزار روپیہ ہوا اور آٹھ ہزار چار سو روپیہ سالیانہ حسب قرارداد و تعہد بالا تمکو دیا جایگا اور جو تمنے ہمکو تحریر کیا ہے اوس مطابق تم کاربند رہو اور اسمین کچھ تبدیلی واقع نہوگی یہ ہمنے لکھکر دستخط کر دیے۔

... اجیر بھائی مہارانا بیری سال راجۂ راج پیپلا کو تحریر کرتا ہے مین اوس سالیانہ اور گذارہ لینیکو

راضی ہون جو میرے واسطے اور پرتاب سنگہ وغیرہ کے واسطے جو میرے متعلقین ہین بتوسط سرکار گائیکوار اور مسٹر ولیم صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اور ہمیشہ راضی رہونگا اور مجھے کچھ دعوی کسیطرح اپنی طرف سے یا پرتاب سنگہ کیطرف سے نسبت تعلقہ مذکورہ بالا یا حکومت تعلقہ مذکور نہین ہے یہ مین نے لکھکر دستخط کر دیے —

نمبر ۱۵۰

ترجمہ عہدنامہ جو مہارانا ہیری سال راجہ راج پیپلا نے بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء منعقد کیا

سابق تکرار درباب استحقاق گدی ریاست پیدا ہوئی تھی اور دونون سرکارین عظیم الشان سری منت گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل کمپنی انگریز بہادر نے تحقیقات اوسکی کی اور فیصلہ نسبت صداقت میرے دعوی کے کیا اور میرے دعوے کو منظور کر کے ریاست مجھے عطا کی اس سبب سے مین اپنی رضا و رغبت اور خوشی خاطر سے شرائط عہدنامہ ذیل اپنی نیک روشی کیواسطے تحریر کرتا ہون —

شرط اول

ریاست مذکورہ بالا پر قرضہ سرکار گائیکوار اور دیگر اشخاص کا ہے اوسکے تمام وکمال ادا کرنے کی کوئی سبیل میرے اختیار مین نہین یہ سرکار پر روشن ہے مگر جو حکم مجھے صاحب رزیڈنٹ بڑودا سے بجانب آنریبل کمپنی درباب اختیار کرنے کسی تدبیر کے واسطے اداے قرضہ گائیکوار ہوگا مین اوسکو منظور کر کے اوسکے مطابق کاربند ہونگا —

جسقدر آمدنی ریاست سے واسطے اداے اخراجات ریاست بصلاح صاحب رزیڈنٹ کسیوقت مقرر ہوگی اور اس بارہ مین مجھے حکم ہوگا اوسکی متابعت مین کرونگا اسمین مجھسے فرق نہوگا —

شرط دوم

ایک علیحدہ دستاویز درباب سالیانہ گھاس دانہ اور جمعبندی کے جو سرکار گائیکوار کو دیجائیگی تحریر ہوئی ہے اوس مطابق مین روپیہ داخل کرونگا اگر کسی سال آفات سماوی یا سلطانی درحقیقت نازل ہوگی تو سرکار از راہ ترحم خراج سال مذکور مین حسب رواج ملک کمی دیگی —

شرط سوم

سرکار کمپنی نے ایک دستہ اپنی سپاہ کا واسطے میری حفاظت کے اس ریاست مین مقیم رکھا ہے درباب اوسکے

روپیہ کہ بسطرح سرکار سے بہ ہدایت گرگل مین ادا ہے شتقر کر کے روپیہ مطابق اوسکے ادا کرونگا

شرط چہارم

اگر کبھی جمیل اور میواسی تعلقہ مذکور کچہ فساد اضلاع کا کیوار مین بجانب شمال و جنوب و مدہ یا بڑ نربدا مین یا کچہ اور نہ خاصۂ اضلاع آنریبل کمپنی اور اوسکے ماتحتان مین کرینگے مین اونکے ساتہ اس امر کا انتظام کرونگا بیچ علاقۂ مذکورۂ بالا کے ہر ایک موضع سے فعل ضامنی نیک کرداری کی لی گئی ہے اگر کوئی موضع سہوا رہگیا ہوگا اوس سے بہی ضمانت لیجائیگی اور بندوبست مناسب رکہا جائیگا اگر کچہ فساد یا نقصان ہو کا وہ نسبت کسی باشندے میرے علاقہ کے ثابت ہوگا مین اوسکا جوابدہ رہونگا یا اوس سے جوابدہی کراونگا

شرط پنجم

مین اپنے تعلقہ مین کسی خلل انداز اغیت خانہ کو یا میواسی کو یا مجرم سرکارین کو یا بجاروتیا کو نہین رکہونگا اور نہ کسی اور کو رکہنے دونگا اور نہ مین اور نہ کوئی اور شخص اونکے ساتہ ساز کریگا۔

شرط ششم

مین کسیکی نسبت کوئی امر زیادتی کا نہین کرونگا اگر کچہ تکرار فیما بین میرے اور کسی تعلقدار یا زمیندار کے پیدا ہوگی مین اوسکی اطلاع سرکار کمپنی کو کرونگا اور جو حکم وہ نسبت اوسکے دینگے اوسکی متابعت کرونگا

شرط ہفتم

کوئی شخص کسی مسافر وارد و صادر سے میرے تعلقہ کے حدود مین مزاحم نہوگا مین نگران رہونگا کہ بندوبست معقول اس بارہ مین رہے۔

شرط ہشتم

بیچ علاقۂ مذکور کے راجپوت اور گراشیا ایسے رہتے ہین جنکے حقوق جبرا اضلاع کمپنی واقع اضلاع بڑوچ و سورت مین ہین اسبارہ مین مین کواغذ عہدنامجات مسٹر ولوبی صاحب اسسٹنٹ رزیڈنٹ نے اونسے لیے تہے جو کچہ بندوبست اس بارہ مین اونسے کیا جائیگا مین اونپے اوسکی متابعت کراونگا

شرط نہم

موافق حکم سرکار کمپنی کے افیون بطریق ناجائز میری حدود علاقہ مین سے کوئی تجار یا مسافر دیگر اسباب تجارت مین پوشیدہ کر کے بغیر مہر و حکم سرکار لیجانے نہین پائیگا اسبارہ مین مین انتظام قرار واقعی

مینے اپنے قبضہ مین رکھونگا اگر کچہ افیون بطریق ناجائز کوئی لیجاتا ہوگا مین اوسکو گرفتار کرونگا اور اوسکو حوالہ سرکار مین کرونگا اور جو حکم سرکار درباب اوس افیون کے دینگے مین اوسکی تعمیل کرونگا۔

مطابق شرائط کانہ مذکورہ بالا مین ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ کاربند ہونگا اگر اسمین کچہ فرق ہوگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا میرا قبلہ ضامن اسکا ہے کہ جو مین نے لکہا ہے اوسکے مطابق مین عمل رہونگا جو کچہ لکہا ہو وہ مجہ

مہر و دستخط نامہ

نمبر ۱۵۱

ترجمۂ عہدنامہ جو مہارانا سیری سال جی راجہ راج پیپلا نے مہاراجۂ گنپت راو گایکوار کو لکہدیا مرقومہ سنہ ۱۹۰۹ کاتک بدی یکم روز شنبہ مطابق ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۵۲ء

مہر

بعد القاب معمولی سمین حصہ دار نصف کا تعلق دیہات پرگنہ ناندود کا ہون جس وجہ سے رغبت اور دیگر وجوہ باعث تکرار دائمی ہوتے ہین بنظر اوسکے رفع کرنے کے مینے سرکار سی معرفت کامدار وناییش در دشونانتہ کے درخواست کی تہی کہ وہ دیہات پرگنہ مذکور جنمین مہاراجہ نصف کی اور بعض مین کل کی حکومت رکہتے ہین اور نیز ناکہ محصول واقع ناندود اور دیگر مقامات مع اونکی کل حکومت کی میرے سپرد کردیے جائین بالعوض جسکے مین سرکار مین روپیہ سالیانہ جو مہاراج مقرر کردینگے ادا کیا کرونگا اورمین اپنا حق انتظام فوجداری وغیرہ موضع کرنالی جو باشمل منقسم فیما بین میرے اور سرکار کے ہے مہاراجہ کے سپرد کردونگا لہذا مہاراجہ میرے نصف حصہ موضع کے برابر روپیہ مقرر کردین اور وہ روپیہ بہی اوسمین سے مجرا ہونا چاہیے جو سرکار بابتہ اون مواضع کے جو اب سرکار کے قبضہ مین ہین مجہسے لینا مقرر کرین بعد ازان جو روپیہ باقی رہیگا اوسکو مین سرکار مین دیا کرونگا اس میری درخواست کو سرکار نے ازراہ مہربانی منظور کیا لہذا مین یہ عہدنامہ منعقد کرتا ہون جسکی شرائط ذیل مین مندرج ہین۔

شرط اول

مین نے سپرد انتظام سرکار اپنا نصف حصہ حکومت مقدمات فوجداری وغیرہ موضع کرنالی کردیا لہذا اب میرا کچہ استحقاق نسبت حکومت موضع مذکور باقی نرہا مگر مین سالیانہ رقم بابتہ آمدنی میرے نصف حصہ کی پاونگا اور یہ رقم بحساب اوسط آمدنی دہ سالہ مبلغ [illegible] قرار پایا یہ روپیہ آمدنی معینہ اون دیہات واقع پرگنہ

... روپیہ ... کا بھی ... دیے ہیں اور جنکی تفصیل شرط ذیل مین مندرج ہو تی ہے ...
... سرکار مین دیا کرونگا —

شرط دوم

ایک تفصیل اُن دیہات پرگنہ رُوند کی ہے جنکے بعض مواضع مین سرکار کی نصف حکومت ہے اور بعض کی کل انتظام سرکار کا ہے اور جو سرکار مہاراجہ نے مع کل انتظام فوجداری دیہات مذکور میرے سپرد کر دیا اور نیز حکومت اور اختیار ناکہ محاصل کا بھی مجھے ملا ہے —

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائیکوار کل حکومت رکھتے ہین —

اول تھانہ رُوند دوم موضع کوتارا سوم جیور چہارم بھرنا —

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائیکوار نصف حکومت رکھتے ہین —

اول موضع پوئیچا دوم واشنانا سوم روند پرگنہ بھاود چہارم کاکل پور

ناکہ ہاے محاصل پرمٹ

اول پرگنہ ناند ود دوم پرگنہ بھاود سوم پرگنہ پانیتھا چہارم پرگنہ گوالی پنجم محصول جو نادیا ناکہ واقع موضع کوتارا سے وصول ہوتا ہے —

دکاکین شراب

اول تھانہ رُوند دوم موضع کوتارا —

دیہات بالا و ناکہ ہاے محاصل و دکاکین شراب مع اُنکی کل حکومت کی سرکار نے میرے تفویض کین ہانہ یعنے اوسط دو سال مع آمدنی دیوانی و فوجداری سالیانہ آمدنی تعدادی ... ہوتے ہین اسمین سے بجا ہوگا میری آمدنی نصف حصہ کرنالی حسب منشار شرط اول جسکی تعداد مبلغ ... سالیانہ ہے تو باقی رہے مبلغ ... منجملہ اسکے مہاراجہ نے ازراہ مہربانی مبلغ ... فروگذاشت کیے تو خاص باقی مبلغ ... رہے اور یہ روپیہ مین بلا عذر اور بغیر استدعاے کمی بباعث آفات ارضی و سماوی کے یکمشت ہر سال ماگہ سدی پورنماشی کو (یہ تاریخ ماہ فروری یا مارچ مین واقع ہوا کریگی) ادا کیا کرونگا باطمینان ادا بلا تفاوت رقم مذکورۂ بالا مین نے اطمینان آنریبل کمپنی کا حاصل کیا ہے انتظام دیہات مذکورہ بالا کا ... مین کیا کرونگا جسطرح سرکار کرتی تھی اور کوئی محصول جدید تکلیف دہندۂ رعایا داخل نکیا جائیگا سرکار

جندران وغیرہ کا جس جو رقم میثہ بالا مین شامل ہو گیا ہو ادا کرینگے جب مدار الحدودیات مذکورہ بالا میرے علم انتقال کرین تو سرکار نشان واسطے نمبر حدود دیہات ہا ماجہ قائم کر دین تا کہ آیندہ کچہ تکرار نسبت اوس اراضی کے پیدا نہو اور سہولیت سرانجام امور انتظام مین موافق عہد و معینہ کے ہو جاسے۔

شرط سوم

اگر تکرار باہمی درباب حدود و نیز درباره اراضی وغیرہ رعیت کی موجود ہین اونکے بندوبست اور تصفیہ کیواسطے سرکار کسی معتمد کا مدار کو معین کرین اور وہ کامدار باتفاق میرے کامدار کے بعد تحقیقات ثبوت تحریری وغیرہ و نیز بخیال انتظام گذشتہ انتظام مناسب کرے اور جب ایکبار نشان بتا دیے جاوین تو پہر تکرار باقی نہین رہیگا

شرط چہارم

میرے علاقہ مین کبھی حمایت یا پناہ مجرمان سرکاری کو نہین دیجائیگی اگر تنازعات اراضی یا اور قسم کے تنازعات بعد ازین پیدا ہون تو اونکا تصفیہ از روی ثبوت اور انتظام موجودہ فریقین کی جانب سے ہوگا اور کوئی تکرار بغیر وجہ واجبی کے پیدا نہ کیجائیگی۔

شرط پنجم

جس جانب کو بعد ناکہ راستہ ہای کلان جاتے ہین جو کہ سرکار نے میرے سپرد کیے ہین وہ آیندہ بھی جاری رہینگے اگر وغیرہ سے ہمیشہ اسباب کی آمد و رفت علاقہ سرکار سے ناکہ ہاے مذکورہ پر رہتی ہے تو مین بلا بدرقہ اوسکے اوسکے راستہ اپنے ملک مین نہین بتاونگا اور اگر میرے راستہ ہاے جدید بتانے سے سرکاری ناکہ پر نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان ہوگا وہ مین دونگا۔

تحریر بالا منظور ہے

سمت ۱۹۰۰ کاتک سدی یکم روز شنبہ

بقلم راجہ

نقل بالا میرے دستخط سے صحیح ہوئی۔

مہر

تصدیق صاحب رزیڈنٹ۔

عہدنامہ بالا راجہ بیلا راجہ نے سرکار کا کیوا مین داخل کیا حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ مذکور راجہ مذکور

تھی یہی رضامندی حقیقت سے منظور کرتا ہون کہ بعض کرنیل اپنی کو بابت قسط صوبے سے تنخواہ مقرر ہے مبلغ
ماہواری یا مبلغ سے ہزار روپیہ سالانہ بابت خرچہ اوس فوج سواران و پیادہ کے وہ کہ واسطے حفاظت
ملک گیرے پاس تعین ہوگی سوائے اسکے تنخواہ مینہ با قسط مذکور ادا کیا جاویگی تنخواہ سواران و پیادہ
تعدادی پانسو روپیہ ماہواری تاریخ یکم جنوری سنہ ۱۸۲۳ء سے شروع ہوگی —

المرقوم ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ء

نمبر ۱۵۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ راجہ چھوٹا اودے پور مرقومہ کا تمک شدہ تھی ماہ نومبر ۱۱ سنہ ۱۸۲۲ء

راجہ اودے پور کو اقبال ہے کہ زیر حمایت گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسنے سالیانہ ادائی گھاس دانہ کی
سرکار گایکوار کو تحریر کر دی ہے اور شرائط ذیل واسطے کارروائی آئندہ بدرستی و باقاعدہ کی ہین —

شرط اول

بھیل اور قلی تعلقہ مذکورہ بالا کے کسی حال مین کوئی امر تکلیف دہی کا سونکیرا یا ملک واراین یا کسی
اور پرگنہ متعلقہ مہاراجہ گایکوار مین یا کسی تعلقہ یا شہر زیر حفاظت آنریبل کمپنی مین نہین کرینگے اس عہد
کی تعمیل نہایت استحکام کے ساتھ ہوگی اور درحالیکہ کوئی غارتگری ہوگی اور بہ ثبوت کو پہنچیگی تو غیر
اودے پور اوسکا جوابدہ ہوگا —

شرط دوم

بدوضع اور تنکاری سیواسی اور نافرمانبردار اور سرکش سرکار اور بیم (بہار بیتیا) اور دیگر اشخاص بدوضع
کو پناہ پرگنہ اودے پور مین نہ دیجاویگی اور نہ کسی اور سے دلوائی جاویگی اور نہ کسی طرح کی اعانت انکی کیجاویگی

شرط سوم

تنازعات خانگی خود نبٹائے جاوینگے مگر درصورتیکہ کوئی تعلقدار کسی زمیندار سے تکرار رکھتا ہوگا تو وہ رجوع
بگورنمنٹ آنریبل کمپنی کیجاویگی اور جو فیصلہ اوسکا ہوگا وہ قطعی متصور ہوگا

شرط چہارم

تمامی تمام جو اندر حد و تعلقہ اودے پور کے ہین انکی حفاظت بیچ امور سد راہ تجارت و مخل
امنیت جانی کی کیجاویگی —

شرط پنجم

اس تعلقہ مین یہ بول منظور ہوتا ہے کہ موافق احکام گورنمنٹ کچھ افیون باہر یا جائز بغیر محصول وغیرہ [illegible]
کمپنی بیچ اسباب کسی تجار کے نہیجا جاویگی اور اگر کچھ افیون اس ارادۂ ناجائز مین دریافت ہوگی تو
وہ گرفتار ہوگی اور اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال ہوگی اور جو حکم آویگا اوسکے مطابق تعمیل ہوگی
یہ پانچ شرائط ہین جنکے موافق آیندہ کل امور کا سرانجام ہوگا اور درحالیکہ کوئی شرط منجملہ شرائط ہذا کے
فسخ ہوگی تو رئیس اودے پور اقرار کرتا ہے کہ وہ جوابدہ ہوگا۔

ترجمہ تحریر جو بنام سرکار رئیس اودے پور راجہ راول پرتھی راج نے مرقومہ اسو یعنی کوار سدی دسمی
سمت [illegible] مطابق جون [illegible] لکھدی۔

اپنی رضا و رغبت سے مین نے منظور کیا ہے کہ مین بتوسط گورنمنٹ انگریزی ہر سال مبلغ دس ہزار روپیہ [illegible]
سرکار گایکوار کو اوسیطرح دیا کرونگا جسطرح گھاس دانہ ابتک بمقام بڑودا دیا گیا ہے اس عہد سے ہرگز
انحراف نہ ہوگا اور ہر امر متعلقہ تعلقہ خواہ بد ہو خواہ نیک بتوسط گورنمنٹ انگریزی سرانجام پایا کریگا اور زیر
تابعداری کمپنی کا رہونگا اسکے خلاف کوئی امر ہوگا بس مین اپنے دستخط اسپر کرتا ہون۔

ترجمہ پروانہ مہاراجہ سری جی راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام راجہ مہارانا پرتھی راج مرقومہ
دوم اسو یعنی کوار بدی دویج ۱۵ ماہ صفر (اکتوبر [illegible])

گھاس دانہ تمسے سرکار بڑودا کو ملتا ہے اور وہ متوسط گورنمنٹ انگریزی اور تجویز مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ
بڑودا مقبول ہوا ہے وہ روپیہ تعدادی [illegible] سالیانہ باقساط اوسیطرح ادا ہوگا جسطرح ابتک ہوا ہے
اور اگر کبھی تمہارا نقصان بباعث اختلاف موسم یا حملہ غیر سے ہوگا تو سرکار بڑودا اوسیطرح تمہارا تخفیف
کرینگے جسطرح اونھون نے وعدہ ساتھ کاٹھیاوار اور ماہی کانٹھ کے کیا ہے۔

لہذا اپنے دل مین اطمینان رکھو کہ تمہارے ساتھ ناانصافی نہوگی تم متوجہ بہتری اپنے تعلقہ کے رہو اور
تمہارے کاروباری گوکل بخشی اور [illegible] دیرام وبابا [illegible] اور [illegible] داس ونداون پارک وغیرہ جب
کسی امر متعلقہ تمہاری سرکار کے واسطے عرض کرینگے تو اوس سے کسیطرح کی مزاحمت یا اونکو کسیطرح کی تکلیف
نہوگی واسطے اس تحفظ کے جو فرض ہر سال اور [illegible] ضامن ہین۔

دستخط مع دونون مہر سرکار گایکوار ۱

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ برودا

المرقوم مقام برودا تاریخ ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ع

منظور کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ع

نمبر ۱۵۶

عہدنامہ جو ساتھ راجہ لوناواڑا کے ۱۸۰۳ع مین ہوا

باعتبار اختیار جو کرنیل جان مری صاحب کمانیر افواج انگریزی موجودہ گجرات اٹاویسی واضلاع مفتوحہ دولت راوسیندھیا کو واسطے درست کرنے اور طے کرنے ایک عہدنامہ دوستی اور بنیاد اتحاد کے اور ان شرائط منافع باہمی کے جو سابق میری جانب سے منظور ہوئے ہین اور جو میری نسبت کرنیل مری صاحب ہنگام قیام ضلع لوناواڑا کے سفارشنامہ تحریر کیے ہین عطا ہوا ہے اور بنظر فائدہ پذیر ہونے تحفظ دوستانہ آنریبل کمپنی بہادر سے جو براہ مہربانی میری نسبت مرعی ہونیکا وعدہ ہوا ہے مین اپنی رضا و رغبت سے اور موافق شرائط کے جو سابق منظور ہوچکی ہین شرائط ذیل بذریعہ اس تحریر کے منعقد یا منظور کرتا ہون یعنی

شرط اول

اول بعوض خراج گذار آنریبل کمپنی بہادر مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بباعث اونکی ازراہ مہربانی معاف کرنے اوس خراج کے جو مین ہمیشہ سرکار دولت راوسیندھیا کو ابتک دیتا تھا مین اپنی نیاہ سے بلا دعوی معاوضہ نسبت گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر سپاہ اپنے ملک کی حفاظت کیواسطے رکھونگا تا تعلقداری جنکی ... کسی ارادہ دشمنی آمیز خلاف اونکے جب کوئی ایسا ارادہ گجرات والا ہونے اضلاع ... سے گذر کرینگا اونکے اختیار مین رہیگی اور مین بذریعہ اس تحریر کے کل دعاوی معاوضہ ترک کرتا ہون کہ جن یا میری رعایا کا نقصان جان یا مال ایسے امر مین خلاف دشمن عام کے ہوگا کیونکہ مین ... دشمنان انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ ... باقی رہیگا اوس وقت تک مین اپنے ملک کی حفاظت خلاف اونکے کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ جو علامت دوستی کی ہز اکسیلنسی گورنر جنرل طلب کرینگے وہ مین ظاہر کرونگا ۔

شرط دوم

... اقرار کرتا ہون کہ ہر موقع پر جہان جہان وہان گورنمنٹ انگریزی اور رانا صاحب کے ملازم اور رعایا کا
جہان مدہ آپ اور بعد ازان ہونگے ذمہ دار ہونگا اور اس خدمت کی عوض مین دعوی معاوضہ نسبت
گورنمنٹ ترک کرتا ہون وہانتک جہانتک وہ خدمتگزاری نسبت اونکے یا اونکے ملازمین کے ہے
مگر نسبت اُنکی رعایا کے مین استحقاق محصول لینے اسباب تجارت کا اور اونکی تحصیل موجب رسم قدیم
کے بنا بر تحفظ جو بذریعہ اِس تحریر کے تجاران کا موعود ہوا ہے اپنے اختیار مین رکھتا ہون۔

دستخط جے مری کرنیل

منعقد ہوا بمقام لونا وارا تاریخ ۴ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء

نمبر ۱۵۷

ترجمہ عہدنامہ جو رانا لونا وارا نے سرکار گایکوار مین داخل کیا۔

مین رانا فتح سنگہ تعلقدار لونا وارا اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون کہ جب فوج سرکار اِس نواح
مین آتی تھی تو گھاس دانہ اور خراجات بطور قرض دیا جاتا تھا اسطرح میرے دیہات کو تکلیف ہوتی تھی
اور باشندے کم ہوتے جاتے تھے لہذا جو فوج سرکاری نے کاٹھیاواڑ مین جاکر بنا بر وضبت دادرسی ہوا قرار
ادائی سابقہ کے کیا مین بھی اوسیطرح واسطے ایجنٹ اپنے ایک تحریر داخل کرتا ہون جسمین رقوم گھاس دانہ
اور خراجات ایک رقم مین شامل کیگئے ہین اِس غرض سے ایک سند دہ سالہ داخل سرکار کی گئی ہے
مطابق شرط مندرجہ سند مذکور مین ایک کا مدار ہر سال بمقام بڑودا بھیجکر روپیہ ادا کیا کرونگا اِس شرط
سے انحراف نہوگا مین اور میرا فرزند اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسلٍ جسقدر لونا وارا مین رئیس ہونگے
ہمیشہ شرط مذکورۂ بالا کی متابعت کرینگے اور ایک ضمانتنامہ جداگانہ داخل کیا گیا ہے اوسکی تعمیل
ہوا کریگی اِس سے ہرگز انحراف نہوگا اگر خلاف ورزی ہوگی تو مین مجرم سرکار ہونگا یہ تحریر صحیح ہے
مرقومہ سمت ۱۸۶۹ چیت سدی تیرس۔

رانا فتح سنگہ

بقلم مہتا نانا اچھا رام

ترجمہ ضمانتنامہ جو سوبھول جی بھاٹ ہوندا والہ نے سرکار گایکوار مین داخل کیا۔

مین اپنی رضا و رغبت سے یہ ضمانتنامہ درباب گھاس دانہ اور خراج فتح سنگہ جی رانا تعلقہ لونا وارا ۱۸۶۹ کے

دس سال تک داخل کرتا ہون یہ کاس روانہ اور خرچ ایک سال کی سمت ... ہر آخلی قسط بندی کی جو
مقرر ہو گئی ہے اور اوسکے بموجب مین ہر سال مقام بروداہین اگر روپیہ بموجب قسط بندی کے ادا کیا
اگر مرضی خدا سے روپیہ چار روز پیشتر یا بعد داخل ہوگا تو مین سود بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا

تفصیل قسط بندی

قسط اول مگسر یعنی اگھن سدی دوم کو } سمت ...
قسط دوم ماگھ سدی دوج کو

بموجب اس تحریر کے روپیہ ہر سال ادا ہوگا مین بلاتفاوت دس سال تک ادا کرونگا اگر اوقات
ادائی مین طول ہو جاے تو سود حسب تحریر بالا دیا جائیگا اور اگر محصل سرکار سے آئیگا مین مد خرچ
محصل اور تنخواہ قاصد ادا کرونگا یہ تحریر صحیح ہے۔

دستخط بھاٹ جسو پھول جی

المرقوم سمت ... چیت سدی چتردشی۔

تحریر بالا صحیح ہے۔

نمبر ۱۵۹

عہدنامہ مان سنگہ پاٹنکر والہ مرقومہ ۱۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۹ع۔

جو مانسنگہ پاٹنکر والے نے متواتر اور عین خواہش سے التجا واسطے اعانت گورنمنٹ انگریزی کے درباب
تصفیہ اوسکے دعاوی خراج نسبت ریاستہای خرد سوانت رام پورا اور لونا وارا کے کی لہذا بنظر واسطے
یکجہتی جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ دولت راو سیندیا کے جاری ہے اور بغرض تحفظ امنیت
و آسایش اور دوبارہ قائم کرنے خوش انتظامی اور بہبودی ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے جو دونون
ریاست ایسی پناہ بباعث تنازعات اندرونی اور پریشان نسبت افواج حکومت غیر سے ہو گئی ہین کہ
اندیشہ آنکی بربادی کا ہے برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب مانسنگہ پاٹنکر والہ کو شرائط ذیل واسطے
غور کرنے کے سمجھاتے ہین اور اوسکو تعین کراتے ہین کہ صرف ان شرائط پہ مداخلت گورنمنٹ انگریزی
کی اوسکے نسبت ہوگی

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مانسنگہ راو پانگر کو جبتک اوسکو اختیار لینے کا مہاراجہ دولت راو سیندہیا دین اوسکا خراج ریاستہای سوانت اور لونا وارا سے تعدادی [illegible] ہزار روپیہ بابا شاہی سالیانا دلا دینگے منجملہ اوسکے مبلغ [illegible] بابا شاہی ریاست سوانت سے اور مبلغ [illegible] ہزار بابا شاہی ریاست لونا وارا سے یہ خراج سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت سے (۲۰-۱۸۱۹ء) شروع ہوگا یہ کل خراج [illegible] ہزار کا دو قسط مین ادا ہوگا یعنی ماگہ سدی پورنماسی مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء کو مبلغ [illegible] اور جیٹہ سدی پورنماسی مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ء کو مبلغ [illegible] گورنمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مانسنگہ راو پانگر کو اوسکا بقایا خراج سمت ۱۸۷۵ یا ۱۸۱۸ و ۱۸۱۹ء کا بہی تعدادی [illegible] ریاست لونا وارا سے دلوا دینگے اگر از روی تحقیقات مطالبہ اوسکا صحیح ثابت ہوگا یہ زر بقایا بہی باقساط ادا ہوگا اور ان اقساط کی تاریخ بعد ازین قرار دیجاویگی بہرحال ایام ادائی دو سال سے زیادہ نہونگے۔

شرط دوم

مانسنگہ راو پانگر کو لازم ہے کہ فوراً اپنی فوج جس قسم کی ہو اور اپنے کارکن اور اہلکار ریاستہای مذکورۂ بالا سے برخاست کرلین اور آیندہ کچہ مداخلت کسی حیلہ سے صریحی یا بوساطت دیگرے بیچ امور اور ساتہہ ریاستہای سوانت اور لونا وارا کے نکرین۔

شرط سوم

مانسنگہ پانگر والہ اپنے دعاوی نسبت دیہات راجۂ سوانت اور راجۂ لونا وارا جنکو وہ اب اونسی طلب کرتا ہے ترک کروے یعنی [illegible] ستر دیہات لونا وارا اور [illegible] بیالیس دیہات سوانت کیونکہ یہ دیہات ثابت ہوئے ہین کہ چالیس سال سے انکے قبضہ مین ہین۔

شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوکر ختم ہوئین آجکی تاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ء۔

نمبر ۱۵۹

عہدنامۂ راجۂ سوانت مرقومۂ ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

خدا پر بہروسا اور یقین کرکے

مین بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ میری عین خواہش ہے کہ جو دوستانہ تجویز مجہسے کرنیل مری صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی موجودہ گجرات آنادیسی و دیگر اضلاع مفتوحہ منجانب آنریبل کمپنی بہادر

کی ہے اوسکو اختیار کرون اور بنظر مستحکم کرنے دوستی کے جو فیما بین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کمپنی
کے جاری ہے مین نے بہ ثبوت اس امر کے برضا و رغبت اپنی انعقاد عہدنامہ ذیل ساتھ آنریبل کمپنی بہادر
کے جنکے تحفظ مین خدا نے مجکو سپرد کر دیا ہے کرتا ہون —

شرط اول

بطور خراج گذار ہوا گڈہ اور آنریبل کمپنی بہادر کے اور مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسقدر
خراج سالیانہ جو مین ہمیشہ سرکار دولت راو سیندہیا کو دیتا تھا یعنی مبلغ ا ـــــ ہر سال ادا کرتا رہونگا
اور اگر گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر از راہ مہربانی ادا کرنے اس خراج سے واسطے آیندہ کے مجہے سبکدوش
کرینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ ہر سال اوسقدر نذرانہ بہ ثبوت اپنی دوستی کے دونگا جسقدر کہ مجہہ پر بابت
دینی کی ہوگی اور یہ نذرانہ بالعوض جملہ رقوم ہر قسم کے ہوگا اور جبتک مین بوفاداری خیرخواہ آنریبل کمپنی
رہونگا یہ معاوضہ خراج ادا کرتا رہونگا اگر ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے اوسی منظور کیا تو اسکی تقسیم ہوگی

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر دشمن انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرونگا اور جبتک دم مین دم
رہیگا اپنے ملک کی حفاظت مقابلہ ہر ایک ارادہ جنگ آمیز حکومت غیرہ در باب گذر انکی فوج کے
میرے اضلاع مین سے کرونگا اور ہر ایک دعوی معاوضہ نقصانی اپنے یا اپنی رعایا کا جو ایسی موقع پر ہوگا ترک کرونگا

شرط سوم

ہر موقع پر جب میرے ملک پر اندیشہ آمد فوج غیر کا ہوگا خواہ وہ بباعث اسکے ہو کہ مین نے اتفاق ساتھ
گورنمنٹ انگریزی کے کیا ہے اور خواہ کوئی میرا دشمن یہ فعل کریگا تو ہر صورت مجہے امداد گورنمنٹ آنریبل
کمپنی سے واسطے اوسکے مقابلہ کے حاصل ہوگی الا جب یہ ظاہر ہوگا کہ یہ حملہ اور یہ صرف بنظر سزا دہی
میری رعایا سے نافرمانبردار کے سبب سے جو حدود ہمسایہ پر دست اندازی کی سبب ایسی صورت مین مین
وعدہ کرتا ہون کہ وہ تدبیر عمل مین لاؤنگا جس سے حضور کی منظور ہوگی —

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر جوابدہ بابت تحفظ مال و جان گورنمنٹ انگریزی اور رعایا مین و
رعایا سے انگریزی جہان کہین وہ اب میرے علاقہ مین ہون یا بعد ازین آئین ہونگا اور کچہ دعوی معاوضہ

بابت ایسی خدمت کے نسبت گورنمنٹ کے یا اونکے ملازمین کے نہین کرونگا مگر در باب اونکی رعایا کے
مین اختیار محصول لگانے اوپر اشیاء تجارت اور محصل محصول مذکور موافق رسم قدیم بالعوض اوس تحفظ
کے جو مین وعدہ بذریعۂ اِس تحریر کے نسبت تجاران کے کرتا ہون اپنے پاس رکھتا ہون

دستخط جے مری کرنیل

ختم ہوا بمقام کالی بان ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۰ء

نمبر ۱۶۰

ترجمۂ تحریر رئیس بالاسنور بنام صاحب کلکٹر بہادر کیرا مرقومہ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۲۰ء

سرکار نے ازراہ مہربانی میرے پاس نقول قوانین افیون بھیجے ہین یعنی قانون ۱۸۱۸ء وقانون ۲ سنہ ۱۸۲۰ء مطابق اِن قواعد کے مین اپنے دیہات مین انتظام افیون کا کرونگا اگر کوئی شخص بانفساخ قوانین آنریبل کمپنی افیون لائیگا مین راضی ہون اگر کوئی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی میرے تعلقہ مین آکر اوسے گرفتار کرے۔

مین قوانین آنریبل کمپنی سے اپنی رعایا کو اطلاع دونگا اور نگران رہونگا کہ اونکی تعمیل ہوتی ہے۔ ماوراے ازین جو افیون میرے ملک کے صرف کیواسطے درکار ہوگی وہ میرے تعلقہ کے باشندے اوسکو دام سے خرید کرینگے جو سرکار ربتادینگے اور اوس افیون کو وہ لوگ خوردہ کر کے موافق قاعدہ مستمرۂ اضلاع آنریبل کمپنی فروخت کرینگے۔

دستخط وزو موز مو ادار

منجانب بابی عباد خان صلابت خان

نمبر ۱۶۱

ترجمۂ فعلضامنی جو کنور وسا وا پرگنہ سکہ بارا والہ نے سرکار مہارانا بیری سال راجۂ راج پیپلا مین بابت اپنے اور دیگر دیہات پرگنۂ مذکور جو زیر حکم اوسکے ہین اور اوسکے برادران کے اور اون سب کے جو اندر حدود اوسکے پرگنہ کے سکونت رکھتے ہین اور دہارولا (یا وہ لوگ جو قسم کا اسلحہ رکھتے ہین) رعایا کے اور آن سب کو جو ضلع سکہ بارا مین سکونت رکھتے ہین برضا و رغبت اپنی داخل کی مرقومہ ماہ یعنی ماگہہ سدی نومی سنہ ۱۸۷۷ مطابق ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ء

شرط اول

مین خود اور میرے برادران اور جملہ ساکنین دیہات پرگنہ اپنے اپنے موضع مین رہین گے اور مطیع فرمان سرکار مثل رعیت کے رہین گے۔

شرط دوم

سابق ادائی جمعبندی میرے پرگنہ سکہ پارا کی معاف ہوئی تھی مگر قدیم ویرا یعنی دیگر محاصل اندرونی یعنی زر جرمانہ جو مجرمان سے وصول ہوتا ہے اور دیگر ٹکس وغیرہ خواہ جزوی خواہ کلان جو سابق سرکار مین ادا ہوتی تھی اب بھی مین اُنکو ادا کرونگا اور محصول پرگنہ سکہ پارا متعلق سرکار کے ہے اور اونکے تھانہ دار کے معرفت تحصیل ہوگا۔

شرط سوم

جو تھانہ داران سرکار نے مقرر کیے ہین مین اونکی اطاعت کرونگا اگر اور تھانہ بھی یہان رہین یا بھیجے جائین مین ہمیشہ اونکے احکام کی تعمیل بھی کرونگا۔

شرط چہارم

اگر مین نے کوئی زمین یا موضع زبردستی یا خلاف انصاف سے لیا ہوگا مین اوسکو حسب الحکم سرکار واپس کرونگا اور آیندہ مین کوئی موضع یا زمین زبردستی نہین لونگا لیکن اگر کوئی برضامندی اپنی اراضی مجھے دیگا تو اول ایسے معاملہ کی اطلاع دیکر اور حکم حاصل کرکے مین اوس سے لونگا۔

شرط پنجم

جو کچھ مجھے بواجبی دینا ہے یا کچھ مجھے بواجبی لینا ہے یا جو حقوق واجبی میرے ہین جو کچھ تکرار سرحدات میری پیدا ہون جو دعاوی میرے بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا سرکار گائیکوار یا سرکار راج پیپلا کے یا کسی اور ضلع مین ہون یا جہان وہ ہون مین اُنکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو بندوبست یا فیصلہ وہ کردینگے منظور کرکے اوسکے مطابق مین لونگا مین کسی بھیل یا رعیت کے موضع کو بہ بہار (یا صریحًا) تکلیف نہین دونگا اور نہ زیادہ اوس سے لونگا جو سرکار مقرر کردینگے اور نہ زیادہ خرچہ کسی موضع پر بہ نسبت اوسکے جو سرکار نے مقرر کیا ہے بڑھاؤنگا۔

شرط ششم

اگر آج کی تاریخ سے کوئی وارداتِ دزدی کسی موضع مین یا کوئی امر تکلیف یا نقصان حیثیت تجار و مسافران کو دیا جاویگا اور ثابت ہو جاوے کہ مین اوسمین شریک ہون اور مجرم ہون تو مین سرکار مین جواب معقول اوسکا دونگا —

شرط ہفتم

مین سرکشان اور دزدان اور بھار وتیا کو جوق جوق بارادہ غارتگری یا دزدی شارع عام یا ارتکاب یہان کسی مقام پر پہنچ حدود میرے کے آوینگے گرفتار کرونگا اگر وہ مجسے قوی تر ہین تو مین اونکی اطلاع فوراً سرکار مین کرونگا اور سرکار سے اعانت لیکے اونکو گرفتار کرونگا مین کسی دزد یا بھار وتیا کے شریک ہونگا اور نہ مین اونکو حصہ پانے دونگا اور نہ کسی دوسرے کو اجازت حصہ پانے دینے کی دونگا مین اونکو مقام قیام ندونگا نہ خوراک دونگا اور نہ کسی دوسرے سے دلادونگا —

شرط ہشتم

اگر کوئی شخص اجنبی خواہ وہ رشتہ دار ہون یا پردیسی میرے دیہات مین آباد ہونے کو آوین گے تو مین اونکو با خذ ضمانت سکونت کرنیکی اجازت دونگا اور اگر کوئی جرم اونکے نسبت ثابت ہوگا مین اوسے سرکار مین پیش کرونگا اور اگر یہ ثابت ہوگا کہ مین نے خفیہ کسی شخص کو آباد ہونے کی اجازت دیدی ہے تو مین اوسکا جوابدہ ہونگا —

شرط نہم

مین کسی پردیسی کو اپنے سہبندی سوار یا پیادہ مین ملازم نہین رکھونگا اگر ظاہر ہوگا کہ مین نے ایسا کیا ہے تو مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور جو سزا سرکار میری نسبت تجویز کرینگے اوسکو منظور کرونگا —

مطابق نو شرائط تحریر بالا مین کاربند ہونگا اگر کسی موقع پر اختلاف واقع ہوگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور اور محصل بھی دونگا اور جو سزا سرکار مناسب تصور کریگی اوسکو منظور کرونگا سوائے مرقومۂ بالا کے اور جو حکم سرکار کے آوین گے اونکی تعمیل کرونگا اِس امر کے میلو وساؤ ساکن موضع روال پورا اور کسر یاؤ ساکن موضع سمکاری میرے فعل ضامن دوامی ہین وہ خود اِسکے نگران رہینگے اور مجسے تعمیل اونکی کرانگی اور کانو فقیر وساوا ساکن موضع وراود واقع پرگنہ سروج اور منگلو وساوا ساکن موضع ادلیہ واقع پرگنہ سکرپارا اور ضامن ہین —

بیان اشخاص ارضامن

ہم برضا ورغبت اپنی اورضامن ہوستے ہین کہ موافق اوسکے جو اوپر لکہا ہے ہم جوابدہ ہین یا کیسکو جواب سال بسال کر دینگے جبتک حکومت آنریبل کمپنی یا حکومت سرکار گایکوار یا راج سرکار جاری اور قائم رہیگا

دستخط وساوا کنورجی اودہ + نشانی

دستخط وساوا میلو پونجا + نشانی

دستخط وساوا کتری ہدوا + نشانی

دستخط وساوا کانو فقیرو + نشانی

دستخط وساوا منگو دیوالک + نشانی

اورضامن

ترجمہ عہدنامۂ منعقدۂ کوپریا وساوا ساتہ جے پی ولوبی صاحب جسکے روسے وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت گہمو نوالی کونتی سے اس شرط پر ترک کرتے ہین کہ معاوضۂ نقد سرکار گایکوار سے تعدادی ایکہزار روپیہ سالیانہ اوسکو ملا کرے مرقومہ سلنٹ ۱۸۸۱ چیت بدی پنچمی مطابق ۸ ماہ اپریل ۱۸۲۵ع

مین کبہی کوئی واردات غارتگری یا تکرار کی بیچ علاقجات آنریبل کمپنی اور کایکوار اور راج پیپلا یا کسی اور تعلقہ مین نہین کرونگا مگر بطریق امنیت بسر اوقات کرونگا اس امر مین مین نے سابق ایک تحریر مع ضمانت نیک چلنی کے داخل گورنمنٹ کی ہے وہ ابتک قائم ہے اہلکاران گایکوار فی الحال تحصیل کونتی گہمونوالی واقع سونگدہ کرتے ہین نصف اوسکا مجکو ملنا چاہیے مین نے اس دعوے کے فیصلہ کو منحصر اوپر گورنمنٹ کے رکہا اور اقرار کیا کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے اوس مطابق مین کاربند ہونگا اسپر گورنمنٹ نے از راہ مہربانی اقرار کیا کہ وہ سرکار گایکوار سے ایکہزار روپیہ سالیانہ بعوض نصف حصۂ کونتی مذکور دلوا دینگے اس بندوبست کو مین اپنی رضا ورغبت سے منظور کرتا ہون اور آجکی تاریخ سے مین کچہ تکرار یا کوئی واردات غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی وگایکوار وراج پیپلا یا کسی اور ضلع کے نہین کرونگا مگر بامنیت بسر اوقات کرونگا اور خدمتگذاری گورنمنٹ حسب الحکم کیا کرونگا اگر کوئی انفساخ اس شرط کا ہوگا مین مجرم سرکار ہونگا اور اگر کسی جرم کے پاداش مین گورنمنٹ میرا وطن اور جیرا ضبط کرینگے مین اپنا دعوی نسبت اونکے نہین کرونگا مین اس شرط کو واسطے رضامندی گورنمنٹ کے منظور کرتا ہون اور بابت میرے تعمیل اس شرط کے اور بابت

بسر اوقا

بسر اوقات کرینگے میرے عہدنامہ سابق کے ضامن اسکے بھی ضامن گردانے جاوینگے وہ بھی موافق میری تحریر کے کارروائی کراینگے اور میری طرف سے جوابدہ رہینگے۔

دستخط وسیاوا کر با امید

گواہ شد

دستخط عبد اللہ خان بلوچ جمعدار

نمبر ۱۶۲

ترجمہ فعل ضامنی جو جے پی ولوبی صاحب فی بابت سرکار گایکوار کے باجی ویجی اور وجا ڈ ویمر سیو سہار تلکوارہ سے مع اونکے خاندان اور رشتہ داران اور ماتحتان کی لی مرقومہ پھاگن شدی چترو سمی ۱۸۹۱ مطابق ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۳۵ء

بوجہ اسکے کہ ہماری بدوضعی کی اطلاع گورنمنٹ کو ہوئی ایک فوج بمقابلہ ہمارے تیار ہوئی اور اونہی ہماری سزادہی کی اب بتوجہ گورنمنٹ ہمکو حکم ہوا ہے کہ دوبارہ اگر اپنے دیہات مین آباد ہون اور آیندہ نیک چلنی سے مطابق احکام گورنمنٹ بطور رعیت بسر کرین مطابق اس حکم کے اپنی رضا و رغبت سے اور بہ ثبات عقل شرائط عہدنامہ ذیل لکھدیتے ہین۔

شرط اول

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت رہینگے اور اپنے کاروبار بطریق صدق و صفا کرتے رہینگے ہم کوئی واردات غارتگری یا تکرار کسی شخص سے جو سکونت اضلاع سرکار گایکوار اور آنریبل کمپنی اور راجے پالا اور چھوٹا اودے پور اور گدہ یا کسی اور تعلقہ مین رکھتے ہونگے نہین کرینگے ہم فرمانبرداری ہدایات تھانہ گورنمنٹ جواب موجود ہین یا آیندہ مقرر ہونگے کرینگے۔

شرط دوم

ہم جمع ادائی دیہات تلکوارہ متعلقہ گورنمنٹ ادا کرینگے اور موافق رسم ضلع کے جو رقم اراضی او دیہ واریا پر لگی ہوئی ہے ادا کرینگے سوائے ازین رقم سلامی و باتی بھی موافق رسم سالیانہ کے دینگے۔

شرط سوم

ہمنے مسٹر ولوبی صاحب کو ایک تحریر دی ہے جسمین ہمنے اپنے واجبی حقوق اور اراضی اور دعاوی

جو ذیل اشخاص ساکن اضلاع سرکار گایکوار اور راج پیپلا مین درج کیے ہین جو جو امین سے ہنگام تحقیقات
واجبی ثابت ہون اونکا جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکو ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسلٍ منظور کرینگے
بموجب اس بندوبست کے ہم راضی رہین گے اور جو کچہ گورنمنٹ ہمکو دینا پسند کرینگے وہ ہم لینگے۔

شرط چہارم

اکثر دیہات مین ہمنے روپیہ قرض دیا ہے اور تحریرات بابتہ جیرا کے بالعوض اوسکے لی ہین ہم اقبال
کرتے ہین کہ ہم اب کچہ دعوی جیرا مذکورہ کا نہین رکھتے اور ہم منظور کرینگے جو فیصلہ گورنمنٹ درباب
ادا ہونے اوس روپیہ کے جو ہمنے قرض دیا ہے اور تحقیقات مین ثابت ہوگا کرینگے اب آیندہ ہم کچہ
تکرار اس بارہ مین باشندگان دیہات مذکورہ سے نہین کرینگے آیندہ اگر کچہ تکرار کسی سے درباب معاملات
روپیہ پیدا ہوگی ہم عرضی اپنی گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور جو حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل کرینگے ہم آیندہ
کچہ تکرار صریحاً باشندگان دیہات سے نہین کرینگے اور نہ اوس سے زیادہ روپیہ نسبت اوسکے جو ازروے
فیصلۂ گورنمنٹ ہمکو ملتا ہے لینگے اور نہ خودخرچہ کسی موضع پہ ڈالین گے۔

شرط پنجم

جب گورنمنٹ حکم واپسی کا دینگے تو ہم جسقدر دیہات و اراضی واقع اضلاع گورنمنٹ یا اضلاع تعلقداران
ہمارے زبردستی لینے ثابت ہونگے واپس کرینگے اور آیندہ ہم بغیر اجازت گورنمنٹ کی دیہات اور قطعات
اراضی پساتنا یا جیرا کسی شخص سے بطور بیع یا رہن نہین لین گے۔

شرط ششم

ہم سازش ساتہ سرکشان اور مفسدین اغیت عامہ اضلاع گایکوار و آنریبل کمپنی و راج پیپلا و دیگر تعلقداران
کے نہین کرینگے اور ہم اُنکو اپنے دیہات مین پناہ نہ دینگے اور نہ اجازت کیسکو واسطے دینے پناہ کے
دینگے اور نہ ہم اُنکو خوراک دینگے اور نہ دوسرے کو اجازت دینے خوراک کی دینگے اور ہمسے ممکن ہوگا تو
ہم اُنکو گرفتار کرکے سپرد حوالات گورنمنٹ کر دینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہم سازساتہ ایسے شخصون کے
رکہتے ہین تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے جو دعوے اونکے نسبت ہوگا اور سزا وار جرمانہ ہونگے اگر کسی چور کا
سراغ ہمارے دیہات مین آئیگا ہم سراغ کو دوسرے موضع تک پہونچا دینگے اور اوسپر ثابت کر دینگے
اگر ہمسے ایسا نہوگا تو ہم مجرم کو پیدا کر دینگے یا مال مسروقہ واپس کر دینگے۔

شرط ہفتم

شرط ہفتم

واسطے اطمینان گورنمنٹ کی بابتہ تعمیل شرائط مذکورۂ بالا کے باجی ویمر وعدہ کرتا ہے کہ وہ بمقام بروودا آجکی تاریخ سے پانچ سال تک رہیگا اور وہان اپنا خرچ کریگا اور اگر یہ گورنمنٹ کو ظاہر ہوگا کہ پانچ سال کے عرصہ تک ہم موافق شرائط مذکورۂ بالا کاربند ہوئے اور کچھ انفساخ اونکا وقوع مین نہین آیا تو جو کچھ گورنمنٹ درباب رہائی شخص اول کے صادر کرینگے اوسکی تعمیل ہم کرینگے موافق اِس تحریر کے وہ بطور اول رہیگا اسطرح سات شرائط عہدنامہ تحریر ہوئین اگر آجکی تاریخ سے کچھ انفساخ اونکا ظہور مین آئیگا تو جو سزا گورنمنٹ تحریر کرینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے واسطے اِس عہدنامہ کے ہمارا وطن اور جیرا ضامن ہے راوجی باوا اجیل سنگہ بھاروت ساکن موضع تانجو بجاپرگنہ بروودا ضامن دونون امر کا یعنی ہماری نیکی کے مطابق تحریر بالا اور حاضری کا ہے اور رانا ابھی سنگہ ساکن قصبۂ اجمود اور راٹھور صاحب خان ساکن وجیریا اور ضامن بابت اوسکے ہین مطابق اوسکے جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ کاربند ہونگے اور ہمسے تعمیل کرائنگے اور ذمہ دار بابتہ دعاوی کے جو نسبت ہمارے ہونگے رہین گے اور ہمکو بھی جوابدہ رکھین گے ۔

دستخط منجانب باجی ویمر

بقلم مہتا ٹھاکر اجمود

دستخط ویجو " "

دستخط راوجی بھاروت

دستخط رانا ابھی سنگہ

بقلم اوسکے کارباری مہتا ہری رام دیارام اور رانا کیسری سنگہ سوجان سنگہ

دستخط صاحب خان

ٹھاکر وجیریا

نمبر ۱۶۴

ترجمۂ یادداشت سرکار گایکوار درباب انتظام بندوبست قوم میواسی ساکن ریواکانٹ بلا تاریخ ۔

اول ۔ تفصیل ذیل میواسی زمینداران اضلاع کی ہے ۔

اول ۔ پرگنہ سنور مین شانوداور تین شہر باندوا کے یعنی ماندوا اور رندریا اور نصف شہر چانود کا واقع ہے

دوم — پرگنہ سنگیراین نسواری جسمین بارہ شہر اور چار دیہات ماتحت شامل ہین اور اگر جسمین اگراور اورسیپانا ہین واقع ہین —

سوم — پرگنہ تلکوارا جسمین نو شہر ہین جنکی تفصیل حسب بیان کماوشداران وجیرپا و جا دیے ہے

چرپیسوار پلسانا یارا جلوپیا نلبا بلودرا سیراکل —

چہارم — پرگنہ سوئی اسکی کچھ تفصیل زمینداران یا دیہات میواسی کے کماوشدار ضلع نے داخل نہین کی لہذا جب فہرست تیار ہوگی تو زمینداران اور دیہات میواسی مندرجہ اوسکے شامل بندوبست کے تصور کیجائینگی اور اونپر حکمرانی موافق شرائط پنجگانہ ذیل ہوگی —

پنجم — دس جراسیا دیہات معروف بہ دسکام —

بابتہ دیہات مذکورہ بالا متعلقہ زمینداران میواسی یا کوئی اور دیہات بعد ازین دریافت ہون جو سہوا فروگذاشت ہوگئے ہون یعنی جملہ دیہات جو مدت درازسے اپنی جمع بذریعہ زمینداران داخل کرتے ہین بابتہ تحقیقات اونکے حقوق کے اور بنابر خوش انتظامی آنکے شرائط ذیل منظور کیجاتی ہین

شرط اول

جس شہر مین اراضی تلپت اور دانتا پائی جائیگی اور مدت درازسے جمع مقررہ اوسکی بذریعہ زمیندار ادا ہوتی رہی ہے تو یہ مفہوم کرنا چاہیے کہ بباعث اراضی تلپت اوسمین ہونے کے شہر مذکور متعلق گورنمنٹ تصور کیا جائے گا —

شرط دوم

اگر کسی شہر مین دریافت ہو کہ زمین تلپت کو زمیندار نے مدت درازسے شامل اراضی وانتا کر رکھی ہے اور جمع اوسکی پشتہاپشت سے یکجائی ادا ہوتی ہے تو ایسا شہر قبضہ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جائے —

شرط سوم

ایسے شہر جو کماوشداران نے زمینداران کو مستاجری مین دیے ہون اور زمینداران کے پاس موجود ہون اور آن زمینداران کا کچھ استحقاق نسبت شہر مذکور کے نہو اور جمع مقررہ کماوشدار زمیندار ادا کرتے ہون تو ایسے شہر متعلق جیراسیا کے تصور نہ کیے جائینگے بلکہ گورنمنٹ کے متصور ہونگے —

شرط چہارم

شرط چہارم

اگر کوئی شہر مدت دراز سے قبضۂ زمیندار مین ہو اور شہر مذکور اوسکے بزرگون کے پاس یا دیگر جہاسے ایک قبضہ مین رہا ہو تو بباعث قبضۂ مدت دراز کے زمیندار مذکور اوسمین قائم کیا جائیگا اور بندوبست جمع آئندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا —

شرط پنجم

اگر کسی شہر مین زمیندار کے قبضہ مین اراضی دانا ہوگی اور اوسکے پاس زمین بلپت بھی بذریعۂ عطائے چالیس یا پچاس سال سے ہوگی یا بذریعۂ سند گورنمنٹ سابق اوسکے قبضہ مین ہوگی درصورت پیش کرنے اس سند کے وہ شہر قبضۂ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آئندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا —

اسطرحپر مالگذاری زمینداران میواسی کی تصفیہ پذیر ہوگی مگر نصف جانو دجواب گورنمنٹ نی سپرد کماوشدار کیا ہے وہ بصورت حال رہیگا —

بیچ تجویز کرنے جمع استمرار دیہات میواسی کے اوسط دش سال کا مع خراجات دباتی وغیرہ لیا جائیگا مگر بیچ لینے اوسط دش سال کے کوئی سال قحط یا جنگ کا نہین لیا جائیگا کیونکہ اگر ایسا سال بھی لیا جاے تو امید نہین ہوسکتی کہ آئندہ اگر کوئی سال قحط وغیرہ ہوگا تو رضامندی درباب دینے کمی کے حاصل ہو اسطرحپر ایجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست کرے —

جب کوئی زمیندار بالکل مفلس اور برباد ہو جائے تو بصلاح یا حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے ساتھ پانچ سال کا بندوبست کیا جائے اور جمع اوسقدر کم قرار دیجائے جو وہ ادا کرسکے رفتہ رفتہ پانچ سال مین وہی جمع معینۂ سابق پھر لیجائے گی —

لیکن اگر کوئی زمیندار ایسا ہے کہ اوسکی حالت دونون طریق مذکورۂ بالا مین نہین آسکتے تو ایجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست مناسب حسب حیثیت اوسکے بابت جمع استمراری واسطے آئندہ کے کریگا ذیل مین وہ طریق درج ہوتا ہے جسکے موافق زمینداران میواسی پرگنہ جات مطابق بندوبست کے ہر سال حمایت اپنے پرگنہ کی کماوشدار کو بابت ادائے مالگذاری بلا کم وکاست کی دینگے —

اول — ٹھاکرون کے شہر جو متعلق زمینداران ذیعزت کے ہون مثل وزیری سنور راندوا اگرنسوا ای پلسونی ودش گام کل سات شہر اور کوئی اور مقام جو قبضۂ ٹھاکر ذیعزت مین ہو اپنی مالگذاری کماوشدار کو

حسب جمع بندوبست حال معرفت صاحب رزیڈنٹ کے ادا کرینگے —

دوم — میواسی لوگون کے دیہات مخصوصہ اپنی جمع حسب جمع بندوبست حال کماوشدار کو دینگے اور اگر کسیکی ادائی مین توقف ہوگا تو کماوشدار اوسکی اطلاع اجنٹ کو کریگا اور اوسکی مصلحت سے تحصیل زر کریگا —

دوم — ذیل مین وہ شرائط درج ہین جو میواسی لوگ منعقد کرین —

الف — جو کچھ دعاوی زمینداران کے نسبت آنکی دیہات کے بنام ٹہاوجیرا یا وانتا یادا ہو یا رکھا یا (یعنی محصول تحفظ) ہونگے وہ حسب قرارداد حال گورنمنٹ دیتی رہے گی او نمین اضافہ نہین ہوگا اور اگر کوئی قدیم دعوے جزوی پیش کیا جاوے اگر وہ دریافت ہو کہ سالہاے گذشتہ مین اوسکی تمثیل ہی گئی ہے تو وہ واسطے تحقیقات منظور کیا جائے گا اور اجنٹ اوسکی تحقیقات کماحقہ کر کے فیصلہ اوسکا کریگا اگر دعوی دس برس سے بیشتر کا ہوگا تو گورنمنٹ کو اوسکی تحقیقات ضرور نہین اور جس موضع سے زمیندار زر تحفظ یعنی رکھا یا حاصل کرتا ہے اوسکی حفاظت اوسکے ذمہ لازم ہوگی اور اگر موضع مذکورہ کا نقصان ہوگا تو وہ اوسکی نقصانی کا معاوضہ حسب رسم ملک کریگا —

ب — انتظام واسطے حفاظت دیہات و دفع اضلاع کے بخلاف میواسی جراسیا کے —

الف — کوئی میواسی زمیندار غارتگران یا دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر دزدان متعلق کسی موضع زمیندار کے ہون اور غارتگری یا دزدی اضلاع مین کرین اور اس باعث سے نقصان واقع ہو تو زمیندار مجرم جرم پناہ دہی دزدان مذکور متصور ہو کر سزا اور معاوضہ دینے نقصانی حسب رواج ملک ہوگا ورنہ وہ ثابت کرے کہ دزدان اوسکے حدود کے باہر چلے گئے ہین اگر وہ ایسا نہین کریگا تو اوسکو معاوضہ نقصانی دینا ہوگا —

ب — جو رقم اب بنام ٹہاوجیرا ادا ہوتی ہے وہ بشرح حال جاری رہیگی اور اس امر مین کچھ زیادہ ستانی باشندہ رعیت پر نہو گی اور اگر کچھ زیادتی رعیت پر ہوگی تو اوسکا معاوضہ دلایا جائیگا —

ت — کسی شہر متعلقہ زمینداران مین اگر کوئی جراسیا اپنی سکونت قائم کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ وہ بہ اور اپنے حقوق مثل جیرپور نوتیا و ویچان و پوستیا جو اوسکو اب حاصل ہین لیا کرے مگر اوسکو نچاہیے کہ اور حیلہ سے وہ مطالبہ زیادہ کرنے یا تکلیف یا خوف دیہات کو دے اور اگر اوس سے کوئی تکلیف نقصانی کسی موضع کو ہوگی تو جو زمیندار اوسکا محافظ ہے اوسکو زبردستی اوسکا معاوضہ کرنا اور مجرم کو حوالہ کرنا ہوگا

ث — جو جراسیا میواسی اب تک عادی اسکے ہین کہ باہم جنگ کرین مگر یہ اب موقوف اور ترک

ہونی چاہیے اور اسکی اجازت نہین ہوسکتی کہ انکی جنگ سے کسی اور موضع بے شر پر نقصان عائد ہو کوئی امر
مخل امنیت عامہ بغیر سزایابی کے نہین رہیگا ۔

ج ۔ اگر باشندے عادی فساد متعلق دیہات زمینداران مواضع بے شر مین واسطے غارتگری یا جنگ کے
آئین اور کوئی مجرم قتل ہو تو باشندگان جوابدہ اوسکے نہونگے جو اونھون نے بنظر اپنی حفاظت کی کیا ہو
اور اونسے کچھ معاوضہ طلب نہوگا ۔

ح ۔ زمینداران کو اپنے اپنے دیہات مین اختیار ہوگا کہ وہ راج قلی یا دیگر مردم کو ملازم رکھین یا موقوف
کرین یا انکی اراضی پوتیا یا تنخواہ نقد دین یا انکی طلب کرکے اپنے دیہات مین آباد کرین لیکن اگر وہ مفسد
لوگونکو موقوف کرینگے تو اونکا منتشر ملک مین ہونا باعث تکلیف اضلاع بے شر کا ہوگا لہذا ایسے آدمیونسے
قبل اونکی موقوفی کے دو قبلہ ضمانت نیک رویگی لینا واجب ہی اگر یہ امر نہوگا اور وہ لوگ غارتگری کرینگے
تو زمیندار جسکی غفلت سے یہ نقصان ہوگی جوابدہ اس نتیجہ بد کا ہوگا ۔

سوم ۔ اضلاع مین حدود شہرون کے جس حیثیت پر وہ اب سطے ہین ویسی ہی جاری رہینگی اور اگر کبھی
کسی مقام پر تکرار حدود فیمابین زمیندار اور سرکاری دیہات کے واقع ہوگی تو دونون کے دعوے کے کیفیت
اجنٹ کو بتانی ہوگی اور اجنٹ بعد تحقیقات کامل فیصلہ اوسکا کریگا لیکن اگر وہ باہم ازروے پنچایت فیصلہ
راضی کرلین تو کچھ ضرورت مداخلت کی ایسے مقدمات مین نہوگی کچھ نقصانی یا زیادتی نسبت دیہات
گورنمنٹ کی جائز نہین رکھی جائیگی اور اگر کسی مقدمہ مین ثابت ہوگا کہ زمیندار نے دست درازی اوپر
موضع گورنمنٹ کی پانچ یا دس برس گذشتہ مین کی ہے تو ایسی دست اندازی جائز نہوگی اور دعوے یا
نالش اس قسم کی فیصلہ اجنٹ مذکور سے پائین گی ۔

چہارم ۔ زمیندار قابض حقوق واثنا اضلاع گورنمنٹ مین جیسے ابتک ہین قابض رہین گے اور نمائیندے
مزاحمت درباب دعوی برعکس امنیت وغیرہ کے کیجائے گی مگر جو دیہات واثنا دیتے ہین وہ حسب معمول
اوسی اراضی کیواسطے دینگے جو درحقیقت کاشت کے لیے ہوگی اور جو فیس ایسی اراضی کی گورنمنٹ کو
دیجاتی ہے وہ حسب شد آمد ادا ہوگی اور بابت اراضی واثنا کے جو ابتک کاشتکار ادا کرتے ہین وہی
ادا کرینگے اوسمین اضافہ نہوگا درحالیکہ جو ایسا قرض باشندگان دیہات گورنمنٹ سے یا زمینداران تحت
گورنمنٹ سے یا تجاران وغیرہ سے لین اور واسطے تصفیہ اوسکے یا بطور معاوضہ جرائم عامہ کے اپنے حقوق واثنا

یا پیداوار واسطا یا جبر استغرق کرین تو وہ منظور ہونگے اور اوسمین کچھ تجویز خلاف اس انتظام کے نہوگی تمثیل رسم سابقہ کی بطور آئین قبول کیجاےگی اور اگر برعکس اسکے اگر کما وشدار یا دیہات گورنمنٹ نے دست درازی اوپر اراضی زمینداران کے اس سال گذشتہ مین کی ہوگی درصورت اونکے ثبوت کرنیکے اجنٹ مذکور بصلاح گورنمنٹ اوسکو واپس کردیگا اور اگر بطریق مذکورہ بالا کسی زمیندار نے اپنے جبرا یا حقوق واسطا کسی رعیت گورنمنٹ کو دیے ہونگے اور قابضان حال سے مزاحم ہوگا تو اجنٹ مذکور اوسکی تحقیقات کرکے فیصلہ اوسکا کریگا —

پنجم — زمینداران اپنے اپنے دیہات مین حکومت رعایا پر رکھتے ہین مگر درصورتیکہ یہ دریافت ہو کہ جرم زیادتی یا ناانصافی کی نسبت اشخاص ذیعزت یا ساہوکار یا برہمنان کے ہوئے ہین تو وہ حسب رواج ملک تحقیقات ہوکر فیصلہ پذیر ہوگا —

ششم — جب کبھی سواری راجہ سرکار ہذا واسطے ادا کرنے رسوم مذہبی کے کنارۂ نربدا پر جاوے تو معمولی نذرانہ اور سامان زمینداران سے لیا جائیگا لیکن جو کوئی مفلس ہوگا تو سرکار اوسکی نسبت توجہ کرکے اوس سے کم نذرانہ لین گے —

ہفتم — آیندہ زمینداران کو اجازت نہین ہے کہ وہ اراضی بغیر منظوری سرکار کے بنام نہاد و بچان یا پوستیا وغیرہ حاصل کرین سیواسی جبر ایسا قوم مفسدے ہے انکی ترقی کا انسداد ضرور ہے اسکی اطلاع دیہات کو منجانب گورنمنٹ ہونا چاہیے —

ہشتم — زمیندار اپنے دیہات مین کل مختار ہین درباب برہمنان دیہات و دیگر اقوام مذہبی کے درباب انکے پوستیا یا خیرات کے مختار ہین چاہین دین اور چاہین نہ دین مگر انکو اختیار نہین ہے کہ قدیم مقبوضات اونکے جو خیرات مین دیے گئے ہون ضبط کرین —

نہم — اکثر برہمن اور دیگر تجاران چالو کی عادت ہے کہ نجار بھیجکر پہاڑون سے لکڑی کٹوا کر نربدا کے اوپر سے نیچے لے آتے ہین اس لکڑی پر سیواسی زیادہ محصول بہ نسبت محصول معمولی کے نہ لین اسواسطے کہ اگر وہ زیادہ محصول لین گے تو لکڑی نہ آئیگی اور اگر لکڑی نہ آوے تو سرکار کا نقصان ہوگا لہذا سیواسی زمینداران کو اس امر کی اطلاع کرنی چاہیے —

دہم — جمعبندی کی آمدنی جو ہر دوم سال ریاکانت کی ملک گیری مع خراجات اور باقی وغیرہ

بہ رسم تحصیل کرتے ہین واسطے استمرار کے اونپر قائم ہونی چاہیے جواتبک ادا کرتے ہین در باب اسکے ثبوت تحریری علحدہ گذرانا چاہیے گا۔

یازدہم۔ اگر کوئی میواسی زمیندار لاولد ہو اور وہ چاہے کہ کسی لڑکے کو بطور وارث اپنا متبنی کرے اوسکو اختیار ہے کہ مطابق قاعدۂ مستمرہ کے متبنی کرے اور معمولی نذرانہ سرکار مین داخل کرے اور جب کوئی زمیندار مرتا ہے اور اوسکا وارث قریب یا بعید اوسکی جگہ جانشین ہو حسب رواج قدیم جو اتبک جاری ہے صرف اوسکی اطلاع حسب دستور سرکار مین کیجایگی۔

دوازدہم۔ ضلع پرگنہ سعلی میر امین الدین خان کو بطور جاگیر واسطے اوسکے رسالہ کے اور پرگنہ کالکول رام راو ناجی کو بطور جاگیر واسطے اوسکے پاگاہ کے دیا گیا یہ دونون اضلاع خاص مطالب کے واسطے سرکار نے بطور دوامی دیے ہین درحالیکہ جاگیرداران مذکور اپنی خواہش درباب تبادلہ اپنے اپنے اضلاع کے بباعث اوس انتظام وغیرہ کے جو میواسیون کے ساتھ آئندہ معرفت اجنٹ کے ہونے ظاہر کرین تو وہ منظور نہون زمینداران ذی عزت اپنی اپنی مالگذاری معرفت صاحب رزیڈنٹ کے جاگیرداران کو دینگے اور میواسیان خرد اوسطرح اپنی مالگذاری ادا کرینگے جو ابھی مذکور ہو چکی ہے

نمبر ۱۶۴

ترجمہ فصل ضامنی نیک روئگی جو ساتھ سرکار عالیجاہ بہادر (دولت راو سیندہیا) کے بوساطت جے پی ولوبی صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ماموریٔ ملک ریوا کانٹ اور ضلع پاواگڈہ نے ٹھاکر کیسری سنگہ ابھی سنگہ اور اوسکے فرزند دیپ سنگہ مالکان میواسی موضع کنجیری واقع پرگنہ ہول نے منعقد کی مرقومہ ماگہ سدی اشٹمی سمت ۱۸۸۲ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور ثبات عقل و صحت نفس سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا جسمین شرائط عہدنامۂ ذیل درج ہین اور وہ واسطے دوام کے فرض ہوگا اوپر ہمارے اور ہمارے برادران و رشتہ داران اور جملہ ساکنین اور آدمیان مسلحہ جو اندر دروازہ ہاے موضع یا دیہات کے متعلقہ ہمارے یا باہر یا قرب و جوار اونکے جو بنام مواداداران یا واس مشہور ہین رہتے ہین یعنی

شرط اول

ہم طریق اپنا مثل رعیت بے شر کے رکھینگے اور ادب اور لحاظ اہلکاران سرکار کا جواب موضع

یا دیہات مذکورۂ بالا یا اراضی زیر انتظام ہمارے مقرر یا درپاموربن رکھین گے اور فرمانبرداری گورنمنٹ کی احکام کی کرینگے جو بندوبست صاحب اجنٹ درباب جمعبندی باتبی گھاس دانہ یا دیگر مطالبہ واجبی جو ہمنے ابتک گورنمنٹ کو ادا کیے ہین کر دینگے ہم انکو منظور کرین گے اور موافق اوسکے سال بسال ادا کرتے رہین گے سواے اسکے ہم ہر سال جو کچھ وہان قدیم سے بابتہ اراضی اوپیہ داریا یعنی پاہی کاشت ہمارے کے یاسلامی جو اراضی وانتا وغیرہ کی بابتہ دیہاتی ہوگی ادا کرینگے اور نیز ہم حقداران کا حق حسب رواج قدیم ادا کر دینگے۔

شرط دوم

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت سکونت پذیر رہین گے اور اپنا اپنا پیشہ کرتے رہین گے اور زمین کاشت کیا کرینگے ہم دشمنی نہین کرینگے اور نہ کچھ تکرار کرینگے اور نہ کسی باشندۂ اضلاع گورنمنٹ یا تعلقدار یا زمیندار سے فساد کرینگے اور نہ باہم تکرار یا جنگ کرینگے ہم متابعت احکام تھانہ جواب مقرر ہین یا آئندہ مقرر ہونگے

شرط سوم

ہم صاحب اجنٹ کو ایک تفصیل صحیح اپنے جملہ واجبی اور قدیم حقوق واجیرا اور واتنا اور وہان اور کھو یا دینگے اور نیز ان دعاوی کی تفصیل بھی دینگے جو ہماری نسبت اشخاص ساکنین اضلاع گورنمنٹ یا کسی تعلقدار یا زمیندار کے ہونگے اور تصریح ان مقامون کی دینگے جہان سے ہمکو پانے ہین ہم واسطے دوام کے شرط کرتے ہین بابت اپنے اور اپنے برادران اور اولاد کے کہ ہم اوس فیصلہ کو نسبت ان دعوی اور حقوق کے منظور کرین گے جو بعد تحقیقات صاحب اجنٹ کو مبنی اوپر انصاف کے معلوم ہوگا جسقدر حصہ ان حقوق کا گورنمنٹ ہمکو دینگے ہم شکرگذاری اوسکو قبول کرینگے اگر آئندہ کسیوقت کچھ تکرار فیمابین ہمارے اور کسی دوسرے شخص کے پیدا ہوگی تو ہم اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ کو دینگے اور جو فیصلہ وہ از روے انصاف اور راستی کرینگے اوسکو ہم منظور کرینگے۔

شرط چہارم

اگر ہمنے قبضہ کسی موضع یا اراضی یا جیرا کا روپیہ قرض دیکر حاصل کیا ہوگا تو ہم اوس فیصلہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ واسطے ادا ہونے کسی قدر اوسمین سے جو از روے تحقیقات انکو واجبی معلوم ہوگا کرینگی اور اپنا دعوی نسبت ایسے موضع یا اراضی یا جیرا کے ترک کرکے پھر کچھ تکرار یا فساد متعلقہ اونکے

باشندگان یا مالکان کے نہین کرینگے اگر بعد ازین کچہ فساد درباب ہمارے معاملہ کے کسی شخص سے پیدا ہوگا تو ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے اور جو فیصلہ وہ تجویز کرینگے اوسکے موافق کاربند ہونگے ہم کسی بابت اندیشہ دینے سے تکرار صریح نہین کرینگے اور گورنمنٹ کے عطیہ سے زیادہ مطالبہ نکرینگے اور نہ ہم کسی موضع پر خرچ زائد عائد کرین گے ۔

شرط پنجم

اگر گورنمنٹ کو یہ معلوم ہو کہ ہمنے کسی موضع یا اراضی کو زبردستی یا بطور ناجائز قبضہ مین کر لیا ہے تو ہم شرط کرتے ہین کہ ہم بروقت حصول ہدایت سرکار اوسکو واپس کر دینگے اور آیندہ کسی ایسی تحریر جس سے کوئی شخص ہمکو بذریعہ بیع یا رہن یا بخشش کوئی موضع یا کچہ اراضی یا بوسیتا یا جیرا دے بغیر حاصل کرنے منظوری گورنمنٹ کے نہ لینگے اور نہ منظور کرینگے ۔

شرط ششم

ہم سازش کسی مجرم یا بھاروتیا سے جو کسی اضلاع متعلقہ گورنمنٹ یا کسی تعلقدار یا زمیندار سے ہو گا نکرینگے اور ہم کسی دزد یا مخل امنیت عامہ کو پناہ نہ دینگے اور نہ ہم کسی شخص متعلق اپنے موضع یا دیہات کو اجازت اسکے کرنے کی دینگے اور نہ ہم اونکو خود خوراک یا جگہ رہنے کو دینگے اور نہ کسی اور کو اجازت یہ امر کرنیکی دینگے اگر اتفاقاً کوئی شخص اس قسم کا ہمارے اختیار مین آئیگا ہم اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ کر دینگے اگر ثابت ہو گا کہ ہم اوس سے کتابت رکھتے ہین تو ہم اونکی حاضری اور جرم کے ذمہ دار ہونگے اور جو جرمانہ ہماری نسبت تجویز ہو گا اوسکو ہم منظور کرینگے اگر سراغ چور کا ہمارے دیہات مین یا ہماری حدود مین آئیگا تو ہم سراغ کو دوسرے موضع مین پہونچا کر دزد کو وہان ثابت کر دینگے ورنہ ہم چور کو پیدا کر کے واپسی مال مسروقہ کرا دینگے ہم سازش ساتھ چورون کے نہین کرینگے اور نہ خود چوری کرینگے اگر کوئی اور موضع چوری یا بدوضعی کریگا اور اوسکی اطلاع ہمکو ہو گی ہم فوراً اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے اور اگر غفلت کرینگے تو اوس غفلت کے ذمہ وار ہو کر جرمانہ سہین گے اگر اتفاقاً کوئی شخص بارادہ دزدی یا کسی اور جرم کے کسی موضع متعلقہ گورنمنٹ یا تعلقدار یا زمیندار مین جائیگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے اور اگر وہ ارتکاب جرم مین گرفتار ہو کر قتل ہو گا تو ہم دعوی رنوتیا یعنی خونبہا موضع مذکور سے نہین کرینگے اور نہ ہم خود وہ کرینگے اور نہ کسی دوسرے کو اجازت اوسکی دینگے ۔

شرط ہفتم

اگر بیچ حقوق جیرایا رتوتیا یا وجان و پوستیا کسی جراسیا کے جواب ہماری دیہات مین رہتا ہے یا آیندہ آکر آباد ہوگا مداخلت ہوگی یا کوئی شخص مانع اوسکا ہوگا تو ہم کیفیت مقدمہ گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور شخص حقدار کو ممانعت فساد انگیزی سے کرینگے اگر ہم اسمین قصور کرین اور کچھ نقصان پیدا ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس جراسیا کو جسنے نقصان کیا ہے حوالہ گورنمنٹ کی کردینگے اور ہم ایسا انتظام کرینگے کہ جملہ راجپوت اور قلی جو ہمارے ملازم ہین وہ کسی مقام پر جاکر فساد انگیزی بحیلہ اونکے مطالبہ نسبت ہمارے نکرین جبتک وہ ہمارے ملازم رہین یا برخاست ہو جائین ورنہ جو نتیجہ اوسکا ہوگا اسکے ہم ذمہ دار ہین

شرط ہشتم

اگر ہمنے کچھ ہماری موروثی اراضی یا جایداد یا حصہ شریک یا جیرایا وانٹا یا پوستیا کے حقوق بیچ ادای قرضہ بابتہ رتوتیا کے یا از روے بخشش نامہ کے صرف مین لائین ہو تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو بغیر طور کرنے حساب قرضہ مذکور کے تبادلہ واجبی کرینگے اوسکو نہین لینگے ہم شرط کرتے ہین کہ ہم مداخلت یا زور دراز جیرایا اراضی آبجدہ پر کچھ نہ ڈالین گے جو موافق رسم قدیم کے متعلق ہمارے برادران کے یا کسی اور شخص کے ہونگے اس امر مین ہم کچھ فرق نہین کرینگے اور اگر کچھ تکرار بیچ کسی معاملہ منجملہ معاملات مذکورہ بالا پیدا ہوا ہے ہم اوسکا استغاثہ روبروے صاحب اجنٹ کے کرینگے اور جو حکم از راہ نصفت و عدالت اس بارہ مین ہمکو ہوگا اوسکو ہم قبول اور منظور کرینگے سواے ازین ہم تکلیف یا زور یا زیادتی بیجا کسی و تعرض مہاجن برہمن یا غریب شخص پر جو ہماری دیہات مین رہتا ہوگا نہین کرینگے۔

شرط نہم

ہم کسیطرح کی مزاحمت ساتھ تجاران یا مسافران کے جو آمد و رفت ہمارے ملک مین کرتے ہونگے نہین کرینگے بلکہ باحسن وجوہ اونکی حفاظت کرینگے اور نگرانی امنیت شارع عام کی رکھین گے اگر کچھ نقصان اونکا ہماری حدود مین ہو جاییگا ہم نقصان دہندہ کو پیدا کرینگے یا ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم زیادہ کرپائی یا ور محاصل تجاران سے سواے اسکے نہین لین گے جو قدیم سے جاری ہین سے لینگے اور اس امر مین ہم آیندہ کچھ اور تکرار نہین کرین گے۔

شرط دہم

میں عدالت اوس شخص کی جو مخالف یا ملازم گورنمنٹ کا ہوگا یا مفسد یا سرکش سرکار ہوگی اور ہماری حدود میں مقیم ہوگی کرینگے اور اوسکے ساتھ راہبر دینگے تاکہ ہماری حدود سے باہر بحفاظت پہونچا دین اس امر میں ہم ہرگز غفلت خلاف سررشتہ ملک نہین کرینگے۔

شرط یازدہم

ہم اپنی فوج سندی سواران اور پیادگان سندی یا عرب یا مکرانی یا پردیسی جو ہماری ملازمی مین ہونگے موقوف کرینگے اور بعد ازین ایسے سپاہی ملک غیر سوار یا پیادہ ملازم نہین رکھین گے اور نہ کسی غیر کو اجازت اونکے نوکر رکھنے کی دینگے اگر آجکی تاریخ سے یہ ثابت ہو کہ ہم خلاف اس شرط کے کرتے ہین تو ذمہ دار اوسکے اور لائق جرمانہ کے ہونگے یا جو اور سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو قبول کرینگے۔

شرط دوازدہم

حسب مرضی گورنمنٹ آنریبل کمپنی ہم اجازت نہ دینگے کہ کوئی افیون بغیر اجازت یا چھاپ کے صریحاً یا خفیتہً لائے یا لیجائے اس امر مین ہم انتظام باحسن وجوہ اندر اپنی حدود کے کرینگے اور اگر ہمکو کچھ افیون ناجائز ثابت ہوگی ہم اوسکو گرفتار کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرینگے سوائے ازین ہم موافق اوس انتظام کے کاربند ہونگے جو گورنمنٹ درباب انتظام افیون کے آئندہ اختیار کرینگے۔

شرط سیزدہم

ہم موافق احکام گورنمنٹ جو ہمکو گورنمنٹ ماورای شرائط بالا دینگے تعمیل کرین گے اور اگر گورنمنٹ کسی شخص کو واسطے اپنی گواہی کے بیچ کسی مقدمہ زیر تجویز کے طلب کرین گے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حاضر کردینگے۔

شرط چہاردہم

اگر کوئی صاحب یا چپراسی منجانب گورنمنٹ واسطے نگرانی اور کیفیت لکھنے درباب تعمیل عہدنامہ ہذا کے مامور کرینگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو ہر امر وقوعہ کی اطلاع دینگے اور وہ حالات صحیح انکو بتائینگے جو گورنمنٹ اونسے طلب کرتے ہین۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ فرض ہے ہمپر اور ہماری اولاد پر نسلاً بعد نسلٍ واسطے دوام کے بدین سبب بعد وفات ہمارے

اگر کوئی فرزند باقی ہوگا تو یہ شرط ہوتی ہے کہ وہ ہماری ریاست کی انتظام کے واسطے باطلاع اور منظوری گورنمنٹ جانشین ہمارا ہوگا درحالیکہ ہمارا کوئی فرزند یا وارث نہوگا اور ہم چاہین کہ کیسکو اپنا متبنی کرین ہم وعدہ کرتے ہین کہ اپنی مرضی گورنمنٹ پر آشکارا کرینگے اور اُنکے حکم کے موافق کاربند ہونگے۔ اسطرح ہمنے یہ پندرہ شرائط کا عہدنامہ لکھا ہے اور ہم موافق اوسکے بے شر و فساد واسطے ہمیشہ کے اپنا وتیرہ رکھین گے اور اگر کچھ انفساخ اوسکا ہوگا تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو منظور کرین گے بابت تعمیل اِن شرائط کے ہم اراضی اپنے وطن کی اور جیرا اور دیگر جایداد مکفول بضمانت کرتے ہین اور ہم اور ایک ضمانت دوامی بھی درباب اپنی خوشش اور حاضر باشی کے داخل کرتے ہین اور اس غرض سے کہ ہم موافق تحریر بالا کے کاربند ہونگے بھاروت ہمیر سنگہ بھاروت دیبی سنگہ اور مہتاب سنگہ کالیداس ساکنین موضع کنجیرا پرگنہ ہلول ہمارے ضامن ہین اور ہمارے اور ضامن دوامی بگی جیت سنگہ تیو بھائے مالک موضع سرنج پرگنہ وانگدرا اور بگی منا این بھائے اوہ سنگہ مالک موضع بکرول پرگنہ مذکور اور ببیا آدل سنگہ مالک موضع ساکروا پرگنہ برودا ہین وہ نگران اپنی ذمہ داری کے رہینگے اور ہمسے ہمیشہ ہمیشہ واسطے دوام کے تعمیل اسکی کرائین گے اور اِس ضمانت مین اُنکی جایداد مکفول ہے

دستخط ٹھاکر کیسری سنگہ

ابھی سنگہ (جو تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے)

بابت اپنے اور اپنے فرزند دیپ سنگہ

اور برادران وماتحتان وغیرہ جو ماتحت

اوسکے ہین۔

بیان بھاروت جو ضامن ہین

ہم اپنی رضا و رغبت سے بیان کرتے ہین کہ ہم ضامن واسطے نیک روئیگی اور حاضری اون شخصون کے ہوتے ہین جو فریق عہدنامۂ بالا کے ہین۔

دستخط بھاروت ہری سنگہ دیبی سنگہ

بھاروت مہتاب سنگہ کالیداس

ساکنین موضع کنجیری

بیان

بیان اُن لوگوں کے جو درضامن ہیں

ہم اپنی رضا و رغبت سے اور بصحت نفس اور ثبات عقل اور ضامن دوامی سال بسال اور نسلاً بعد نسل گورنمنٹ میں بابت تعمیل بے شرو بواستی تحریر بالا کے ہوتے ہیں ہم اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور اوسکو جاری رکھائیں گے اگر وہ شخص جسکے ہم ضامن ہیں موافق تحریر بالا کے عامل نہ ہوگا اور جو اطمینان گورنمنٹ چاہتے ہیں وہ نہ دیگا تو ہم سب اور فرداً فرداً ذمہ دار اوسکے ہیں اور اپنی اپنی مقبوضات اور جایداد واسطے تعمیل اوسکے مکفول کرتے ہیں۔

یہ بیان درست اور صحیح ہے

دستخط پگی جیت سنگھ تیو بھاے سریح والہ

دستخط پگی نراین بھاے ادہ سنگہ پکرول والہ

دستخط باریا باوا بھاے اُول سنگہ ساگر والہ

ختم شد جلد ششم

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ نمبر ۳

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین پیشوا و داماجی راؤ گایکواڑ مرقومہ ۱۱۶۹ھ (یہ عہدنامہ واقعی بین گوبند راؤ نے بعد وفات داماجی کے کیا)۔

یادداشت داماجی راؤ گایکواڑ ۱۱۶۹ھ (۱۷۶۸ء)

شرط اول

داماجی راؤ مذکورۂ بالا سے بابت بحال حال کے نذرانہ سالیانہ ابت

حاضر نہ ہونے فوج کے ۱۱۶۶ء مین اور واسطے معافی قصورات کے مبلغ [illegible] لکھ لیا جاوے

بابت بقایا ۱۱۶۷ھ سے (تین سال کا) یعنی سمت ۱۸۲۳ سے سمت ۱۸۲۵ تک

بشرح [illegible] لکھ . سالیانہ . . . . [illegible] لکھ

گایکواڑ کے حصہ کی تعداد مبلغ [illegible] لکھ درج ہے مگر تعداد اوسکی [illegible] لکھ ہے اور دونون حصے مبلغ [illegible] لکھ۔

پیداوار اہمی کانت مین بھی ایسی ہی غلطی ہے گایکواڑ کی کل تعداد مبلغ [illegible] لکھ درج ہے گروہ مبلغ [illegible] لکھ ہے

اختلاف اسمین مبلغ [illegible] کا ہے۔

۱۲۱۵ ہجری عرب مطابق ۱۸۰۰ء ہے اس سال مین متاجری احمدآباد منقضی ہوگئی اور باجی راؤ نے پھر انتظام اپنے تعلق کرلیا

۱۔ سند بالا کی پشت پر جسکا ترجمہ کیا گیا ہے مسٹر چیپلن صاحب نے جب وہ کمشنر دکن کے تھے کیفیت ذیل درج کی ۔

۱۱۹۹ھ (۱۷۸۵ء) سے ۱۲۲۳ھ (۱۸۰۸ء) تک کوئی کاغذ در باب کاٹھیاواڑ کے دفتر مین موجود نہین ہے اسوقت مین گایکواڑ نے

حکومت پیشوا کو تین یا چار برس سے خارج کر کے تقسیم حصص حسب تحریر سند ہذا دونون سرکار و تکا کر لیا ۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ کاغذ ۱۲۱۵ھ (۱۸۰۰ء) تک پیشوا کے پاس نہین بھیجا گیا اور نہ اوسکی منظوری ہوئی اس سال مسٹر

صاحب رزیڈنٹ نے جب تجدید متاجری احمدآباد ہوتی تھی پیش کیا اور اوسکے حقوق بیچ کاٹھیاواڑ کے جب قائم ہوئے

تو حسب شرح قدیم تعداد اوسی ساڑھے چار لاکھ [illegible] لکھ سے مندرج سند ہوئی

اسکے بعد تواریخ اقساط آٹھ مہینے کی درج ہے ۔

شرط دوم :

سابق میرے والد کے عہد مین خدا اوسے بہشت نصیب کرے یہ مشروط ہوا تھا کہ ہرسال شروع سنہ سے موافق رسم قدیم کے مبلغ نو لکھ ادا ہوا کرے یہ مبلغ نو لکھ اخیر سال مین لیا جائیگا ۔

شرط سوم

ہرسال خدمت حضور مین تین ہزار سوار رہا کرینگے اور ہنگام جنگ چار ہزار ایک شخص خاندان گایکوار سے موسم سرما مین فوج مین رہا کریگا اور بوقت ضرورت موسم سرما کے مقام قیام مین جایا کریگا اسکے مطابق مشروط ہوا

شرط چہارم

آسنے میرے عموی بھاو مرحوم سے ہنگام مہم ہندوستان قرض لیا تھا قرضہ مذکور اب فروگذاشت ہوا)

شرط پنجم

روپیہ سرکار کا ذمہ بوکن ہری دت بابت اوسکے جو سرنگاپٹام مین دیا گیا تھا باقی ہے اگر تمکو کچھ روپیہ اوسکا دینا ہو تم وہ روپیہ سرکار کو دو مطابق اسکے مشروط ہوا ۔

شرط ششم

تم کوئی نالش ز وجہ دہاماری کی بابت جاید اد دہاماری کے سرکار تک پہونچنے ندو گے مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط ہفتم

محالات ذیل تمسے سابق لیے گئے ہین

۱	بشن پور	۴	واگھوری
۲	گلی	۵	مرولی
۳	معری	۶	تلاری

۷ ستبراگانو

یہ ساتون محال تمسے لیے گئے تھے اور سنہ ... ء مین واپس دیے گئے جو تم اوسوقت مین دربار خرچ دیتی تھی وہ اب سرکار مین لگایا گیا ہے یعنی

+ یہ شرط نقل گایکوار مین تمام وکمال درج نہین ہے مگر مضمون اسکا عہد نامہ سنہ ... ء سے واضح ہوتا ہے ۔

پرگنہ ستبرا گانو

موضع وابھول پرگنہ تیاری

موضع پاسری پرگنہ ایضاً

موضع پاسری پرگنہ مرولی

ایک پرگنہ اور تین مواضع مذکورہ بالا اب سرکار مین لگائے گئے ہین باقی تمہارے پاس رہینگے مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط ہشتم

نصف شہر احمد آباد گایکوار کو

(یہ شرط تمام و کمال نہین ہے)

شرط نہم

بندرسورت نصف نصف فیما بین سرکار اور گایکوار کے ہو گیا بعد منہا کرنے مبلغ عـــــ کے نصف باقی کا گایکوار نے سرکار کو دیا ١٢٦٣ھ اور ١٢٦٤ھ مین وعدہ ہوا تھا کہ مبلغ عـــــ بھی نصفا نصف کیے جائین یہ شرط پھر منظور ہوتی ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دہم

بقایا بابت تلاری اور دیگر محالات کی جو ١٢٦٣ھ مین دی گئی مبلغ للعہ لکھان سالیانہ ١٢٦٤ھ سے دیا جاتا ہر جو روپیہ اس معاملہ مین دینا لازم تھا وہ تمکو معاف ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط یازدہم

جایداد خانگی (وطن و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی) جو میرے عموی دادا صاحب نے بیچ عہد میرے والد کے تمکو دی ہے وہ منظور رہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دوازدہم

تمکو خطاب سینا خاص خیل کا ١٢٦٣ھ مین عطا ہوا تھا وہ منظور ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط سیزدہم

١٢٦٤ھ ہجری سے ١٢٧٠ھ تک سرکار کو بشرح مبلغ عــــہ لکھ سالیانہ دینا چاہیے اگر کچھ باقی ہر وہ سرکار لیگی مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط چہاردہم

منجملہ اوس روپیہ قرضہ کے جو تمپر مہاجنان کا بضمانت ہے تم دو لاکھ روپیہ مسمی کردی اور دیگر مہاجنان کو ادا کرو کیونکہ اس سال مین تمپر خرچہ بہت پڑا ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

تتمۂ نمبر ۴

ترجمۂ شرائط عہدنامہ فیمابین پیشوا و سیاجی راؤ گائکوار

سیاجی گائکوار شمشیر بہادر ۱۱۷۳ھ (۱۷۶۳ و ۱۷۶۲ع)

شرط اول

جو تنخواہ عہد دماجی بابا بہشت نصیب مین بنام فتح سنگہ راؤ اور گوبند راؤ اور ماناجی راؤ گائکوار کو اور میرے دیگر رشتہ داران خرد وکلان کے مقرر ہوئی ہے وہ قائم رہیگی مگر مجھے سرکار مین بہت روپیہ دینا ہے اسلئے مین اونکی تنخواہ موافق اندازہ کے تا ادائے روپیہ کے کم کرونگا انکی نالش اس بارہ مین سرکار سماعت نکرے جب میرا قرضہ ادا ہوجائیگا تو انکی قدیم تنخواہ پھر مقرر ہوجائیگی۔

جواب پیشوا

یہ امر تمہارے رشتہ داران کا ہے لہذا جسطرح چاہو انکو راضی کرو اور لاکھ پچاس ہزار کم وبیش کا خیال نکرو اگر تم انکو راضی نہین کرسکوگے تو منشاء شرط بالا کی تعمیل ہوگی مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط دوم

مین ہر امر مین تمہاری خوشی ملحوظ رکھونگا تم بھی ہر امر مین دوستی پیرایا نسبت میرے مبذول رکھو اور میری اور میری سرکار کی حفاظت کرو اگر کوئی فوج غیر مجھے تنگ کرے تم مدد بھیجکر میری حفاظت کرو میرے رشتہ داران اپنی تنخواہ لیکر میری سرکار کی

جواب پیشوا

اگر تم خدمتگذاری سرکار ساتہ وفاداری کے کروگے اور کسیطرح خیال نکروگے تو تمہاری مدد بمقابلہ فوج غیر کے ہوگی اور ہر امر مین دوستی مرعی رہیگی مطابق اسکے منظور ہوا

خدمت کرین تم میری حفاظت کا حصہ جو تمنے قبول کی ہے کرو۔

شرط سوم

مجھے سرکار کو بہت دینا ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ تم میری خدمتگذاری واسطے سال آئندہ کے موقوف کرو سابق آپنے ازراہ مہربانی یہ وعدہ کیا تھا لہذا مطابق اسکے آپ خدمتگذاری فوج معاف کرین۔

تم چاہتے ہو کہ خدمت تمہاری معاف کیجاے کیونکہ تمکو بہت دینا ہے لہذا تمہاری خدمتگذاری سنہ ۱۹ مین معاف ہوگی اور اگر ضرورت اشد اوس سال مین ہوگی تو تمہاری خدمتگذاری سنہ ۱۹ مین معاف کیجائیگی مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط چہارم

میری تکرار روپیہ اور مطالبہ اکثر فیصلہ طلب ہے مین اب وہ روپیہ لونگا اور لوگ سرکار مین نالش کرینگے آپ انکی سماعت نکرین اور اونکو میرے پاس بھیجدین

کوئی نالش درباب تمہارے مطالبہ واجبی کے سماعت نہوگی مطابق اسکے منظور ہوا

شرط پنجم

کھانڈے راو اپنی قدیم تنخواہ جو میرے والد نصیب نے مقرر کی ہے لے اور میرے سرکار کی خدمت کرے اور جن دیہات کی تحصیل اوسکے تعلق تھی اونکا حساب دے بعد ازین وہ اُن دیہات کو چھوڑدے اور اپنی تنخواہ لیکر خدمت ریاست کرے۔

جسطرح داداجی نے فیصلہ کیا ہو اوس مطابق کام کرو اوس سے منحرف نہو اگر تمنے کسی اضلاع کی تحصیل اوسکے تعلق کی تھی تو اوسکا فیصلہ جسطرح تمہاری مرضی ہو کرو کوئی نالش سماعت نہوگی بلکہ فرمانبرداری کرائی جائیگی مطابق اسکے منظور ہوا

شرط ششم

دو سال تک مجھے حضور مین طلب نکرو میرے ملک مین بے انتظامی ہو رہی ہے اور انتظام طلب ہے اور یہ امر بغیر سزادہی سرکشان و قیام فوج بمقامات ضروری ممکن نہین لہذا میری حضوری

آخر سال مین حضور مین آیا کرو اوسوقت احکام ضروری جاری ہوا کرینگے مطابق اسکے منظور ہوا

دکھن یعنی گھر مین دو سال تک معاف کرو۔

شرط ہفتم

میرے حصہ گجرات مین مقامات غیر مطیع متعلق مغل وغیرہ ہین اونکا انتظام مین کرونگا اور کچھ روپیہ بھیجکر انکو پست کرونگا سرکار اونکا دعوی نکرے

اگر تم بندوبست اپنے حصہ کی اضلاع کا کروگے تو سرکار دعوی نہین کریگی مطابق اسکے منظور ہو

شرط ہشتم

مہاراجہ بھاؤ نے کچھ روپیہ مجکو بطور قرض ہنگام مہم ہندوستان دیا تھا یہ روپیہ اور بقایا قدیم اور دیگر رقوم جزوی جو میرے نام پیچ کاغذ سرکاری کے تھے بموجب عہدنامہ ۱۱۶۹ھ کے معاف ہوئین یہ منظور ہونا چاہیے۔

معافی سابق منظور ہے۔
مطابق اسکے منظور ہوا

شرط نہم

انتظام شہر احمدآباد برابر حصص مین منقسم ہے دونون فریق اوسکا بندوبست بشرکت میرے اہلکار کے مطابق عہدنامہ سابق کے کرین یہ امر ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین مشروط ہوا تھا اور ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا اسکا لحاظ رہے۔

عہدنامجات بالا اب منظور ہوتے ہین مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط دہم

میری جاید اد خانگی و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی عہد مہاراجہ نانا صاحب مین مہاراجہ داداصاحب نے مجے عطا کیے تھے اور آپ نے اونکی منظوری ۱۱۶۹ ہجری مین کی ان عطایا کا لحاظ رہے۔

عطایات بالا اب منظور ہوئین۔

شرط یازدہم

منجانب پیشوا

سابق یہ قرار پایا تھا کہ جو محالات جدید داماجی گائکوار
قبضہ کرے اونکا نصف سرکار کو دیا جائے اور نصف
تمکو اور ایک کارکن سرکار کا تمہارے ساتھ بھیجا جائے
جسکی شرکت مین نکاسی خام دریافت کیجائے اور
دو کاغذ تیار ہون ہر ایک مین فہرست نصف محالات
منقسمہ کی درج ہو اونمین کا ایک کاغذ سرکار لے
اور اپنا قبضہ سنہ ۱۱۷۰ھ سے کرے زر بقایا نصف حصۂ
محالات مذکورہ کا سنہ ۱۱۶۹ھ تک تمکو معاف ہوا تھا
مضمون بالا ایک شرط منجملہ شرائط عہدنامہ مین
ثبت ہوا تھا مگر اسکی تعمیل نہین ہوئی سال گذشتہ
مین ایک لاکھ روپیہ تمسے علی الحساب لیا گیا اسکا
تم عذر دینا منظور کرتے ہو لہذا سال آیندہ جب
فتح سنگہ گائکوار آئیگا تو اس معاملہ مین گفتگو کیجائیگی
اور جو اوسوقت طے ہو جائیگا اوسکی تعمیل ہوگی۔

شرط دوازدہم

کوئی نالش زوجۂ دیاباری کی سرکار مین نسبت جایداد
دیاباری کے جو تمہارے سپرد کیگئی تھی نہ آوے۔

شرط تیزدہم

تمنے اقرار کیا ہے کہ تم زر قرضۂ گوپال نایک تانبیکر
باقساط ادا کروگے وہ روپیہ بوقت وجوب ادا ہونا
چاہیے مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط چہاردہم

خراج امسال تعدادی مبلغ نو لکھ ۔ باقساط ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہوا ۔

شرط پانزدہم

منجانب گایکوار

اگر فتح سنگہ راو اور گوبند راو گایکوار اور مانا جی گایکوار اور مورار جی گایکوار مجھسے بلحاظ مناسب پیش آئینگے تو بہتر ورنہ درصورتیکہ وہ نا راضی ہوکر میرا مقابلہ کرینگے تو مین مثل اپنے آدمیون کے اونکو سزا دونگا اگر کوئی اونمین کا سرکار مین نالش کرے اور بذریعۂ رشوت دہی یہ فعل کرے تو سرکار اونکی پاسداری نکرین اور اگر بغیر استغاثہ کرنے پیشتر سرکار کے وہ فساد برپا کرین تو سرکار اونکی سزا دہی کے واسطے میری اعانت کرین اور بغیر لحاظ نفع و نقصان کے سرکار اونکو اونکا مواجب دین اور میرے سرکار کی خدمت مثل سابق اونسے کرائین سرکار انکی اعانت نکرین ۔

جواب پیشوا

اگر تم اپنی شرائط نسبت اپنے رشتہ داران کے ملحوظ رکھو اور پھر بھی وہ بدوضعی تمہارے ساتھ کرین یا کوشش بیچ پیدا کرنے فساد کی تمہارے ملک مین کرین تمکو اختیار اونکی سزا دہی کا ہے اور اگر تم خود یہ نہین کر سکتے اور سرکار سے اعانت طلب کرو تو تمہاری مدد کیجائیگی جو ترغیب وہ دینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے ۔ مطابق اسکے منظور ہوا ۔

شرط شانزدہم

جب مین کسی امر عظیم مین بیچ اپنے ملک کے مصروف ہون اور کسی اور شخص کو واسطے خدمتگذاری کے بھیجون تو آپ اوسکی خدمتگذاری منظور کرکے اوسپر مہربانی رکھین ۔

جب کوئی امر عظیم تمہارے ملک مین درحقیقت مانع تمہاری خدمتگذاری حضور ہو تو تم آنندراو گایکوار کو اپنی فوج کنٹنجنٹ کے ساتھ واسطے خدمتگذاری کے بھیجا کرو ۔

شرط ہفدہم

باعث اسکے کہ مجھے بہت دینا ہے یہ شرط ہوئی ہے کہ میرے قدیم قرضخواہ اور میرے متاجران مالگذاری جنکو پیشوا نے منظور کیا ہے اور جملہ قرضخواہان دیگر اپنے روپیہ کا دعوے پانچ سال تک نکرین۔

ان مہاجنون کا قرضہ جنکا ذمہ لیا ہے اسقدر سے مطابق اقساط کے ادا ہوگا تاکہ چار سال مین بیباق ہو جاوے اور انکے تمسک سرکار کو حوالہ کئے جائین جب یہ قرضہ ذمگی ادا ہو جاوے تو قرضہ قدیم بحساب دو لاکھ روپیہ سالیانہ کے ادا ہوا کرے۔

شرط ہیژدہم

آپ متوجہ میرے رشتہ داران اور ملازمین اور مختاران کے جو میرے خلاف نالش کرین نہون بلکہ انکو حوالہ مجہپر کر دین۔

مطابق مضمون بالا کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو

شرط نوزدہم

گوبند راؤ وہ ہے جو مہاراجہ نے سالگذشتہ اوسکو واسطے مقرر کیا ہے اور خانگذاری ملک کری اور اوسمین آمدنی دیہات پادری جو اوسکے قبضہ میں ہے اور زر بقایا مجرا ووے اگر یہ اوسکو منظور نہو تو وہ دیہات چھوڑ دے اور مین کل روپیہ جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے دونگا۔

یہ قرار پایا تھا کہ نامبردہ دو لاکھ روپیہ سالیانہ مع پادری کے پاویگا نامبردہ کو حضور مین بھیجدو مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط بستم

فتح سنگہ راؤ گایکوار انتظام کل ملک کا کریگا اور سب اوسکے حکم کی تعمیل کرین اور حسب ہدایت اوسکے کار ریاست کرین۔

مطابق مضمون بالا منظور ہو۔

شرط بست و یکم

مبلغ نو ہزار روپیہ میرے واسطے سرکار سے تجویز ہوئے ہیں یہ روپیہ جسکو مین دون اوسکو دیا جاوے۔

یہ نہین ہوسکتا۔

شرط بست و دوم

نصف بند صورت متعلق سرکار اور نصف میرے متعلق ایک سال تک ہی بعد منہائی دس ہزار جو باقی رہا وہ دیا گیا سابق یہ شروط ہوا تھا کہ پچ سال سوم و چہارم کے مبلغ ... بھی منقسم ہون اسکی مطابقت ہونی چاہیے —

یہ سابق منظور ہوا تھا نصف آمدنی تمہاری ہے اور نصف ہماری مطابق اسکے منظور ہو —

شرط بست و سوم

بقایا مالگذاری جو تلاری اور دیگر محالات سے ۱۱۶۴ھ مین تحصیل ہوا تھا ۱۱۶۸ھ ہجری مین مجھے معاف ہوا تھا اس معافی کی تعمیل ہونی چاہیے —

یہ سابق قرار پایا تھا کہ تمکو ۱۱۶۴ھ سے معاف کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو —

شرط بست و چہارم

محالات ذیل مجھسے سابق لیے گئے تھے بشن پور مورالی گلی تلاری موہی واگھوری اور ستیز گانو اور یہ ساتو محال ۱۱۶۳ھ مین سرکار سے لیکر مجھکو واپس دیے گئے اور جو دربار خرچ مین جب دیتا تھا وہ سرکار کو ملا یعنی پرگنہ بنزا گانو موضع داہبول (پرگنہ تلاری) پاسری (پرگنہ مذکور) پاسری (پرگنہ مرولی) سواے اس ایک پرگنہ اور تین مواضع کے باقی سب مجھے واپس دیے گئے یہ سب ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا تھا اسکا لحاظ رہے —

یہ سب منظور رہوا —

شرط بست و پنجم

منجانب پیشوا —

ہر سال حضور مین تین ہزار سوار خدمت کرین اور

وقت جنگ چار ہزار سوار و یک شخص خاندان پوار

موسم سرما مین اگر ضرورت ہو فوج کے ساتھ رہے۔

شرط بست و ششم

سرکار کا روپیہ ذمہ بوکن ہری دت بابت سرکار پایا کے ہے اگر تمکو کچہ روپیہ اوسکا دینا ہی تم وہ سرکار کو دو

شرط بست و ہفتم

تنخواہ گوبند راؤ

بابتہ سنہ ۱۱۷۲ھ .... لکهان

بابتہ سنہ ۱۱۷۳ھ .... لکهان

کل لکه

مناصب بیان اہلکاران گائکوار

بابتہ پادری .... لکه

بابتہ قیمت پوشاک جو معرفت

گوپال نایک تانبیکر دی گئی لکه

باقی ...... لکهان

ادا کیا جاے اسون یعنی کنوار سدی پنز لکه

ادا کیا جاے آخر ماگہ مین ......

آخر سال مین .... لکه

کل مبلغ دو لاکهہ پچہتر ہزار روپیہ با تحقیق موافق بالا ادا کیا جاے

شرط بست و ہشتم

رسیدات بابتہ چند باروت یعنی ارسال کے سنہ ۱۱۶۳ھ سے سنہ ۱۱۶۶ھ تک نہین دی گئی ہین وہ دینی چاہیئیں

مطابق اسکے منظور ہو

تصدیق پیشوا

المرقوم ۱۷ جمادی الآخر سنہ ۱۱۷۲ھ (بهادر پدماس)

یعنی ماہ بهادون بمقام پونا۔

مطابق ان ستائیس شرائط کے منظور ہو۔

دستخط ایم الفنسٹن رزیڈنٹ

تتمہ نمبر ۵

یادداشت درباب فتح سنگہ راؤ گایکوار ۱۱۸۹ھ (۱۷۷۵ و ۱۷۷۶ء)

شرط	جواب پیشوا
شرط اول	
سرکار کو جانبداری گوبند راؤ گایکوار کی نکرنی چاہئے اگر وہ احمد آباد سے روانہ ہوکر حاضر حضور ہوا اسکو مبلغ پچاس ہزار روپیہ جو سابق اوسکے واسطے راؤ صاحب بہشت نصیب (مادہو راؤ) نے مقرر کیا ہے پاویگا۔	اوسکو ایک جاگیر تین لاکھ روپیہ کی حسب منشاء سرکار دیجاویگی اور جب حکم ہوگا وہ پانچ سو سوار سے خدمت کریگا۔
شرط دوم	
سرکار نے تیس ہزار روپیہ واسطے کھانڈے راو گایکوار کے مقرر کیا اور حکم دیا کہ وہ پانچ سو سوار سے حسب مرضی میری خدمتگذاری کرے اسکی تعمیل کیواسطے ایک خط جاری ہو۔	موافق عہد سابق کے عمل ہونا چاہیے۔
شرط سوم	
سابق یہ وعدہ ہوا تھا کہ کھانڈے راؤ اُس جملہ اراضی کا حساب دی جو اوسکو سوائے اوسکی جاگیر تیس ہزار روپیہ کے تفویض ہوئی تھی اور نیز واسطے اور محاصل کے جو اوسنے بمقام ایدر اور دیگر مقامات مین تحصیل کیا ہے اوسنے مجکو پچاس ہزار روپیہ دیا ہے اوسکو باقی بھی ادا کرنا چاہیے۔	ایک خط تمہارے پاس بھیجا جائیگا جسمین تمکو اور اسکو ہدایت ہوگی کہ موافق عہد سابق کے کاربند ہون اور فیصلہ واجبی کرلو۔
شرط چہارم	
اگر کوئی شخص مجھے ملزم کرے آپ اوسکو یقین نکریں	ہم بلا وجہ یقین نہین کرینگے۔
شرط پنجم	
علاقہ دہاباری کا ہمیشہ میرے قبضہ مین رہا ہے	جو علاقہ تمکو دیا گیا تھا وہ اب مالک ذیحق کو دیا گیا ہے

اب بھی وہ مجھے ملے۔ — اوسکا ذکر نکرو۔

شرط ششم

مجکو قبضہ بالکل دیہات نراین گڈہ اور تیمبی اور لودمریاد واقع پرگنہ ون جسکا مین تیل ہون دیا جائے۔ — نامنظور

شرط ہفتم

مہاڑ و ورراپچندر کے پاس سرانجام عطیۂ سرکار اور تمہارا ہے وہ اوسکے پاس قائم رہے۔

شرط ہشتم

خطاب سینا خاص خیل کا فتح سنگہ راو کو دیا جائے — خطاب سینا خاص خیل کا فتح سنگہ راو کو عطا بالا دیا جائیگا

شرط نہم

تمنے سابق وعدہ کیا تھا کہ تم مع اپنی فوج کے خدمت کروگے اب خدمت کرو۔

شرط دہم

مدہاجی بلال کو اپنا کام فرناویس کا حسب سابق کردو

شرط یازدہم

سرکار مجھے معاوضہ پانچ لاکھ روپیہ کے ملک کا جو انگریزون کو دیگیا ہے دیا جائے سرکار نے صرف سولی دی ہے باقی بھی عطا کرین۔ — نامنظور

شرط دوازدہم

دیگر شرائط جو میرے والد راو صاحب نصیب کی عہد میں قائم ہوئی تھین اب منظور ہون۔

شرط سیزدہم

بہت قرضۂ قدیم اور جدید مہاجنان اور مستاجران — بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک کا قرضہ ادا کرو

مالگذاری کا ذمہ اس ریاست گائیکوار کے ہے اور بسبب بقایا کے فوج کو نہایت تکلیف ہے اور ملک بھی بسبب اندرونی بدنظمی کے تباہ ہوتا ہے لہذا گورنمنٹ ہر ایک کو ممانعت کرین کہ اپنا روپیہ اوس وقت تک طلب نکرے جبتک ملک مین رفاہیت ہو اور ریاست کو قوت حاصل ہو بعد ازین جو کچھ ہو سکیگا کیا جائیگا

اور باقی تبدریج ادا کرنا۔

شرط چہاردہم

ایک خط امرت راو آپاجی کو لکھا جاے کہ وہ احمدآباد مین انتظام گائیکوار منظور کرے جیسا اب تک تھا۔

تم ایک کاشدار معتبر شہر مین بھیجد و امرت راو تمہارا انتظام جسطرح اب تک تھا منظور کریگا اسبارہ مین ایک خط اوسکے نام لکھا جائیگا۔

شرط پانزدہم

سواے اسکے اگر کوئی میرا رشتہ دار سرکار مین آئے اوسکی اعانت نکیجائے۔

اگر تم اپنے رشتہ داران کو مثل سابق رکھوگے تو اونکی سماعت سرکار نکریگی۔

شرط شانزدہم

گوبندراو کو حضور مین بھیجد و گنیش اشونت اوسکو ہمراہ لائے ایک خط بنام اوسکے جاری ہوگا کہ حضور مین آئے۔

منظور ہوا۔

شرط ہفدہم

اگر گوبندراو کارکن فوج بھیجے اوسکو ممانعت کرو اور اگر کوئی سلحدار ارادہ اوسکے پاس جانے کا دکن سے کرے اوسکو منع کرو اور انسداد اوسکا کرو

ایک حکم اس مضمون کا جاری ہوگا۔

دستخط ایم الفنسٹن

المرقوم ۲۲ ماہ رجب ۱۲۳۱ھ — رزیڈنٹ پونا

شرط	جواب پیشوا
شرط اول	
سرکار مدد گوبندراو گائکوار کی نکرین اوسکو احمد آباد سے حضور مین طلب کرنا چاہیے جب وہ حاضر ہو تو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ جو راو صاحب مرحوم نے اونکے واسطے مقرر کیا ہے پائین گے اور جب حکم ہوگا پچاس ہزار سوار لیکر خدمتگذاری کریگا۔	جو وعدہ اِس بارہ مین سال گذشتہ ۱۸۱۵ مین ہوا ہے اوسکے موافق عمل ہوگا۔
شرط دوم	
انگریز فوج لیکر متصل صورت کے آئے ہین اور ملک مین فساد برپا کیا چاہتے ہین اگر مجھسے مقابلہ ہوگیا تو سرکار میری کمک کرین اور رئیس احمد آباد میر شریک ہو	اگر انگریز تمسے مقابلہ پیش آئین گے تو تمہاری اعانت کیجائیگی۔
شرط سوم	
مجھے سرکار نے انتظام احمد آباد مین منظور کیا تھا مگر رئیس احمد آباد نے تعمیل اُسکی نہین کی اب انتظام بطریق سابق کیا جاوے اور ایک حجرہ سرکار کا بھیجا جاوے کہ میرے اہلکاران کا قبضہ کرادے۔	ایک خط علدار کو لکھا جائیگا کہ تمہارا انتظام منظور کرے
شرط چہارم	
اگر کوئی شخص میری چغلی کرے تو اوسکی سماعت نہو	اگر وہ غلط بیان کرینگے تو اونکی سماعت نہوگی۔
شرط پنجم	
جملہ دیہات نراین گانو و امرکاری واقع پرگنہ ت... ون جسکا مین تبیل ہون عطا کیے جائین۔	نامنظور
شرط ششم	
یہ شرط مطابق شرط سوم عہدنامہ ۱۸۱۵ کے ہے (صرف فرق یہ ہی کہ دو لاکھ بجای تین لاکھ کے نام لکھا گیا ہے)	بشرح صدر۔

شرط ہفتم

یہ شرط مطابق شرط ۱۱ عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے ہے (درباب گوبندراو) —

شرح صدر

شرط ہشتم

منجانب پیشوا

جسقدر روپیہ معلوم ہوگا کہ تمنے معرفت سرکار کے تحصیل کیا ہے تم واپس کردوگے —

شرط نہم

ایک معاوضہ یا نقصانی بابت پانچ لاکھ کے ملک کے جو انگریزونکو دیا گیا ہے سرکار کو مجھے دینی تھی مگر بابتہ اسکے صرف پرگنہ لسولی دیا گیا ہے اور بابتہ باقی کے سالگذشتہ یہ وعدہ مادہوراو سداشیو نے کیا تھا کہ جب جواب کلکتہ سے آیگا اوسوقت بلاتوقف دیا جائیگا مگر ابتک دیا نہ گیا اب وہ دیا جاوے —

اسکی تحقیقات جب انتاجی نایک حضور مین آئیگا کیجائے گی اور مطابق اوسکے کارروائی ہوگی —

شرط دہم

[illegible] راہ [illegible] ویران ہے اور ہمیشہ فساد کرتا ہے لہذا [illegible] تمام سال وہان فوج رکھنی پڑتی ہے اور فوج کے [illegible] ریاست تباہ ہوتی ہے اگر یا مبر حضور مین [illegible] ہو تو فساد ملک رفع ہوگا اور جب مین فوج زائد [illegible] ہو نگا تو معمولی فوج کے ساتہ ریاست کا کام [illegible] کرونگا —

اسکا بندوبست کیا جائیگا —

شرط یازدہم

[illegible] نصیب نے کی اندشے راو کے واسطے

مطابق عہدنامہ سابق کے کاربند ہو —

تنخواہ مقرر کی ہے اوسکو حکم تھا کہ پانسو سوار دیکے
ساتھ خدمتگذاری کرے یہ حکم اوسکو سالگذشتہ کیا گیا
تھا مگر اوسنے تعمیل اوسکی نہین کی اب ایک عہدہ
اور کارکن بھیجا جاے کہ مثل سابق یہ اوسطے کرو ونر
وہ کچہ روپیہ اپنے حصہ کا بیچ روپیہ ادائی سرکار کے نہیں دیتا
لہذا اس سال سے آیندہ وہ صرف دو لاکھ روپیہ دے

شرط دوازدہم

اگر کوئی میرے رشتہ داران مین سے سرکار مین خار ہو اوسکی پرورش نہو۔ — تم آنکی پرورش تھوڑی یا بہت کرو۔

شرط سیزدہم

یہ شرط مطابق نمبر ۱۳ عہدنامہ ۱۸۰۲ء کے ہے — بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک اور گرشنا نایک کروی کو اب روپیہ دیا جائے باقی کو تبدیج دیا جائے

شرط چہاردہم

جایداد دہاری کی مثل سابق میرے قبضہ میں ہے — نامنظور

شرط پانزدہم

اگر میرے رشتہ داران غلط بیانی سرکار مین کرین اور استدعا اعانت کی کرین آنکی سماعت نہو — اگر وہ غلط بیانی کرینگے تو اونکی سماعت ہم نکرینگے

شرط شانزدہم

گوبندراؤ گایکوار کو حضور مین طلب کیا جائے۔ — بروقت مناسب وہ طلب کیا جائیگا۔

شرط ہفتدہم

ضمانت مہاجنان کی بابتہ روپیہ موعودہ کے داخل
ہونی چاہیے لہذا گنیش رام نراین اور گوپال راؤ
رامچندر چیت سدی پورنماسی کو روانہ گجرات ہونگے

پندرہ روز مین وہ وہان پہونچین گے اور وہان پہونچنے کے بعد آٹھ روز کے وہ ایک قاصد معتبر اور قرضہ دستخطی فتح سنگہ بھیجین گے اور آٹھ دن کے بعد مہاجن کی ضمانت آنی چاہیے اتنا جی نگار جلد یہان پہونچے۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

المرقوم ۷ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ

تتمہ نمبر ۶

یادداشت درباب فتح سنگہ راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ۱۱۸۲ھ (۱۷۶۸ء)

شرط اول	جواب پیشوا
عہد مہاراجہ راو صاحب بہشت نصیب مین ایک عہدنامہ منعقد ہوا تھا مطابق اوسکے دونون کو تعمیل کرنی چاہیے اور انحراف نچاہیے۔	جو عہدنامہ میرے والد ماد ہو راو مرحوم کے ساتھ ہوا ہے اوسکی مطابقت کیجائیگی
شرط دوم	
میرے علاقجات موکاسی اور دومیلی وغیرہ سرکار نے ضبط کیے ہین وہ واگذار ہون اور آیندہ بلا دقت قائم رہین	تمہاری جایداد و دیہات موکاسی اور دومیلی وغیرہ مثل سابق تمہارے پاس جاری رہین گے۔
شرط سوم	
جو دیہات اور مکانات وغیرہ میرے سلہ داران اور بارگیر اور کارکن کے سرکار مین ضبط ہوگئے ہین وہ واپس دیے جائین اور اونکو اجازت ہو کہ بلا زحمت آمد و رفت کیا کرین اور اونکی جایداد و اسباب جو قرق ہوگیا ہو واگذاشت کیا جائے۔	دیہات اور مکانات تمہارے سلہ داران اور کارکن کے جو ضبط ہوگئے ہین واپس دیے جاوینگے

شرط چہارم

میرا خطاب جواب ہی قائم رہے اور گوبندراو گایکوار جو حاضر حضور ہوا ہے جیسا تھا ویسا ہی رہے اوسکو وہی تنخواہ دیجائے کہ جو عہد مہاراجہ راو صاحب مرحوم مین اوسکو ملتی تھی اوسوقت تک جبتک میری ریاست کی مشکلات رفع ہو جاین ۔

ان سب امور کی نسبت سابق وعدہ ہو چکا ہے اب اوسکی تصدیق ہوتی ہے ۔

شرط پنجم

انگریزون نے میرا ضلع (سورت اٹاولیسی وغیرہ) لیکر مجھے معاوضہ اوسکا سرکار کے ملک احمد آباد وغیرہ مین دیا ہے لہذا جب ایک عہدنامہ انگریزون کے ساتھ منعقد کیا جائے تو اونسے میرا علاقہ مجھے دلوانا چاہیے اور اپنا علاقہ سرکار آپ سے مین خلاف مرضی سرکار نہین کرونگا از راہ مہربانی میرا علاقہ میرے پاس رکھا جائے

مطابق عہدنامہ سابق کے سرکار تمہارا علاقہ دینگے اور تم سرکار کا علاقہ سرکار کو مع احمد آباد واپس دو

شرط ششم

جب عہدنامہ منعقد ہو پانچ لاکھ کا ملک جو انگریزون نے سابق لیا تھا مجھے واپس دلایا جائے ۔

جب صلاح صلح کی ساتھ انگریزون کے ہوگی تمہارا علاقہ اوسمین شامل کیا جائیگا یعنی وہ فروگذاشت نہوگا

شرط ہفتم

آپ ممانعت تعمیر مندر چندوبا کی جو مین نیم گانو مین بنواتا ہون نکرین ۔

سرکار اوسکو نہین روکینگے ۔

شرط ہشتم

مجھے حساب ساتھ اناجی نایک اور گوبند گوپال اور دیگر اشخاص جدید کے طے کرنا ہی مین اونسے طے کرونگا سرکار انکی جانبداری نکرے ۔

تم اپنے واجبی دعوی کا فیصلہ نسبت اناجی نایک اور گوبند گوپال کے کرو سرکار انکی اعانت نہین کرینگے

شرط نہم

میرے ذمہ قرضہ بہت آدمیون کا ہے اور جب میری ریاست اور دقتون سے سبکدوش ہوگی اوسوقت مین اونکا روپیہ ادا کرونگا سرکار انگی جانبداری نکرے کہ میری حکومت مین خلل واقع ہو

مہاجنان کو جنکا تمکو روپیہ دینا ہے تدریج روپیہ ادا کرو۔

شرط دہم

درباب میری بقایا اخراج اور خدمتگذاری فوج کے مہاراجہ دادا صاحب نے گوبندراو گائیکوار کو گجرات بھیجا تھا جہان اوسنے خود ملک پر قبضہ کرلیا اور میرے پاس کچھ روپیہ نہین آیا لہذا مین باقیدار تمہارا فوج کا ہوا اور قرضہ بھی میرے اوپر ہوگیا بعد ازان دادا صاحب آئے مگر مین اونکے شریک نہین ہوا مگر سرکار کا جانبدار رہا اور خدمت ساتھ ہری بلال کے کرتا رہا جب ہری بلال دکن کو چلاگیا انگریزون نے مجھے شکست دی مجھسے روپیہ لیا اور میری ریاست کو بالکل تباہ کردیا اسوجہ سے مین نے سب روپیہ قرض واسطے فوج کے لیا اس سبب سے میرا زر بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج آجکی تاریخ تک کی معاف کیجائے۔

تمہارا اخراج اور خدمتگذاری تمہاری فوج کی آجکی تاریخ تک معاف ہوگی۔

شرط یازدہم

جملہ انگریزان کے باعث مجھے اپنی فوج کی تنخواہ دینا اور انکو قائم رکھنا واسطے حفاظت میرے ریاست کی ضرور ہوتا ہے لہذا جبتک یہ خرابی رفع نہوجائے

اوس نواح مین وفادار سرکار رہو جبتک جنگ انگریزان ختم نہو جاے۔

اسوقت ملک میں اور نہ میری فوج خدمتگذاری
کر سکتی ہے مگر میں وفادار سرکار رہونگا۔

منظوری پیشوا

گیارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہیں ایک کاغذ علیحدہ
حساب کا لکھ دیا جاتا ہے اوسکے مطابق تم روپیہ سرکار کا
معینہ ادا کرتے رہو اور وفادار سرکار کے رہو۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

المرقوم جمادی الآخر یا چھٹم ۱۲۳۱ھ

ترجمہ یادداشت جو ہمراہ کاغذ حساب بابت ۱۲۳۱ھ کے دیا گیا۔

یادداشت فتح سنگہ راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ۱۲۳۱ھ سمت ۱۸۷۳۔

تمکو خراج سرکار دینا ہے مگر تمنے بیان کیا کہ بباعث فساد انگریزوں تمہارا روپیہ تمکو نہیں ملتا اور تمہارے
ملک کا نقصان بہت ہوا ہے اسوجہ سے ادائے خراج بطریق ذیل مقرر کیا گیا۔

اصل مبلغ لک روپیہ

یہاں اقساط مذکور ہیں

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ

تتمۂ نمبر

یادداشت درباب گوبند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ ۱۱۹۸ھ (۱۷۹۳ء)

خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر کا اور سرانجام مانا جی راؤ کو سابق سرکار سے عطا ہوا تھا اور جو اونے
قضا کی تو خطاب مذکور اور سرانجام اور ملک اور قلعہ اور فوج متعلقہ جو سابق سرکار سے عطا ہوئی تھی حال
سے شخص مذکورۂ بالا کو عطا ہوئی اسبارہ میں جو شرائط مالگذاری اور دیگر شرائط ہیں وہ ذیل میں لکھی جاتی ہیں
اول — بعوض اس خطاب اور علاقہ وغیرہ کے وہ یعنی گوبند راؤ ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کیا کرے

بابت خراج سالیانہ کے مع سہ حصہ خدمت جنگی سنہ ۱۸۱۹ سے سنہ ۱۸۲۳ تک یعنی پانچ برس سال کے مبلغ [illegible]

ادا کرے بشرح مبلغ [illegible] لاکھ سالیانہ اور بابت اپنے خطاب اور [illegible] کے مبلغ [illegible] روپیہ [illegible]

یعنی کل مبلغ ایک کروڑ اور ایک لاکھ روپیہ ادا کرے۔

[illegible] اگر مطالبہ [illegible] مرحوم کے تھے منجملہ اونکے چند ادا ہو چکے ہین لہذا بیس لاکھ روپیہ لیکر

[illegible] موقوف کر دیا جاوینگے اور کوئی مطالبہ ذمہ گوبندراؤ کے باقی نہین رہیگا۔ منظور ہوا۔

مبلغ ایک کروڑ بیس لاکھ اور ایک روپیہ مذکورہ بالا اسطرح ادا ہوگا گوبندراؤ سوگند اور قسم کھاوے کہ جب وہ

پونہ مین پہونچیگا تو وہ بلا فریب و تامل کے جسقدر روپیہ جواہرات اور پارچہ خزانہ قلعہ مذکور مین ملیگا و

حوالہ کردیگا اور باقی روپیہ قبل دسہرہ سال آیندہ ادا کردیگا۔ منظور ہوا۔

اوسکو تین ہزار سوار واسطے خدمت کے رکھنے ہونگے اور بوقت ضرورت چار ہزار تک رکھنے ہونگے اور اگر

اس سے بھی زیادہ ضرورت ہوگی تو وہ خود آکر خدمتگذاری کریگا اور تمام احکام اپنے بالاتر کے تعمیل کریگا

اگر وہ یہ فوج نہین رکھیگا تو اوسکو روپیہ سالیانہ جسکا ذکر ابھی ہوچکا ہے دینا ہوگا۔ منظور ہوا۔

منجملہ زر قرضہ بالاجی نایک پھر اونکے تمہارے جسکے ضامن گورنمنٹ ہین تمکو لاکھ روپیہ سالیانہ دینا ہوگا جبتک

قرضۂ مذکور بیباق ہو جاوے۔ منظور ہوا۔

ضلع سورلی جو فتح سنگہ گایکوار کو بطور نقصانی دیا گیا ہے واپس ہونا چاہیے۔ منظور ہوا۔

جسقدر روپیہ یا جواہرات بھیجا جائیگا وہ بہ نرخ اصل قیمت کی لیا جائیگا۔

ملازمان خاندان ملہار راؤ گایکوار اور سیاجی راؤ گایکوار کی پرورش حسب مراتب کرنی ہوگی تاکہ کوئی نالش

سرکار تک نہ پہونچے۔ منظور ہوا

بالاجی بلال فرناویس تمہارے ملک کا تھا وہ اب فوت ہوا اوسکا فرزند و شنو ادہر اوسکی جگہ مامور ہوا

اوس عہدہ کی تنخواہ اور فیس حسب رسم قدیم اوسکو ملنی چاہیے۔

جو کچھ فیما بین پیشوا مادہوراؤ مرحوم اور خاندان گایکوار کے عہد ہوا ہو وہ قائم اور برقرار رہے۔ منظور ہوا

شہر احمدآباد جو متعلق دونون فریق کے ہے وہ ویسا ہی متصور ہوگا جیسا گویا عہدنامہ اوسمین قرار پایا تھا اگر

کوئی امر جدید منجانب گایکوار اوسمین بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہوگا وہ موقوف ہوگا۔ منظور ہوا۔

تمکو قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے اور جسکے ضامن گورنمنٹ ہین بتدریج ادا کرنا ہوگا۔ منظور ہوا۔

تمکو بلا تفاوت شرائط سالیانہ جو تمنے گورنمنٹ کے ساتہ کی ہین پوری کرنی ہونگی یعنی سالیانہ ادائی سا[illegible]
پچھتر ہزار اور اگر تمہاری فوج کی ضرورت ہو تو چہہ لاکہہ پچہتر ہزار اور جملہ مبلغ [illegible] روپیہ اور جب تمنے
سب روپیہ خراج وغیرہ ادا کر دیا ہے تو تمکو لازم ہوگا کہ ہر سال اپنا حساب صاف کیا کرو۔ منظور ہوا۔
جو گورنمنٹ نے یہ مراتب اور اعزاز تمکو بخشے تمکو بھی لازم ہے کہ با طاعت پیش آکر جو تعہد تمنے گورنمنٹ کے
ساتہ کیا ہے اوسے پورا کرو۔ منظور ہوا۔
اگر تمہارے پاس اچھے ہاتھی قابل ہمارے پیشکش ہون تو جب تم بر وو ا[illegible] پہونچو تو تین ہاتھی اور پانچ
گھوڑے ہمارے پاس بھیجدو۔ منظور ہوا۔
اگر تمہارے پاس اچھے جواہرات چیدہ ہون تو ایک لاکہہ روپیہ کے ہمارے پاس بھیجو اونکی قیمت حسب
قیمت اصلی لگائی جائیگی یہ سوا اُن سب اشیا کے بھیجو جو سابق نامزد ہو چکے ہین۔ منظور ہوا۔
جو لاکہہ روپیہ تمکو گورنمنٹ نے دیا ہے وہ تم مع سود مہاجنان کو ادا کر دو۔ منظور ہوا۔
المرقوم ۲۹ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۴ھ اور ۱۷۹۳ء۔

ترجمہ

یادداشت نذر ادائی سالیانہ جو گوبند راؤ گائیکوار جسکا خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہے ادا کیگا سنہ ۱۱۹۸ مطابق ۱۷۹۳ء
واجب الادا ۱۱۹۴ھ ۱۷۹۳ء ایک کروڑ چھبیس لاکہہ اور ایک روپیہ یعنی

بالعوض خدمت جنگی

۱۱۹۱ھ سے ۱۱۹۳ھ تک واجب تین سال بحساب

مبلغ [illegible] لکہہ سالیانہ . . . . [illegible]

بابتہ خطاب و جاگیر وغیرہ . . . . [illegible]

[illegible]

جو اکثر رقوم بابتہ نذرانہ و دیگر ادائی سالیانہ ذمگی ما[illegible]
گائیکوار تعین اُنکی عوض شرط ہوئی ہے کہ ادا کرے . . . . [illegible]

بابتہ چار سال گذشتہ یعنی ۱۱۹۴ھ سے ۱۱۹۷ھ تک . . . . [illegible]

بابتہ جاگیر وغیرہ . . . . [illegible]

بابتہ خدمت تین سو سوار کے حسب عہدنامہ جسکی رو سے

[illegible] ۵ ماہ جیٹھ ۱۱۹۶ھ منجملہ ایک لاکھ پچیس ہزار ... [illegible]

بھاجی کبالی کو .... [illegible]

مسمی سبھاجی ستوا کو .... [illegible]

مردمان کو جو میگزین مین کام کرتے تھی منجملہ پچاس ہزار

وادنی سرکار بتاریخ پنجم ماہ شعبان ۱۱۹۶ھ ..... [illegible]

مسمی گنیش انتاجی سلہ دار کارکن کو حسب بیان

راؤجی آپاجی .... [illegible]

بابتہ خوراک و خرچۂ فوج بادی گارد یعنی فوج ہمراہی

جو زیر حکم گنیش سبھاجی سلہ دار کارکن کے واسطے

لیجانے روپیہ کے بھیجے گئے تھے حسب تفصیل ذیل

مسمی کھانڈے راؤ بلال کو بابت فوج بادی گارد کے [illegible]

مسمی میرالی پیگورا بابت مصارف متفرقہ بادی گارد ..... [illegible]

مسمی گنیش سبھاجی و ملازمان مفصلۂ ذیل کو یعنی

سیاجی جادو جاواجی باندارہ جاجی نائج امام وغیرہ ... [illegible] .... [illegible]

باقی وادنی

باعث آفات کے جو عائد حال گایکوار ہوئی تھین

حسب بیان راؤجی آپاجی اکثر نذرانہ جاگیر وغیرہ سے

جو عہد مانسنگ راؤ مین بعد ازان گایکوار کے وقت میز

سرکار کو دیا گیا .... [illegible]

[illegible]

لہذا ذر اصل صرف باقی رہا .... [illegible] [illegible]

[illegible]

لہذا سنہ ۱۱۹۹ھ مین یہ قرار پایا کہ مبلغ .... [illegible]

سال آیندہ ادا کیا جائے یعنی

سے راجچند نایک وانول کے ہنڈوی مرقومہ [illegible] ہجری

[illegible] کو جو حساب مین اوسکے نام تاریخ ۱۰ صفر [illegible]

شامل ہوکر داخل قرضۂ ادائی ساہوکار ہوا ہے۔

معرفت ہری بھگتی .... [illegible]

معرفت دیارام جوہری .... لکہان [illegible]

ایک ہنڈوی بابتہ قرضۂ ادائی ہری بھگتی ساہوکار

دیجائیگی اوسکا ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

سے مہاداجی آنند بھیری بابتہ خرچۂ فوج .... [illegible]

جس شخص کو سرکار ہنڈوی دین ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

باقی داونی .... [illegible]

یہ باقی روپیہ سنہ ۱۲۰۰ بلا قصور ادا ہونا چاہیے۔

بموجب عہدنامہ کے جسکے روسے تمکو ہر وقت تین ہزار سوار اور وقت ضرورت چار ہزار سوار تیار واسطے کام سرکار کے رکھنے چاہئین اور اگر زیادہ ضرورت ہو تو خود میدان جنگ مین پہونچنا چاہیے اور اگر فوج کا کام پڑے تو انکو جو حکم دیا جاوے اوسکی تعمیل کرین اور اگر ضرورت فوج کی نہو تو روپیہ مذکورہ بالعوض فوج کے ادا کرو شہر احمدآباد جو تعلق دونون سے رکھتا ہے اوسکو اوسی صورت پر لحاظ کرنا چاہیے جیسا عہدنامہ مادہوراؤ میں قرار پایا تھا اگر کوئی امر خلاف منجانب گائیکوار بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہے وہ موقوف ہوگا۔

اگر تمھارے پاس اچھے ہاتھی قابل ہمارے پسند کے ہین تو تم بعد پہونچنے برودا کے تین ہاتھی اور پانچ گھوڑے بھیجدو سرکار نے تمکو ایک لاکھ روپیہ قرضہ مہاجنان سے دلوایا ہے وہ مع سود جب حکم ہوا تھا حسب وعدہ سنہ ۱۱۹۴ مین ہوا تھا ادا ہونا چاہیے تھا وہ وعدہ پورا نہین ہوا اب دو لاکھ روپیہ مع سود جسکو حکم ہوا ادا کردو۔

مادہوجی ملہار کے پاس سابق دفتر فرنویس گائیکوار کا تھا وہ اب فوت ہوا اور سرکار نے وعدہ کیا کہ یہ دفتر اوسکے فرزند وشنو مادہو کو عطا ہو تنخواہ معمولی اور کارکنی اب اوسکے واسطے ہے جو سابق از روے عہدنامہ طے ہوچکا ہے۔

کو قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے اور جسکے گورنمنٹ ضامن ہین بتدریج ادا کرنا چاہیے —

سابق یہ وعدہ ہوا تھا کہ گایکوار جواہرات ایک لاکھ روپیہ کا سواے زر مطلوبہ بالا سرکار کو دے مگر عمل ہیں

نہین آیا جو جواہرات درحقیقت اوس قیمت کے ہون وہ اب حضور کار ہین —

جو قرضہ بالاجی نایک بیرا کا تمہارے ذمہ ہے جسکے گورنمنٹ ضامن ہین اوسمین تم ایک لاکھ روپیہ سالیانہ تا

بیباقی زر قرضہ دیا کرو یہ اب مطلوب ہے —

ہمراہی خاندان ملہار راؤ کی پرورش حسب رتبہ ہر ایک کے ہونی چاہیے تا کہ نالش سرکار تک نہ پہونچے —

یہ تحریر ہوا بتاریخ ۱۰ ماہ شعبان ۱۱۹۹ھ (۱۷۹۷ء)

تتمہ نمبر ۸

ترجمہ سند مہاراجہ پیشوا بنام سرکار گایکوار

بعد القاب معمولی — از باجی راو رگھناتھ پردہان بنام بھگونت راؤ گایکوار مرقومہ ۱۲۰۵ھ

تمہارے تعلق اب انتظام تعلقہ احمد آباد واقع ضلع گجرات بجانب شمال دریاے ماہی کا ہے اور اب تعلقہ

مذکور تمکو دس سال کے واسطے دیا جاتا ہے یعنی شروع ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک —

جمع سالانہ تعلقۂ مذکور کی حسب تفصیل ذیل ہے —

شہر احمد آباد —

عین جمع و سواے جمع وغیرہ .... [illegible]

تنخواہ ماہواری سہ بندی وادنی گایکوار

بشرح مبلغ [illegible] ماہوار .... [illegible] — [illegible]

پرگنۂ ولاد .... [illegible]

پرگنۂ بیرن کا نو گوگیہ .... [illegible]

منہا بابت تین دیہات گوگیہ و رام پور

وچیرا جو آنریبل انگریزی کو دیے گئے .... [illegible] — [illegible]

پرگنۂ وس کوری .... [illegible]

پرگنۂ تو سیر تا ملیہ وغیرہ محالات یعنی

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی ۔ ا ماسہ

واقعہ پرگنۂ توسر تھانا وغیرہ محالات

واقع پرگنۂ توسر

آپاجی وشوناتہ فرناویس .... ماصہ

مہادیباجی موجدر .... ماصہ

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سی ملیگی ..... ما

واقع پرگنۂ تھانا

گنپت راؤ مورشور موجدر .... ماعہ

گنپت راجیواجی فرناویس .... ما

واقع پرگنۂ ویرپور

گنگادہر راجیندر فرناویس .... ما

واقع پرگنۂ بہ اسنور

لچھمن ہری ماتحت بدیشور وکشیت .... ماصہ

گوپال کرشن موجدر .... ما

واقع پرگنۂ سند اباد

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی ... ماصہ

کرشناجی وشوناتہ موجدر .... ما

بیپت داموذہر فرناویس ماتحت میال گوپاجی ..... ما

واقع پرگنۂ انھولی

شیورام گوپال فرناویس .... ما

بیالال پیشکار راج .... ما

واقع پرگنۂ پیرانی وموندا سیہ وہرسول

واقع پرگنۂ پیرانی

چمناجی نراین فوجدار	ماعـه
کھاندرو شوناتھ منشی	ماعـه
جیواجی سری نواس	ساعہ
امرت راؤ وٹل دفتر دار شہر	ساعہ
نارو مراشر	ماعہ
بچاجی باجی فرنویس متعلق محال کوتا	ماعـه
گنگا دہر دوندیو	ماعـه
گنیش گوبند دفتر دار	ماعہ
راگو بھکاجی متعلق موجدر	ماعہ
موافق سند کے جو حضور سے ملیگی	سـعـه
واقع پرگنہ دس کوری	
جی ونت اسونت فرناویس	ماعہ
بابوجی کرشنا موجدر	ماعـه
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی	ماعہ
پرگنہ بیرم گانو	
کیشوراو ونگقش موجدر	اعاعـه
رگھناتھ واسدیو فرناویس	اعـه
مورورام کارکن متعلق موجدر	ماعہ
بھاؤراو ترمبک دفتر دار	ساعہ
اساجی نراین متعلق فرناویس	عـه
بالاجی جناردہن ماتحت بھیرون جوشی	ماعہ
بہگر گنیش	عہ
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی ـ	ماعہ

متعلق سواری مہتمم یا ناظم

نارو گوبند موجدار ال... ۱۸

پرسرام کھانڈے راو دیوان حا۱۸

کرشن راو دیواجی ال... ۱۸

میاداجی وشوناتہ ال... ۱۸

سداشیو یادو سب نویس قلعہ کاجل ما۱۸

وکیل سداشیو بخشی اما۱۸

گوپال بلال چل نویس اما۱۸

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی للعہ ... ۱۸

بمردمان ذیل بابت اوس خدمت کے جو اونکو شہر احمد آباد

مین یا اوپر کچہ ار سواری کے دیجاوے یعنی

حاداجی کرشنا جوشی حا۱۸

گوبند بابو راو سا۱۸

بابوجی آتمارام وقائع نویس متعلق شہر

جب وہ سند اصلی سرکار پیش کرے ۵

موافق سند کے جو حضور سے جاری ہوگی یعنی

ناگر دار گوری شنکر محرر متعلق شہر با ۵

راناجی اننت راو از ویرپور حا۱۸

بمردمان ذیل

۱ متعلق دیوان لا ۵

۱ متعلق موجدر الا ۵

۱ فرنا ویس ال... ۱۸

واقع پرگنہ گوریہ

موضع ودل پور مقبوضہ بیج بھوکن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

موضع کوجال مقبوضۂ علی محمد خان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

موضع وریاجی مقبوضۂ قاضی رکن الدین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

موضع میت پور مقبوضۂ پیران ناتھ گوبند ویدہ ۔ ۔ ۔ ۔

موضع وانک سیون واقع پرگنہ پٹلاد مقبوضۂ رام سنگھ بورات بھٹ

دیہات سدیشر و ہرگوراہ واقع پرگنہ پٹلاد جو بطور

سرانجام قبضۂ وتل راؤ سوریشیر مین تھے اور سرکار نے

ضبط کر کے آپاجی مہادیو کاتھ کو انتظامی دی یعنی

سدیشر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہرکوراہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

موضع کنساری واقع پرگنۂ پٹلاد مقبوضۂ ہریشور

پسر وریشور تیواری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

موضع نواپور معروف رالیجی واقع تعلقۂ کنونج متعلق

پرگنۂ پٹلاد جسکا نصف زیر انتظام سرکار اور دوسرا

نصف پاس دادا بھائے عامل کے تھا وہ کل انعام

مین بذریعۂ سند سالگذشتہ مین مسے چوسوجی ولد

جمشید جی کو عطا ہوا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اراضیات انعام واقع پرگنۂ برکم گانو جو پاس

بھوان پوری پسر شیو پوری کے ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پرگنۂ دندوکا و پرگنۂ کیمبے اور مبلغ ۔۔۔ بابتہ دیہات

رام پور چورا اور گھوگھہ جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے ۔ ۔ ۔

میزان کل دومیلا

خرچ زیر مختلف مدات ۔

کہ مالگذاری آبادی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کی مقرر کیجاے گے۔

عین رسد .... [illegible] لکھ

کھاسگی اثبت .... [illegible]

دربار خرچ .... [illegible]

میزان کل ... [illegible] لکھ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

یکم ساون سُدی .... [illegible] لکھ

یکم پوس سُدی .... [illegible] لکھ

یکم بیساکھ سُدی .... [illegible] لکھ

میزان کل [illegible] لکھ

موافق اِس سالیانہ مالگذاری ساڑھے چار لاکھ روپیہ کے رقم دَش سال کی یعنی شروع حال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک [illegible] لکھ روپیہ ہوئے بعد منہائی سود وبٹہ ومشاہرہ بالائی رسد اور کھاسگی اثبت اور دربار خرچ کے بطور مالگذاری بابتہ سنین مذکورۂ بالا کے لیا جائیگا۔

سال حال ۱۲۰۵ھ سے ساڑھے چار لاکھ روپیہ رائج خزانہ گورنمنٹ مطابق اقساط مذکورۂ بالا کے دَش سال تک یعنی کل [illegible] لکھ ادا ہوگا۔

شرائط واسطے ترتیب معاملہ کے اول جمع سالیانہ تعلقۂ مذکورہ بالا بابت دہ سال یعنی شروع سالحال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک بعد منہائی سود وبٹہ ومشاہرہ بالاے رسد وکھاسگی اثبت ودربار خرچ کے ساڑھے چار لاکھ روپیہ مقرر ہوا یہ موجب اقساط مذکورۂ بالا ادا ہوگا اور رسیدات لیجائینگی۔

اوپر ایان آنریبل کمپنی کے معاملہ تعلقہ کا تمکو بابت دَش سال کے بکی جمع دیا گیا بنظر دوستی جو فیمابین دونون ریاستون کے جاری ہے یہ واجب ہے کہ گورنمنٹ کمپنی تحقیقات درباب اصل جمع تعلقۂ مذکور کے کرے اور اگر یہ ظاہر ہو کہ کچھ جمع ایزاد کی گئی ہے تو جو واجبی حصہ اِس سرکار کا ہو ماسواے جمع مقررہ کے ادا کیا جائے مگر درصورتیکہ تحصیل جمع مقررہ سے کم ہو تو تمپر واجب ہے کہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ مطابق عہود مذکورۂ بالا جو تمنے منظور کیے ہین ادا کرو اور کوئی عذر درباب باقی مالگذاری پیش نکرو۔

شرط سوم

بباعث تشدد جو بسبب کرنے جرمانہ سنگین کے عائد ہوتا ہے اکثر ساہوکاران اور رعیت نے شہر چھوڑ دیا ہے
یہ ضرور ہے کہ جرمانہ حسب حیثیت کیا جایا کرے اور کچھ تشدد نہو تاکہ شہر آباد رہے

شرط چہارم

توجہ اس جانب ضرور ہے کہ باشندگان اضلاع تعلقہ کو ترغیب دیجائے کہ افتادہ زمین کو کاشت مین
لائین تاکہ رعیت پر زیادتی نہو اور کچھ نقصان گورنمنٹ کا نہو

شرط پنجم

دہ میلا گانو اور خیرات اور اخراجات پگودا وغیرہ حسب طریق سابق جاری رہینگے

شرط ششم

معاملات ابتک دیہاتی ہوا اور تمکو لازم ہی کہ اوسکی کارروائی بتاہوشیاری اور درستی کروا دی گی کروا و تنظیم گورنمنٹ بدستور رکھو

شرط ہفتم

معاملہ دار گورنمنٹ ذاتیک کارروائی معاملات شہر کی بیچ کچہری گورنمنٹ کی کی ہے اور اوسکے متعلق انتظام
دروازہ وغیرہ کا بھی رہا آیندہ بھی کارروائی اسیطرح ہونی چاہیے

شرط ہشتم

گایکوار کو لازم نہیین کہ کوئی تعمیر عظیم یا قلعہ یا تھانہ بیچ تعلقہ کے یا بیچ شہر یا کسی ایسے ضلع مین جو بالاشتراک مابین سرکار ہذا اور گایکوار کے ہون تیار کرے جس سے اس سرکار کا کچھ ہرج ہو انتظام اوسکا موافق دستور قدیم کے ہونا چاہیے

شرط نہم

بیچ ٹکسال شہر کے سکہ علاقہ دار کا پوری قیمت اور وضع حسب دستور قدیم کے بلا ایجاد کرنے کسی امر کے تیار ہوا کرے

شرط دہم

اگر نالشات حضور مین آئین کہ تشدد زیادہ شہر مین اور اضلاع مین ہوتا ہے اور اسوجہ سے گورنمنٹ کوئی
حکم نافذ کرے اوسکی تعمیل بدرستی ہونی چاہیئے

شرط یازدہم

جو گھوڑے اور ہاتھی بطور نذر منجانب سوستانیک اور زمینداران کے واسطے سواری کو (یا ملک گیری کو

دیے جاوینگے وہ ہر سال گورنمنٹ مین بھیجے جاوین —

شرط دوازدہم

معاملات اسطرح سرانجام کرنے چاہئین جس سے بہبودی سرکار متصور اور مترتب ہو —

شرط سیزدہم

تنخواہ فرنادیس اور موجدار اور ورکدار اور کارکن کی بلا تفاوت ادا ہونی چاہیے —

شرط چاردہم

جو روپیہ دیا جاوے اوسکی رسید مطابق نقشہ مصرحہ بالا لینی چاہیے —

شرط پانزدہم

معاملہ تعلقہ کا تمکو بابت دس سال کی بموجب شرائط مذکورۂ بالا دیا گیا ہے لہذا تم مالگذاری موافق عہدنامہ کے ادا کرو اور پر شروع ہونے سال گیارہوین کے تمکو لازم ہے کہ بلا کسیوجہ تامل بابت باقی مالگذاری یا ادا ے مبلغان یا خرچہ سہ بندی یا کسی اور وجہ کے کل تعلقہ بحال آباد اور زیادتی کاشت کی اور شہر اور قلعہ اور تھانہ وغیرہ مع اونکے سامان موجودہ کے اوس معاملہ دار کو سپرد کر دوگے جو تمہارے پاس بذریعہ سند سرکار آوے گا اور اسکو آنریبل کمپنی نے بھی منظور کیا ہے —

معاملات کا سرانجام مطابق اس سند کے جسمین پندرہ شرائط درج ہین اور جسکی تاریخ ۲۷ ماہ جمادی الآخر مطابق ۹ ماہ اکتوبر ۱۸۰۴ع ہے ہوگا —

ترجمۂ سند یا حکم باجی راو رگھناتھ پیشوا بنام بھگونت راو گایکوار مرقومہ ۲۳ ماہ ذیحجہ ۱۲۱۹ ہجری یا ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۰۵ع —

چونکہ کاروبار ضلع احمدآباد واقع گجرات تمہارے سپرد ہوا اور جمع سالیانہ اوسکی قرار پائی لہذا تمکو بذریعۂ اس تحریر کے لکھا جاتا ہے کہ تم وہ روپیہ بابت سرکار ہذا کے اور مطابق اقساط مجوزہ کے صاحب رزیڈنٹ انگریزی منجانب گورنمنٹ سرکار کو دوگے اور صاحب موصوف مطابق اوسکے اس سرکار کو ادا کرینگے اور رسید اوسکی حاصل کرینگے —

تتمہ نمبر ۱۰

مضمون مسودہ عہدنامہ جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے سرکار پیشوا کو بتاریخ ۵ اگماہ مارچ ۱۸۱۵ء پیش کیا
سابق یہ دستور تھا کہ پیشوا اور گائیکوار اپنا زر خراج کاٹھیا وار اور ماہی کانٹ سے ساتھ بھیجنے فوج کے تحصیل
کرتے تھے اس طریق سے دقت عائد حال ہوتی تھی اسوجہ سے کہ خرچ فوج خراج سے مجرا ہوتا تھا
اور نیز اسوجہ سے کہ قوم کتی جو ہمیشہ اس سبب سے دشمن بنے رہتے تھے وہ اپنی نقصانی کا معاوضہ
تاخت کرنے علاقہ گجرات متعلق ریاست مرہٹا سے کر لیتے تھے اِس دقت کے رفع کرنے کے واسطے
گائیکوار نے (جو اوس وقت مین سرصوبہ احمد آباد کے تھے) اپنی طرف سے اور منجانب پیشوا ارادہ کیا کہ
بندوبست دوامی کیا جائے جسوجہ سے موجودگی فوج کی غیر ضروری ہو جائے گورنمنٹ انگریزی نے
بھی اپنی راے کا اِس امر مین اتفاق کیا اس نظر سے کہ اعانت اپنے دوست گائیکوار اور پیشوا کی
ہوتی تھی اور نیز اونکا اپنا علاقہ گجرات اوس بے عنوانی سے محفوظ رہتا جو بوجہ ایسی حالت بد انتظامی
کاٹھیا وار سے واقع ہوتی تھی مطابق اسکے سنہ ۱۸۰۷ء یا سنہ ۱۲۲۲ مین ایک فوج آنریبل کمپنی مع ایک گروہ
سواران گائیکوار کاٹھیا وار کو روانہ ہوئی اور عہدنامجات رئیسان کاٹھیا وار کے ساتھ اہلکاران گائیکوار
نے بضمانت آنریبل کمپنی منعقد کیے اس بندوبست کے نتیجہ ہاے نیک ابتک ظہور پذیر ہین اور بطریق
انتظام بعد ازین اوسی قاعدہ پر ماہی کانٹ مین ہوا جو بعد ازین پیشوا نے گائیکوار کی مستاجری احمد آباد
منسوخ کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ ایک یادداشت واسطے طریق کارروائی آیندہ ترتیب ہو—

شرط اول

جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ضمانت واسطے ادا ے خراج دہ سالہ لی ہے لہذا وعدہ کرتے ہین
کہ درصورت ادا نکرنے رئیسان کے وہ مہاجنان سے خراج مہاراجہ پیشوا کو تا اختتام دہ سال دلوا دینگے
جو پیشوا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ رؤسا کے ساتھ کچھ مداخلت نہین کرینگے اور اقرار کیا ہے کہ وہ متابعت
عہود جو آنریبل کمپنی نے منظور کی ہین کرینگے—

شرط دوم

رئیسان مذکور اپنے وکیل احمد آباد مین واسطے ادا کرنے حصہ خراج پیشوا بھیجین گے مگر اور کسی طرح کا عمل
کسی قسم کا منجانب سرصوبہ پیش نہوگا اور نہ کچھ حکومت اونکی رئیسان مذکور اور اونکے رعایا پر ہوگی—

شرط سوم

اگر ظاہر ہوگا کہ کچہ مقامات یا ملحقات متعلق مہاراجہ پیشوا کا ٹھیاوار یا ماہی کانٹہ مین ہین تو وہ سپرد
مہاراجہ کیے جاینگے مگر مہاراجہ کچہ فوج اونمین نہین رکہینگے جو واسطے حفاظت روزمرہ اونکے
ضروری نہوگی اور سپاہیان قلعہ کو اجازت نہ دینگے کہ وہ کچہ دست اندازی یا مداخلت ساتہ باشندگان
گرد و نواح کے کرین۔

شرط چہارم

خراج پیشوا کا بمقام احمدآباد مطابق بندوبست دہ سالہ کے ادا ہوگا اور اگر ادا نہو تو گورنمنٹ انگریزی
ادا کرا دینگے اور مہاراجہ دہ سال مذکور مین مداخلت کم انکم ساتہ رئیسان کے نہین کرینگے اگر بعد ختم ہونے
اس میعاد کے کوئی رئیس اپنا خراج ادا نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے ذمہ دار متصور نہونگے
مگر وہ اتفاق رائے ساتہ پیشوا اور گایکوار کے اس امر مین کرینگے کہ وہ کوشش بیچ داخل کرانے
ضمانت کے مثل سابق کرین تاکہ وہ بلا خرچہ تحصیل ہوا کرے درصورت داخل نہونے ضمانت کے
پیشوا اور گایکوار باتفاق واسطے حاصل کرنے اپنی اپنی خراج کے کوشش کرینگے اور جو خرچہ اس امر مین
ہوگا وہ حصہ رسد قبول کرین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کا نقصان بسبب انتظامی کاٹھیاوار
سے زیادہ تر نقصان پیشوا سے نہوگا لہذا مہاراجہ بھی اپنا خراج حسب تعداد مقررۂ حال تحصیل کرین
اور زیادہ طلبی نکرین اور جبتک خراج مذکور بلا تفاوت ادا ہوتا رہے مہاراجہ اپنی فوج ملک مین نہ بھیجینگے
اور انکو چاہیے کہ جو حقوق بھومیا لوگون کے حسب تفصیل مندرجۂ عہدنامۂ علیحدہ ہین اونکا لحاظ رکھین

شرط پنجم

کوئی امر جو انگریزی رزیڈنٹ برودہ بنظر حفاظت و امنیت کاٹھیاوار یا بغرض قائم رکھنے عہود کے جو ساتہ
رئیسان کے ہوئے ہین لکھین اوسکی مطابعت سر صوبہ دار کو کرنی واجب ہوگی۔

دستخط ایم الفنسٹن
رزیڈنٹ پونا

مضمون مسودۂ عہدنامہ جو سرکار پیشوا سے بتاریخ ۵ ماہ اپریل واسطے قائم ہونے بجاے اوسکے

جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے پیش کیا تھا تجویز کیا۔
خراج سالیانہ بھومیا زمینداران کاٹھیاواڑ سے اس سرکار کو اور گایکوار کو ملتا ہے جسکے تحصیل کرنے کے واسطے فوج دونون سرکارون کی ہر سال کاٹھیاوارا اور ماہی کانٹ مین جاتی تھی اسوجہ سے جب بھگونت راو گایکوار سرصوبہ دار احمد آباد کا تھا اوسنے فوج سرکار کی گایکوار کی فوج کے ساتھ کاٹھیاوارا اور ماہی کانٹ مین بھیجی اسوقت یعنی ۱۲۳۰ء ہجری مین بھومیا زمینداران نے معرفت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے عرض کیا کہ ہر سال ہم فوج سرکاری اور فوج گایکوار بیچ کاٹھیاوارا اور ماہی کانٹ کے واسطے تحصیل خراج باعث تباہی دوامی بھومیا زمینداران تھی لہذا وہ آمادہ اس امر پر ہین کہ وہ اقرارنامجات واسطے ادا کرنے بلاتفاوت اپنی اپنی خراج سالیانہ کے واسطے دش سال کے تحریر کرین بعد اختتام اس میعاد کے دوسرا انتظام کیا جائے تاکہ وہ آمد فوج کی تکالیف سے محفوظ رہین اس بیان پر افسران سرکار جو متہتم احمد آباد کے تھے اور اہلکاران گایکوار نے خیال کیا کہ تحصیل خراج کاٹھیاوارا اور ماہی کانٹ کے واسطے ہر سال فوج دونون کی جاتی ہے جسکے باعث خرچہ تنخواہ فوج مذکور دینا ہوتا ہے اور سوائے اسکے علاقہ گجرات کا دونون کا غارتی بھومیا سے نقصان اوٹھاتا ہے اور تردد ملک مین کمی ہوتی ہے اور انھون نے یہ بھی خیال کیا کہ بھومیا زمینداران کے ساتھ عہد کر لینے سے خراج بلا کام مین آنے فوج کے ادا ہوگا اور بھومیا لوگ تکلیف دہی علاقہ سرکار اور گایکوار اور نیز اوس اراضی سے جو واسطے تنخواہ فوج آنریبل کمپنی دی گئی ہے باز رہین گے بدین خیال اونھون نے بھومیا لوگون کو پٹہ دہ سالہ بعد لینے ضمانت آنریبل انگریزی کمپنی کے بنابر ادائے مالگذاری بابت میعاد مذکورہ لکھ دیے اور بھومیا لوگون کی قبولیتین تحریری منظور کین۔

بوقت اختتام ۱۲۱۷ء ہجری جو سال ہفتم میعاد موعودہ کا تھا اوبیچ ان ساتون برس کے خراج بلاتفاوت صوبہ دار احمد آباد اور گایکوار کو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے بلا ضرورت ارسال فوج وصول ہوا اسال حال مین سرکار نے بھگونت راو گایکوار کو صوبہ داری احمد آباد سے علحدہ کیا اور ترمبک جی ڈنگلیا کو اوس کام پر مامور کیا مگر جو تین سال میعاد مذکورہ کے پٹہ کے جو اہلکاران سرکار گایکوار نے لکھدی تھی ہنوز باقی ہین اور جو مسٹر الفنسٹن رزیڈنٹ انگریزی بیان کرتے ہین کہ سرکار اپنے پٹہ کی تعمیل کرے لہذا یادداشت مندرجہ ذیل بابتہ بندوبست باقی تین سال میعاد پٹہ مذکورہ ترتیب ہوئی۔

شرط اول

بھگونت راؤ گایکوار سابق منتاجر تعلقہ احمد آباد اصل کاغذ قبولیت بھومیا لوگون کی جو اوسکو معرفت انگریزون سے اوسوقت ملی تھی جب اوسنے پٹہ بھومیا لوگون کو لکھدیے سپرد سرکار ہذا کرین اور جو روپیہ اوسنے بطور انتست یعنی رشوت خفیہ و دربار خرچ کے سواے جمع مقررہ لیا ہے اوسکا حساب دیے بھومیا زمینداران احمد آباد مین اونکے پاس اہلکاران سرکار کے حاضر ہون اور بابت تین سال کے جب تک پٹہ قبولیت قائم رہین گے وہ بضمانت انگریزی جمع مقبولہ مقبولیت ادا کرین اور سواے اسکے وہ بضمانت انگریزی اور انتست اور دربار خرچہ جو وہ سواے جمع مقررہ کے دیتے رہتے ہین ادا کرین —

شرط دوم

مختاران بھومیا ہمیشہ پاس اہلکاران سرکار بمقام احمد آباد حاضر رہین اور روپیہ موعودہ مع زر انتست اور دربار خرچ وغیرہ ہر سال خزانۂ احمد آباد مین ادا کرین اور اوسکی رسید حاصل کرین اس سے زیادہ اونسے مطالبہ نہین کیا جائیگا وہ حسب خوشنودی سرکار کاربند رہین —

شرط سوم

جو قلعہ بیچ کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے قبضۂ سرکار رہین ہین وہ مع سامان سرکار کے حوالہ کردیے جائین اور فوج اونکی حفاظت کیواسطے سرکار کی طرف سے اونمین رہیگی مگر فوج مذکور رعیت کو تنگ اور دق نہین کریگی اگر بھومیا لوگ بدوضعی سے ساتھ قلعدار کے پیش نہ آئین —

شرط چہارم

یہ درخواست ہوئی ہے کہ رسوم بھومیا کی جنکی تفصیل علحدہ عہدنامہ مین درج ہے مطابقت کیجائے مطابق اوسکے تحقیقات قدیم رسوم کی عمل مین آئیگی اور بعد دریافت موافق اوسکے احکام جاری ہونگے —

شرط پنجم

جب کبھی تکرار مابین بھومیا زمینداران کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ پیدا ہوگی تو بباعث ضمانت جو گورنمنٹ انگریزی نے واسطے خراج کے کی ہے رزیڈنٹ انگریزی مقیم بروداِ بھومیا زمینداران کو

پاس اہلکاران سرکار کے بمقام احمدآباد دلیجائینگے اور اونکے گذارا کی بنیاد بیان کرینگے اور اوسکو عمل مین لائینگے جو اونکے نزدیک نہایت مفید سرکار معلوم ہوگا۔

شرط ششم

گایکوار دعوے روپیہ کا بابتہ گھاس دانہ کے اضلاع سرکاری پر کرتے ہین وہ روپیہ گایکوار کو نہین دیا جائیگا بھومیا لوگ وہ روپیہ گھاس دانہ کا سواے خراج معمولی کے سرکار کو دینگے۔

شرط ہفتم

بعد اختتام میعاد پٹہ دہ سالہ جمع مقررہ ٹپہ حال سے کم نہین لیجائے گی بلکہ اوسقدر اضافہ کے ساتھہ لیجائے گی جسقدر تحقیقات سے قابل الوصول دریافت ہوگی۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

ختم شد جلد ششم عہدنامہ مع تتمہ جات